صحیفۂ اعمال

سلسلۂ اشاعت امامیہ مشن نمبر ۶۸

آج امامیہ مشن کے دینی خدمات کے سلسلہ میں ایک ایسی گرانقدر کڑی کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی انتہائی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

سال کے بارہ مہینوں میں مختلف تاریخوں کو مذہبی حیثیت سے خاص اہمیت حاصل ہے اور اُن کے ساتھ خاص وظائف و اعمال یا کچھ مخصوص تاریخی واقعات کا تعلق ہے۔

عام جنتریوں سے ضروریات دنیوی تو پورے ہو جاتے ہیں مگر ضروریات مذہبی کی تکمیل نہیں ہوتی۔ ضرورت ہے ایک ایسی، مذہبی جنتری یا سالنامہ اور ڈائری کی جس میں ہر تاریخ کے متعلقہ اعمال و وظائف نیز تاریخی حالات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ عام طور سے جو کتابوں میں ادعیہ و اوراد مذکور ہیں اُن کے ساتھ ترجمہ نہ ہونے سے غیر عربی داں اشخاص معانی سے ناواقف رہتے ہیں۔ ہم نے اس کمی کو بھی پورا کرنا چاہا ہے۔ اور اس کے علاوہ عام ضروریات جو روزمرّہ کی دنیاوی زندگی سے متعلق ہیں انھیں بھی درج کر دیا ہے امید ہے کہ افراد قوم اس مجموعہ کو قدر کی نگاہوں سے ملاحظہ فرمائینگے اور اس کی اشاعت میں حصہ لیکر اپنے مشن کی عملی ہمت افزائی فرمائینگے۔ والسّلام

خادم ملت

سید ابن حسین نقوی سکریٹری امامیہ مشن لکھنؤ

توثیق حضرت سید العلماء مولانا السید علی نقی النقوی دام ظلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس مجموعہ میں جو اعمال و وظائف اور تاریخی حالات نیز
مسائل و احکام درج ہیں وہ سب میری نظر میں
درست ہیں اور عمل اُن پر باعث اجر و ثواب ہے

۲۷ رجب ۱۳۵۸ھ ۔ علی نقی النقوی عفی عنہ
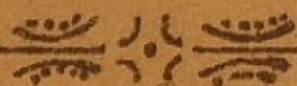
ایام	رمضان [illegible]	اردیبہشت [illegible]	خرداد [illegible]	اہم وقائع تاریخی
یکشنبہ	۱	۱۵	۸	ہلاکت مروان بن الحکم
دوشنبہ	۲	۱۶	۹	روانگی حضرت رسول برائے فتح مکہ
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۰	
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۱	وفات شیخ مفید رح
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۲	
جمعہ	۶	۲۰	۱۳	
شنبہ	۷	۲۱	۱۴	
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۵	
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۶	
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۱۷	وفات حضرت خدیجہ کبریٰ
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۱۸	
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۱۹	
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۰	
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۱	
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۲	ولادت امام حسن علیہ السلام

ایام	رمضان ۱۳۵۸ھ	اکتوبر و نومبر ۳۹ء	کاتک و اگہن	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۳	
سہ شنبہ	۱۷	۳۱	۲۴	جنگ بدر
چہارشنبہ	۱۸	نومبر	۲۵	
پنجشنبہ	۱۹	۲	۲۶	ضربت
جمعہ	۲۰	۳	۲۷	فتح مکہ و کسر اصنام
شنبہ	۲۱	۴	۲۸	شہادت امیر المومنین علیہ السلام
یکشنبہ	۲۲	۵	۲۹	
دوشنبہ	۲۳	۶	۳۰	شب قدر و نزول قرآن
سہ شنبہ	۲۴	۷	[illegible]	وفات جنت مآب سید تقی صاحب قبلہ
چہارشنبہ	۲۵	۸	۲	
پنجشنبہ	۲۶	۹	۳	
جمعہ	۲۷	۱۰	۴	
شنبہ	۲۸	۱۱	۵	
یکشنبہ	۲۹	۱۲	۶	
	۰	۰	۰	

نہیں ہوگا بشرطیکہ یہ بالکل اتفاقی امر ہو اور عادۃً پہلے سے اُسے گمان یا
شبہہ اُس کا نہ ہو ورنہ کلّی کرنے اور پانی حلق میں چلے جانے کی صورت میں
قضا لازم ہوگی اور جماع کرنا خواہ آگے ہو خواہ پیچھے سے انزال ہو یا نہ ہو
اس سے روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت حیض
سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اُس پر واجب ہے اور اگر غسل
متعذر ہو تو تیمم بدل غسل کرے اور اگر ایسا نہ کریگی تو روزہ اُس کا باطل
ہے اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دینا احوط ہے اور اگر جنب کو
غسل کرنا متعذّر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کرے
اور اکثر علماء کے نزدیک لازم ہے کہ صبح تک جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے
تا صبح صادق بعد اس کے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں پھر جب عذر دفع
ہو تو غسل کرے۔ اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از صبح صادق پیشاب یا
پائخانہ وغیرہ کی ضرورت ہو اور تیمم ٹوٹ جائے تو پھر تیمم بدل غسل کرے
یہ جیسا کہ لکھا گیا اکثر علماء کا قول ہے مگر اقوی یہ ہے کہ تیمم بدل غسل کے
بعد سونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اسی طرح اگر پیشاب یا پائخانہ
وغیرہ کو لئے جائے تو بھی وہ تیمم باطل نہیں ہوگا اور روزہ رکھنا اُسی
تیمم سے درست ہوگا بے شک جب نماز پڑھے تو وضو کرے یا اگر وضو نہ کرسکے
تو نماز کے لئے تیمم بدل وضو بجالائے۔ اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت

میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سو رہا اور تا صبح ایک مرتبہ بھی بیدار نہ ہوا تو قضا اُس روز کی اُس پر واجب نہیں اور اگر سو رہے تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اُس پر قضا لازم ہے اور کفارہ بھی واجب ہے اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے اور آخر شب غسل کرونگا اور سو رہا اس کے بعد دوبارہ بیدار ہو کر پھر بخیال سابق سو رہا اور تا صبح بیدار نہ ہوا تو اس مرتبہ کے سونے میں قضا لازم ہی اور اگر دوسری مرتبہ سونے کے وقت اس امر کی طرف توجہ ہو کہ ممکن ہے آنکھ نہ کھُلے اور یہ کہ اس صورت میں اُس کا روزہ باطل ہوگا اور باوجود اس التفات اور توجہ کے سوئے تو قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم ہے۔ اور روزہ ہائے قضائے رمضان مبارک میں بھی چاہیئے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہ ہو مگر روزہ سنتی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیش از زوال غسل کر کے نیت روزہ کی کرلے تو روزہ اُس کا صحیح ہے بشرطیکہ کسی مفطر کو عمل میں نہ لایا ہو۔ اور غبار غلیظ حلق میں پہونچانا شل آٹے اور خاک کے موجب قضا اور کفارہ ہے بعضے علماء نے قضا تنہا جانی ہے اور دھواں غلیظ اور بخار غلیظ

اور دھواں تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے کہ ان سے بھی پرہیز کرے اور حقہ وغیرہ پینا بھی روزہ میں جائز نہیں ہے۔ اور منی کا نکالنا بغیر جماع موجب قضا وکفارہ ہے۔ مثلاً نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آوازِ اُن کی سننا یا بخیال خود لانا ہرگاہ اس علم کے ساتھ کہ باعث منی کے آنے کا ہوگا اور عمداً قے کرنا بھی موجب قضاؤ کفارہ ہے۔ اور ہرگاہ قے بے اختیار آوے اُس پر قضاؤ کفارہ نہیں ہے اور سیّال چیز کے ساتھ حقنہ کرنا بھی قضاؤ کفارہ دونوں کا موجب ہے۔ اور شیاف لینا مکروہ ہے۔ اگرچہ خشک چیز کا ہو۔ اسی طرح کان یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہونچے مکروہ ہے۔ اور جھوٹ باندھنا خدا و رسول اور ائمہ پر یعنی کسی قول یا فعل کو اُن حضرات میں سے کسی بزرگ کی جانب عمداً غلط طور پر منسوب کرنا موجب قضاؤ کفارہ ہے۔ اور غوطہ لگانا پانی میں یا فقط سر ڈبونا پانی میں اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے باہر رہے یہ بھی موجب قضاؤ کفارہ ہے۔ اور اگر غسل ارتماسی کرے تو جیسا روزہ میں خلل ہوتا ہے اُسی طرح غسل بھی باطل ہو جاتا ہے اور دوبارہ غسل کرنا ضرور ہے اور بلغم جب منھ میں آجاوے اُس کو ہرگز نہ نگلے اگر عمداً نگل جائیگا تو احوط قضاؤ کفارہ ہے

اگر دماغ سے حلق میں چلا گیا ہو بغیر اس کے کہ منھ میں آیا ہو تو کچھ قباحت نہیں اسی طرح احوط ہے کہ تھوک اور رطوبت منھ میں جمع کر کے بھی نہ پی جائے۔ ہاں آب دہن سے احتراز ضرور نہیں ہے جو بطور عادت حلق میں جاتا ہے۔ اور روزہ دار عورت کو پانی میں بیٹھنا مکروہ ہے۔ بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی میں بیٹھے اُس پر قضا لازم بعض نے کفارہ بھی کہا ہے اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اُٹھے اور اُس کو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو اُس کو کھانا پینا جائز ہے اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اُس وقت رات باقی نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اُس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر بعد بیدار ہونے کے اُس نے دریافت کر لیا ہو یا خود آسمان کو دیکھکر یا اور قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہے تو اُس کا روزہ صحیح ہے اور اگر بغیر ملاحظہ مذکورہ کھایا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہے۔ اور کفارہ ایک روزہ کا یہ ہے کہ ایک بندہ راہ خدا میں آزاد کرے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا دو مہینے پے درپے روزے رکھے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ایک مہینہ مکمل مسلسل روزوں کے ساتھ ایک دن دوسرے مہینہ کا متصل کر دے مثلاً تیس دن پہلا مہینہ اور ایک دن پہلی تاریخ دوسرے مہینہ کی روزہ رکھ لے بعد ازاں

متفرق رکھے تو جائز ہے مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کریگا تو نئے سر سے پھر روزہ رکھنے ہوں گے اور عذر قوی یہ ہیں مانند حیض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری کے اگر ان اسباب کی وجہ سے اکتیس ۳۱ روز کے پہلے افطار کریگا تو قباحت نہیں ہے اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا کھلانے میں چاہیئے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلائے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصے نہیں دے سکتا اس لئے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہیئے۔ مگر جہاں کہیں کہ مستحق دستیاب نہ ہو اور شمار پورا کرنے میں بالغ و نابالغ کی قید نہیں ہے اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہے کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ نہ ہو اور پریشان حال ہو کہ مسکینی اُس پر صادق آئے۔

واضح ہو کہ کفارہ ایک مستقل فرض ہے اس سے گزشتہ روزہ کا گناہ دور نہ ہو گا۔ اُس کے لئے توبہ کی ضرورت ہے۔ یہ خیال کرنا کہ کوئی شخص برابر روزے ترک کرے اور کفارہ دیدیا کرے تو گنہگار نہ ہو گا بالکل غلط ہے۔ اگر کفارہ کو پورا ادا کرنے سے عاجز ہو تو جس قدر ادا کر سکے وہ لازم ہو گا اور درصورتیکہ بالکل عاجز ہو

تو بارگاہ الٰہی میں توبہ و استغفار کرے لیکن جس وقت بھی قادر ہو کفارہ کو ادا کرنا ضروری سمجھے۔

آدابِ دخولِ ماہِ رمضان

سنت ہے طلب کرنا ہلال ماہ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہیں جب چاند دیکھے تو اشارہ کرے طرف ہلال کے اور قبلہ رخ ہاتھ اٹھا کر کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ

میرا اور تیرا پروردگار وہی اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے خداوندا ظاہر کر اس

عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

چاند کو ہمارے اوپر امن و ایمان اور سلامتی اور

الْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا

کے ساتھ خداوندا ہمیں برکت دے اس مہینہ میں اور ہمیں عطا کر

خَیْرَهُ وَعَوْنَهُ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّهُ وَشَرَّهُ

اس کی بہتری اور اس کی امداد اور دور کر ہم سے اس کا نقصان اور اسکی

وَبَلَاءَهُ وَفِتْنَتَهُ

خرابی اور اس کی مصیبت اور اس کی آزمائش

۲۱

تُحَذُّ مِنْهَا

اور بہترین دعا دعائے صحیفہ کاملہ ہے جو ہر مہینے کے چاند دیکھنے کے وقت وارد ہی
اور ابن ابی عقیل کا قول ہے کہ وقت رویت ہلال ماہ رمضان المبارک
یہ دعا پڑھنا واجب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ قَدَّرَ
ستائش ہے اللہ کے لئے جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تجھ کو پیدا کیا اور تیری منزلوں کو

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ
مقرر کیا اور تجھ کو لوگوں کے لئے وقت معین کرنے کا ذریعہ دیا خداوندا

اَهِلَّهُ عَلَیْنَا اِهْلَالاً مُّبَارَكاً اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ
ظاہر کر اس چاند کو ہمارے اوپر برکت کے ساتھ خداوندا اسکو داخل کر ہم پر

عَلَیْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَ
سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان اور نیکی

الْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا
اور پرہیزگاری اور ان اعمال و عبادات کی توفیق کے ساتھ جن کو

تُحِبُّ وَتَرْضٰی
تو پسند کرتا ہے

اور اول شب سنت ہے کہ نہر جاری میں غسل
کرے اور تیس چلو سر پہ ڈالے کہ طہارت معنوی حاصل ہوگی
تا سال آئندہ اور خارش بدن اُس سال نہ ہوگی اور زیارت

دن اور رات تجھ میں اثر کرتے ہیں پھر تو اُن میں عمل کر اور وہ تجھ سے

امام حسینؑ شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم و شب آخر جو شخص ان تینوں راتوں میں سے کسی ایک میں زیارت پڑھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا اور نیت ہر دن کے روزہ کی اُسی شب کو کرے اور اسطرح کہ روزہ ماہ رمضان کا رکھتا ہوں میں ادا واجب قُرْبَةً اِلَى اللّٰہ مگر ان الفاظ کا زبان پر لانا معتبر نہیں ہے بلکہ اُس قصد اور خیال کا دل میں پیدا ہونا لازم ہے جو باعث ہو خاص طرح کی پابندیوں کا جو روزہ میں ضروری ہیں اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا آب جاری میں اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تمام سال بےخوف رہے گا جمیع درد اور بیماریوں سے اور وارد ہے کہ جو روز اول ایک چلو گلاب منھ پر ڈالے خواری و پریشانی سے نجات پائیگا اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اُس روز بلاؤں سے امن رہے گا اور اُس سال مرض سرسام سے بے خطر رہے گا۔ اور لکھا ہے کہ روز اول یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ
خداوندا آگیا ماہ رمضان اور تو نے واجب کئے ہیں
عَلَيْنَا صِيَامَهٗ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى
ہم پر روزے اور نازل کیا ہے تو نے اُس میں قرآن اس حالت

لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

لوگوں کے لیے اور کھلی ہوئی ہیں نشانیاں رکھتا ہے ہدایت اور فیصلہ کی۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ

خداوندا ہماری مدد کر اس کے روزوں پر اور قبول کر اس عبادت کو ہم سے

مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِیَةٍ اِنَّكَ

اور صحیح سلامت اس کو لے ہم سے اور اس کو ہمارے لیے قرار دے سلامتی کے ساتھ

عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

اپنی جانب سے آسانی اور خیریت کے ساتھ تو ہر بات پر قادر ہے

منقول ہے کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا آنحضرت یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ

خداوندا یہ ماہ رمضان ہے کہ جو آگیا ہے اے خدا اے

رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ

پروردگار ماہ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور

وَجَعَلْتَهٗ بَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

قرار دیا اس کو کھلی ہوئی نشانی ہدایت کی اور حق و باطل کے تفرقہ کی

اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا

خداوندا اب تو برکت عطا کر ہم کو ماہ رمضان میں اور مدد کر ہماری

عَلٰی صِیَامِهٖ وَصَلٰوتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

اس کے روزے اور نماز پر اور اس کو قبول کر ہم سے

اور فرمایا جو شب اول یا روز اول دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ انّا فتحنا۔ دوسری رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات و بدی سے محفوظ رکھے گا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ میں ضرر نہیں کرتا اور فرمایا جو خرمائے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُس کی نماز کا چار سو نماز کے برابر ہوگا اور افطار کرنا پانی سے دل کے گناہوں کو دھوتا ہے۔ اور افطار آب نیم گرم سے بھی بہت فائدہ رکھتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ رطب یا حلوا یا نبات سے افطار کرے جب یہ حاضر نہ ہو تب آب نیم گرم سے افطار کرے اور فرمایا جو وقت افطار ایک گردا روٹی کا تصدّق کرے کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار گناہ اُس کے بخش دے گا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا ہوگا فرزندان جناب اسمٰعیل سے اور بہترین اعمال تلاوت قرآن ہے روز و شبہائے ماہ مبارک میں کہ اس ماہ میں نازل ہوا ہے اور ہر چیز کی ایک بہار ہے قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان

ہر فرمایا صلوات اور استغفار ، لا الہ الا اللہ بہت کہے اور نافلہ ہائے شب و روز ترک نہ کرے اور شبہائے طاق میں غسل سنت ہے خصوصاً شب اول اور پندرھویں اور سترھویں اور شبہائے قدر اور آخری دس دن میں ہر شب غسل سنت ہے اور فرمایا وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورہ انا انزلناہ پڑھے اور بروقت افطار یہ کہے ۔

یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ لِیْ غَیْرُکَ

اے بزرگ ذات اے بزرگ ذات تو میرا خدا ہے کوئی خدا نہیں میرے لئے سوائے تیرے

اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ

بخش دے تو میرے بڑے گناہ کو یقیناً نہیں بخش سکتی بڑے

الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ

گناہ کو مگر بہت بڑی ذات

بزوار دہے کہ وقت افطار کہے :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

خداوندا تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا

وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اور تیرے ہی اوپر میں نے بھروسا کیا ہے

تا خدائے تعالیٰ عطا کرے اُس کو ثواب اُن لوگوں کا کہ جنھوں نے اُس دن روزہ رکھا ہے اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا

خداوندا تیرے لئے روزہ رکھا ہم نے اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا ہم

فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

پس تو اسکو ہم سے قبول کر یقیناً تو ہی سننے والا ہے اور جاننے والا

اور جب لقمہ اول اٹھائے تو کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ

خدائے بارحم و مہربان کے نام سے، اے وسیع بخشش والے

اِغْفِرْلِیْ

مجھے بخش دے

اعمال شب و روز

وارد ہے کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھے

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ

اے بلند اے بڑے بخشنے والے اے مہربان تو پروردگار ہے

الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ

بڑا جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور

الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَ

دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کو تو نے قابل عظمت اور بزرگی اور

شَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ

صاحب شرف قرار دیا ہے اور فضیلت دی ہے تو نے اس کو تمام مہینوں پر اور وہ ایسا

الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ

مہینہ ہے کہ جس کے روزے کو تو نے واجب قرار دیا مجھ پر اور وہ ماہ رمضان ہے

الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ

جس میں تو نے قرآن اتارا ہے ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ

کھلی ہوئی نشانیاں ہیں ہدایت اور حق و باطل کے تفرقہ کی اور قرار دی ہے تو نے

لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اس میں شب قدر اور بنایا ہے تو نے اس شب کو بہتر ہزار مہینوں سے

فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ

پس اے صاحب احسان اور تیرے اوپر احسان نہیں کیا جا سکتا احسان کر مجھ پر

رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِيْ

میری گلو خلاصی کے ساتھ آتش جہنم سے اُن لوگوں میں جن پر تو احسان کرے گا اور داخل کر مجھ کو

الجنة برحمتك يا ارحم الراحمين

جنت میں اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحیم

منقول ہے ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے تو بہت اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

خداوندا اے مالک اس ماہ رمضان کے جس میں نازل کیا ہے تو نے

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْهِ

قرآن اور واجب کیا ہے تو نے اپنے بندوں پر اس میں

الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ

روزہ درود بھیج محمد و آل محمد پر اور نصیب کر مجھے

حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ

حج اپنے بیت حرام کا اس سال اور اس کے بعد بھی ہر سال

وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا

اور بخش دے میرے بڑے گناہوں کو کیونکہ نہیں

یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

بخش سکتا انکو کوئی تیرے سوا اے مہربان اے بڑے جاننے والے

بسند معتبر بلکہ صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ ہر شب ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ قرار دے تو اُن چیزوں میں جن میں معین

تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ

اور مقرر کریگا حتمی باتوں سے اپنے حکیمانہ احکام میں

مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ

اُس فیصلہ سے کہ جو مسترد نہیں ہو سکتا اور بدلا نہیں جا سکتا کہ تو لکھ مجھ کو

مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ

اپنے بیت حرام کے حاجیوں میں سے جن کا حج قبول ہے اور جن کی کوشش

سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ

قابل اعتراف ہو اور جن کے گناہ بخشے گئے ہیں اور جن کے گناہوں کا

سَیِّئَاتُهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ

کفارہ ہو گیا ہے اور قرار دے اُن چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرتا ہے اور

اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ وَّتُوَسِّعَ

مقرر کرتا ہے یہ کہ میری عمر کو طولانی کر خیر اور سلامتی کے ساتھ اور میرے رزق

فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ

میں برکت عطا فرما اور قرار دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ جن سے تو مدد لیتا ہے

وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ

اپنے دین کے لئے اور میرے عوض میں کسی دوسرے سے یہ کام نہ لے

اور یہ دعا مضامین عالیہ کی وارد ہے کہ ہر شب پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَاَدْخِلْنَا وَفِي

خداوندا اپنی رحمت سے ہم کو صالح لوگوں میں داخل کر اور بلند درجوں

عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ مِّنْ

میں ہم کو بلند کر اور خوشگوار ساغر سے

عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ

سلسبیل کے چشمہ کے ہم کو سیراب کر اور حور عین کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ

اپنی رحمت سے ہماری شادی کرنا اور ان کمسن ہمیشہ بہار لڑکوں سے جو

كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ

جو مثل بکھرے ہوئے موتیوں کے ہیں، ہم کو خدمتگار عطا کر اور جنت کے

الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ

پھلوں اور پرندوں کے گوشت سے ہم کو طعام عطا فرمانا اور سندس و

السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا

حریر اور استبرق سے ہمیں لباس دیبا اور

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا

شب قدر اور حج خانہ کعبہ اور تیری راہ میں

فِي سَبِيلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَ

قتل ہونے کی ہم کو توفیق عطا فرمانا اور نیک دعا اور سوال کو ہمارے لئے

۲۳

الْمَسْئَلَۃِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ

قبول فرمانا اور جس وقت جمع کرے تو پہلوں کو اور پچھلوں کو

وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَۃً

قیامت کے دن تو ہم پر رحم کرنا اور آتش جہنم

مِنَ النَّارِ فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا

سے برات کا پروانہ ہمارے لئے لکھ دینا اور جہنم میں ہم کو پابہ زنجیر نہ کرنا

وَفِیْ عَذَابِکَ وَھَوَانِکَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ

اور اپنے عذاب اور حقارت میں ہم کو مبتلا نہ کرنا اور

الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ

جہنم کے تلخ پھلوں اور وہاں کی پیپ سے ہم کو غذا نہ دینا اور شیطانوں کے ساتھ

فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِنَا فَلَا

ہم کو قرار نہ دینا اور آتش جہنم سے ہمارے منھ کے بل ہم کو

تُکَبِّبْنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ

گرانا نہیں اور آگ کے کپڑوں سے اور تارکول کی چادروں سے

فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا

ہم کو لباس نہ پہنانا اور ہر برائی سے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا

سوائے تیرے واسطہ اسی کلمہ توحید کا ہم کو نجات دینا

اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اس مہینہ کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اُس کے صاحب کے لئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ

خداوندا میں آغاز کرتا ہوں تعریف کا تیری ستائش سے اور تو

مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ

تائید کرنے والا ہے صحیح راستہ کی اپنے احسان سے اور میں یقین کرتا ہوں کہ

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ

تو سب رحم کرنے والوں میں زیادہ رحیم ہے معافی اور رحم کے

وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ

مقام پر اور سب سزا دینے والوں میں زیادہ سخت ہے عذاب

النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ

اور ناراضگی کے موقع پر اور تمام طاقتوروں سے زیادہ بڑا ہے

مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ

بزرگی اور عظمت کے مقامات میں خداوندا تو نے اجازت دی ہے مجھے

لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ

اپنی بارگاہ میں دعا اور سوال کی پس سن اے سننے والے

مردوں کا آج کا کام کل پر اٹھا نہیں رکھتے

مدحتي واجب يا رحيم دعوتي واقل

میری تعریف کو اور قبول کر اے رحیم میری دعا کو اور معاف کر

يا غفور عثرتي فكم يا الهي من كربة

اے بخشنے والے میری خطا کو پس کتنی اے میرے خدا تکلیفیں ہیں

قد فرجتها وهموم قد كشفتها وعثرة

جن کو تو نے دور کیا اور کتنے رنج ہیں جنھیں تو نے برطرف کیا ہے اور خطائیں ہیں

قد اقلتها ورحمة قد نشرتها وحلقة

جنھیں تو نے معاف کیا ہے اور رحمت ہے جسے تو نے پھیلایا ہے اور مصیبت کا

بلاء قد فككتها الحمد لله الذي لم يتخذ

پھندا ہے جسے تو نے مجھ سے جدا کیا ہے تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے نہ کوئی

صاحبة ولا ولدا ولم يكن له شريك في

بیوی ہے نہ اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک سلطنت میں اور نہ

الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره

اس کا کوئی مددگار ہے کمزوری کی وجہ سے اور بڑا سمجھو اس کو

تكبيرا الحمد لله بجميع محامده كلها

جو حق ہے بڑا سمجھنے کا تعریف اللہ کے لئے اس کی تمام تعریفوں کے ساتھ

على جميع نعمه كلها الحمد لله الذي

اس کی تمام نعمتوں کے اوپر تعریف اللہ کے لئے

ہدایت: انصاف کرو تاکہ صاحب اقتدار رہو

لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي

جس کا کوئی مد مقابل نہیں اس کی سلطنت میں اور کوئی اس سے جھگڑا کرنے

أَمْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي

والا نہیں اس کے حکم میں تعریف اللہ کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں اس کی

خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ

خلقت میں اور نہ اس کا کوئی مثل ہے اس کی بندگی میں تعریف

لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ

اللہ کے لیے ظاہر ہے خلق میں جس کا حکم اور اس کی تعریف

الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ

اور ظاہر ہے بزرگی کے ساتھ اس کی عظمت اور پھیلا ہوا ہے فیاضی کے

يَدَهُ الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ

ساتھ اس کا ہاتھ وہ کہ نہیں کمی ہوتی اس کے خزانوں میں اور نہیں زیادہ کرتی

كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَّا جُوداً وَكَرَماً إِنَّهُ هُوَ

اس کو زیادتی بخشش کی مگر سخاوت اور بزرگی بیشک وہی

الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً

غالب ہے اور بڑا عطا کرنے والا خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَ

بہت میں سے تھوڑا باوجود اپنی حاجت کے اس کی طرف جو بہت بڑی اور

غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهُوَ

تیرا استغنا اس سے ہمیشہ کا ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے اور وہ

عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ

تیرے اوپر آسان اور معمولی بات ہے خدا وندا تیرے معاف کرنے نے میرے گناہ کو

ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ

اور تیرے درگذر کرنے نے میری خطا سے اور تیری چشم پوشی نے

ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ

میرے ظلم سے اور تیری پردہ پوشی نے میرے برے اعمال پر اور تیرے علم نے

كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَمَا كَانَ مِنْ خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ

میرے بہت سے جرائم میں جو مجھ سے غلطی سے ہوئے اور جان بوجھ کر ہوئے۔

اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ

لالچ دلائی مجھ کو کہ سوال کروں میں تجھ سے اس بات کا کہ جس کا میں مستحق

مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

نہیں ہوں وہ جو تو نے مجھ رزق عطا کیا اپنی رحمت سے اور دکھایا مجھ کو

اَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ

اپنی قدرت سے اور پہچنوایا مجھ کو اپنی قبولیت سے

اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ

پس میں دعا کرنے لگا تجھ سے مطمئن ہو کر اور سوال کرنے لگا

۲۸

مُسْتَأنِساً لَا خَائِفاً وَلَا وَجِلاً مُدِلّاً عَلَيْكَ

تجھ سے وابستگی کے ساتھ نہ خوف کی حالت میں اور نہ دہشت میں ناز کرتا ہوا تیرے

فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ

اوپر اُس شے میں جس کے لئے میں نے تیرا قصد کیا ہے پس اگر دیر ہوتی ہے تو میں

بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ

اپنی جہالت سے شکایت کرتا ہوں تیری حالانکہ ممکن ہے کہ جو دیر ہوئی ہے وہ

خَيْرٌ لِي بِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ

بہتر ہو میرے لئے اس لئے کہ تو واقف ہے ہر چیز کے انجام سے پس نہیں

أَرَ مَوْلًى كَرِيماً أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ

دیکھا میں نے کوئی مولا جو زیادہ برداشت کرنے والا ہو کم ظرف غلام کی باتوں کو

مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوَلِّي

جتنا تو برداشت کرتا ہے میری باتوں کو خداوندا تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منھ

عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ

پھیر لیتا ہوں اور تو مجھ سے اظہار محبت کرتا ہے تو میں تیری ناراضگی کی باتیں کرتا ہوں

إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ

اور تو مجھ پر مہربانی کرتا ہے تو میں تجھ سے قبول نہیں کرتا گویا میرا تجھ پر کوئی

عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ

احسان ہے مگر نہیں مانع ہوتیں یہ باتیں تجھ کو رحمت سے

بی وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ

میرے ساتھ اور احسان سے مجھ پہ اور لطف و مہربانی سے میری نسبت

وَکَرَمِکَ فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاهِلَ وَجُدْ

اپنی فیض بخشی او عطا سے پس رحم کرا پنے جاہل بندہ پہ اور سخاوت کر اس پہ

عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ

اپنے احسان کے ساتھ کیونکہ تو ہی سخی اور فیض بخش ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِی الْفُلْكِ

تعریف اللہ کے لئے جو سلطنت کا مالک ہے کشتیوں کا جاری کرنیوالا ہے

مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ الدِّیْنِ

اور ہواؤں کا قابو میں رکھنے والا ہے صبح کی پو پھاڑنے والا روز قیامت کا جزا

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ

دینے والا اور جہانوں کا پروردگار تعریف اللہ کے لئے اس کے حلم پہ باوجود اس کے

عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ

علم کے اور تعریف اللہ کے لئے اس کے معاف کرنے پہ باوجود اس کے قادر ہونے کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِیْ غَضَبِهٖ

اور تعریف اللہ کے لئے اس کے عرصہ تک مہلت دینے پہ باوجود اس کے غضب کے

وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ

حالانکہ وہ قادر ہی اس شئے پہ جیسے وہ چاہے تعریف اللہ کے لئے جو پیدا کرنیوالا

الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِی

مخلوقات کا پھیلانیوالا رزق کا صبح کی پو پھاڑنے والا ہے مالک ہے

الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ

جلالت اور بزرگی اور احسان اور نعمت کا

الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی

وہ جو دور ہے اتنا کہ دکھائی نہیں دیتا اور نزدیک ہے اتنا کہ حاضر ہے سرگوشی

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ

میں بابرکت ہے اور بلند ہے تعریف اللہ کے لئے جس کا کوئی اور مقابل نہیں

لَهٗ مُنَازِعٌ یُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاكِلُهٗ

جو اس سے مقابلہ کرے اور نہ کوئی شبیہ ہے جو اس کے مانند ہو

وَلَا ظَهِیْرٌ یُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّاءَ

اور نہ کوئی مددگار ہے جو اسکی دستگیری کرے غالب ہے وہ اپنی عزت سے عزتداروں پر

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ

اور جھکی ہیں اس کی بزرگی کے لئے بزرگ ہستیاں پس پہونچا وہ اپنی قدرت سے

مَا یَشَاءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ

جہاں تک چاہتا ہے تعریف ہے اللہ کے لئے جو جواب دیتا ہے مجھے جب میں اسے

اُنَادِیْهِ وَیَسْتُرُ عَلَیَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَاَنَا

پکارتا ہوں اور پردہ پوشی کرتا ہے مجھ پہ ہر عیب کی حالانکہ میں

اَعْصِيهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ

اُس کی نافرمانی کرتا ہوں اور وہ بڑی نعمتیں دیتا ہے مجھ کو مگر میں اُسکا کوئی بدلہ نہیں

مَوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ

کرتا کتنی ہیں خوشگوار نعمتیں جو اس نے مجھے عطا کی ہیں اور خوفناک بڑی مصیبتیں جن

كَفَانِيْ وَبَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِيْ وَبَلِيَّةٍ مُوْبِقَةٍ

سے مجھے بچایا اور خوشنما نعمتیں جو مجھے دکھلائیں اور مہلک بلائیں جو

قَدْ دَرَاَ عَنِّيْ فَاُثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا

مجھ سے دفع کیں پس میں تعریف کرتا ہوں اُسکی حمد کرتے ہوئے اور ذکر کرتا ہوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ

اُس کی تسبیح کرتے ہوئے تعریف ہے اللہ کے لئے جس کا پردہ چاک نہیں کیا جا سکتا اور جسکا دروازہ بند نہیں

وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهٗ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہو سکتا۔ اور جسکا سائل واپس نہیں ہو سکتا اور جس کا امیدوار ناامید نہیں ہو سکتا تعریف ہے اُس کیلئے

الَّذِيْ يُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ

جو امان دیتا ہے خوفزدہ لوگوں کو اور نجات دیتا ہے اچھے اعمال والوں کو اور بلند کرتا ہے

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّ

کمزوروں کو اور پست کرتا ہے متکبروں کو اور ہلاک کرتا ہے بادشاہوں کو

يَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ

اور قائم مقام بناتا ہے دوسروں کو اور حمد ہے خدا کے لئے جو توڑنے والا ہے

اَلشِّرِّیْرُ لَا یَظُنُّ بِاَحَدٍ خَیْرًا لِاَنَّهٗ لَا یَرَاهُ بِطَبْعِ نَفْسِهٖ

اَلْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ مُدْرِکَ

سرکشوں کا ہلاک کرنیوالا ہے ظالموں کا پکڑ لینے والا ہے

الْهَارِبِیْنَ نَکَالَ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

بھاگنے والوں کا سزا دینے والا ہے ظالموں کا فریاد رس ہے فریادیوں کا

مَوْضِعَ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدَ الْمُؤْمِنِیْنَ

مرکز حاجات ہے طلب گاروں کا محل اعتماد ہے مومنین کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ

تعریف ہے اللہ کے لئے جس کی ہیبت کانپتے ہیں آسمان اور

وَسُکَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا

اس کے رہنے والے اور تھراتی ہے زمین اور اس کے آباد کرنے والے

وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَّسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِهَا

اور موجزن ہیں سمندر اور وہ جو تیرتے ہیں اس کی گہرائیوں میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا

تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے ہم کو ہدایت کی اس راستہ کی

لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہم اس قابل نہ تھے کہ ہدایت پاتے اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا تعریف ہے اللہ کیلئے

الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ

جو خالق ہے اور مخلوق نہیں ہے رزق دینے والا ہے اور خود رزق کا محتاج نہیں ہے

شریر و بدنفس کسی کے ساتھ حسن ظن نہیں رکھتا کیونکہ وہ اچھائی خود اپنی طبیعت میں نہیں پاتا

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ

اور غذا پہونچاتا ہے اور خود غذا کا محتاج نہیں ہے اور مردہ کرتا ہے زندوں کو

وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

اور زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ زندہ ہے کہ کبھی اُس کے لئے موت نہیں اسکے قبضہ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

میں بہتری ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے خداوندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

درود بھیج حضرت محمد مصطفےٰ اپنے بندہ خاص اور پیغمبر اور

اَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ

امانتدار اور منتخب اور محبوب اور تمام خلق سے اپنے پسندیدہ

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ

اور اپنے راز کے محافظ اور اپنے پیغاموں کے پہونچانیوالے پر

اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى

افضل اور بہتر اور خوبصورت اور کامل تر اور پاکیزہ

وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ

اور ترقی پذیر اور پاک صاف اور روشن اور سب سے زیادہ

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ

درود اور برکت اور رحمت اور شفقت

وَسَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ

اور سلام جو تو نے نازل کیا ہو کسی پر اپنے بندوں میں اور انبیا

وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ

اور مرسلین اور منتخب اور معزز استخاص میں سے

عَلَیْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ

جو تجھ کو تیری مخلوقات میں سے عزیز ہوں خداوندا درود بھیج حضرت علی

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَصِیِّ رَسُوْلِ رَبِّ

امیر المومنین اور رسول خدا کے وصی و جانشین پر جو تیرے

الْعَالَمِیْنَ عَبْدِكَ وَوَلِیِّكَ وَاَخِیْ رَسُوْلِكَ

بندۂ خاص اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی

وَحُجَّتِكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَاٰیَتِكَ الْكُبْرٰی

اور تیری حجت تھے تیرے خلق پر اور تیری سب سے بڑی نشانی

وَالنَّبَاِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ

اور بڑی خبر تھے اور درود نازل کر حضرت صدیقہ

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ

طاہرہ فاطمہ زہرا پر جو سردار زنان عالم تھیں

الْعَالَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ وَ

اور درود بھیج رحمۃ للعالمین کے دونوں نواسوں اور

وَاِمَامَیِ الْھُدٰی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ

اور ہدایت کرنیوالے دونوں امام حسن اور حسین پر جو جوانان اہل جنت کے

شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی اَئِمَّۃِ

سردار تھے اور درود بھیج مسلمانوں کے

الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ

پیشوایان علی بن الحسین اور محمد بن علی

عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی

اور جعفر بن محمد اور موسیٰ بن

ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ

جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن

عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

علی اور علی بن محمد اور حسن بن علی

وَالْخَلَفِ الْھَادِی الْمَھْدِیِّ حُجَجِکَ عَلٰی

اور یادگار سلف رہنمائے خلق مہدی دین پر یہ تمام بزرگوار جو تیری حجت تھے

عِبَادِکَ وَاُمَنَائِکَ فِیْ بِلَادِکَ صَلٰوۃً

بندوں پر اور تیرے امانت دار تھے تیرے ممالک میں بہت زیادہ اور

کَثِیْرَۃً دَائِمَۃً اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی وَلِیِّ

ہمیشہ رہنے والا درود خداوندا پھر خصوصیت سے درود بھیج اپنے ولی امر

۳۶

اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ

پر جو دنیا میں قائم ہے اور جن سے امید پر وابستہ ہیں اور جن کی عدالت کے دور کا

وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ

انتظار ہے اور گھیرے میں لے انکو اپنے مقرب ملائکہ کے - اور تائید کر اُن کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

روح القدس کے ساتھ اے پروردگار تمام جہانوں کے — خداوندا

اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ

قرار دے اُن کو دعوت دینے والا اپنی کتاب کی طرف اور کھڑا ہونے والا اپنے

بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ

دین کے ساتھ اور خلیفہ قرار دے اُن کو زمین میں جس طرح قرار دیا ان لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِيْنَهُ الَّذِيْ

ان کے پہلے تھے غلبہ عطا کر ان کے لئے ان کے دین میں جسے ان کے لئے تو نے

ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ

پسند کیا اور بدلے میں دے انکو خوف اور دہشت کے بعد — امن اور

اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ

اطمینان کہ وہ بلا شرکت غیر تیری عبادت کریں — خداوندا

اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ

عزت دے اُن کو اور اُن کے سبب عزت عطا کر اور مدد کر اُن کی اور مدد سے اُن کے

وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا وَافْتَحْ لَہٗ فَتْحًا یَسِیْرًا

اور مدد کر اُن کی عزت دار امداد اور فتح عطا کر اُن کو آسانی کے ساتھ

وَاجْعَلْ لَہٗ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا

اور قرار دے اُن کے لئے اپنی جانب سے مدد یا فتہ سلطنت

اَللّٰھُمَّ اَظْھِرْ بِہٖ دِیْنَکَ وَسُنَّۃَ نَبِیِّکَ

خداوندا غالب کر اُن کے ذریعہ سے اپنے دین کو اور اپنے نبی کی سنت کو

حَتّٰی لَا یَسْتَخْفِیْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَۃَ اَحَدٍ

یہاں تک کہ مخفی کرنے کی ضرورت ہو انہیں کسی شے کو حق سے کسی کے خلاف

مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْ

خلق میں سے خداوندا ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ایسی بزرگ

دَوْلَۃٍ کَرِیْمَۃٍ تُعِزُّ بِھَا الْاِسْلَامَ وَاَھْلَہٗ

دولت کا جس سے عزت عطا کرے تو اسلام اور اہل اسلام کو

وَتُذِلُّ بِھَا النِّفَاقَ وَاَھْلَہٗ وَتَجْعَلُنَا

اور ذلت دے اس کے ساتھ نفاق اور اہل نفاق کو اور قرار دے ہم کو

فِیْھَا مِنَ الدُّعَاۃِ اِلٰی طَاعَتِکَ وَالْقَادَۃِ

اسی میں دعوت دینے والوں میں سے تیری طاعت کی طرف اور راستہ دکھانیوالوں

اِلٰی سَبِیْلِکَ وَتَرْزُقُنَا بِھَا کَرَامَۃَ الدُّنْیَا

میں سے تیری راہ کا اور عطا کر تو ہم کو اس کے ذریعہ سے عزت دنیا اور آخرت کی

وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاہُ

خداوندا جو تو نے ہمیں پہچنوا دیا ہے حق سے ہم کو اُس کے برداشت کی

وَمَا قَصُرْنَا عَنْہُ فَبَلِّغْنَاہُ اَللّٰھُمَّ الْمُمْ بِہٖ

طاقت عطا کر اور جس سے ہم کوتاہ ہوں اُس تک ہم کو پہونچا دے خداوندا اُن کے ذریعے

شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِہٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِہٖ

ہماری شیرازہ بندی کر اور ہماری کمزوریوں کو ان کے سبب سے دور کر اور ہماری رخنوں کو انکے

فَتْقَنَا وَکَثِّرْ بِہٖ قِلَّتَنَا وَاَعِزَّ بِہٖ ذِلَّتَنَا

سبب بند کر اور ہماری قلت کو اُن کے سبب سے کثرت کے ساتھ بدل دے اور ذلت کو عزت

وَاَغْنِ بِہٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِہٖ عَنْ مُغْرَمِنَا

کیساتھ تبدیل کردے اور دولتمند کر انکے واسطے سے ہماری عیالدار لوگوں کو اور قرضا دا کر قرضداروں کا

وَاجْبُرْ بِہٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِہٖ خَلَّتَنَا وَیَسِّرْ بِہٖ

دور کر ہمارے فقر و احتیاج کو اور پوری کر اُن کی بدولت ہماری حاجتیں اور آسان

عُسْرَنَا وَبَیِّضْ بِہٖ وُجُوْھَنَا وَفُکَّ بِہٖ اَسْرَنَا

کر ہماری مشکلوں کو اور روشن کر ہماری چہروں کو اور دور کر اُن کے ذریعہ سے ہماری غلامی کو

وَاَنْجِحْ بِہٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِہٖ مَوَاعِیْدَنَا وَ

اور کامیاب کر ہماری مقاصد کو اور پورا کر اُن کے ساتھ ہمارے وعدوں کو اور

اسْتَجِبْ بِہٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِہٖ سُؤْلَنَا

قبول کر انکی وجہ سے ہماری دعا کو اور عطا کر اُن کے تصدق میں ہمارا سوال

وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَ

اور پہونچا ہم کو دنیا اور آخرت میں ہماری آرزؤں تک اور

اَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْؤُلِيْنَ

عطا کر ہم کو ہمارے حوصلہ سے زیادہ اے بہترین ہستی جس سے سوال کیا جائے

وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَ

اور وسیع تر عطا کرنیوالے شفا دے ان کے سبب سے ہماری سینوں کو اور

اَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا

دور کر ان کے سبب سے غم و غصہ کو ہمارے دلوں سے اور ہدایت کر ان کے سبب سے

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ

اس مسئلے میں جس میں اختلاف کیا جا رہا ہے حق سے اپنے حکم سے تو ہدایت کرتا ہے

مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ

جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف اور مدد کر ہماری ان کے ذریعہ سے

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اپنے دشمن اور ہمارے دشمن کے خلاف اے خدائے حقیقی قبول کر ہماری دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُ

کہ خداوندا ہم شکایت کرتے ہیں تیری طرف اپنے نبی کے نہ ہونے کی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا

اور اپنے امام کے غائب ہونے کی اور اپنے دشمن کے زیادہ ہونے کی

وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ

اور اپنی تعداد کے کم ہونے کی اور اپنے درمیان فتنوں کی سخت ہونے کی اور اپنے خلاف

الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

زمانہ بھر کے متفق ہونے کی پس درود بھیج حضرت محمد مصطفےٰ اور اُن کی اولاد پر اور

اَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ

مدد کر ہماری ان مشکلات کے خلاف فتح و نصرت کیساتھ جسے تو جلد عطا فرما

وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ

اور مصیبت کے دور کرنے کے ساتھ اور فتح و نصرت کی عزت کیساتھ اور حق کی سلطنت کے ساتھ جسے تو

مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا

ظاہر کرے اور تیری رحمت کے ساتھ جسے تو ہم پر نازل فرمائے اور نجات اور سلامتی کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جس کا لباس تو ہمیں پہنا دے اپنی رحمت سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحیم

اعمال سحر

فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ترک نہ کرے امت میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرمے ناقص کا ہو کہ حق تعالیٰ اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُن لوگوں پر جو استغفار کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ

اگرچہ صرف پانی پی لو اور منقول ہے کہ جو سورۂ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار پڑھے مابین ان دونوں حالتوں کے ثواب اُس شخص کا حاصل ہوگا جو راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں لوٹتا ہو۔ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے اور فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کے کیا ہے اور کس قدر جلد قبول ہوتی ہے دعا اُن کی ہر آئینہ شمشیر کھینچکر باہم جدال و قتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں اسم اعظم خدا ہے پس اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تضرع و زاری پڑھے اور جو غیر اہل ہو اُس سے مخفی رکھے وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سے زیادہ

كُلُّ بَهَائِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خوشنما کے واسطے سے اور تیرے اوصاف کی خوشنمائی سب ہی یکساں ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِبَهَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے تمام اوصاف کی خوشنمائی سے   خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ

جمال ذات کے سب سے جمیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہے خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ

تیری جلالت و بزرگی کی سب سے بزرگ حیثیت کے واسطے سے اور تیری

جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ

بزرگی کی ہر حیثیت انتہائی بزرگ ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بزرگی

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

کے ہر پہلو سے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے عظیم ترین پہلو کے

بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ

ساتھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے خداوندا میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کی سب سے نورانی شعاع کے واسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع

نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ

انتہائی نورانی ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کی ہر شعاع سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں میں سے سب سے زیادہ وسیع رحمت کے ساتھ

وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور تیری ہر رحمت انتہائی وسیع ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تیری ہر رحمت کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ

تیرے کلموں میں سے اس کے ساتھ جو سب سے زیادہ پورا ہے اور تیرے کلمات سب پورے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کے ساتھ خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین پہلو کے ساتھ اور تیرے کمال کا

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ

ہر پہلو انتہائی کامل ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے ہر پہلو کے

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ

ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں میں سے سب سے

بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ

بڑے نام کے ساتھ اور تیرے سب ہی نام بہت بڑے ہیں خداوندا

اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ

میں، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب ناموں کیساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّھَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَۃٌ

تیری عزت کے سب سے زیادہ معزز پہلو کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو بہت معزز ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ہر پہلو کے ساتھ خداوندا

اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاھَا وَکُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری مشیت کی سب سے زیادہ موثر تاثیر کے ساتھ اور تیری

مَشِیَّتِکَ مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ

ہر مشیت انتہائی موثر ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت

کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ

کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے ساتھ

بِالْقُدْرَۃِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِھَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

جس سے تو غالب ہے ہر شے پر اور

وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ

تیری ہر قدرت غالب ہے خداوندا میں

اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر قدرت کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ

تیرے سب سے زیادہ گہرے علم کے ساتھ اور تیرا ہر علم بڑا گہرا ہے خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ

تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے ساتھ اور تیرا ہر قول بہت پسندیدہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر قول کے ساتھ خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان سوالوں کے ساتھ جو تجھ کو بہت پسند ہیں

وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور تیری طرف جو سوال ہو وہ محبوب ہی ہے خداوندا میں

اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ

تیرے شرف کے سب سے بہتر پہلو کے ساتھ اور تیرا ہر شرف کا پہلو بہت بہتر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے ہر پہلو کے ساتھ خداوندا

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائم سلطنت کے ساتھ اور تیری ہر سلطنت دائمی ہے

دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر سلطنت کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال

مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کرتا ہوں تیرے با ناز ملک کے ساتھ اور تیرا ملک مایہ ناز ہے خداوندا میں تجھ سے سوال

بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ

کرتا ہوں تیرے ہر ملک کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے سب سے بلند نقطے کے

عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

ساتھ اور تیری بلندی کا ہر نقطہ انتہائی بلند ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے ہر نقطہ

مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ

کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے احسانوں میں سب سے قدیم احسان کے ساتھ اور تیرا ہر احسان قدیم ہے خداوندا میں

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام احسانات کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نشانیوں میں سب سے بڑی نشانی کے ساتھ اور تیری تمام

كَرِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

نشانیاں بزرگ ہیں خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری تمام نشانیوں کے ساتھ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ

واسطے سے اس شان اور جبروت کے جو تجھ کو حاصل ہے اور سوال کرتا ہوں

بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَہٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَھَا اَللّٰھُمَّ

ہر شان کے ساتھ تنہا اور ہر جبروت کے ساتھ تنہا۔ خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے واسطے سے کہ جب میں سوال کرتا ہوں تو تو

یَا اَللّٰہُ

جواب دیتا ہے پس جواب دے مجھ کو اے اللہ

پس حاجت اپنی طلب کرے اور یہ دعا مختصرین دعای سحر ہے پڑھے۔

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَ یَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ

اے میری جائے پناہ میری تکلیف کے وقت اور اے میرے فریاد رس میری سختی کے وقت

اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَبِکَ اسْتَغَثْتُ وَ بِکَ

تیری طرف پناہ لیتا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے لو لگاتا ہوں

لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ

نہیں لو لگاتا تیرے سوا کسی سے اور نہیں طلب کرتا کشائش

اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَقْبَلُ

مگر تجھ سے پس تو میری فریاد کو پہونچ اور میری تکلیفوں کو دور کر اے وہ جو

الْیَسِیْرَ وَ یَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ

تھوڑی نیکی کو بھی قبول کرتا ہے اور میرے گناہ معاف کرتا ہے قبول کر مجھ سے

وَاعْفُ عَنِّيْ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

اور معاف کر میرے بڑے گناہ تو ہی بس بخشنے والا اور مہربان

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ

ہے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسا ایمان جسے تو متصل کرے

بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ

میرے دل کے ساتھ اور سچا یقین یہاں تک کہ میں سمجھ لوں کہ نہیں پہونچ سکتا مجھ کو

لَنْ يُّصِيْبَنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ

مگر وہ جو تو نے مقرر کر دیا ہے میرے لئے اور راضی کر دے مجھ کو زندگی میں

الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اس حصہ پر جو تو نے میرے لئے قرار دیا ہے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ

اے میرے سروساماں میری تکلیف کے وقت اور اے میرے مونس و ہمدم میری سختی میں

وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ

اور اے میرے ولی نعمت اور اے میری توجہ کے مرکز تو ہی

السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ

چھپانے والا ہے میرے عیب کو اور اطمینان دینے والا ہے میرے خوف میں اور

عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

معاف کرنے والا ہے میری خطا کا پس بخش دے تو میری غلطی کو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

دعائے ہر روز

روز اول

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ
خداوندا قرار دے میرے روزہ کو اس مہینہ میں واقعی

صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ
روزہ داروں کا سا روزہ اور میرے نماز پڑھنے کو اس میں واقعی نمازگذاروں کی

الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ
سی نماز اور ہوشیار رکھ مجھ کو اس میں غافلوں کی نیند سے

وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
اور بخش دے میرے لئے میرا گناہ اس میں اے تمام جہانوں کے خدا اور

وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ
معاف کر مجھ کو اے معاف کرنے والے گنہگاروں کے

دوسرے روز

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی
خداوندا قریب کر مجھ کو اس مہینہ میں اپنی

مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ
رضامندی سے اور بچا مجھ کو اس میں اپنی ناراضگی سے اور

وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِکَ
غضب سے اور توفیق دے مجھ کو آیات قرآن کے پڑھنے کی

استشر عدوك العاقل واحذر رأي صديقك الجاهل

برحمتك يا ارحم الراحمين

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

تیسرے روز

اللهم ارزقني فيه الذهن

خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں ذہانت

والتنبيه وباعدني فيه من السفاهة

اور بیداری اور دور کر مجھ کو اس میں بے عقلی سے

والتمويه واجعل لي نصيبا من كل خير

اور دھوکے بازی سے اور قرار دے میرے لئے ہر خیر و بہتری سے حصہ جو

تنزل فيه بجودك يا اجود الاجودين

تو اس میں نازل فرمائیگا اپنی سخاوت سے اے سخاوت کرنیوالوں میں سب سے زیادہ سخی

چوتھے روز

اللهم قوني فيه على اقامة

خداوندا قوت دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنے احکام

امرك واذقني فيه حلاوة ذكرك و

کے قائم کرنے پر اور چکھا مجھ کو اس میں شیرینی اپنے ذکر کی اور

اوزعني فيه لاداء شكرك بكرمك و

تیار کر مجھ کو اس میں اپنے شکر کے ادا کرنے کیلئے اپنے کرم سے اور

احفظني بحفظك وسترك يا ابصر الناظرين

حفاظت کر میری اپنی مخصوص حفاظت اور پردہ کیساتھ اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ بینا

دانا دشمن سے مشورت کرو اور جاہل دوست سے بچو

پانچویں روز

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیْہِ مِنَ
خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں
الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِی فِیْہِ مِنْ عِبَادِکَ
استغفار کرنیوالوں سے اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے نیک بندوں میں سے
الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِی فِیْہِ مِنْ
جو تجھ سے لو لگائے ہوئے ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے
اَوْلِیَائِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِکَ یَا اَرْحَمَ
مقرب دوستوں میں سے اپنی مہربانی سے اے رحم کرنیوالوں میں
الرَّاحِمِیْنَ
سب سے زیادہ رحیم

چھٹے روز

اَللّٰھُمَّ لَا تَخْذُلْنِی فِیْہِ لِتَعَرُّضِ
خداوندا نہ چھوڑ دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی نافرمانی کرنے والے
مَعْصِیَتِکَ وَلَا تَضْرِبْنِی بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ
ہونے کی وجہ سے اور نہ لگا مجھ کو کوڑے اپنی ناراضگی کے اور
وَزَحْزِحْنِی فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِکَ
دور کر مجھ کو اس میں اسباب سے اپنی ناراضگی کے
بِمَنِّکَ وَاَیَادِیْکَ یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ
اپنے احسان اور نعمتوں سے اے آخری نقطہ رغبت کرنیوالوں کی رغبت کا

ساتویں روز	اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِہٖ خداوندا مدد کر میری اس مہینہ کے روزہ اور

وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَ

نماز پڑھ اور بچا مجھ کو اس میں لغزشوں اور

اٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ

گناہوں سے اور عطا کر مجھ کو اپنے ذکر کی توفیق ہمیشہ

بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ

اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے

آٹھویں روز	اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ رَحْمَۃَ خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں جذبہ

الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ

رحم کا یتیموں پر اور کھانا کھلانے کا اور صلح پسندی کے اظہار کا

وَمُجَانَبَۃَ اللِّئَامِ وَصُحْبَۃَ الْکِرَامِ بِطَوْلِکَ

اور کمینے لوگوں سے بچنے اور بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا اپنی بخشش سے

یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ

اے امیدواروں کے جائے پناہ

نویں روز	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْہِ نَصِیْبًا خداوندا قرار دے میرے لئے اس مہینہ میں حصہ

مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ

اپنی وسیع رحمت سے اور ہدایت کر مجھ کو اس میں

لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ

اپنے روشن دلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ

رضامندی کی طرف جو تیری محبت کا سرمایہ ہے اے مشتاقوں کی

الْمُشْتَاقِيْنَ

امید کا مرکز

دسویں روز

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ

خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنے اوپر

الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ

بھروسا کرنے والوں میں سے اور قرار دے مجھ کو انہیں ان لوگوں میں سے جو

الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ

تیرے یہاں کامیاب ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں ان لوگوں میں سے جو تیرے

الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ

مقرب ہیں اپنے احسان سے اے طلبگاروں کے

الطَّالِبِيْنَ

مقصد

گیارھویں روزہ

اَللّٰھُمَّ حَبِّبۡ اِلَیَّ فِیۡہِ

خداوندا محبوب قرار دیکر لئے میرے اس مہینہ میں

اَلۡاِحۡسَانَ وَکَرِّہۡ اِلَیَّ فِیۡہِ الۡفُسُوۡقَ وَ

احسان کو اور نا گوار قرار دے میرے لئے اس میں فسق و فجور اور

الۡعِصۡیَانَ وَحَرِّمۡ عَلَیَّ فِیۡہِ السَّخَطَ وَ

گناہ کو اور حرام کردے میرے اوپر اس میں اپنی ناراضگی اور

النِّیۡرَانَ بِعَوۡنِکَ یَاغِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ

اور آتش جہنم کو اپنی امداد سے اسے فریادیوں کے فریاد رس

بارھویں روز

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیۡ فِیۡہِ بِالسِّتۡرِ

خداوندا آراستہ کر مجھ کو اس مہینہ میں پردہ داری

وَالۡعَفَافِ وَاسۡتُرۡنِیۡ فِیۡہِ بِلِبَاسِ الۡقُنُوۡعِ وَ

اور پارسائی کے ساتھ اور چھپا مجھ کو اس میں قناعت اور کفایت شعاری کے

الۡکَفَافِ وَاحۡمِلۡنِیۡ فِیۡہِ عَلَی الۡعَدۡلِ وَالۡاِنۡصَافِ

لباس میں اور آمادہ کر مجھ کو اس میں عدالت اور انصاف پر

وَاٰمِنِّیۡ فِیۡہِ مِنۡ کُلِّ مَا اَحۡذَرُ وَاَخَافُ

اور با امن قرار دے مجھ کو اس میں ہر شے سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا

بِعِصۡمَتِکَ یَاعِصۡمَۃَ الۡخَآئِفِیۡنَ

ہوں اپنی حفاظت سے اسے حفاظت دینے والوں کی

تیرھویں روز

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ
خداوندا پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں

الدَّنَسِ وَ الْاَقْذَارِ وَ صَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی
کثافت اور نجاستوں سے اور متحمل بنا مجھ کو قضا و

كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلتُّقٰی وَ
قدر کے حوادث پر اور توفیق دے مجھکو اس میں پرہیزگاری اور

صُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ
اچھے لوگوں کی صحبت کی اپنی امداد سے اے غریبوں کے

الْمَسَاكِيْنِ
کی آنکھ

چودھویں روز

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ
خداوندا نہ گرفت کر اس مہینہ میں میری

بِالْعَثَرَاتِ وَ اَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَ الْهَفَوَاتِ
لغزشوں کی اور معاف کر مجھ کو اس میں خطاؤں اور غلطیوں سے

وَ لَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَ الْاٰفَاتِ
اور نہ قرار دے مجھ کو اس میں نشانہ بلاؤں اور آفتوں کا

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ
اپنی عزت کے واسطے سے اے عزت مسلمانوں کی

پندرھویں روز

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ

خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں

طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ

اطاعت کا درجہ فروتنی کرنے والوں کی اور کشادہ کر اس میں میرے سینہ کو

بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

تیری طرف لو لگانیوالوں کی طرح سے ساتھ اپنی امان کے ساتھ اے امان خوفزدہ لوگوں کی

سولھویں روز

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ

خداوندا توفیق دے مجھ کو اس مہینہ میں نیکوں کی موافقت کی

الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

اور بچا مجھ کو اس مہینہ میں بروں کی رفاقت سے

وَآوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ

اور پناہ دے مجھ کو اس میں اپنی رحمت سے عالم جاودانی میں

بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

واسطہ اپنی خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا

سترھویں روز

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ

خداوندا ہدایت کر مجھ کو اس مہینہ میں اچھے

الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ

اعمال کی اور پوری کر میری اس میں حاجتیں اور امیدیں

یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا

اے وہ کہ جو نہیں محتاج ہے تشریح اور دریافت کا اے

عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ

جاننے والے دل کی باتوں کو تمام عالم کے

اٹھارویں روز

اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِبَرَکَاتِ

خداوندا بیدار کر مجھ کو اس مہینہ میں بھلے

اَسْحَارِہٖ وَنَوِّرْ فِیْہِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِہٖ

پہروں کی برکتوں کے لئے اور روشن کر اس میں میرے دل کو اس کی روشنیوں کی چمک سے

وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِہٖ

اور پابند بنا میرے تمام اعضاء اور جوارح کو اس کے آثار کی پیروی کا

بِنُوْرِکَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ

اپنی روشنی سے اے ضیا بخش عارفوں کے دلوں کے

اُنیسویں روز

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیْہِ حَظِّیْ

خداوندا زیادہ کر اس مہینہ میں میرا حصہ

مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَسَھِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِہٖ

اس کی برکتوں سے اور آسان کر میرے لئے راستہ اس کے خیر و بہتری کی طرف

وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِہٖ یَا ھَادِیًا

اور نہ محروم کر مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے

اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
روشن حق کے رہنما

بیسویں روز

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ
خداوندا کھول دے میرے لئے اس مہینہ

الْجِنَانِ وَ اَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ
میں بہشت کے دروازوں کو اور بند کر دے مجھ پر اس میں آتش جہنم کے دروازوں کو

وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ
اور توفیق دے مجھ کو اس میں تلاوت قرآن کی اے سکون د

السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اطمینان کے اتارنے والے اہل ایمان کے دلوں میں

اکیسویں روز

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى
خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی

مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ
خوشنودی کی طرف لیجانے والا ذریعہ اور نہ قرار دے شیطان کے لئے

فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَ اجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا
اس میں میری طرف راستہ اور قرار دے جنت کو میرے لئے فرودگاہ

وَ مَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ
اور آرامگاہ اے پورا کرنے والے طلبگاروں کی حاجتوں کے

بائیسویں روز

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ
خداوندا کھول دے میرے لئے اس مہینہ میں

اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَکَاتِكَ
دروازے اپنے فضل کے اور اُتار مجھ پر اس میں اپنی برکتیں

وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ
اور توفیق دے مجھ کو اس میں اپنی خوشنودی کے اسباب کی اور

اَسْکِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَةَ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ
ساکن کر مجھ کو اس میں اپنی بہشت کی وسعت میں اے مضطر لوگوں کی

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ
دعا کے قبول کرنے والے

تیئیسویں روز

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ
خداوندا دھو دے مجھ کو اس مہینہ میں

مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ
گناہوں سے اور پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں عیبوں سے

وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا
اور آزمائش کر میرے دل کی اس میں دلوں کی پرہیزگاری کے ساتھ

مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ
اے معاف کرنے والے گناہگاروں کی خطاؤں کے

چوبیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ
	خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس مہینہ میں

مَا یُرْضِیْکَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِمَّا یُؤْذِیْکَ وَ

وہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اُن چیزوں سے جو تجھے تکلیف

اَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَ لَا

دیتی ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس میں توفیق کا اس بات کی تیری اطاعت کروں اور

اَعْصِیَکَ یَا جَوَادَ السَّآئِلِیْنَ

نافرمانی نہ کروں اے سوال کرنیوالوں پر سخاوت کرنے والے

پچیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ
	خداوندا قرار دے مجھ کو اس مہینہ میں

مُحِبًّا لِاَوْلِیَآئِکَ وَ مُعَادِیًا لِاَعْدَآئِکَ مُسْتَنًّا

دوست اپنے دوستوں کا اور دشمن اپنے دشمنوں کا پیروی کرنے والا

بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ

اپنے آخری نبی کی سنت کا اے معصوم بنانیوالے

النَّبِیِّیْنَ

پیغمبروں کے دلوں کو

چھبیسویں روز	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ
	خداوندا قرار دے میری کوشش اس مہینہ میں

فِيهِ مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبِىْ فِيهِ مَغْفُوْرًا وَ عَمَلِىْ

قابل اعتراف اور میرا گناہ اس میں قابل بخشش اور میرا عمل

فِيهِ مَقْبُوْلًا وَ عَيْبِىْ فِيهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ

اسمیں قابل قبول اور میرا عیب اس میں پوشیدہ اے سننے والوں میں

السَّامِعِيْنَ

سب سے زیادہ سننے والے

ستائیسویں روز

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ فِيهِ

خداوندا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں

فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ صَيِّرْ اُمُوْرِىْ فِيهِ

فضیلت شب قدر کی اور منتقل کر دے میرے معاملات کو اس میں

مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَ اقْبَلْ مَعَاذِيْرِىْ

دشواری سے آسانی کی طرف اور قبول کر میری معذرتوں کو

وَ حُطَّ عَنِّىَ الْوِزْرَ يَا رَءُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

اور دور کر مجھ سے گناہ کو اے مہربان اپنے نیک بندوں پر

اٹھائیسویں روز

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّىْ فِيهِ

خداوندا زیادہ کر میرا حصہ اس مہینہ میں

مِنَ النَّوَافِلِ وَ اَكْرِمْنِىْ فِيهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ

مستحبات سے اور عزت دے مجھے اس میں سوالوں کے پورا کرنے کے ساتھ

وَقَرِّبۡ فِیۡہِ وَسِیۡلَتِیۡ اِلَیۡکَ مِنۡ بَیۡنِ

اور قریب کر اس میں میرا ذریعہ اپنی طرف ذرائع میں سے

الۡوَسَائِلِ یَا مَنۡ لَا یَشۡغَلُہٗ اِلۡحَاحُ الۡمُلِحِّیۡنَ

اے وہ جسے نہیں مانع ہوتا اصرار بیجا اصرار کرنے والوں کا

اُنتیسویں روز

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیۡ فِیۡہِ بِالرَّحۡمَۃِ

خداوندا ڈھانپ لے مجھ کو اس مہینہ میں رحمت

وَارۡزُقۡنِیۡ فِیۡہِ التَّوۡفِیۡقَ وَالۡعِصۡمَۃَ وَطَھِّرۡ قَلۡبِیۡ

کے ساتھ اور عطا کر مجھ کو اس میں توفیق اور حفاظت اور پاک کر میرے دل کو

مِنۡ غَیَاھِبِ التُّھۡمَۃِ یَا رَحِیۡمًا بِعِبَادِہِ

غلط خیالات کی تاریکیوں سے اے رحم کرنے والے اپنے

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

مومن بندوں پر

تیسویں روز

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صِیَامِیۡ فِیۡہِ

خداوندا قرار دے میرے روزہ کو اس مہینہ میں

بِالشُّکۡرِ وَالۡقَبُوۡلِ عَلٰی مَا تَرۡضَاہُ وَیَرۡضَاہُ

وابستہ اعتراف اور قبولیت کے ساتھ اس طرح جس سے تو راضی ہو اور

الرَّسُوۡلُ مُحۡکَمَۃً فُرُوۡعُہٗ بِالۡاُصُوۡلِ

راضی ہو تیرا رسول اس طرح کہ مضبوط قائم ہوں اُس کی شاخیں جڑوں کے اوپر

بحق سیدنا محمد وآلہ الطاہرین و

واسطہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰؐ اور اُن کے اہلبیت طاہرین کا اور

الحمد للہ رب العالمین

تعریف ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

علاّمہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ ان دعاؤں کی سند معتبر نہیں ہے اور ستائیس تاریخ کی جو دعا مذکور ہوئی وہ موافق روایات شیعہ تیئیس ۲۳ تاریخ سے مناسب ہے کیونکہ شب قدر بظاہر اُسی تاریخ میں ہے

پندرھویں ۱۵ ماہ رمضان

یہ عید کا دن ہے اسمیں ہمارے دوسرے امام حضرت حسنؑ کی ولادت ہے اس لئے یہاں حضرت کے مختصر حالات رسالہ "اسلامی عقائد" شائع کردہ امامیہ مشن سے درج کئے جاتے ہیں۔

حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب علیہ السلام

آپ امیر المومنین حضرت علی اور دختر رسول حضرت فاطمہ زہرا کے فرزند تھے۔ ۱۵ رمضان ۳ھ میں ولادت ہوئی۔ بچپنے میں اپنے نانا رسول کی آغوش میں پرورش پائی اور آنحضرتؐ نے تمام مسلمانوں کو اُن کی محبت اور اطاعت کا حکم دیا اور اُن کی امامت کی تصریح کی۔

سنہ ۴۰ھ میں حضرت علیؑ نے وفات پائی تو امام حسنؑ پیشوائے خلق قرار پائے اور مسلمانوں نے بحیثیت حاکم کے آپ کی خلافت کو تسلیم کیا لیکن امیر شام معاویہ بن ابی سفیان جو اس کے پہلے حضرت علی سے برابر جنگ کرتے رہے تھے آپ سے بھی برسر پیکار رہے ہوئے حضرت امام حسنؑ نے دیکھا کہ مسلمانوں کی خونریزی بہت ہوگی اور اس فتنہ کا فرو ہونا اس وقت غیر ممکن ہے اس لئے آپ نے کچھ شرائط پر معاویہ کیساتھ صلح کی اور ظاہری حکومت سے دستکش ہو کر کنارہ کشی اختیار کر لی

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام حسنؑ خدا کی جانب سے پیشوائے خلق تھے۔ ظاہری حکومت سے آپ کا کنارہ کش ہو جانا اُسی طرح تھا جیسے پچیس ۲۵ برس تک حضرت علیؑ گوشہ نشینی میں بسر کرتے رہے۔

آپ کا صلح کرنا بالکل محل وموقع کے لحاظ سے صحیح تھا اور آپ نے جو حکم خدا تھا اُس کے مطابق عمل کیا۔ اس پر کسی طرح کا اعتراض صحیح نہیں ہے۔

آپ نے دس سال تک بالکل خاموشی کے ساتھ عبادت الٰہی اور تعلیم شریعت میں بسر کر کے ۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ کو ۴۷ برس کی عمر میں معاویہ کی سازش سے زہر دغا سے شہادت پائی۔

قصیدہ

در مدح امام ہمام حضرت حسن مجتبیٰ سلام اللہ علیہ

(نتیجۂ فکر عالیجناب منشی سید احمد حسین صاحب پروفیسر جوبلی کالج لکھنؤ)

رشکِ گلزارِ براہیم ہے صحنِ گلشن
مشتعل آتشِ لالہ ہے کہ پھنکتا ہے چمن

خشک ہیں نہر کے لب دیدۂ نرگس بے نور
منتشر ہو کے صبا جھلتی ہے اُن کو دامن

نہیں شبنم رخِ گل پر یہ عرق آیا ہے
بلبلیں گرد پر و بال سے ہیں مروحہ زن

قطرے شبنم کے نہیں فرش پہ یہ سبزہ کے
سندسِ عدن پہ بکھرے ہوئے ہیں دُرِّ عدن

داغ دل لالہ صفت جوشِ بہاراں سے کھلے
آتشِ ہجر سے سینہ تھا کہ روشن گلخن

مطلع

بیٹھے منھ دھوتے تھے اشکوں سے لبِ نہرِ چمن
ناگہاں سرو قد اک آیا نظر سایہ فگن

غرقِ حیرت میں ہوئی صورت آئینہ نہر
آبِ جاری نے کئے ترکِ روانی کے چلن

یہ کرامات صباحت ہے کہ زلفین سیاہ
حافظ اک مصحفِ یزداں کے ہیں وہ اہرمن

سلکِ دنداں میں وہ تھی آب کہ الماس ہو گرد
عرقِ شرم میں تھی غرق دُرِ تر ہمہ تن

چھوٹ پڑتی تھی تبسم میں دُرِ دنداں سے
فرطِ حیرت سے صدف وا کئے تھی دُرجِ دہن

ہمہ تن چشم بنے شوقِ نظارہ میں حباب
پر تو زلف تھا امواج کے پاؤں میں رسن

دیکھ کر آئینۂ نہر میں وہ عکس نگار
محوِ حیرت تھا میں مطلق نہ تھا ہوشِ سر و تن

ناگہاں غنچۂ مرجاں نے اشارہ سے کہا
کہ یہ وہ لب ہیں فدا جن پہ بدخشان و یمن

سر اُٹھا کر جو نظر اُس کی طرف میں نے کی
یوں مخاطب مری جانب ہوا وہ غنچہ دہن

کب سے سیلاب سرشک آنکھوں سے یہ جاری ہے
وجہ کیا گریہ و زاری کی ہے کیوں ہیں شیون

تیرے رونے سے یہاں کیسی اُداسی چھائی
صبح تک رشکِ فردوس تھا یہ صحن چمن

ایک سناٹے کا عالم ہے ترے گریہ سے
نخل ماتم نظر آتے ہیں نہالِ گلشن

بال بکھرائے سراسیمہ ہے کیسی سنبل
اور بھی ہونے لگی دیکھ کے اُس کو الجھن

سیلیٔ غم سے رخ لالہ ہوا ہے خونیں
اُس کا دل جل رہا ہے داغ سے یہ ہے روشن

تیرے رونے سے نہیں تھمتی سرشکِ شبنم
سبزۂ باغ کا تر ہو گیا سارا دامن

بلبلیں ہیں کہ تری ساتھ ہیں سب نعرہ زناں
گل ہیں سب چاک کئے تیری طرح پیراہن

ایک طوفان بپا کر دیا رونے نے ترے
موجزن آج ہے واں بحر جہاں کل تھا بن

دل حسینوں کے ہوئے نرم یہ کیا حالت ہے
خندہ ہے موم ہوا نالوں سے تیرے آہن

ہم چلے آئے نزاکت کا نہ کچھ پاس کیا
سبب گریہ بتا جلد ہمیں اب من و عن

پہلے شکریہ بجا لایا میں اس پرسش کا
پھر کہا میں نے کہ اے افسرِ خوبانِ زمن

ہے یہ وہ درد دوا جس کی نہیں ممکن ہے
شرم آتی ہے نہیں منھ سے نکلتا وہ سخن

سن رہا ہوں میں یہاں ایک صدائے دلکش
دیر سے کوئی خوش آواز ہے یاں نغمہ زن

ہوتی تھی جن سے داؤد کے بھی محویت
پر مرے واسطے یہ نغمہ ہوا زہد شکن

دیکھا اب تک نہیں آواز کا دلدادہ ہوں
نغمہ زن کاش یہاں ہوتا وہ باصوتِ حسن

ہنس کے فرمایا نئی یہ بھی زبردستی ہے
نہ زباں کوئی ہلائے نہ کوئی کھولے دہن

۶۷

اور جو ہو نغمہ سرا کوئی تو یوں اشک بہیں — آپ کی آنکھوں سے شرمندہ ہوں بھادوں ساون

اور پھر ضد یہ کہ یاں آ کے وہ ہو نغمہ سرا — خوب ہے آپ نے سیکھے ہیں محبت کے چلن

آج گلشن عجم ہے یہ رشک باغ رضوان — بہر گلگشت یہاں آئے ہیں ہم سب بن ٹھن

بر محل شعر جو یاد آیا تو ہم پڑھنے لگے — آپ کے زہد کے لاریب ہمیں ہیں رہزن

اہل دنیا نہیں ہم لوگ ہیں حوران جناں — باغ فردوس معلّیٰ ہے ہمارا مسکن

آپ کے گریہ سے پیدا یہ رقت نے دل تڑپا — کیسی گلگشت بس اس سمت ہوئے قطرہ زن

خیر ہے عید کا دن آپ کی ہو جائے خوشی — روئیے آپ اب آپ کے روئیں دشمن

بزم شادی ہے بس اب جان کی دیتے ہیں قسم — رو گئے دل کو ہٹا لیجئے منھ سے دامن

کہکے یہ ہاتھ دھڑکتے ہوئے دل پر رکھا — نغمہ زن ناز و ادا سے ہوا یوں وہ پُرفن

اِنَّ فِی الْجَنَّةِ نَھْرَیْنِ بِعَسَلٍ وَّ لَبَنٍ — لِعَلِیٍّ وَّ لِزَھْرَا وَ حُسَیْنٍ وَّ حَسَنٍ

یہ خوش آیند صدا گونج گئی عالم میں — طبل سے چرخ کے پیدا ہوئی طبلہ کی پرن

آس تک دے ہی نہ سکی شرم سے خاموش ہوئی — گو کہ مشہور ہے رقّاص فلک ماہر فن

پر مرے واسطے نغمہ تھا نشید نغمہ — بعد جس کے میں ثنا میں ہوا یوں نغمہ زن

سید اوّل شبّان و جوانان جناں — نائب دوم سردار رسولان زمن

آپ کے نام سے اخلاق حمیدہ کو ہے ناز — کہ ہے مشہور اک خلق نکو خلق حسن

خوان جود آپ کا مشہور ہے اے فخر خلیل — عام دعوت تھی یہ اطعام مساکین زمن

آپ کے نام سے اسلام میں ہے تازہ بہار — حشر تک جس سے ہے سرسبز شریعت کا چمن

ہے قعود آپ کا مولا وہ جہاد اکبر
جو ہو آٹھ اماموں کیلئے مستحسن

آج تک حلم ہی فرما رہی ہیں حجت حق
صاحب العصر کا بھی ہے یہی غیبت میں چلن

پاپیادہ کیئے پچیس سفر کعبہ کے
طے کیا جادۂ طاعت کو باآلام و محن

آپ کے جود و کرم کا ہے جہاں میں شہرہ
دُرِ مقصود سے بھر دیجئے جیب و دامن

آپ ہیں اول اصحاب ردائے تطہیر
پردہ پوش آپ ہیں شیعوں کے بوجہ احسن

سب ہوں جب وادیٔ محشر میں برہنہ محشور
مدح گو آپ کا ہو آپ کے زیر دامن

اعمال شب قدر

انیسویں اکیسویں اور تیئیسویں شب میں شب قدر کے اعمال بجالانا چاہئیں منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

طلب مغفرت کرتا ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے ماں باپ کو بخش دے گا اور کچھ ملائکہ کو بہشت میں بھیجے گا کہ درخت اُس کے لئے لگائیں اور محل اُس کے واسطے بنا کریں اور نہریں جاری کریں۔ اور غسل تینوں شب سنت مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ وقت

غروب آفتاب نہاوے کہ نماز شام باغسل پڑھے اور مستحب ہے کہ قرآن ہاتھ میں لیکر کھولے اور کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے سے تیری اُتاری ہوئی کتاب کے اور

فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ

وہ جو اسمیں ہے اور اُس میں تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے بہتر ین

الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ

صفات ہیں اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف اور امید پیدا ہو کہ تو قرار دے مجھ کو

عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْيَا

اپنے آزاد کئے ہوئے اشخاص میں آتش جہنم سے اور پورا کر میری حاجتوں کو دنیا

وَالْاٰخِرَةِ

اور آخرت کی

پس حاجت طلب کرے خدا سے اور یہ بھی وارد ہے کہ قرآن مجید بند کر کے سر پہ رکھے اور یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ

خداوندا واسطہ اس قرآن کا اور واسطہ اُس کا جسے تو نے یہ قرآن دیکر بھیجا ہے

بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ

اور واسطہ ہر اُس مومن کا جس کی تو نے تعریف کی اُس میں اور واسطہ تیرے

عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

حق کا جو اُن پر ہے کیونکہ کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے زیادہ

پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ۔ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے خدا سے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السلام کی ان تینوں شبوں میں سنت موکدہ ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنت ہے خصوصاً تیئیسویں شب کو بجالاوے کہ بڑی فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوٰۃ اور ذکر الٰہی جو ہو سکے بجالاوے اور

۷۱

آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور ماں باپ عزیز و اقربا و برادر مومن زندہ و مردہ کے لئے دعا کرے

اُنیسویں شب کے

اعمال مخصوص یہ ہیں کہ سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے اور سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

خداوندا رحمت سے دور کر امیر المومنین کے قاتلوں کو

اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

خداوندا قرار دے اُس شے میں کہ جو تو معین اور مقرر کرتا ہے حتمی احکام

الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ

میں سے اور اُن چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرتا ہے حکیمانہ باتوں میں سے

لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ

شب قدر میں اُس فیصلہ سے کہ جو مسترد نہیں ہو سکتا اور

لَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ

قابل تبدیلی نہیں ہے یہ کہ تو مجھے درج کر دے حج کرنے والوں میں سے

الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ

بیت الحرام کے جن کا حج قبول ہے اور کوشش

الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

قابل اعتراف ہے اور گناہ بخشے گئے ہیں اور غلطیوں کا اُن کی کفارہ ہوگیا

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ

ہو۔ اور قرار دے اُس شے میں جس کا تو فیصلہ کرتا ہے اور مقرر کرتا ہے یہ کہ میری عمر طولانی ہو

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتُقَدِّرَ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ

اور میری رزق میں وسعت عطا کر اور قرار دے میرے لئے تمام معاملات میں

اُمُوْرِيْ مَا هُوَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

میرے وہ جو بہتر ہو میرے لئے میری دنیا و آخرت میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

اکیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالاوے جس طور پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ ہے اور دہہ آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور تیئیسویں شب کے اعمال بھی یہی ہیں بدستور بجالاوے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعائے اور توبہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے

مقدر ہوتی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس
سال واقع ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آیندہ پس خوشا حال
اُس کا کہ جو عبادت میں شب بسر کرے۔ بسند معتبر حضرت امام جعفر
صادقؑ سے منقول ہے کہ جو سورۂ عنکبوت و سورۂ روم اس
شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہو۔ اور سورۂ حم دخان اور ہزار
بار سورۂ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے۔ اور زیارت امام
حسین علیہ السلام بجالائے اور دعا اس شب کی ادعیۂ دہۂ آخر
میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری
کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی کو اُس کی کشادہ
کریگا اور بچا دیگا دشمنوں کے شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور
گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ
کھانے سے۔ دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اُس سے اور قبر سے
جب باہر آویگا ساتھ اُس کے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی
اہل محشر میں اور نامہ دہنے ہاتھ میں دیں گے اور پروانہ لکھدینگے
آتش جہنم سے نجات کا اور گذرنے کا پل صراط سے اور بے حساب
داخل بہشت ہوگا اور وہاں رفیق ہوگا پیغمبروں صدیقوں
اور شہیدوں کا۔ اور دعائے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب

میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہے - اور اس شب میں یہ دعا پڑھے -

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ

خداوندا طولانی کر میری عمر اور وسعت عطا کر میرے

رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ

رزق میں اور صحت دے میرے جسم کو اور پہونچا مجھے میری امیدوں تک اور اگر میں

مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ

بدبخت لوگوں میں سے ہوں تو مٹا دے میرا نام بدبختوں میں سے اور درج کردے مجھے نیک بختوں میں

فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ

کیونکہ تو نے فرمایا ہے اپنی کتاب میں جو اتاری ہے اپنے پیغمبر پر کہ

الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ

مٹاتا ہے خدا

مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ

جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے اور اُس کے پاس علم محفوظ ہے

نیز یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا

خداوندا قرار دے مجھے اپنی بندوں میں سب سے زیادہ حصہ والا

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ

حصہ ہر خیر و بہتری سے جس کو تو اتارے اس شب میں اور جس کو تو اتارنے

مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ

والا ہو اُس نور سے کہ جس کے ذریعہ سے ہدایت کرے یا رحمت سے

تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَاۗءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ

کہ جس کو تو پھیلائے یا رزق جس کو تو تقسیم کرے یا بلا جس کو تو دفع کرے یا

ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَاۗئِكَ

مصیبت جس کو تو دور کرے اور لکھدے میرے لئے وہ جو لکھا ہے اپنے نیک دوستوں

الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ

کے لئے جو مستحق ہوئے ہیں تیری طرف سے ثواب کے

وَاٰمَنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ

اور مطمئن ہوئے ہیں تیری رضامندی کی بدولت ان سے سزا سے اے کریم

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ

اے کریم درود بھیج محمد و آل محمد پر اور میرے ساتھ ایسا ہی کر

بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے
توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں

٧٦

دعائے مکارم الاخلاق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَلِّغْ بِاِیْمَانِیْ

خداوندا درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہونچا دے میرے ایمان کو

اَکْمَلَ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْ یَقِیْنِیْ اَفْضَلَ الْیَقِیْنِ

کامل ترین ایمان کے درجہ تک اور قرار دے میرے یقین کو بہترین یقین

وَانْتَہِ بِنِیَّتِیْ اِلٰی اَحْسَنِ النِّیَّاتِ وَبِعَمَلِیْ

اور پہونچا میری نیت کو سب سے اچھی نیت کی حد تک اور میرے عمل کو

اِلٰی اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِکَ

بہترین اعمال تک خداوندا زیادتی کر اپنی مہربانی سے

نِیَّتِیْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَکَ یَقِیْنِیْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِکَ

میری حسن نیت میں اور درست کردے اپنی قوت سے میرے یقین کو اور ٹھیک کردے اپنی قدرت سے

مَا فَسَدَ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

وہ کہ جو خراب بات ہو مجھ سے خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَاکْفِنِیْ مَا یَشْغَلُنِی الْاِھْتِمَامُ بِہٖ وَاسْتَعْمِلْنِیْ

اور مدد کر میری اُن باتوں میں جن کی فکر مجھ کو دامنگیر ہو اور کام میں لا مجھ کو

بِمَا تَسْئَلُنِیْ غَدًا عَنْہُ وَاسْتَفْرِغْ اَیَّامِیْ فِیْمَا

ان باتوں میں جن کے متعلق کل تو مجھ سے سوال کریگا اور صرف کر میرے دنوں کو اس چیز میں

خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَ اَغْنِنِیْ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِكَ

جس کے لئے تو نے مجھے خلق کیا ہے اور غنی کردے مجھے اور وسعت عطا کر میرے اوپر میرے رزق

وَ لَا تَفْتِنِّیْ بِالنَّظَرِ وَ اَعِزَّنِیْ وَ لَا تَبْتَلِیَنِّیْ بِالْكِبْرِ

میں اور نہ آزمائش کر میری تاجر سے اور عزت دے مجھ اور نہ مبتلا کر مجھ تکبر کے ساتھ

وَ عَبِّدْنِیْ لَكَ وَ لَا تُفْسِدْ عِبَادَتِیْ بِالْعُجْبِ وَ

اور مجھے اپنا مطیع بنائے اور نہ خرابی پیدا ہو میری عبادت میں خودبینی کے ساتھ اور

اَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰی یَدِیَ الْخَیْرَ وَ لَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ

جاری کر لوگوں کے لئے میرے ہاتھوں پر احسان اور اچھائی اور نہ مٹنے دو اسکو احسان

وَ هَبْ لِیْ مَعَالِیَ الْاَخْلَاقِ وَ اعْصِمْنِیْ مِنَ

جتانے کے طور پر اور عطا کر مجھ کو بلند اخلاق اور محفوظ رکھ مجھے نازش بیجا

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

سے خداوندا درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

لَا تَرْفَعْنِیْ فِی النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِیْ

نہ بلند کر لوگوں میں میرا ایک درجہ مگر یہ کہ پست کردے تو

عِنْدَ نَفْسِیْ مِثْلَهَا وَ لَا تُحْدِثْ لِیْ عِزًّا ظَاهِرًا

مجھ کو خود میری نگاہ میں اتنا ہی اور نہ پیدا کر میرے لئے کوئی ظاہری عزت

اِلَّا اَحْدَثْتَ لِیْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِیْ

مگر یہ کہ پیدا کردے میرے لئے باطنی ذلت خود میرے دل میں

بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

انتہا ہی خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَمَتِّعْنِیْ بِهُدًى صَالِحٍ لَّا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَ

اور نفع پہونچا مجھ کو اچھی ہدایت کے ساتھ کہ جس کو میں تبدیل نہ کروں اور

طَرِیْقَةِ حَقٍّ لَّا اَزِیْغُ عَنْهَا وَنِیَّةِ رُشْدٍ لَّا

سچے راستہ کے ساتھ جس سے میں کج نہ ہوں اور صحیح عقیدہ کے ساتھ جس میں

اَشُكُّ فِیْهَا وَعَمِّرْنِیْ مَا كَانَ عُمُرِیْ بِذْلَةً

شک نہ کروں اور زندہ رکھ مجھ کو جب تک کہ میری عمر صرف ہوتی رہے

فِیْ طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمُرِیْ مَرْتَعًا لِّلشَّیْطَانِ

تیری اطاعت میں لیکن جب میری عمر ہو جائے چراگاہ شیطان کے لئے

فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ قَبْلَ اَنْ یَّسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَیَّ

تو اٹھا لے مجھ کو اپنی طرف قبل اس کے کہ بڑھے تیری ناراضگی میری جانب

وَیَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ

بامضبوطی سے قائم ہو تیرا غضب مجھ پر خداوندا نہ چھوڑ کوئی بات

خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّیْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً

جو معیوب ہو مجھ سے مگر یہ کہ تو درست کر دے اور نہ کوئی معیوب خصلت

اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرُوْمَةً فِیَّ

جس پر میری سرزنش کی جاتی ہو مگر یہ کہ اسے اچھا بنا دے اور کوئی عمدہ صفت مجھ میں

نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

جو ناتمام ہو مگر یہ کہ تو اس کو مکمل کر دے خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْدِلْنِیْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ

بدل دے میرے لئے دشمنوں کی عداوت کو

الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْیِ الْمَوَدَّةَ وَ

محبت سے اور بدخواہوں کے رشک کو الفت سے اور

مِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ

اچھے آدمیوں کی بدگمانی کو اعتماد سے اور نزدیک کے لوگوں کی

الْاَدْنَیْنَ الْوَلَایَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِی

دشمنی کو دوستی سے اور قرابت داروں کی بیوفائی کو

الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِیْنَ

حسن سلوک سے اور عزیزوں کی کس مپرسی کو

النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِیْنَ تَصْحِیْحَ

امداد سے اور ظاہرداری کرنیوالوں کی نمائشی محبت کو حقیقی

الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِیْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ

الفت سے اور دغا بازوں کی ریشہ دوانیوں کو حسن معاشرت سے

وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِیْنَ حَلَاوَةَ

اور ظالموں سے خوف کی تلخی کو امن و اطمینان کی شیرینی سے

الأُمنيّة اللّهمّ صلّ على محمّدٍ وآلهٖ واجعل

خداوندا درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے

لی یدًا علی من ظلمنی ولسانًا علی من

میرے لئے احسان اس شخص پر کہ جو مجھ پر ظلم کرے اور زبان آوری اس

خاصمنی وظفرًا بمن عاندنی وهب لی

شخص کے مقابلہ میں جو مجھ سے جھگڑا کرنا چاہتا ہو اور کامیابی اس شخص پر جو مجھ سے خواہ مخواہ

مکرًا علی من کایدنی وقدرۃً علی من

کی خصومت رکھتا ہو اور عطا کر مجھ کو کامیاب تدبیر اس کے مقابلہ میں جو مجھ سے فریب کیا چاہتا ہو اور

اضطهدنی وتکذیبًا لمن قصبنی وسلامۃً

قدرت اس شخص کے خلاف جو مجھے دبانا چاہتا ہے اور جھوٹ ظاہر کرنے کی طاقت اس شخص کے جو عیب اور تہمت لگائے

ممّن توعّدنی ووفّقنی لطاعۃ من

اور سلامتی اس شخص سے جو مجھے دھمکی دے اور توفیق دے مجھ کو کہا ماننے کی اس شخص کے جو

سدّدنی ومتابعۃ من ارشدنی اللّهمّ

میری اصلاح کرے اور پیروی کی اس شخص کے جو مجھے صحیح رستہ بتلائے خداوندا

صلّ علی محمّدٍ وآلهٖ وسدّدنی لأن

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور توفیق دے مجھ کو اس بات کی کہ میں پیش آؤں

اُعارض من غشّنی بالنّصح واجزی

اس شخص سے جو میرے ساتھ دوغلی باتیں کرے خیر خواہی کے ساتھ اور بدلا دوں

مَنْ هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ وَ اُثِیْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ

اُس شخص کو جو ترک تعلقات کرے مجھ سے احسان کے ساتھ اور انعام دوں اُس شخص کو جو مجھے محروم کرے

وَ اُكَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ وَ اُخَالِفَ مَنِ

عطا کے ساتھ اور بدلہ دوں اُس شخص کا جو میرے ساتھ بدسلوکی کرے اچھے سلوک کے ساتھ اور مخالفت کروں اُس شخص

اغْتَابَنِیْ اِلٰی حُسْنِ الذِّكْرِ وَ اَنْ اَشْكُرَ

کی جو میری پیٹھ پیچھے بدگوئی کرے اچھے ذکر کے ساتھ اور یہ کہ میں اعتراف کروں

الْحَسَنَةَ وَ اُغْضِیَ عَنِ السَّیِّئَةِ اَللّٰهُمَّ

احسان کا اور چشم پوشی کروں برائی سے خداوندا

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حَلِّنِیْ بِحِلْیَةِ الصّٰلِحِیْنَ

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور آراستہ کر مجھے اچھے آدمیوں کے زیور کے ساتھ

وَ اَلْبِسْنِیْ زِیْنَةَ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ

اور پہنا مجھے آرائش کے کپڑے پرہیزگاروں کے بیچ عدالت کی وسعت

وَ كَظْمِ الْغَیْظِ وَ اِطْفَآءِ النَّآئِرَةِ وَ ضَمِّ اَهْلِ

اور غصہ کا ضبط اور آگ کا بجھانا اور متفرق افراد کی

الْفُرْقَةِ وَ اِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَیْنِ وَ اِفْشَآءِ

شیرازہ بندی اور باہمی نزاعوں کی اصلاح اور اچھی

الْعَارِفَةِ وَ سَتْرِ الْعَآئِبَةِ وَ لِیْنِ الْعَرِیْكَةِ

باتوں کا اظہار اور عیوب کی پردہ پوشی اور اخلاق کی نرمی

وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ

اور فروتنی اور حسن سیرت اور دل کا اطمینان

الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ

اور خوشگوار معاشرت اور فضیلت کی طرف سبقت

وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ

اور احسان کو دوست رکھنا اور طعن و تشنیع کو چھوڑنا اور غیر مستحق

عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَ

پر بھی تفضل کرنا اور سچی بات کہنا اگرچہ دشوار ہو اور

اسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ

کم سمجھنا اچھے کام کو اگرچہ زیادہ ہو اپنے قول اور فعل سے

وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ

اور زیادہ سمجھنا برائی کو اگرچہ وہ کم ہو اپنے قول و فعل میں

وَاَكْمِلْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ

اور تکمیل کر اس کی میرے لئے ہمیشہ کی اطاعت اور سمجھنا اجتماع

الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ

کے ساتھ رہنے اور اہل بدعت اور نئے خیالات کے

الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ایجاد کرنے والوں کے ترک کرنے کے ساتھ خداوندا درود بھیج محمد اور

۱۱۳

اٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا

آل محمد پر اور قرار دے وسیع ترین رزق اپنا میرے اوپر جب

كَبِرْتُ وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ

میں سن رسیدہ ہوں اور سب سے زیادہ قوت اپنی جانب سے جب میں مصیبت میں گرفتار ہوں

وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا

اور نہ مبتلا کر مجھے کاہلی میں اپنی عبادت سے اور نہ

الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

غفلت میں اپنے راستہ سے اور نہ پیش آنے میں تیری محبت کے

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا

خلاف اور نہ متفق ہونے میں اس شخص کے ساتھ جو تجھ سے جدا ہو اور

مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہ جدا ہونے میں اس شخص سے جو تیرے ساتھ متفق ہو خداوندا درود

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ

بھیج محمد و آل محمد پر اور بنا دے مجھ کو اس طرح کہ میں

بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ

تیری طاقت سے حملہ کروں جب ضرورت ہو اور تجھ سے سوال کروں احتیاج کے وقت

وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ

اور تیری طرف منت سماجت کروں فقر و فاقہ کے وقت اور نہ مبتلا کر مجھے

بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ وَ لَا

مدد حاصل کرنے میں تیرے غیر سے جب میں مجبور ہوں اور نہ

بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَ

جھکنے میں تیرے غیر کی طرف سوال کے لئے جب میں محتاج ہوں اور

لَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُوْنَكَ إِذَا رَهِبْتُ

منت سماجت میں تیرے سوا دوسرے کی طرف جب میں خوف زدہ ہوں

فَأَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ وَ مَنْعَكَ وَ

تاکہ مستحق ہوں اس کے ساتھ تیری دستکشی اور بے توجہی اور

إِعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

روگردانی کا اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا

اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رَوْعِي مِنَ

جو شیطان میرے دل میں ڈالتا ہے غلط آرزو اور بدگمانی

التَّمَنِّي وَ التَّظَنِّي وَ الْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَ

اور رشک سے تو اس کو بنا دے ذکر اپنی عظمت کا

تَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَ تَدْبِيْرًا عَلَى

اور فکر اپنی قدرت کے بارے میں اور ہلاک کرنے کا منصوبہ

عَدُوِّكَ وَ مَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ

اپنے دشمن کے اور جو وہ جاری کرنا چاہے میری زبان پر فحش لفظ

فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ

یا بیہودہ گوئی یا کسی کی آبروریزی یا غلط گواہی

بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ

یا کسی مومن کی پیٹھ پیچھے بُرائی یا کسی حاضر

حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ

شخص کو بُرا بھلا کہنا اور ایسی ہی باتیں ان کے بجائے تو قرار دے گویائی اپنی تعریف

وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي

کی اور مبالغہ تیری مدح میں اور کوشش تیری بزرگی کے

تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا

اظہار میں اور شکر تیری نعمت کا اور اقرار تیرے

بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

احسان کا اور شمار کرنا تیری نعمتوں کا خداوندا درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے اوپر کوئی ظلم نہ کر سکے جبکہ تو

مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ

طاقت رکھتا ہے دور کرنے کی مجھ سے اور نہ میں کسی پر ظلم کروں جبکہ تو

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ

قدرت رکھتا ہے ہاتھ پکڑنے کی میرا اور نہ میں گمراہ ہوں

وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هٰذِهٖ اٰيَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَ

درانحالیکہ ممکن ہے تجھ کو میری ہدایت اور نہ محتاج ہوں میں درانحالیکہ

مِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ

تیری جانب سے ہی میری وسعت اور نہ سرکشی اختیار کروں میں درانحالیکہ تیری

عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ

جانب سے ہے میری طاقت خدایا تیری مغفرت کی طرف

وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى

میں آیا ہوں اور تیری معافی کا میں نے قصد کیا ہے اور تیرے

تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَ

درگذر کرنے کا میں آرزومند ہوں اور تیرے احسان پر میں بھروسا رکھتا ہوں اور

لَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا

نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز جو ضروری کردے میرے لئے تیری بخشش کو اور نہ

فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَالِيْ

میرے اعمال میں کوئی چیز ہے جس سے مستحق ہوں میں تیرے معاف کرنے کا اور

بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا ذُكِرَ اِلَّا

نہیں ہی میرے لئے بعد اس کے کہ میں نے حکم لگا دیا اپنے اوپر جس کا ذکر کیا مگر

فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ

تیرا احسان پس درود بھیج محمد و آل پر اور احسان کر

عَلَيَّ اللّٰهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدٰى وَأَلْهِمْنِي

میرے اوپر خداوندا اس کے علاوہ گویا کر مجھے ہدایت کے ساتھ اور رہبری دل میں

التَّقْوٰى وَوَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِي

ڈال اپنا خوف اور توفیق دے مجھے اُن اخلاق کی جو پاکیزہ ہوں اور عامل بنا مجھے اُن

بِمَا هُوَ أَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيقَةَ

باتوں کا جو تجھے بہت پسند ہیں خداوندا چلا مجھے صحیح راستہ پر

الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِي عَلٰى مِلَّتِكَ أَمُوتُ وَأَحْيٰى

اور قرار دے مجھے کہ تیری ملت پر جیوں اور مروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور نفع پہونچا مجھے

بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ

میانہ روی کے ساتھ اور قرار دے مجھے راہ راست پر چلنے والوں میں

وَمِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ

اور صحیح راستہ پر دعوت دینے والوں میں سے اور اچھے بندوں میں سے

وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ

اور عطا کر مجھے کامیابی آخرت کی اور سلامتی روز جزا کی

اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا

خداوندا لے اپنے لئے میرے نفس سے وہ کہ جو اس نفس کو خالص بنا دے

وَ اَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُصْلِحُهَا فَاِنَّ

اور چھوڑ دے میرے نفس کے لئے میرے نفس سے جو اس کو درست کرے کیونکہ

نَفْسِیْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

میرا نفس ہلاک ہونے والا ہے مگر یہ کہ تو اس کی حفاظت کرے خداوندا تو

عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ وَ اَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ حُرِمْتُ

میرا سروسامان ہے جب میں رنجیدہ ہوں اور تو میرے فائدوں کا مرکز ہے جب میں

وَ بِكَ اسْتِغَاثَتِیْ اِنْ كُرِثْتُ وَ عِنْدَكَ مِمَّا

محروم ہوں اور تجھ ہی سے میری فریاد ہے اگر میں غمزدہ ہوں اور تیرے پاس ہر اس

فَاتَ خَلَفٌ وَ لِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَ فِیْمَا اَنْكَرْتَ

چیز کے بدلے میں جو میرے ہاتھ سے نکل جائے قائم مقام ہے اور ہر اس شے کی جو خراب

تَغْیِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ الْبَلَاۗءِ بِالْعَافِیَةِ

ہو جائے درستی ہے اور اس چیز کے لئے جو تیرے نزدیک قابل اعتراض ہے تبدیلی کی قوت ہے پس

وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَ قَبْلَ الضَّلَالِ

احسان کر مجھ پر قبل مصیبت کے سلامتی کے ساتھ اور قبل طلب کرنے کے تونگری کے ساتھ اور قبل گمراہی کے

بِالرَّشَادِ وَ اكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ

ہدایت کے ساتھ اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنے بندوں کا محتاج ہونے کی

وَ هَبْ لِیْ اَمْنَ یَوْمِ الْمَعَادِ وَ امْنَحْنِیْ

تکلیف سے۔ اور عطا کر مجھے امن و اطمینان آخرت کے دن اور عطا کر مجھے

حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایک راستہ پر چلنے کی بہتری خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد

وَّاٰلِهٖ وَادْرَاْ عَنِّیْ بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِیْ

پر اور دور کر مجھ سے مصیبتوں کو اپنی مہربانی سے اور غذا پہونچا مجھے

بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْنِیْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِیْ

اپنی نعمت کے ساتھ اور اصلاح کر میرے امور کی اپنے کرم کے ساتھ اور درماں کر میرا

بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِیْ فِیْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِیْ

اپنے احسان کے ساتھ اور سایہ میں رکھ مجھ کو اپنی بلندی کے اور اڑھادے مجھ کو

بِرِضَاكَ وَوَفِّقْنِیْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَیَّ

اپنی خوشنودی اور توفیق دے مجھے جبکہ دشوار ہوں میرے اوپر

الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا وَاِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ

معاملات اس راستہ کی جو سب سے زیادہ صحیح ہو اور جبکہ اعمال مشتبہ ہوں

لِاَزْكَاهَا وَاِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا

تو اس عمل کی جو سب سے زیادہ پاکیزہ ہو اور جب مذہبوں میں اختلاف ہو تو اس مذہب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَوِّجْنِیْ

کی جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہو خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور تاج پہنا مجھے

بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِیْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِیْ

اپنی امداد کا اور نامزد کر مجھے اپنی دوستی کے ساتھ اور عطا کر مجھے

جب دوست سے فریب ظاہر ہو تو اُس کی دوری آسانی سے برداشت ہوجائیگی

صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَ

سچی رہبری اور نہ امتحان لے میرا خوش حالی کے ساتھ اور

امْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي

عطا کر مجھے اچھائی راحت و آرام کی اور نہ قرار دے میری زندگی کو

كَدًّا وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا

یکسر مشقت اور نہ پلٹا میری دعا کو مجھ پر بالکل کیونکہ میں نہیں

أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا

قرار دیتا تیرے لئے کوئی مقابل اور نہ پکارتا ہوں تیرے سوا کسی دوسرے کو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور روک مجھے

السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَ

فضول خرچی سے اور محفوظ کر میرے رزق کو بربادی سے اور

وَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِبْ بِي

میری دولت کو وسیع کر برکت عطا کرنے سے اس میں اور پہونچا مجھے

سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ

صحیح راستے پر مصارف خیر میں جو میں صرف کروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور بچا مجھے

مَؤُنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ غَیْرِ احْتِسَابٍ

مشقت سے تحصیل معاش کی اور رزق عطا کر مجھے بغیر سان گمان کے

فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَ لَا

پس نہ میں مشغول ہوں تیری عبادت کو چھوڑ کر تلاش معاش میں اور نہ

اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاَطْلِبْنِیْ

برداشت کروں بار انجام کسب کا خداوندا پس تو حاصل کرا دے

بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَ اَجِرْنِیْ بِعِزَّتِكَ مِمَّا

مجھے اپنی قدرت سے جو میں طلب کروں اور پناہ میں لے مجھے اپنی عزت کی اس شئے سے

اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

کہ جس سے خوف کروں خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

صُنْ وَجْهِیْ بِالْیَسَارِ وَ لَا تَبْتَذِلْ جَاهِیْ

حفاظت کر میری آبرو کی خوشحالی کے ساتھ اور نہ رائیگاں کر میری عزت کو

بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فقر و فاقہ کے ساتھ تا کہ میں رزق طلب کروں اُن لوگوں سے کہ جو خود

اَسْتَعْطِیَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ

تیری محتاج ہیں اور عطا کی خواہش کروں بری لوگوں سے تیری خلق کے پس مبتلا ہوں میں تعریف

مَنْ اَعْطَانِیْ وَ اُبْتَلٰی بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِیْ

میں اس شخص کی جو مجھے عطا کرے اور مذمت میں اس شخص کی جو مجھ دینے سے

انکار کرے

وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَآءِ وَ

حالانکہ دینا نہ دینا صرف تیرا ہی کام ہے

الْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

ارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِيْ

عطا کر مجھے صحت اور سلامتی عبادت کے ساتھ اور بےفکری دنیا میں

زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا

بے رغبتی کے ساتھ اور علم عمل کرنے کے ساتھ اور ورع و تقوی اعتدال

فِيْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ

و میانہ روی کے ساتھ خداوندا خاتمہ کر اپنی معافی کے ساتھ میری عمر کا

وَحَقِّقْ فِيْ رَجَاءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ وَسَهِّلْ

اور پوری کر اپنی رحمت کے متعلق میری امید اور آسان کر

اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَحَسِّنْ فِيْ

اپنی خوشنودی تک پہونچنے میں میرے راستوں کو اور نیک قرار دے

جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تمام حالات میں میرے عمل کو خداوندا درود بھیج محمد اور

وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ

آل محمد پر اور ہوشیار کر مجھکو اپنی یاد کے لئے غفلت کے اوقات میں

وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهْلَةِ

اور اعمال کرا مجھ سے اپنی طاعت کے ساتھ مہلت کے دنوں میں

وَانْهَجْ لِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً أَكْمِلْ

اور قرار دے میرے لئے اپنی محبت کی طرف آسان راستہ جس کے ذریعہ

لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

سے تو کامل کرے میرے لئے دنیا و آخرت کی بہتری خداوندا درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

محمد و آل محمد پر بہترین درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلٍّ عَلَى

اپنی مخلوقات سے اُن کے قبل اور تو بھیجنے والا ہو کسی پر

أَحَدٍ بَعْدَهُ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اُن کے بعد اور عطا کر مجھ کو دنیا میں بہتری اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

میں بھی بہتری اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

دعائے توبہ

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ يَحْجُبُنِي عَنْ مَسْأَلَتِكَ خِلَالٌ

خداوندا مجھے روکتی ہیں تیری بارگاہ میں سوال پیش کرنے سے

ثَلٰثٌ وَتَحدُونِي عَلَيهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ

تین باتیں اور آمادہ کرتی ہے مجھ کو اس پہ ایک بات روکتا ہے

يَحجُبُنِي أَمرٌ أَمَرتَ بِهٖ فَأَبطَأتُ عَنهُ وَنَهيٌ

مجھ کو وہ حکم جو تو نے دیا مگر میں نے سستی کی اسکے بجالانے میں اور

نَهَيتَنِي عَنهُ فَأَسرَعتُ إِلَيهِ وَنِعمَةٌ

نہی جو تو نے کی مگر میں نے تیزی کی اس کے ارتکاب میں اور نعمت

أَنعَمتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرتُ فِي شُكرِهَا وَ

جو تو نے مجھے عطا کی مگر میں نے کوتاہی کی اس کے شکر میں اور

يَحدُونِي عَلَىٰ مَسأَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلَىٰ

آمادہ کرتا ہے مجھ کو تیرے سوال پر تیرا احسان اُس شخص پر

مَن أَقبَلَ بِوَجهِهٖ إِلَيكَ وَوَفَدَ بِحُسنِ

جو رخ کرے تیری جانب اور آئے اچھے گمان کے ساتھ

ظَنِّهٖ إِلَيكَ إِذ جَمِيعُ إِحسَانِكَ تَفَضُّلٌ

تیری طرف جبکہ تیری تمام نعمتیں احسان ہی ہیں

وَإِذ كُلُّ نِعَمِكَ ابتِدَاءٌ فَهَا أَنَا ذَا إِلٰهِي

اور تیری سب عطائیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں بس اب میں خداوندا

وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوفَ المُستَسلِمِ

کھڑا ہوا ہوں دروازہ پر تیری عزت کے کھڑا ہونا ایک سپر انداختہ شخص کا سا

الذَّلِيلِ وَسَائِلُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّي سُؤَالَ

جو ذلیل ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے باوجود اپنی شرمندگی کے اس گرفتارِ بلا

الْبَائِسِ الْمُعِيلِ مُقِرٌّ لَكَ بِأَنِّي لَمْ أَسْتَسْلِمْ

کا سا جو عیال بار ہو اقرار کرتا ہوں اس بات کا کہ میں نے تیرے احسانا

وَقْتَ إِحْسَانِكَ إِلَّا بِالْإِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ

کے وقت سر نہیں جھکایا اس طرح کہ تیری نافرمانی سے باز آجاؤں اور تمام

وَلَمْ أَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنِ امْتِنَانِكَ

حالات میں تیرے احسان سے کبھی خالی نہیں رہا تو کیا

فَهَلْ يَنْفَعُنِي يَا إِلَهِي إِقْرَارِي عِنْدَكَ

فائدہ دیگا مجھے خداوندا میرا اقرار تیری بارگاہ میں

بِسُوءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجِيْنِي مِنْكَ

اپنے اعمال کی برائی کے ساتھ اور کیا نجات دیگا مجھے تیرے غضب سے

اعْتِرَافِي لَكَ بِقَبِيحِ مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ أَوْجَبْتَ

میرا اعتراف تیرے سامنے اپنے ارتکاب کئے ہوئے گناہوں کی برائی کیا

لِي فِي مَقَامِي هَذَا سُخْطَكَ أَمْ لَزِمَنِي

یا واجب کر دیا ہے تو نے میرے لئے اسی جگہ اپنا غضب یا لازم ہے میرے لئے

فِي وَقْتِ دُعَائِي مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ لَا

اسی دعا کے موقع پر تیری ناراضگی پاک ہے تیری ذات میں نہیں

بہترین بادشاہ وہ ہے جو ظلم و جور کو نابود کرے اور عدل و داد کا رواج دیدے

اَیْئَسُ مِنْکَ وَ قَدْ فَتَحْتَ لِیْ بَابَ التَّوْبَةِ

نا امید ہوتا تجھ سے حالانکہ تو نے کھولا ہے میرے لئے دروازہ توبہ کا

اِلَیْکَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ

اپنی طرف بلکہ کہتا ہوں قول ذلیل بندہ کا

الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِیْ

اپنے نفس پر ظلم کرنیوالا ہے اور اپنے مالک کی عزت کو سبک سمجھنے والا

عَظُمَتْ ذُنُوْبُهٗ فَجَلَّتْ وَ اَدْبَرَتْ اَیَّامُهٗ

اور جس کے گناہ بہت بڑے ہیں اور جس کی زندگی کے دن

فَوَلَّتْ حَتّٰی اِذَا رَاٰی مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ

ختم ہو چکے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ عمل کی مدت

انْقَضَتْ وَ غَایَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَ

گذر گئی اور عمر کی حد ختم ہوگئی اور اسے

اَیْقَنَ اَنَّهٗ لَا مَحِیْصَ لَهٗ مِنْکَ وَلَا مَهْرَبَ

یقین ہو گیا کہ تجھ سے کوئی چارہ کار نہیں اور وہ تجھ سے

لَهٗ عَنْکَ تَلَقَّاکَ بِالْاِنَابَةِ وَ اَخْلَصَ

بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتا تو وہ متوجہ ہوا تیری طرف توبہ کے ساتھ اور سچے طور پر

لَکَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَیْکَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ

اپنے گناہوں سے پشیمان ہوا پھر کھڑا ہوا تیری طرف پاک و پاکیزہ دل کے ساتھ

نَقِيٌّ ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ

پھر تجھے پکارا کمزور آواز کے ساتھ اس نے

تَطَأْطَأَ لَكَ فَانْحَنَى وَنَكَّسَ رَأْسَهُ فَانْثَنَى

تیرے سامنے سر جھکایا ہے اتنا کہ خم ہو گیا اور سرنگوں ہوا ایسا

قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهُ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ

کہ دوہرا ہو گیا اس کے خوف نے دونوں پیروں میں لرزہ ڈالا

دُمُوعُهُ خَدَّيْهِ يَدْعُوكَ بِيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور آنسوؤں نے اس کے رخساروں کو ڈبو دیا تجھ کو وہ پکارتا ہے کہ اے رحم کرنے والوں

وَيَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَ

میں سب سے زیادہ رحیم اور اے رحم ترین وہ جس کی طرف لو لگائیں رحم طلب کرنے والے

يَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ

اور اے مہربان ترین وہ جس کے گرد چکر لگائیں بخشش کے طالب

وَيَا مَنْ عَفْوُهُ اَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ کہ جس کی معافی اس کی ناراضگی سے زیادہ ہے اور جس کی

رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ

رضامندی اس کے غضب سے بڑھی ہوئی ہے اور اے وہ جس نے اپنی تعریف

اِلٰى خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ

قرار دی ہے اپنے بندوں کے سامنے یہ کہ وہ گناہوں سے خوب درگذر کرتا ہے اور اے

وہ جس نے عادت ڈال دی

۹۸

عِبَادَهُ قُبُوْلَ الْاِنَابَةِ وَيَا مَنِ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ

ہو اپنے بندوں کو توبہ کے قبول کرنے کی اور اے وہ جس نے ان کی خرابیوں کو دور

بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيْرِ

کیا توبہ کے سبب اور اے وہ جو راضی ہو جاتا ہے ان کے تھوڑے سے عمل سے اور

وَيَا مَنْ كَافَىٰ قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَيَا مَنْ ضَمِنَ

اے وہ کہ جو بدلہ دیتا ہے کم کا زیادہ کے ساتھ اور اے وہ کہ جو ذمہ دار ہوا

لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَاۗءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ

ہو ان کیلئے دعا کے قبول کرنے کا اور اے وہ جس نے پابندی عائد کی ہر

عَلٰى نَفْسِهٖ بِتَفَضُّلِهٖ حُسْنَ الْجَزَاۗءِ مَا اَنَا

خود اپنے او پر احسان سے اچھی جزا کی میں نہیں ہوں

بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهٗ وَمَا اَنَا

اُن تمام نافرمان بندوں میں سب سے بڑھا ہوا کہ جن کو تو نے بخش دیا اور میں نہیں ہوں

بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ

ان لوگوں میں سب سے زیادہ قابل ملامت جنھوں نے تیری بارگاہ میں عذر کیا تو تو نے قبول

وَمَا اَنَا بِاَظْلَمِ مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ

کیا اور نہیں ہوں میں اُن سب میں زیادہ ظالم جنھوں نے توبہ کی تیری طرف تو تو نے اپنی

عَلَيْهِ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا تَوْبَةَ

رحمت اُنکی طرف پلٹا دی میں توبہ کرتا ہوں تیری بارگاہ میں اسی جگہ توبہ اُس شخص کی

نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ

جو نادم ہو اپنے اعمال پر اور خوفزدہ ہو ان گناہوں سے جو اس پر اکٹھا ہو گئے

عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَاءِ مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٍ

ہوں اور سچے دل سے شرمندہ ہو ان گناہوں پر جن میں وہ پڑا ہے اور جانتا ہو کہ

بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ

بڑے گناہ سے درگذر کرنا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور یہ کہ

وَاَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ

معاف کرنا کسی اہم خطا کا تجھ پر دشوار نہیں ہے

وَاَنَّ احْتِمَالَ الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا

اور یہ کہ برداشت کرنا شرمناک جرائم کا تجھ پر شاق نہیں

يَتَكَاءَدُكَ وَاَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ

ہے اور یہ کہ محبوب ترین بندہ تیری طرف وہ ہے جو تیرے

مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانَبَ

مقابلہ میں غرور سے کام نہ لے اور ہٹ دھرمی

الْاِصْرَارَ وَلَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَاَنَا اَبْرَءُ

نہ کرے اور طلب مغفرت کا پابند ہو اور میں برأت کرتا ہوں

اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تیری بارگاہ میں اس بات سے کہ غرور رکھتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس بات سے

أَنْ أُضَيِّعَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيهِ

کہ ہٹ دھرمی کروں اور میں بخشش چاہتا ہوں تجھ سے ان فرائض کی کہ جن میں

وَأَسْتَعِينُ بِكَ عَلَى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ

میں نے کوتاہی کی اور مدد طلب کرتا ہوں تجھ سے ان چیزوں پر کہ جن سے میں عاجز ہوں خداوندا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي مَا يَجِبُ

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور عطا کر مجھے وہ شے جو واجب ہے

عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِي مِمَّا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ

میرے اوپر تیری جانب سے اور محفوظ رکھ مجھ کو اس سے کہ جس کا میں حقدار ہوں تیری جانب سے

وَأَجِرْنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْإِسَاءَةِ فَإِنَّكَ

اور پناہ میں رکھ مجھ کو اس شے سے کہ جس سے خوف کرتے ہیں بدگمانی رکھنے والے کیونکہ تو

مَلِيءٌ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوفٌ بِالتَّجَاوُزِ

بھرا ہوا ہے معافی سے اور تجھ سے امید ہے بخشش کی اور مشہور ہے تو درگذر کے ساتھ

لَيْسَ لِحَاجَتِي مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِي

نہیں ہے میری حاجت کے لئے کوئی مقصد تیرے سوا اور نہ میرے گناہ کا کوئی

غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا أَخَافُ عَلَى

بخشنے والا تیرے علاوہ بہت بلند ہے تیری ذات اور میں نہیں خوف کھاتا اپنے

نَفْسِي إِلَّا إِيَّاكَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ

بارہ میں مگر تجھ ہی سے تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے خوف رکھا جائے

اَھلُ المَغفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور تو ہی بخشنے والا ہے درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَاقضِ حَاجَتِی وَاَنجِح طَلِبَتِی وَاغفِر

اور میری حاجت پوری کر اور میرا مقصد بر لا اور میرے گناہ کو

ذَنبِی وَاٰمِن خَوفَ نَفسِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

بخش دے اور میرے خوف میں اطمینان پیدا کر تو ہی ہر شے پر

شَیءٍ قَدِیرٌ وَّذٰلِکَ عَلَیکَ یَسِیرٌ اٰمِینَ

قادر ہے اور وہ تجھ پر آسان ہے میری دعا کو قبول کر

رَبَّ العَالَمِینَ

اے پروردگار تمام جہانوں کے

نوحہ شب ضربت

آنسو رواں ہیں غم میں امام ہدیٰ کے آج
ضربت لگی ہے سر پہ شہ لافتیٰ کے آج

افطار صوم کرنے کو مہمان تھے علیؑ
کلثوم بنت حضرت خیر النسا کے آج

دو گردہ ہائے نان تھے اور تھوڑا سا نمک
سامان بس یہی تھی علی کی غذا کے آج

یہ شب عجیب کرب میں حیدرؑ نے کی بسر
لرزہ میں جوڑ بند تھے شیر خدا کے آج

ٹہلے کبھی نماز میں مشغول ہو گئے
آرام کچھ لیا نہیں بستر پہ جا کے آج

جب ثلث رات رہ گئی گھر سے چلے علیؑ
نقشے تھے انقلاب میں ارض و سما کے آج

مرغابیوں نے دیکھا جو جاتے امام کو ۔ کرنے لگیں وہ آہ و فغاں پاس آ کے آج

مسجد میں آ کے محو عبادت ہوئے امام ۔ انداز تھے عجیب نماز و دعا کے آج

آثار جب سحر کے ہوئے شبر نے دی اذاں ۔ نغمے تھے آخری یہ علی کی صدا کے آج

بعد اذاں شروع ہوئی صبح کی نماز ۔ تھے مقتدی سب آخری اس مقتدا کے آج

سجدہ سے جونہی رکعت دوم کے سر اٹھا ۔ موقع ملا نہ بیٹھے کا سر اٹھا کے آج

تلوار فرق پر بن ملجم نے مار دی ۔ دنیا کو منقلب کیا یہ حشر ڈھا کے آج

جبریل نے پکار کے دی چرخ سے صدا ۔ ارکان منہدم ہوئے قصر ہدیٰ کے آج

عالم میں کیوں قیامت کبریٰ نہ ہو بپا ۔ ضربت لگی ہے ہائے غضب مرتضیٰ کے آج

عالم ہوئے ہیں شیعہ یتیم اور بے امام ۔ کیونکر کریں نہ آہ و فغاں خاک اڑا کے آج

نوحہ شب بستم ماہ صیام

ہیں بیسویں تاریخ بہت کرب میں حیدر اے وائے مصیبت

مہماں ہیں دنیا میں بس اک رات کے حیدر ہائے وائے مصیبت

پھیلا ہے اثر زہر کا سر تا بقدم آج حضرت کے بدن میں

ہیں زینب و کلثوم بہت رنج سے مضطر ہائے وائے مصیبت

جراح بلایا گیا جب کہ ہوئی اذیت حد سے ہوئی زائد

دیکھا جو نہی اس نے تو وہ کہنے لگا رو کر ہائے وائے مصیبت

اب کوئی دوا ہی نہ اب امید شفا ہے افسوس کی جا ہی
دنیا سے بہت جلد بس اب جائینگے حیدر ایوائی مصیبت

سنسان ہیں سب کوچہ و بازار مدینہ خاک اُڑتی ہی ہر سو
باآہ وفغاں سب شہ والا کے ہیں در پہ ایوائی مصیبت

ہاشم کے گھرانے میں ہی اک شور قیامت فریاد و فغاں آہ
سب کہتے ہیں ہی ہی شہ دیں حیدر صفدر ایوائے مصیبت

دنیا میں تلاطم ہی جہاں ہی تہ و بالا افلاک ہیں لرزاں
آثار بتاتے ہیں کہ ہی شور شر محشر اے وائے مصیبت

ہیں سینہ زناں زینب و کلثوم بصد غم گھر بھر میں ہی ماتم
حسنین کے رومال بھی ہیں آنسوؤں سی تر ایوائی مصیبت

عالم شہ والا ہیں بس اک رات کے مہماں افسوس صد افسوس
برگشتہ ہے کس طرح سے شیعوں کا مقدر ایوائے مصیبت

نوحہ

شب بست و یکم ماہ رمضان

سر پیٹو مومنو شہ ابرار مر گیا بیوؤں کا اور یتیموں کا غمخوار مر گیا

حسنین رو کے کہتے تھے ہم ہوگئے یتیم | بابا ہمارا حیدر کرار مر گیا
تھرایا چرخ بین یہ زینب نے جب کئے | وارث ہمارا خلق کا سردار مر گیا
پیٹو سروں کو مومنو رو رو کے یہ بین | ہے ہے وصی احمد مختار مر گیا
رو رو یتیم کہتے تھے اب جی کے کیا کریں | بابا ہمارا مونس و غمخوار مر گیا

کوفہ میں حشر سا ہے بپا ہر مکان میں
دونوں جہاں کا سید و سردار مر گیا

جمعۃ الوداع

معلوم ہونا چاہیئے کہ آخری جمعہ میں ماہ مبارک رمضان کے دعائے وداع پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاهُ
خداوندا نہ قرار دے اس موقع کو آخری موقع ہمارے روزہ رکھنے کا اس

فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا
مہینہ میں اگر تو نے ایسا کیا تو ہم کو قرار دینا مورد رحمت اور نہ قرار دینا محروم

نماز جمعہ

نماز جمعہ غیبت امام میں واجب تخییری ہی یعنی انسان کو شارع کی طرف سے اختیار ہی کہ وہ نماز جمعہ پڑھے یا نماز ظہر مگر نماز جمعہ افضل ہی اور اس کے بعد بہتر یہ ہی کہ بہ نظر احتیاط بقصد قربت نماز ظہر بھی پڑھ لے اگر اتفاق سے نماز ظہر بین فرادیٰ یا بجماعت اول وقت پڑھ چکا ہو تب بھی بقصد قربت نماز جمعہ میں شرکت ہو سکتی ہی اس صورت میں نماز جمعہ کے بعد پھر احتیاطی طور پر نماز ظہر کی ضرورت نہیں ہی مگر عصر احتیاطاً بقصد قربت نماز جمعہ کے بعد پھر پڑھے۔ نماز جمعہ فرادیٰ نہیں ہو سکتی اور ڈھائی کوس رقبہ کے اندر دو جگہ اس کا انعقاد جائز نہیں ہی بلکہ ایک ہی نماز جمعہ میں تمام شہر کے مومنین کو شرکت کرنا چاہئے

ترکیب نماز جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ منافقون پڑھنا چاہئے لیکن اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو دوسرے سورے پڑھے جا سکتے ہیں نماز جماعت میں عام اشخاص کو سورہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہی۔ امام کا سورہ پڑھنا کافی ہے۔

قنوت نماز جمعہ کا یہ ہے:۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِنْ عِبَادِکَ
خداوندا کچھ بندے تیرے نیک

الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِکَ وَ
بندوں میں سے کھڑے ہوئے ہیں تیری کتاب اور

سُنَّۃِ نَبِیِّکَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا
تیرے نبی کی سنت کے مطابق تو ان کو ہماری جانب

اَحْسَنَ الْجَزَاءِ
سے بہترین جزا عطا فرما

نماز جمعہ میں خطبے نماز کے پہلے ہیں اور اس میں بھی شرکت کرنا نماز جمعہ کے لئے ضروری ہے

اعمال دہہ آخر

وارد ہے کہ آخر دسوں شبوں میں

ہر شب یہ دعا پڑھے :۔

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي
پناہ مانگتا ہوں میں تیرے بزرگ مرتبہ چہرہ کی بزرگی کے ساتھ اس بات سے کہ گذر جائے مجھ سے

شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهٖ
رمضان کا مہینہ یا ظاہر ہو سحر میری اس رات کی

وَلَكَ قِبَلِي ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ
اس حالت میں کہ میرے ذمہ کوئی گناہ یا باداش ہو کہ جس پر تو مجھے سزا دے

اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ دہۂ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ
خداوندا تو نے کہا ہے اپنی کتاب میں کہ ماہ رمضان وہ ہے

الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ
جس میں اُتارا گیا قرآن ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
کھلی ہوئی دلیلیں رہنمائی اور حق و باطل کے تفرقہ کے پس عظمت

حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ
قائم کی تو نے ماہ رمضان کی اس طرح کہ اس میں قرآن اُتارا

الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا

اور مخصوص کیا اس کو شب قدر کے ساتھ اور قرار دیا اس شب کو

خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ اَيَّامُ

بہتر ہزار مہینوں سے خداوندا یہ دن ماہ

شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ

رمضان کے گزر گئے ہیں اور راتیں اس کی

تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا

بسر ہو گئی ہیں اور میرا انجام اس میں وہی ہوا جس کو تو

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهِ مِنَ

مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اس کی تعداد سے سب سے زیادہ

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهِ

تو واقف ہے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ اس چیز کا

مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ

جس کو ذریعہ سے سوال کیا تجھ سے تیرے مقرب فرشتوں نے اور انبیاء و مرسلین

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور نیک بندوں نے کہ درود بھیج تو محمد و

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

آل محمد پر اور چھوڑا میری گردن کو آگ سے

وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ

اور داخل کر مجھ کو بہشت میں اپنی رحمت سے اور یہ کہ احسان کرے تو

عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَ

مجھ پہ اپنی معافی اور فیض و عطا کے ساتھ اور قبول کر میری عبادت کو اور

تَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ

منظور کر میری دعا کو اور احسان کر مجھ پہ امن و اطمینان کیساتھ خوف کے

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

دن ہر اس ہول سے جسے تو نے مہیا کیا ہے قیامت کے دن

اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَجَلَالِكَ

الٰہی میں تیرے معزز چہرے اور تیرے عظیم جلال کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں

الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ

ساتھ اس بات سے کہ گذر جائیں ماہ رمضان کے دن اور اس کی

لَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ

راتیں اس حالت میں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی پاداش یا گناہ ہو

بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ

جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی غلطی ہو جس کا تو مجھ سے بدلا لینا چاہتا

تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ

ہو اور اسکو تو نہ بخشے میرے لئے اے میرے مالک اے میرے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے کہ اگر تو راضی ہو گیا ہو مجھ سے

فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ

اس مہینہ میں تو بڑھا دے اپنی خوشنودی کو مجھ سے اور اگر نہ راضی ہوا

رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا

ہوا ہو مجھ سے تو اب اس وقت سے مجھ سے راضی ہو جا اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اے اللہ اے یکتا اے مقصد حاجات

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا

اے وہ کہ نہ کوئی اس سے متولد ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

اَحَدٌ

اس کے برابر والا ہے کوئی

اور اس دعا کو بہت پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا

اے نرم کرنے والے لوہے کے داؤد علیہ السلام کے لیے اے دور کرنے والے

كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ

بڑے بڑے رنج اور غموں کے ایوب علیہ السلام سے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ

اے دور کرنے والے یعقوب علیہ السلام کے رنج و

السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ

ملال کے اے ہٹانے والے یعقوب علیہ السلام کے غم کے

السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج محمد و آل محمد پر جیسا

اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تجھ کو حق ہے کہ اُن پر درود بھیجے

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری رحمت کے شایاں ہے اور وہ سلوک

اَنَا اَهْلُهٗ

نہ کر جس کا میں مستحق ہوں

اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو مکرر یہ دعا پڑھتے تھے اول شب سے تا آخر شب

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ

خداوندا عطا کر مجھ کو جذبہ رد گردانی کا فریب خانۂ دنیا سے اور کو

الْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ

لگانے کا عالم آخرت کی طرف اور آمادہ ہونے کا موت کے لئے

قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

قبل اس کے کہ وقت جائے

اور انتیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنت ہے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب کا باعث ہے اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے آخر شب ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَھْرِ

خداوندا نہ قرار دے اس کو آخری موقع میرے روزہ رکھنے کا ماہ

رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ ھٰذِہِ

رمضان میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس بات سے کہ طلوع

اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ

کرے صبح اس شب کی مگر یہ کہ مجھے تو نے بخش دیا ہو

اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِہٖ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محبوب ترین ذریعہ سے کہ جس سے تیری بارگاہ

وَاَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِہٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّعَنْ

میں سوال پیش کیا جائے اور پسندیدہ ترین عمل کے واسطے سے جس کی وجہ سے تو راضی ہوا محمد اور

أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلاَمُ أَنْ

آل محمد علیہم السلام سے کہ درود بھیجے تو

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلاَ تَجْعَلْ وَدَاعَ

رسول و آل رسول پر اور نہ قرار دے رخصت کرنیکو

شَهْرِي هٰذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا

اس مہینہ کے رخصت کرنا میری جدائی کا اس دنیا سے

وَلاَ وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ

اور رخصت کرنا آخری تیری عبادت کا اور توفیق دے مجھے اس مہینہ میں

الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ

شب قدر کی اور قرار دے اسے میرے لئے بہتر ہزار مہینوں سے بڑھنے کے

تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ

ساتھ ثواب اور قبولیت اور معافی کے گناہ سے خوشنودی

بِرِضَى الرَّبِّ

پروردگار کے ساتھ

ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورہ انعام و سورہ

کہف و سورہ یٰسین پڑھے اور سو مرتبہ کہے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

بخشش کا طالب ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

اور بسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے واسطے دہہ آخر کی ہر شبوں کے ایک ایک دعا مخصوص وارد ہے اور یہ دعائیں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہیں

دعائے شب بست و یکم

يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ
اے داخل کرنے والے رات کے دن ہیں اور

مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ
داخل کرنے والے رات کے دن میں اور نکالنے والے زندہ کو مردہ سے

وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَاءُ
اور نکالنے والے مردہ کو زندہ سے اے عطا کرنے والے رزق کو جسے چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا
بے حساب اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے

رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ
بہت رحم کرنیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام اور

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ
بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

الْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیجے تو محمد وآل محمد پر

١١٥

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

اور قرار دے میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِي عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِي مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ

بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے

لِي يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ

تو میرے لئے یقین کہ جس سے متصل کرے میرے قلب کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا

دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

ہم اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِي فِيْهَا

بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اسی شب

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور آل محمد علیہم السلام کو

دعائے شب بست و دوم

يَا سَالِخَ النَّهَارِ

اے کھینچ کر دور کرنے والے دن کے

مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ

رات سے جس سے ہم پر تاریکی کا غلبہ ہو جاتا ہے اور جاری کرنے والے آفتاب کے

لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَ

اس کے جائے قرار میں اپنے قرارداد کے ساتھ اے باعزت اے باخبر اور

مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ

مقرر کرنے والے چاند کے لئے منزلوں کو یہاں تک کہ وہ پھر نمایاں ہو گئی کے ساتھ

الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ

مثل شاخ کہنہ کے اے ہر روشنی کے روشن کرنے والے اور ہر قصد کے آخری مقصد

وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللهُ

اور مالک ہر نعمت کے اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ

يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللهُ

اے برائیوں سے بری اے یکتا اے ایک اے اکیلے اے اللہ

يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے سے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور

بے جو معاشی کے گھوڑے سے پہنچے گا ایک دن تکلیف ضرور اٹھائیگا

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاۤءُ وَ الْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں میں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَنْ

تجھ سے کہ درود بھیجے محمد اور ان کے اہلبیت پر اور قرار دے

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ

میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر

وَ اِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہو اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ

آتش سوزاں سے اور عطا کر ہم کو اسی شب اپنے ذکر اور

شُکْرِكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق

وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ اور آل محمدؑ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

دعائے شب بست و سوم

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اے مالک شب قدر کے

وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّيْلِ

اور قرار دینے والے اس کے بہتر ہزار مہینوں سے اور مالک رات اور

وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ

دن اور پہاڑوں اور دریاؤں اور تاریکیوں اور روشنیوں

وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

اور زمین اور آسمان کے اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانیوالے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ

اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے اللہ اے بڑے رحیم اے اللہ

يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے برقرار رہنے والے اے اللہ اے انوکھی ایجادیں کرنیوالے اے اللہ اے اللہ

لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ

تیرے لئے اچھے اچھے نام اور بلند مثالیں اور

الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ

بھیج تو محمد و آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس

اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ

شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش

وَ اَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا

اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین اور ایمان کہ جو

یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ

شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اُس حصہ کے ساتھ جو

لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ

تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی

حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ

بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ

اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

الْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو

دعائے شب چہارم

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

اے صبح کی پو پھاڑنے والے

وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

اور قرار دینے والے رات کو خاموشی اور آرام کا وقت اور سورج اور چاند کو

يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ

حساب کے ساتھ جاری کرنے والے اے باعزت اے باخبر اے احسان اور بخشش اور قوت

وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور طاقت اور نعمت اور عطا کے مالک اے جلالت اور بزرگی رکھنے

وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَرْدُ

والے اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے اکیلے

يَا وِتْرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ

اے بے ہمتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ نہیں ہے کوئی معبود

حسن کی زکوٰۃ پاکدامنی ہے

اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ

سوائے تیرے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں

الْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ہیں خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیج تو محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

پر اور قرار دے میرا نام اس شب نیک بخت

السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ

عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا

جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ

بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اسی شب اپنا ذکر

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی

آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو

دعای شب بست و پنجم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

اے قرار دینے والے رات

لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا وَ

کو پردہ پوش اور دن کو طلب معاش کا موقع اور زمین کو بچھونا اور

الْجِبَالِ أَوْتَادًا يَا اللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اللّٰهُ يَا جَبَّارُ

پہاڑوں کو میخوں کی طرح اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے پرطاقت

يَا اللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا اللّٰهُ يَا

اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے قریب اے اللہ اے دعا کو

مُجِيبُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

قبول کرنیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَ

اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

الْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیجے محمد اور

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس رات نیک بخت لوگوں

السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ

میں اور میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ

اعمال کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے تو میرے دل کے ساتھ اور ایمان

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اُس حصہ کے ساتھ جو

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ

اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور

بعض ... اس طرح کے ہوتے ہیں کہ جنکی توقع نہیں ہوتی

اُرْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ

عطا کر ہم کو اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا

اور توبہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ و آل محمد

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

دعائے شب بست و ششم

یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ

اے قرار دینے والے رات

وَالنَّهَارِ اٰیَتَیْنِ یَا مَنْ مَحَا اٰیَةَ اللَّیْلِ وَجَعَلَ

اور دن کی دو نشانیاں اے وہ جس نے مٹا یا رات کی نشانی کو اور قرار دیا

اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ وَ

دن کی نشانی کو روشن تاکہ لوگ اُس سے فائدہ اور مرضی کے

رِضْوَانًا یَا مُفَصِّلَ کُلِّ شَیْءٍ تَفْصِیْلًا یَا اَللّٰهُ

موافق مطلب حاصل کریں اے جدا جدا قرار دینے والے ہر شئے کو پورے طور پر اے

یَا مَاجِدُ یَا وَهَّابُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰهُ یَا

اللہ اے صاحب بزرگی اے عطا کرنے والے اے اللہ اے سخی اے اللہ اے

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَ

اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے نام اور

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ

میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور میرا نام

اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ

اس شب میں نیک بخت لوگوں میں قرار دے اور میری روح

مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہو اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے

النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنے ذکر اور شکر

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ

اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

دعای شب بست و نهم

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ

اے پھیلانیوالے تاریکی شب کے

شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور اگر تو چاہتا تو اسے برقرار رکھتا اور قرار دیا تو نے آفتاب کو

عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا

راستہ بتانے والا پھر اٹھا لیا اس کو اپنی طرف تھوڑی مدت کیلئے اے

يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ

اے قوت اور طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نہیں کوئی معبود ہے سوائے تیرے جاننے والا ہے تو غایب اور حاضر کا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ

بڑا رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے اے مقدس

یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا

اے سلامتی عطا کرنیوالے اے امن و اطمینان دینے والے اے حفاظت کرنیوالے اے عزت والے اے

جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ

طاقت والے اے بزرگی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنیوالے

یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَاءُ

اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے

الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ

اچھے نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہٖ

پر اور قرار دے میرا نام آج کی شب نیک بخت

اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں

الشُّھَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ

کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے

بِهٖ قَلْبِیْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِيَنِیْ

منقل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

مجھ کو تو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ

آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

وَارْزُقْنِیْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

دعائے شب بست و ششم

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِیْ

اے ودیعت کرنے والے تاریکی شب کے

الھوآءِ ویاخازن النورِ فی السمآءِ ومانع

اور اے ذخیرہ کرنے والے نور کے آسمان میں اور روکنے والے

السمآءِ ان تقع علی الارض الا باذنہ و

آسمان کو اس بات سے کہ وہ گرے زمین پر بغیر اس کی اجازت کے اور روکنے

حابسھما ان تزولا یا علیم یا عظیم یا

والے ان دونوں کے اس بات سے کہ وہ ہٹ جائیں اپنی جگہ سے اے جاننے والے اے بزرگ

غفور یا دائم یا اللہ یا وارث یا باعث

اے بخشنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے اللہ اے تمام کائنات کے بعد باقی اے اٹھانے والے ان

من فی القبور یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک

لوگوں کے جو قبروں میں ہیں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے

الاسمآءُ الحسنیٰ والامثال العلیا والکبریآء

اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

والآلاءِ اسئلک ان تصلی علیٰ محمدٍ و

نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں یہ کہ تو درود بھیج محمد و آل محمد

آلِ محمدٍ وان تجعل اسمی فی ھٰذہ

پر اور قرار دے میرا نام اس رات

اللیلۃ فی السعدآءِ وروحی مع الشھدآءِ

نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

صاحب قدرت ہونے کی زکوٰۃ عدل و انصاف ہے

وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا

جو دور کرے شک کو مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا اور

فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا

اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ

آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر

وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالرَّھْبَۃَ مِنْکَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

وَالتَّوْبَۃَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق

لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

علیہم اجمعین کو

لغزش عالم کی مثل کشتی کے ٹوٹنے کے ہے کہ خود بھی ڈوبتی ہے اور اپنی ساتھ سواری کو بھی لے ڈوبتی ہے

دعائے شب بست و نہم

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ
اے لپیٹنے والے رات کے

عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا
دن پر اور لپیٹنے والے دن کے رات پر اے

عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَسَيِّدَ
جاننے والے اے مصلحت کے موافق کام کرنیوالے اے مالکوں کے مالک اے سرداروں

السَّادَاتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ
کے سردار کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا تیرے اے وہ جو مجھ سے رگ گردن

إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
سے زیادہ قریب ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ
تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

الْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي
محمد اور آل محمد پر اور یہ کہ قرار دے میرے نام کو اس

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ
شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو

الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ

شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو

مَغْفُوْرَۃً وَاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ

قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جب متصل کرے

قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ

میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی

اُس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری

الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ

اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

اِلَیْکَ وَالتَّوْبَۃَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق اُن تمام اعمال کی جن کی

وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ

توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

علیہ و آلہ کو

۳۳

دعائے کتب سی ام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَاشَرِیْكَ

تعریف اللہ کے لئے ہے اُس کے لئے

لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهٖ

شریک نہیں تعریف اللہ کے لئے جیساکہ سزاوار ہے اُس کے صفات کی بزرگی اور

وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ

اُس کے جلال کی عزت کے لئے اور جس کا وہ مستحق ہے اے پاک و منزہ ہستی اے نور

يَا نُوْرَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا

اے عالم قدس کے روشن کرنیوالے اے عیوب اور نقائص سے بری ذات والے اے

رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

تسبیح کے آخری مرتبہ اے بڑے رحم والے اے رحم کے پیدا کرنے والے اے اللہ اے

عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے جاننے والے اے بزرگ اے اللہ اے جسم و جسمانیات سے منزہ اے بزرگ مرتبہ اے

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا

تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ

محمد اور آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس شب

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ

نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ

بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور عطا کر میرے لئے یقین کہ

یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ

جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے

عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں

الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

اِلَیْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

عطا کی تو نے محمد و آل محمد صلوات اللہ علیہ و الہ اجمعین کو

۱۳۶

دوامی نقشہ

اوقات افطار صوم و نوروز و [illegible]

مرتبہ

عالیجناب پروفیسر اکبر علی صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

آفۃ العامّۃ العالم الفاجر و آفۃ العدل السّلطان الجائر

ماہ جنوری

تاریخ	انتہائے وقت خوردن سحر گھنٹہ	انتہائے وقت خوردن سحر منٹ	وقت افطار گھنٹہ	وقت افطار منٹ	تاریخ	انتہائے وقت خوردن سحر گھنٹہ	انتہائے وقت خوردن سحر منٹ	وقت افطار گھنٹہ	وقت افطار منٹ
۱	۴	۵۳	۵	۳۴	۱۶	۴	۴۵	۵	۴۴
۲	۴	۵۳	۵	۳۴	۱۷	۴	۴۵	۵	۴۵
۳	۴	۵۲	۵	۳۵	۱۸	۴	۴۴	۵	۴۶
۴	۴	۵۲	۵	۳۶	۱۹	۴	۴۳	۵	۴۶
۵	۴	۵۱	۵	۳۶	۲۰	۴	۴۲	۵	۴۷
۶	۴	۵۱	۵	۳۷	۲۱	۴	۴۱	۵	۴۸
۷	۴	۵۰	۵	۳۸	۲۲	۴	۴۰	۵	۴۹
۸	۴	۵۰	۵	۳۸	۲۳	۴	۳۹	۵	۵۰
۹	۴	۴۹	۵	۳۹	۲۴	۴	۳۸	۵	۵۱
۱۰	۴	۴۹	۵	۴۰	۲۵	۴	۳۸	۵	۵۱
۱۱	۴	۴۸	۵	۴۱	۲۶	۴	۳۷	۵	۵۲
۱۲	۴	۴۸	۵	۴۱	۲۷	۴	۳۷	۵	۵۳
۱۳	۴	۴۷	۵	۴۲	۲۸	۴	۳۶	۵	۵۳
۱۴	۴	۴۷	۵	۴۳	۲۹	۴	۳۵	۵	۵۳
۱۵	۴	۴۶	۵	۴۴	۳۰	۴	۳۵	۵	۵۴
					۳۱	۴	۳۴	۵	۵۵

عام خلائق کے لئے آفت عالم بجر فتار ہے اور عدل کے لئے آفت بادشاہ ستمگار ہے

ماہ فروری

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۳۳	۵	۵۶	۱۶	۴	۲۵	۶	۸
۲	۴	۳۲	۵	۵۷	۱۷	۴	۲۴	۶	۸
۳	۴	۳۲	۵	۵۸	۱۸	۴	۲۴	۶	۹
۴	۴	۳۲	۵	۵۹	۱۹	۴	۲۳	۶	۱۰
۵	۴	۳۱	۶	۰	۲۰	۴	۲۳	۶	۱۰
۶	۴	۳۱	۶	۱	۲۱	۴	۲۲	۶	۱۱
۷	۴	۳۰	۶	۲	۲۲	۴	۲۱	۶	۱۲
۸	۴	۳۰	۶	۲	۲۳	۴	۲۰	۶	۱۲
۹	۴	۳۰	۶	۳	۲۴	۴	۲۰	۶	۱۳
۱۰	۴	۲۹	۶	۴	۲۵	۴	۱۹	۶	۱۴
۱۱	۴	۲۹	۶	۴	۲۶	۴	۱۹	۶	۱۴
۱۲	۴	۲۸	۶	۵	۲۷	۴	۱۸	۶	۱۵
۱۳	۴	۲۷	۶	۶	۲۸	۴	۱۸	۶	۱۵
۱۴	۴	۲۷	۶	۶	۲۹	۴	۱۷	۶	۱۶
۱۵	۴	۲۶	۶	۷					

بِالْكِذْبِ يَتَزَيَّنُ اَهْلُ النِّفَاقِ

ماہ مارچ

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۱۶	۶	۱۶	۱۶	۴	۶	۶	۲۷
۲	۴	۱۶	۶	۱۷	۱۷	۴	۵	۶	۲۸
۳	۴	۱۵	۶	۱۸	۱۸	۴	۴	۶	۲۸
۴	۴	۱۴	۶	۱۸	۱۹	۴	۳	۶	۲۹
۵	۴	۱۴	۶	۱۹	۲۰	۴	۲	۶	۳۰
۶	۴	۱۳	۶	۲۰	۲۱	۴	۱	۶	۳۰
۷	۴	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۴	۰	۶	۳۱
۸	۴	۱۲	۶	۲۱	۲۳	۳	۵۹	۶	۳۲
۹	۴	۱۱	۶	۲۳	۲۴	۳	۵۹	۶	۳۲
۱۰	۴	۱۰	۶	۲۳	۲۵	۳	۵۸	۶	۳۳
۱۱	۴	۱۰	۶	۲۴	۲۶	۳	۵۸	۶	۳۳
۱۲	۴	۹	۶	۲۴	۲۷	۳	۵۷	۶	۳۳
۱۳	۴	۸	۶	۲۵	۲۸	۳	۵۷	۶	۳۴
۱۴	۴	۸	۶	۲۶	۲۹	۳	۵۶	۶	۳۴
۱۵	۴	۷	۶	۲۶	۳۰	۳	۵۵	۶	۳۵
					۳۱	۳	۵۵	۶	۳۶

کذب بیانی منافق کی آرائش ہے

بِالْبِرِّ يُسْتَعْبَدُ الْحُرُّ

ماہ اپریل

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۵۴	۶	۳۶	۱۶	۳	۴۴	۶	۴۴
۲	۳	۵۳	۶	۳۷	۱۷	۳	۴۳	۶	۴۴
۳	۳	۵۳	۶	۳۸	۱۸	۳	۴۳	۶	۴۵
۴	۳	۵۲	۶	۳۸	۱۹	۳	۴۲	۶	۴۵
۵	۳	۵۱	۶	۳۹	۲۰	۳	۴۱	۶	۴۶
۶	۳	۵۱	۶	۳۹	۲۱	۳	۴۱	۶	۴۶
۷	۳	۵۰	۶	۴۰	۲۲	۳	۴۰	۶	۴۷
۸	۳	۴۹	۶	۴۰	۲۳	۳	۳۹	۶	۴۷
۹	۳	۴۹	۶	۴۱	۲۴	۳	۳۹	۶	۴۸
۱۰	۳	۴۸	۶	۴۱	۲۵	۳	۳۸	۶	۴۸
۱۱	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۶	۳	۳۷	۶	۴۹
۱۲	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۷	۳	۳۷	۶	۵۰
۱۳	۳	۴۶	۶	۴۲	۲۸	۳	۳۶	۶	۵۰
۱۴	۳	۴۵	۶	۴۳	۲۹	۳	۳۵	۶	۵۱
۱۵	۳	۴۵	۶	۴۳	۳۰	۳	۳۵	۶	۵۱

نیکوکاری آزادوں کو بندہ بناتی ہے

آفۃ الکلام الاطالۃ

ماہ مئی

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۳۴	۶	۵۱	۱۶	۳	۲۴	۷	۰
۲	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۷	۳	۲۳	۷	۱
۳	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۸	۳	۲۳	۷	۱
۴	۳	۳۲	۶	۵۳	۱۹	۳	۲۲	۷	۲
۵	۳	۳۱	۶	۵۳	۲۰	۳	۲۱	۷	۲
۶	۳	۳۱	۶	۵۴	۲۱	۳	۲۱	۷	۳
۷	۳	۳۰	۶	۵۴	۲۲	۳	۲۰	۷	۳
۸	۳	۲۹	۶	۵۵	۲۳	۳	۱۹	۷	۴
۹	۳	۲۹	۶	۵۶	۲۴	۳	۱۹	۷	۴
۱۰	۳	۲۸	۶	۵۷	۲۵	۳	۱۸	۷	۵
۱۱	۳	۲۷	۶	۵۸	۲۶	۳	۱۷	۷	۵
۱۲	۳	۲۷	۶	۵۹	۲۷	۳	۱۷	۷	۶
۱۳	۳	۲۶	۷	۰	۲۸	۳	۱۶	۷	۶
۱۴	۳	۲۵	۷	۰	۲۹	۳	۱۵	۷	۸
۱۵	۳	۲۵	۷	۰	۳۰	۳	۱۵	۷	۸
					۳۱	۳	۱۴	۷	۹

گفتار کے لئے آفت اس کا طول ہے

ماہ جون

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۱۲	۷	۱۰	۱۶	۳	۴	۷	۱۵
۲	۳	۱۳	۷	۱۰	۱۷	۳	۳	۷	۱۶
۳	۳	۱۲	۷	۱۱	۱۸	۳	۳	۷	۱۶
۴	۳	۱۱	۷	۱۱	۱۹	۳	۳	۷	۱۶
۵	۳	۱۱	۷	۱۲	۲۰	۳	۲	۷	۱۷
۶	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۱	۳	۲	۷	۱۷
۷	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۲	۳	۲	۷	۱۷
۸	۳	۹	۷	۱۳	۲۳	۳	۳	۷	۱۶
۹	۳	۸	۷	۱۳	۲۴	۳	۴	۷	۱۶
۱۰	۳	۸	۷	۱۳	۲۵	۳	۴	۷	۱۵
۱۱	۳	۷	۷	۱۴	۲۶	۳	۵	۷	۱۵
۱۲	۳	۶	۷	۱۴	۲۷	۳	۶	۷	۱۵
۱۳	۳	۶	۷	۱۴	۲۸	۳	۶	۷	۱۴
۱۴	۳	۵	۷	۱۵	۲۹	۳	۷	۷	۱۴
۱۵	۳	۴	۷	۱۵	۳۰	۳	۷	۷	۱۳

اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَقْلِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ

ماہ جولائی

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۸	۷	۱۲	۱۶	۳	۱۷	۷	۲
۲	۳	۹	۷	۱۲	۱۷	۳	۱۷	۷	۱
۳	۳	۹	۷	۱۱	۱۸	۳	۱۸	۷	۱
۴	۳	۱۰	۷	۱۰	۱۹	۳	۱۸	۷	۰
۵	۳	۱۰	۷	۱۰	۲۰	۳	۱۹	۷	۰
۶	۳	۱۱	۷	۹	۲۱	۳	۱۹	۶	۵۹
۷	۳	۱۱	۷	۸	۲۲	۳	۱۹	۶	۵۸
۸	۳	۱۲	۷	۸	۲۳	۳	۲۰	۶	۵۷
۹	۳	۱۳	۷	۷	۲۴	۳	۲۰	۶	۵۶
۱۰	۳	۱۳	۷	۶	۲۵	۳	۲۰	۶	۵۵
۱۱	۳	۱۴	۷	۶	۲۶	۳	۲۱	۶	۵۴
۱۲	۳	۱۵	۷	۵	۲۷	۳	۲۱	۶	۵۴
۱۳	۳	۱۵	۷	۴	۲۸	۳	۲۱	۶	۵۳
۱۴	۳	۱۶	۷	۴	۲۹	۳	۲۲	۶	۵۳
۱۵	۳	۱۶	۷	۳	۳۰	۳	۲۲	۶	۵۲
					۳۱	۳	۲۳	۶	۵۲

سنہ ۱۴۴۳

یقیناً شرف علم و ادب سے ہے نہ کہ مال و حسب

ماہ اگست

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۲۳	۶	۵۱	۱۶	۳	۳۱	۶	۴۳
۲	۳	۲۳	۶	۵۱	۱۷	۳	۳۱	۶	۴۳
۳	۳	۲۴	۶	۵۰	۱۸	۳	۳۲	۶	۴۲
۴	۳	۲۴	۶	۵۰	۱۹	۳	۳۳	۶	۴۲
۵	۳	۲۵	۶	۴۹	۲۰	۳	۳۴	۶	۴۱
۶	۳	۲۵	۶	۴۹	۲۱	۳	۳۵	۶	۴۱
۷	۳	۲۶	۶	۴۸	۲۲	۳	۳۵	۶	۴۰
۸	۳	۲۶	۶	۴۸	۲۳	۳	۳۶	۶	۳۹
۹	۳	۲۷	۶	۴۷	۲۴	۳	۳۶	۶	۳۹
۱۰	۳	۲۷	۶	۴۷	۲۵	۳	۳۷	۶	۳۸
۱۱	۳	۲۸	۶	۴۶	۲۶	۳	۳۸	۶	۳۸
۱۲	۳	۲۸	۶	۴۶	۲۷	۳	۳۹	۶	۳۸
۱۳	۳	۲۹	۶	۴۵	۲۸	۳	۳۹	۶	۳۸
۱۴	۳	۲۹	۶	۴۴	۲۹	۳	۴۰	۶	۳۷
۱۵	۳	۳۰	۶	۴۴	۳۰	۳	۴۱	۶	۳۷
					۳۱	۳	۴۱	۶	۳۷

صاحب فضل ہی صاحب فضیلت کو پہچان سکتے ہیں

نقشہ دوامی وقت افطار صوم وسحر خوردن ماہ ستمبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۴۲	۶	۳۶	۱۶	۳	۵۶	۶	۳۲
۲	۳	۴۳	۶	۳۶	۱۷	۳	۵۷	۶	۳۲
۳	۳	۴۴	۶	۳۶	۱۸	۳	۵۷	۶	۳۱
۴	۳	۴۵	۶	۳۵	۱۹	۳	۵۸	۶	۳۱
۵	۳	۴۶	۶	۳۵	۲۰	۳	۵۹	۶	۳۱
۶	۳	۴۷	۶	۳۵	۲۱	۳	۵۹	۶	۳۱
۷	۳	۴۸	۶	۳۵	۲۲	۴	۰	۶	۳۰
۸	۳	۴۹	۶	۳۴	۲۳	۴	۱	۶	۳۰
۹	۳	۵۰	۶	۳۴	۲۴	۴	۱	۶	۲۹
۱۰	۳	۵۱	۶	۳۴	۲۵	۴	۲	۶	۲۹
۱۱	۳	۵۲	۶	۳۴	۲۶	۴	۳	۶	۲۹
۱۲	۳	۵۳	۶	۳۳	۲۷	۴	۳	۶	۲۸
۱۳	۳	۵۴	۶	۳۳	۲۸	۴	۴	۶	۲۸
۱۴	۳	۵۵	۶	۳۳	۲۹	۴	۵	۶	۲۷
۱۵	۳	۵۵	۶	۳۲	۳۰	۴	۶	۶	۲۷

نقشہ دوامی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ اکتوبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۶	۶	۲۷	۱۶	۴	۱۵	۶	۱۷
۲	۴	۶	۶	۲۶	۱۷	۴	۱۶	۶	۱۷
۳	۴	۷	۶	۲۵	۱۸	۴	۱۷	۶	۱۶
۴	۴	۸	۶	۲۵	۱۹	۴	۱۷	۶	۱۵
۵	۴	۸	۶	۲۴	۲۰	۴	۱۸	۶	۱۵
۶	۴	۹	۶	۲۴	۲۱	۴	۱۸	۶	۱۴
۷	۴	۱۰	۶	۲۳	۲۲	۴	۱۹	۶	۱۳
۸	۴	۱۱	۶	۲۲	۲۳	۴	۲۰	۶	۱۳
۹	۴	۱۱	۶	۲۲	۲۴	۴	۲۰	۶	۱۲
۱۰	۴	۱۲	۶	۲۱	۲۵	۴	۲۱	۶	۱۱
۱۱	۴	۱۲	۶	۲۰	۲۶	۴	۲۱	۶	۱۱
۱۲	۴	۱۳	۶	۲۰	۲۷	۴	۲۲	۶	۱۰
۱۳	۴	۱۳	۶	۱۹	۲۸	۴	۲۲	۶	۹
۱۴	۴	۱۴	۶	۱۹	۲۹	۴	۲۳	۶	۹
۱۵	۴	۱۵	۶	۱۸	۳۰	۴	۲۳	۶	۸
					۳۱	۴	۲۴	۶	۸

نقشہ دوامی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ نومبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲۴	۶	۷	۱۶	۴	۳۴	۵	۵۶
۲	۴	۲۵	۶	۷	۱۷	۴	۳۵	۵	۵۶
۳	۴	۲۶	۶	۶	۱۸	۴	۳۵	۵	۵۵
۴	۴	۲۶	۶	۵	۱۹	۴	۳۶	۵	۵۴
۵	۴	۲۷	۶	۵	۲۰	۴	۳۶	۵	۵۳
۶	۴	۲۸	۶	۴	۲۱	۴	۳۷	۵	۵۲
۷	۴	۲۸	۶	۳	۲۲	۴	۳۷	۵	۵۲
۸	۴	۲۹	۶	۳	۲۳	۴	۳۸	۵	۵۱
۹	۴	۳۰	۶	۲	۲۴	۴	۳۸	۵	۵۱
۱۰	۴	۳۰	۶	۱	۲۵	۴	۳۹	۵	۵۰
۱۱	۴	۳۱	۶	۰	۲۶	۴	۳۹	۵	۵۰
۱۲	۴	۳۲	۵	۵۹	۲۷	۴	۴۰	۵	۴۹
۱۳	۴	۳۲	۵	۵۸	۲۸	۴	۴۱	۵	۴۹
۱۴	۴	۳۳	۵	۵۷	۲۹	۴	۴۱	۵	۴۸
۱۵	۴	۳۴	۵	۵۷	۳۰	۴	۴۲	۵	۴۸

اِنَّ الدُّنْیَا کَالْحَیَّۃِ لَیِّنٌ مَسُّھَا قَاتِلٌ سَمُّھَا

نقشہ دوامی وقت افطار صوم وسحر خوردن ماہ دسمبر

تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار		تاریخ	انتہائے وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۳	۵	۴۷	۱۶	۴	۵۶	۵	۳۵
۲	۴	۴۴	۵	۴۶	۱۷	۴	۵۷	۵	۳۴
۳	۴	۴۵	۵	۴۶	۱۸	۴	۵۸	۵	۳۳
۴	۴	۴۵	۵	۴۵	۱۹	۴	۵۸	۵	۳۲
۵	۴	۴۶	۵	۴۵	۲۰	۴	۵۹	۵	۳۱
۶	۴	۴۷	۵	۴۴	۲۱	۴	۵۹	۵	۳۱
۷	۴	۴۸	۵	۴۴	۲۲	۵	۰	۵	۳۰
۸	۴	۴۹	۵	۴۳	۲۳	۵	۰	۵	۳۰
۹	۴	۵۰	۵	۴۲	۲۴	۴	۵۹	۵	۳۱
۱۰	۴	۵۱	۵	۴۱	۲۵	۴	۵۸	۵	۳۱
۱۱	۴	۵۱	۵	۴۰	۲۶	۴	۵۷	۵	۳۲
۱۲	۴	۵۲	۵	۳۹	۲۷	۴	۵۶	۵	۳۲
۱۳	۴	۵۳	۵	۳۸	۲۸	۴	۵۵	۵	۳۳
۱۴	۴	۵۴	۵	۳۷	۲۹	۴	۵۵	۵	۳۳
۱۵	۴	۵۵	۵	۳۶	۳۰	۴	۵۴	۵	۳۴
					۳۱	۴	۵۴	۵	۳۴

دنیا سانپ کی طرح نرم و نازک جلد رکھتی ہے مگر زہر قاتل ہے

لکھنؤ سے ہر مقام کا فرق

نقشہ مندرجہ ذیل میں لکھنؤ کے وقت سے ہر ایک مقام کے وقت میں جس قدر فرق ہے اُس کو کیفیت کے خانہ میں "قبل اور بعد" لکھکر واضح کر دیا گیا ہے اُس کی مدد سے اپنے اپنے مقام کے اوقات افطار و سحری مومنین خود مرتب فرمالیں۔

مقام	اوقات گھنٹہ	اوقات منٹ	کیفیت	مقام	اوقات گھنٹہ	اوقات منٹ	کیفیت
اجودھیا	.	۴	قبل	الور	.	۱۸	بعد
اجمیر	.	۲۲	بعد	امرتسر	.	۲۵	//
احمد آباد	.	۳۴	//	انبالہ	.	۱۷	//
احمدنگر	.	۳۴	//	اندور	.	۲۱	//
اسکندریہ	۳	۲۵	//	اودے پور	.	۳۰	//
اکیاب	.	۴۹	قبل	اورنگ آباد	.	۲۳	//
آگرہ	.	۱۳	بعد	بغداد	۲	۲۷	//
الہ آباد	.	۳	قبل	بہاولپور	.	۲۶	//
الموڑہ	.	۶	بعد	بنگلور	.	۱۵	//

مقام	اوقات گھنٹہ	اوقات منٹ	نسبت	مقام	اوقات گھنٹہ	اوقات منٹ	نسبت
بریلی	۰	۷	بعد	حیدرآباد دکن	۰	۱۱	بعد
بڑودہ	۰	۳۱	"	دہلی	۰	۱۶	"
بصرہ	۲	۱۳	"	دارجلنگ	۱	۲۳	قبل
بنارس	۰	۱۲	قبل	دیرہ دون	۰	۱۲	بعد
بھوپال	۰	۳۹	بعد	ڈھاکہ	۱	۳۱	قبل
بمبئی	۰	۳۲	"	رام پور	۰	۸	بعد
بہرائچ	۰	۹	قبل	رنگون	۰	۵۳	قبل
بارہ بنکی	۰	۱	"	راولپنڈی	۰	۳۳	بعد
پٹیالہ	۰	۱۹	بعد	سہارنپور	۰	۱۴	"
پٹنہ	۰	۱۵	قبل	سری نگر	۰	۲۸	"
پشاور	۰	۳۸	بعد	سیالکوٹ	۰	۳۴	"
جبلپور	۰	۵	"	سورت	۰	۳۳	"
جالندھر	۰	۲۲	"	شملہ	۰	۱۶	"
جودھپور	۰	۳۲	"	علی گڈھ	۰	۱۲	"
جے پور	۰	۲۵	"	غازیپور	۰	۱۰	قبل

مقام	اوقات		کیفیت	مقام	اوقات		کیفیت
	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	
کلکتہ	.	۲۷	قبل	میرٹھ	.	۱۳	بعد
کراچی	.	۵۷	بعد	متھرا	.	۱۰	"
کوئٹہ	.	۵۸	"	ملتان	.	۲۱	"
کانپور	.	۴	"	مدراس	.	۴	"
گونڈہ	.	۳	قبل	ناگپور	.	۷	"
گورکھپور	.	۸	"	نینی تال	.	۷	"
لودھیانہ	.	۲۱	بعد	ہردوئی	.	۵	"
مرشدآباد	.	۲۷	قبل	ہوڑہ	.	۲۷	قبل
مرزاپور	.	۲۹	"	رائے بریلی	.	.	مطابق
مرادآباد	.	۹	بعد	فیض آباد	.	.	"

غیر مندرج مقامات کے اوقات دریافت کرنے کا طریقہ

لکھنؤ کا طول البلد ۸۰ درجہ ۵۶ منٹ مشرقی یعنی تقریباً ۸۱ درجے مشرقی ہے جس شہر کے اوقات معلوم کرنا ہوں اس کا طول البلد

دریافت کیجئے۔ یہ اٹلس یعنی نقشوں کی کتاب جو اسکول کے طلباء کے پاس ہوتی ہے اُس سے معلوم کیجئے۔ اس کے بعد لکھنؤ کے طول البلد اور مقام مطلوبہ کے طول البلد کا فرق معلوم کر کے اُسے ۴ سے ضرب دیجئے۔ حاصل ضرب لکھنؤ اور مقام مطلوبہ کے اوقات کا فرق منٹوں میں نکل آئیگا۔ اب اگر مقام مطلوبہ لکھنؤ کے مشرق میں ہے تو اُس مقام کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے اُسی قدر قبل ہونگے اور اگر مغرب میں ہے تو اُسی قدر بعد ہونگے۔

مثال۔ شہر خورجہ کا ذکر نقشہ میں نہیں ہے۔ ہم نے مثلاً ۲۳ جنوری کو اسی شہر خورجہ میں روزہ رکھا اور وقت افطار صوم معلوم کرنا ہے۔ لکھنؤ کا طول البلد قریب ۸۱ درجہ کے ہے۔ خورجہ کا طول البلد اٹلس (نقشہ کی کتاب) میں ۷۷ درجہ ۵۴ منٹ ہے۔ یعنی تقریباً ۷۸ درجہ ہے۔ لکھنؤ اور خورجہ کے طول البلد کا فرق ۸۱ - ۷۸ = ۳ درجہ ہوا حسب قاعدہ ۳ کو ۴ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۲ ہوا یعنی ۱۲ منٹ کا فرق لکھنؤ اور خورجہ کے اوقات میں ہوا۔

اب چونکہ خورجہ لکھنؤ کے مغرب میں ہے لہذا خورجہ کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے ۱۲ منٹ بعد ہونگے۔ ۲۳ جنوری کو لکھنؤ میں وقت افطار صوم ۵ بجکر ۵۰ منٹ پر ہے لہذا خورجہ میں ۱۲ منٹ بعد ۶ بجکر ۲ منٹ پر ہوگا۔

تاریخی یادداشت

بابتہ ماہِ رمضان المبارک

نوٹ - یہ اور اس کے بعد جہاں جہاں یہ سلسلہ نظر آئے وہ لسان الملۃ مولانا سید آغا مہدی الرضوی کی کتاب "مفتاح التاریخ" سے ماخوذ ہے کہ جو ابھی تک طبع نہیں ہوئی ہے (مؤلف)

یکم - اس تاریخ سنہ ۶۵ھ میں مروان بن الحکم کی ہلاکت ہوئی اسی تاریخ سنہ ۲۰۱ھ میں مامون الرشید نے امام رضا علیہ السلام کو سلطنت کے لئے نامزد کیا اور تمام اہل مملکت نے حضرت کی بیعت کی

۲ - اس تاریخ بروز جمعہ سنہ ۸ھ میں بعد عصر جناب رسالتمآب فتح مکہ کے لئے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔

۳ - اس تاریخ سنہ ۴۱۳ھ میں فرقہ شیعہ کے مایہ ناز عالم شیخ مفید طاب ثراہ نے انتقال کیا۔

۷ - اس تاریخ بعثت کے دسویں سال جناب ابوطالبؑ کی وفات ہوئی۔

۱۰ - اس تاریخ بعثت کے دسویں ہی سال میں حضرت ام المومنین خدیجہ کبریٰ

نے رحلت فرمائی۔

۱۲۔ اس تاریخ ۲ھ میں جناب رسالتمآبؐ جنگ بدر کے لئے روانہ ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ ۳ھ میں امام حسنؑ کی ولادت ہے۔ اس کے متعلق تفصیلی حالات درج ہو چکے ہیں۔

۱۷۔ اس تاریخ ۲ھ میں جنگ بدر واقع ہوئی۔ اسی تاریخ ۶۷ھ میں ام المومنین عائشہ کا انتقال ہوا۔

۱۹۔ یہ شب ضربت ہے اس میں ۴۰ھ میں امیر المومنین حضرت علیؑ بن ابیطالبؑ کے فرق مبارک پر عین نماز صبح کے سجدہ سے سر اٹھاتے ہیں عبدالرحمن بن ملجم مرادی ملعون نے تلوار لگائی۔ اس تاریخ شب قدر ہونے کا احتمال ہے اس لئے اعمال شب قدر اس میں بجا لانا چاہئے۔

۲۰۔ اس تاریخ ۸ھ میں مکہ معظمہ فتح ہوا اور امیر المومنینؑ نے دوش رسولؐ پر قدم رکھ کر بتوں کو توڑا۔

۲۱۔ اس تاریخ امیر المومنینؑ کی وفات ہوئی۔ اس شب بھی شب قدر ہونے کا شبہہ ہے۔

۲۳۔ اس شب اعمال شب قدر بجالانے کی زیادہ تاکید ہے کیونکہ اس میں شب قدر ہونے کا احتمال زیادہ قوی ہے۔

ایام	شوال	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱	۱۲	۸	
سہ شنبہ	۲	۱۳	۹	
چہارشنبہ	۳	۱۴	۱۰	
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۱	
جمعہ	۵	۱۶	۱۲	
شنبہ	۶	۱۷	۱۳	
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۴	جنگ احد و شہادت حضرت حمزہ ؓ
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۵	یوم غم ۔ انہدام جنت البقیع
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۶	
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۱۷	
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۱۸	ارتحال شیخ بہائی رح
جمعہ	۱۲	۲۳	۱۹	
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۰	
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۱	ارتحال قطب راوندی رح
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۲	وفات امام جعفر صادق علیہ السلام

ایام	شوال المکرم	نومبر و دسمبر	دی و بہمن	اہم وقائع تاریخی
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۳	
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۲۴	
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۵	
جمعہ	۱۹	۳۰	۲۶	
شنبہ	۲۰	دسمبر	۲۷	
یکشنبہ	۲۱	۲	۲۸	
دوشنبہ	۲۲	۳	۲۹	
سہ شنبہ	۲۳	۴	۳۰	ارتحال سید نعمت اللہ جزائری
چہارشنبہ	۲۴	۵	بہمن	
پنجشنبہ	۲۵	۶	۲	
جمعہ	۲۶	۷	۳	
شنبہ	۲۷	۸	۴	
یکشنبہ	۲۸	۹	۵	
دوشنبہ	۲۹	۱۰	۶	
سہ شنبہ	۳۰	۱۱	۷	

باطل کی مدد حق پر ظلم ڈھاتا ہے

اعمال عید الفطر

حدیث میں وارد ہے کہ جو عید کی شب بیداری کرے نہ مریگا اُس کا دل اُس دن کہ جس روز خوف خدا سے سب کے دل مردہ ہونگے۔ فرمایا کہ یہ شب شب قدر سے کمتر نہیں ہے۔ پس اس شب بھی غسل سنت ہے۔ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب و نافلہ پڑھ چکے تو ہاتھ آسمان کی جانب بلند کرے اور کہے:۔

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْاِحْسَانِ یَا
اے احسان اور عطا والے اے سخاوت اور بخشش والے اے

مُصْطَفِیَ مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
برگزیدہ کرنیوالے محمد مصطفےٰ کے اور ان کے مددگار درود بھیج محمد و آل محمد

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَ
پر اور بخش دے میرے ہر گناہ کو جسے تو نے محفوظ کر لیا ہو اور

هُوَ عِنْدَكَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔

وہ تیرے پاس ہے واضح اور روشن کتاب میں

پھر سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ کہے:۔

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ

توبہ کرتا ہوں میں خدا کی بارگاہ میں

پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ اور منقول ہے کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد سورۂ حمد ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہے اور یہ دعا پڑھے:۔

یَاذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَامُصْطَفٰی

اے احسان اور سخاوت والے اے احسان اور بخشش والے اے برگزیدہ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

کرنیوالے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کو درود بھیج محمد و آل محمد پر

پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے کہ وہ اُس کو عطا کریگا۔ اور سنت موکدہ ہے کہ بعد نماز شام اور بعد سو کر بیدار ہونے کے اور صبح شب عید اور بعد نماز عید یہ تکبیرات پڑھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہی اللہ سب سے بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہی اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہی اللہ سب سے بڑا ہی کہ

عَلٰى مَا هَدَانَا

اُس نے ہماری ہدایت کی

فطرہ کا بیان

روز عید فطرہ واجب موکّد ہے۔ اگر شرائط کے ہوتے ہوئے نہ دے تو گناہ کبیرہ ہی اور حدیث میں ہے کہ جس طرح درود سے تمامی نماز ہے یعنی اگر تشہد میں درود کو عمداً ترک کرے تو نماز مقبول نہیں ہے اسی طرح جو روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ نہ دے تو روزہ اُس کا قبول نہیں ہے اور فرمایا زکوٰۃ فطرہ زکوٰۃ بدن ہے پاکیزہ کرتی ہے نفس کو روحانی کثافتوں سے۔

فطرہ واجب ہونے کا معیار یہ ہے کہ جو شخص سال بھر کے کھانے کا اپنے اور اپنے متعلقین کے انتظام رکھتا ہو اُس پر زکوٰۃ فطرہ دینا ہی بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فعلاً سال بھر کے مصارف موجود ہونے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ اگر مستقل ملازمت ایسی

کہ سال بھر کے کھانے کا اطمینان ہو یا تجارت ایسی ہے کہ بظاہر
اسباب ہیں کہ سال بھر پریشانی نہ ہوگی یا کوئی پیشہ ایسا ہے جو
اس امر کی بظاہر ضمانت رکھتا ہے تو زکوٰۃ فطرہ ایسے شخص پر واجب
ہوگی اور بعض علما نے کہا ہے کہ اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ
ہو تو واجب ہے مگر اظہر یہ ہی کہ اس صورت میں سنت ہی اگر مفلس
ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھرا کے کسی مومن محتاج کو دے
اور صاحب مقدور مع اطفال اور جو کہ اُس کے ہمراہ ہوں سب کا
دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اُس کا فطرہ مہماندار پر واجب
ہی اور جو کہ بیش از شام اُس گھر میں وارد ہو اور کھانا اُس کے
یہاں کھائے اُس کا بھی دی لیکن اگر کوئی بعد شام آدی اور پہلے سے وعدہ
بھی نہ ہو لیکن اگر اتفاق سے کھانا کھاتے تو فطرہ واجب نہیں ہے
اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اُس کے مال سے نہ کرے تو احوط
ہی کہ دونوں دیویں یا ایک دے باذن دوسرے کے اور
نابالغ و غلام و دیوانہ پر واجب نہیں ہے ہاں اگر کسی کے
ذمہ اُن کا کھانا ہو تو اُس پر واجب ہے اور اگر یہ شخص چند
لوگوں کو نان ونفقہ دیتا ہے اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں
اس طرح کہ یہ اُنھیں نقد تنخواہ دیتا ہے اور وہ خود اپنے کھانے کا

انتظام کرتے ہیں تو اُن لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہے لیکن اگر کھانا اُن لوگوں کا اسی کے یہاں سے جاتا ہے تو فطرہ اُن کا لازم ہوگا اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو بھیجے تو اُس پر فطرہ واجب نہیں ہے

ملازم اگر خشک تنخواہ پر ہو تو اُس کا فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر کھانا بھی ہو تو میرے نزدیک فطرہ اُس کا لازم ہے۔

مسجد میں افطاری بھیجنے سے فطرہ واجب نہیں ہوتا اگرچہ افطاری اتنی ہو کہ اُن لوگوں کا پیٹ بھی بھر جائے لیکن اگر اُن لوگوں کو مدعو کرے کھانے کے لئے تو فطرہ سب کا واجب ہوگا اگرچہ وہ اُنھیں کھانا مسجد ہی میں کھلائے۔

اور بہتر ہے کہ فطرہ شام کو علحدہ کرے اور پیش از نماز عید مستحقین کو دے اور نیت کرے کہ زکوٰۃ فطرہ دیتا ہوں اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے ادا تقرب بخدا۔ اگر صبح کو بھی جدا کرے تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن پیش از نماز ہونا ضروری ہے۔ چاہے مستحقین تک اُس کے بعد پہونچائے اور اگر جدا نہ کریگا یہاں تک کہ نماز ہو جائے تو گنہگار ہوگا اور اس کے بعد بھی شام تک بغیر قصد ادا و قضا کے علحدہ کر دے یعنی یوں ہی دیدے اور اگر روز عید گذر جائے

تو بقصد قربت دیوے اس قصد سے کہ یہ دیتا ہوں اگر قضائے فطرہ مجھ پر واجب ہووے والا تصدق ہوئے۔ اور فطرہ میں وہ جنس دیجاتی ہے جو غذا غالب اُس شہر کی ہو یا گیہوں اور جَو اور خرما اور منقی کہ یہ بہرحال دینا جائز ہیں اگرچہ غذا اُس شہر کی عموماً ان میں سے کوئی نہ ہو اور مقدار فطرہ شرعاً ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب فتوائے حال بمبری سیر انگریزی سیر سے جو اسّی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے تین سیر ایک چھٹانک ہے اور اگر احتیاطاً سوا تین سیر دیوے فی آدمی تو بہتر ہے پس فطرہ اُس شخص کو دے جو اپنے اور اپنے اہل وعیال کے سال بھر کا سہارا نہ رکھتا ہو اور بہتر ہے کہ وہ ایسا شخص ہو جس کا پیشہ گدائی نہیں ہے اور اُس کے ساتھ صالح اور نماز گذار ہو اور اپنے واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگاں کے نہیں دے سکتے ان کے علاوہ اگر کوئی عزیز مفلس ہو تو اُس کو دینا بہتر ہے بعد اُس کے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اُس کے اُس کو دے کہ جو فاضل نزد صلح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کر کے نقدی مستحقین کو تقسیم کر دے تو بھی بہتر ہے اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں لے سکتے ہیں سید اور غیر سید ہونے

میں علی الظاہر اعتبار اُس شخص کا ہے جو فطرہ کا نکالنے والا ہے لہذا اگر شوہر غیر سید ہو اور وہ فطرہ اپنی زوجہ کا دے جو سیدانی ہی تو وہ فطرہ غیر سید ہی کا قرار پائیگا۔ اور بہتر ہے کہ ایک فطرہ کی مقدار سے کم ایک شخص کو نہ دے۔

نماز عید کے بیان میں

بہتر ہے کہ روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہی اور روز عید غسل سنت موکدہ ہے بعض نے واجب جانا ہے اور زیر آسمان غسل نہ کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ

خداوندا ایمان لاتے ہوئے تجھ پر اور تصدیق کرتے ہوئے تیری کتاب کی اور

سُنَّةَ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

پیروی کرتے ہوئے تیرے نبی کی سنت کی؛ صلی اللہ علیہ والہ)

پس بسم اللہ کہکر غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے:۔۔۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ کَفَّارَةً لِذُنُوْبِیْ وَطَهِّرْ دِیْنِیْ

خداوندا قرار دے اُس کو کفارہ میرے گناہوں کا اور پاک کر میری عقیدہ کو

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیَ الدَّنَسَ

خداوندا دور کر مجھ سے نجاست

اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور نماز عید زمانِ غیبت میں جماعت کے ساتھ سنت ہے اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں اور نماز عید دو رکعت ہے نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ۔ بعدہٗ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول میں سورۂ الحمد اور یہ سورہ پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى

تسبیح کر نام کی اپنے پروردگار کے جو سب سے بڑا بلند ہے جس نے پیدا کیا تو درست

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى

استوار بنایا اور جس نے کائنات کی قرارداد مقرر کی پس ہدایت کی اور جس نے چارہ پیدا کیا

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى

اسکے بعد اسکو سیاہ رنگ کی کوڑی گھاس کی شکل میں بنا دیا ہم تجھ کو عنقریب پڑھائینگے کہ تو بھولیگا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى

نہیں مگر یہ کہ خدا چاہے یقیناً وہ جانتا ہے ظاہر اور پوشیدہ سب باتوں کو

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۙ

اور ہم تجھ کو آسان راستہ چلائیں گے پس تم یاد دلاؤ اگر یاد دہانی فائدہ دے

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِیْ

عنقریب ہوشیار ہو جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اور علحدگی اختیار کریگا وہ بدبخت

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ

جو برداشت کریگا سب سے بڑی آگ کو پھر نہ وہ مریگا اُس میں اور نہ جیے گا

لَا يَحْيٰى ۙ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ

نجات پائی اُس شخص نے جو زکوۃ دے اور یاد کرے اپنے

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۙ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ

پروردگار کو بلکہ تم لوگ ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۙ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ

اور آخرت بہتر ہے اور زیادہ پائدار ہے۔ یقیناً یہ پہلی کتابوں میں ہے

الْاُوْلٰى ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۙ

ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں

پھر ہاتھ اُٹھا کے یہ دعائے قنوت پڑھے

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ

خداوندا اے بڑائی اور بزرگی کے مالک اور سخاوت

وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ

اور زبردست طاقت کے مالک اور اے معافی اور مہربانی کے مالک اور اے

التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ

پرہیزگاری اور بخشش کے مالک سوال کرتا ہوں میں تجھ سے واسطہ اس دن کا

الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى

جس کو تو نے قرار دیا ہے مسلمانوں کے لئے عید اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّمَزِيْدًا وَّكَرَامَةً وَّ

علیہ و آلہ کے لئے خزانہ اور برکت اور بزرگی اور

شَرَفًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

عزت یہ کہ درود بھیج تو محمد و آل محمد پر اور داخل کر

تُدْخِلَنِیْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا

مجھ کو ہر اس اچھی بات میں جس میں داخل کیا تو نے محمد اور

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

آل محمد کو اور نکال مجھ کو ہر اس برائی سے کہ

اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

جس سے نکالا تو نے محمد و آل محمد کو تیرا درود اُن ہی

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

حضرت محمد اور انکی تمام آل پہ ہو خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

زوال نعمت پر دوست دشمن سے پہچان لیا جاتا ہے

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

بہتر ین وہ سوال جو تیرے سامنے پیش کیا ہو تیرے نیک بندوں نے

وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُونَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس شے سے کہ جس سے پناہ مانگی تیرے خالص بندوں نے

اس کے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود بجا لاوے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

نام سے اللہ کے جو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے قسم آفتاب کی اور اسکی روشنی کی

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا وَاللَّيْلِ

اور ماہتاب کی جبکہ وہ اس کا پیرو ہوتا ہے اور دن کی جبکہ وہ اسکو جلوہ نما کرتا ہے اور

إِذَا يَغْشٰهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا وَالْأَرْضِ

رات کی جبکہ وہ اس پر چھا جاتی ہے اور آسمان کی اور اسکے بنیاد قائم ہونے کی اور زمین کی

وَمَا طَحٰهَا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا فَأَلْهَمَهَا

اور اس کے بچھائے جانے کی اور نفس انسان کی اور اسکے درست استوار پیدا ہونیکی جس کے بعد خدا نے

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا

اس کو امتیاز عطا کر دیا اس کی بدکاری و پرہیزگاری کا یقیناً رستگار ہوا وہ جس نے اس نفس کو پاک و پاکیزہ بنایا

۱۶۷

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا

اور ناکام ہوا وہ جو اس نفس کو خراب کرے تکذیب کی قبیلہ ثمود نے اپنی سرکشی کے

اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باعث جبکہ اٹھا اُن میں کا بدبخت ترین شخص پس کہا اُن سے خدا کے پیغمبر نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝

کہ خیال رکھو خدا کے ناقہ اور اسکی سیرابی کا مگر ان لوگوں نے اُس کی تکذیب کی

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا

اور اُسے پے کر ڈالا پس عذاب نازل کیا اُن پر اُن کے پروردگار نے پس اُن کو

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

برابر کر دیا اور وہ نہیں ڈرتا اس کے انجام سے

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر پھر وہی قنوت پڑھے بعدہٗ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہے کہ چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازاں رکوع و سجود و تشہد و سلام کہے اور نماز کو تمام کرے۔ واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقرعید کی ایک ہے۔

بدترین حاکم وہ ہے جس سے بے گناہ خوف زدہ رہیں

تاریخی یادداشت

یکم شوال ۔ روز عید الفطر ہے سب سے پہلے ۲ھ ہجری میں رسالت مآب نے صحرا میں جاکر نماز عید الفطر پڑھائی اسی دن سنہ ۴۳ھ میں عمرو بن عاص نے داعی فنا کو لبیک کہا۔

۴ شوال سنہ ۲۴۷ھ میں متوکل مشہور عباسی خلیفہ کی ہلاکت ہوئی

۵ شوال سنہ ۶۰ھ میں جناب مسلم بن عقیل بحیثیت نمائندہ امام حسینؑ کوفہ میں پہونچے۔

۱۴ شوال ۔ بروز جمعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احد کے لئے مشرکین کے مقابلہ میں مقام احد میں جاکر فروکش ہوئے۔

۱۵ شوال ۔ اس تاریخ جنگ احد واقع ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح کے بعد شکست سے دوچار ہونا پڑا اور رسالت مآب کو تنہا چھوڑ دیا صرف امیر المومنینؑ کی ذات تھی جس نے کفار کا آخر وقت تک مقابلہ کیا اور آخر اپنی پامردی ثبات و استقلال سے انکو شکست دی اسی جنگ میں حضرت حمزہ بن عبد المطلب شہید ہوئے اور

زندگی پہ کیوں مسرت ہو [illegible] جو گذرتی ہے وہ آتی [illegible]

ہند بنت عتبہ زوجہ ابو سفیان نے اُن کے اعضا قطع کر کے گلو گردن بند پہنے

اسی تاریخ ۱۴۸ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات ہوئی۔

۲۲ شوال ۔ اس تاریخ ۱۳۲۹ھ میں کربلا کے مشہور مجتہد حاج شیخ حسین مازندرانی نے انتقال کیا یہ مشہور فقیہ عراق شیخ زین العابدین مازندرانی کے صاحبزادے تھے اور شیخ مرحوم کے انتقال کے بعد کثیر التعداد افراد نے اُن کی تقلید کی تھی۔

۲۳ شوال اس تاریخ ۱۱۱۲ھ میں مشہور محدث سید نعمت اللہ جزائری کا انتقال ہوا ہے۔ یہ علامہ مجلسی کے شاگرد تھے۔ انکی کتاب انوار نعمانیہ بہت مشہور ہے۔ ان کی اولاد میں ہندوستان میں جناب مفتی میر عباس صاحب اعلی اللہ مقامہ تھے۔ اور اب اُن کی اولاد امجاد اُن کی صحیح یادگار ہیں جنھیں ہماری رائے میں اُن کا وسیلہ اس تاریخ ضرور کرنا چاہئے۔

۲۷ شوال ۔ اس تاریخ ۱۲۶۲ھ میں شیخ حسن مصنف انوار الفقاہتہ کا انتقال ہوا۔ یہ شیخ جعفر کاشف الغطاء کے فرزند اور خود نجف کے مستند عالم اور مجتہد تھے۔

زیادہ ہنسنا انسان کے وقار کو کم کر دیتا ہے

۸ شوال ۱۳۴۴ھ

یہ وہ قیامت خیز تاریخ ہے جس میں ابن سعود نے جنت البقیع کے مزارات کو تباہ و برباد کیا۔ افسوس ہے کہ اس کو آج چودہ برس کا عرصہ گذر گیا مگر عالم اسلامی اور بالخصوص شیعی سلطنتوں اور ریاستوں نے بھی کوئی مؤثر اقدام نہ کیا اور نہ عام افراد ملت کی طرف سے سوائے گریہ و زاری کے کچھ اور ممکن ہوا۔

یہ مذہبی مصیبت ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور جب تک جنت البقیع کے مزارات کی تعمیر نہ ہو جائے اہل مذہب کے دامن سے یہ ذلت کا دھبا دور نہیں ہو سکتا۔

۱۷۱

جنّت البقیع کی یاد

(ایک مسلم دل شکستہ کے قلم سے)

کیا جنت البقیع کو بھولیں گے اہلِ دل | جس کے ہر ایک ذرّہ سے فریاد ہے بلند

سن لو ذرا جو گوشِ حقیقت نیوش ہو | خاموش لب سے شکوۂ بیداد ہے بلند

جس جا کبھی تھا مجمعِ زوّار اب وہاں | گرد و غبارِ خانہ برباد ہے بلند

ارضِ حجاز قبّۂ اسلام و مسلمیں | واں رایتِ ضلالت و الحاد ہے بلند

ہے بدعتوں کے نقش مٹانے کا ادّعا | خود ایک شورِ بدعت و ایجاد ہے بلند

مشرک ہیں اہلِ قبلہ اگر دستِ التجا | اغیار کی طرف پئے امداد ہے بلند

قبروں میں سونے والوں کا کیا تھا بھلا قصور | جن کی لحد پہ تیشۂ بیداد ہے بلند

وہ چار امامِ خلق وہ اولادِ فاطمہ | جن کا محلِ عزِّ خداداد ہے بلند

کس طرح چین آئے دلِ اہلِ درد کو | فریادِ قبرِ سیّدِ سجّاد ہے بلند

غم کی ہے آگ جس کا ہر اک شعلۂ قلب سے | یکسر بسانِ کورۂ حدّاد ہے بلند

اسلام والو کب تلک آخر یہ بے حسی | اب تو رسولِ پاک کی فریاد ہے بلند

کیا ہو گیا وہ جوشِ عمل جس سے اب تک | آوازۂ شجاعتِ اجداد ہے بلند

کب تک رہو گے خوابِ تغافل میں بے خبر

دیکھو تو شورِ خنجرِ جلاد ہے بلند (منقول از حقائق [illegible])

غَارِسُ شَجَرَةِ الْخَيْرِ يَجْتَنِي بِهَا أَحْلَى ثَمَرَةٍ

ایام	ذیقعدہ	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
چہارشنبہ	۱	۱۲	۸	
پنجشنبہ	۲	۱۳	۹	
جمعہ	۳	۱۴	۱۰	
شنبہ	۴	۱۵	۱۱	
یکشنبہ	۵	۱۶	۱۲	ارتحال سید ابن طاؤس
دوشنبہ	۶	۱۷	۱۳	
سہ شنبہ	۷	۱۸	۱۴	
چہارشنبہ	۸	۱۹	۱۵	
پنجشنبہ	۹	۲۰	۱۶	
جمعہ	۱۰	۲۱	۱۷	
شنبہ	۱۱	۲۲	۱۸	ولادت امام رضا علیہ السلام
یکشنبہ	۱۲	۲۳	۱۹	
دوشنبہ	۱۳	۲۴	۲۰	
سہ شنبہ	۱۴	۲۵	۲۱	
چہارشنبہ	۱۵	۲۶	۲۲	

نیکی کا پودا لگانے والا شیریں پھل کھاتا ہے

ایام	ذیقعدہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
پنجشنبہ	۱۶	۲۷	۲۳	ارتحال شیخ زین العابدین مازندرانی
جمعہ	۱۷	۲۸	۲۴	
شنبہ	۱۸	۲۹	۲۵	
یکشنبہ	۱۹	۳۰	۲۶	
دوشنبہ	۲۰	۳۱	۲۷	
سہ شنبہ	۲۱	جون [illegible]	۲۸	
چہارشنبہ	۲۲	۲	۲۹	
جمعہ	۲۳	۳	۳۰	
شنبہ	۲۴	۴	اساڑھ [illegible]	
یکشنبہ	۲۵	۵	۲	
دوشنبہ	۲۶	۶	۳	
سہ شنبہ	۲۷	۷	۴	
چہارشنبہ	۲۸	۸	۵	
پنجشنبہ	۲۹	۹	۶	وفات امام محمد تقی علیہ السلام

تغیراتِ زمانہ میں پڑ کر انسان کا جوہر کھلتا ہے

اعمال ماہ ذی قعدہ

جاننا چاہیے کہ ماہ ذیقعدہ حرام یعنی حرمت رکھنے والے مہینوں میں سے پہلا مہینہ ہے جن کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے اور وہ ذیقعدہ۔ ذی الحجہ محرم اور ماہ رجب ہیں۔ جناب رسالتمآب سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص کسی ماہ حرام کے پنجشنبہ جمعہ اور شنبہ کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم اس کو حاصل ہوگا۔ اور ماہ ذیقعدہ کی پندرھویں شب کو خداوند عالم مومنین کی جانب نظر رحمت فرماتا ہے پس جو شخص اس رات عبادت میں بسر کرے خداوند عالم اس کو ایسے سو عابدوں کا ثواب عطا فرمائیگا جنھوں نے یک چشم زدن بھی خدا کی معصیت نہ کی ہوگی۔ لہذا جب نصف شب گذرے تو عبادت نماز و دعا شروع کرو اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجتیں طلب کرے مستجاب ہونگی۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اس ماہ کی تیئیسویں تاریخ کو زیارت امام رضا علیہ السلام دور و نزدیک سے سنت ہے۔ پچیسویں تاریخ روز دحوالارض ہے یعنی پانی پر کعبہ معظمہ سے زمین کا بچھایا جانا۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اس روز روزہ رکھو کیونکہ اس روز رحمت خدا منتشر ہوئی۔ زمین بچھائی گئی۔ کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم اسی روز زمین پر تشریف لائے

اور فرمایا کہ آج کی رات حضرت ابراہیم وحضرت عیسٰی علیہما السلام پیدا ہوئی پس جو شخص آج کو دن روزہ رکھے ایسا ہے کہ اُس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے - اور حضرت قائم اسی روز ظاہر ہونگے۔

مستحب ہے کہ اس روز بوقت چاشت دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں بعد الحمد پانچ مرتبہ سورہ والشمس اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
نہیں ہے طاقت اور قوت مگر خدائے بزرگ بلند مرتبہ

الْعَظِيْمِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ
کے ساتھ اے لغزشوں کے درگذر کرنیوالے درگذر فرما میری

عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ
لغزش سے اے قبول کرنیوالے دعاؤں کے قبول کر

دَعْوَتِيْ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ
میری دعا کو اے سننے والے دعاؤں کے سن

صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ
میری آواز کو اور رحم کر مجھ پہ اور درگذر کر میری برائیوں سے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے عظمت و بزرگی والے

آٹھویں امام

اسم مبارک علی بن موسیٰ ۔ لقب رضا تھا۔

۱۱ ذیقعدہ ۱۴۸ھ میں متولد ہوئے اور اپنے والد بزرگوار کے بعد امام خلق ہوئے۔ آپ کے علم اور عبادت کی وجہ سے تمام مسلمان آپ کی عزت کرتے تھے۔

مامون رشید بادشاہ کو آپ کے اس بڑھتے ہوئے اقتدار سے اندیشہ ہوا اور اُس نے یہ ترکیب کی کہ آپ کو اپنی ولیعہدی کے لئے مجبور کیا۔

آپ بہت انکار فرماتے رہے مگر مامون رشید نے کسی طرح نہ مانا اور تشدد کرنا شروع کیا۔ مجبور ہو کر آپ نے منظور کیا۔ مگر آپ نے اپنے خاندان کی سادہ زندگی احکام شریعت اور مذہب حق کی تعلیم کو نہیں چھوڑا۔ اس لئے مامون رشید کو پھر آپ کا اقتدار ناگوار ہوا اور آخر زہر دے کر ۱۷ صفر ۲۰۳ھ میں آپ کو شہید کر دیا۔

(اسلامی عقائد)

قصیدہ رضویہ

(از جناب مہاراج آل محمد میرزا کاظم حسین صاحب محشر لکھنوی)

فصلِ گل آئی کہ آئی جان میں جانِ چمن
بلبل و گل ہیں رضا جوئی حسینانِ چمن

ہو گئے پیدا وہ غنچے کہ ہیں زیبِ بہار
کھل گئے وہ پھول کہئیے جنکو شایانِ چمن

صدقے کلکِ نامیہ پر دستِ رضوانِ بہشت
کیسے کیسے نقش ہیں بہار زیب دامانِ چمن

رنگِ گل اُڑ کر شفق کی شکل میں ظاہر ہوا
اللہ اللہ کس قدر رفعت پہ ہے شانِ چمن

پتی پتی سے جمالِ صنعِ قدرت کی نمود
شاہدِ معنی کو ناممکن ہے عرفانِ چمن

غنچے کھلتے ہی کھلے اسرارِ حسن و عشق کے
جان ہے پھولوں میں رنگِ گل ہے بیجا جانِ چمن

بہمنوں نے نغمۂ بلبل کا کلمہ پڑھ لیا
ہو گئے اہلِ صنمخانہ مسلمانانِ چمن

ہر نفس میں موجِ بوئے گل ہے قربانِ نسیم
اور نسیمِ جانفزا ہوتی ہے قربانِ چمن

اتحادِ معنوی سے ہے عاشق و معشوق میں
مدح خوانِ بلبل ہے گل، بلبل غزلخوانِ چمن

نامیہ کے فیض سے وہ دن ہوئے خواب و خیال
دستِ گلچیں جبکہ تھا اور تھا گریبانِ چمن

رنگِ گل نے غیر محسوسات کو رنگیں کیا
دامنِ موجِ صبا پر بھی ہے احسانِ چمن

نغمۂ بلبل کو مستی میں کہو شور درود
ہر گلِ تازہ کی خوشبو ہے کہ ایمانِ چمن

اف ری دلچسپی کہ طائر چھٹ کے اڑ سکتے نہیں — گل اسیرانِ قفس تھے آج اسیرانِ چمن ہو
وسعتِ دامن میں گلچیں نے بھری روح بہار — یا بھرے وہ پھول جنکو کہہ سکیں جانِ چمن
مرحبا جوشِ نمو ہمت پہ تیری مرحبا — کس کلیجہ سے اٹھائے نازِ خوبانِ چمن
غیر ممکن ہے قریب آ جائے دنیا کی ہوا — کہئیے ہر گل کو چراغِ زیرِ دامانِ چمن
صنعتِ قدرت کہاں اور خامۂ مانی کہاں — کھینچ سکے کیا خاک تصویرِ جوانانِ چمن
دیتے ہیں انگور کو غنچے صدائے دور باش — دشمنِ شاہ رضا ہیں جو ہیں ایمانِ چمن
جو کھلا غنچہ وہ ان کی حب کا دم بھرتا ہوا — قاریٔ گل کی زباں پہ ہے یہ قرآنِ چمن
قصرِ گلزارِ ریاضت کا یہ ادنیٰ ہے عروج — آستاں بوسِ حضرت ہیں شاہانِ چمن
پھول سے چہرے پہ خال و خط کا اللہ رے جمال — صورتِ اسپند قرباں ہیں حسینانِ چمن
نظم کے گلشن میں چھیڑیں یوں تشریف بہار — مطلعِ نو گل ہوا دیکھیں جنہیں جانِ چمن

آپ کے گلزارِ دیں سے ہے یہ سامانِ چمن
(مطلع) برگِ گل قرآن سا مثلِ نقش فرمانِ چمن (ثانی)

اہلِ باطن آئے پابوسی کو مثلِ عندلیب — آپ کے گھائے نقشِ پا ہیں ایمانِ چمن
یتی یتی کہہ رہی ہے یا علی موسیٰ رضا — ہم رعیت آپ کی اور آپ سلطانِ چمن
سن لیا جب سے پئے گلگشت آئیں گے حضور — ہر سحر کو خود خدا دیتا ہے قرآنِ چمن
آپ کا دم بھرنے سے نغموں میں یہ پایا اثر — لحنِ داؤدی ہے گویا لحنِ مرغانِ چمن
طوس میں گر دسواری آپ تھے مشتاقِ خدمت — صدقے ہوں جب کہ گل پہ عندلیبانِ چمن

اعمال ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ روز عرفہ یعنی نویں تاریخ کی فضیلتیں بہت ہیں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو شخص روز عرفہ دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے اور درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کا اقرار کرے روز عرفہ تضرع و زاری و استغفار کرے تو بہت ثواب پائیگا اور خدا اسکے گذشتہ و آئندہ گناہ بخش دیگا شیخ مفید نے فرمایا کہ یہ نماز نماز عصر کے بعد پڑھی جائیگی اور یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو عرفات میں حاضر ہوں

امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس روز چاہیے کہ سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور سو مرتبہ سورہ انزلناہ اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کے کہ بے انتہا ثواب عطا ہوگا۔

اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ منقول ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

لئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مردہ کرتا ہے اور وہ خود زندہ ہے

لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیئ

جس کے لئے موت نہیں اُس کے ہاتھ میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر

قدیر اللھم لک الحمد کالذی تقول وخیرا

ہے خداوندا تیرے لئے تعریف ہے جس طرح تو کہے اور بہتر اُس سے

مما نقول وفوق ما یقول القائلون اللھم لک

جو ہم کہیں اور بالاتر اُس سے جو کہنے والے کہیں خداوندا تیرے ہی لئے

صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی ولک براءتی

میری نماز ہے اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اور تیری ہی سبب میری

وبک حولی ومنک قوتی اللھم انی

بیزاری ہے اور تجھ ہی سے میری طاقت ہے اور تیری ہی طرف سے میری قوت ہے خداوندا میں

اعوذبک من الفقر ومن وسواس الصدر

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے محتاجی سے اور سینہ کے وسواس سے اور

ومن شتات الامر ومن عذاب القبر

معاملت کی پریشانی سے اور قبر کی سختی سے

اللھم انی اسئلک خیر الریاح واعوذبک

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہواؤں کے اچھے فائدہ کا اور پناہ

من شر ما تجیئ بہ الریاح واسئلک خیر

مانگتا ہوں تجھ سے اُن برائیوں سے جنھیں ہوائیں لاتی ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری کا

اللّيل وخير النّهار اللّهمّ اجعل في قلبي نوراً

رات کی اور بہتری کا دن کی خداوندا قرار دے میرے دل میں ایک روشنی

وفي سمعي نوراً وفي بصري نوراً وفي لحمي

اور میرے کانوں میں ایک روشنی اور میری نگاہ میں ایک روشنی اور میرے تمام گو

نوراً وفي دمي وعظامي وعروقي ومقامي

اور پوست میں ایک خاص روشنی اور میرے خون اور میری ہڈیوں اور رگوں اور م اٹھنے بیٹھنے

ومقعدي ومدخلي ومخرجي نوراً واعظم

اور اندر آنے اور باہر جانے میں روشنی اور بڑھا دے

لي النّور يا ربّ يوم القاك انّك على كلّ

میرے لئے روشنی کو پروردگار اس دن جب میں تجھ سے ملونگا یقیناً

شيئٍ قدير

تو ہر بات پر قادر ہے

اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اللّهمّ كما سترت عليّ مالم اعلم فاغفرلي

خداوندا جس طرح چھپایا تو نے میرے اوپر اس عیب کو جس کی مجھ کو خبر بھی نہ تھی

ما تعلمه وكما وسعني علمك فليسعني

اسی طرح بخش دے تو میرے ان گناہوں کو جنھیں تو جانتا ہے اور جس طرح مجھ کو تیرے ہوئے ہے تیری اطلاع

شرّ النّاس من یریٰ انّہٗ خیرُھُم

عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِي بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ

تیری معافی اور جس طرح تو نے ابتدا کی میرے اوپر احسان کی اُسی طرح پورا کر اپنی

بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِي بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا

نعمت کو مغفرت کیساتھ اور جس طرح تو نے عزت دی مجھے اپنی معرفت کے ساتھ اسی طرح

بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِي وَحْدَانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِي

اُس کے ساتھ عطا کر مجھے اپنی بخشش اور جس طرح تو نے پہچنوائی اپنی وحدانیت اسی طرح عزت

بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي مِمَّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ

دے مجھے اپنی اطاعت کے ساتھ اور جس طرح تو نے میری حفاظت کی اُن چیزوں سے

مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِي مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِي

۱۸۳

کہ جن سے میں نہیں محفوظ رہ سکتا تھا بغیر تیری حفاظت کے اب بخش دے میرے لئے اُن

مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

گناہوں کو کہ اگر تو چاہتا تو مجھے محفوظ رکھتا اُن سے اے کریم اے جلالت اور بزرگی کے مالک

اور حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِي

خداوندا میں تیرا بندہ اور تیرے بندہ کا لڑکا ہوں اگر تو مجھے سزا دے

فَبِاُمُورٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّي وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ

تو یہ اُن باتوں سے ہوگی جو مجھ سے ہو چکی ہیں اور میں تیرے سامنے ہوں

بدترین انسان وہ ہے جو اپنے کو بہترین انسان سمجھے

بُؤمِنّي وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي فَأَهْلُ الْعَفْوِ أَنْتَ يَا

پورے طور پر اور اگر تو مجھے معاف کرے تو معاف کرنے کا حق دار ہے تو اے معاف

أَهْلَ الْعَفْوِ يَا أَحَقَّ مَنْ عَفَا اغْفِرْ لِي وَ

کرنے کے حقدار اے سب سے زیادہ معاف کرنے کا حق رکھنے والے بخش دے

لِإِخْوَانِي

مجھ کو اور میرے بھائی بندوں کو

عید قرباں

جس طور عید فطر میں مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجا لائے۔ نماز کی یہ نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید قرباں پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور مثل نماز عید فطر ہے اور سنت ہے کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سنت موکدہ ہے بعض علماء نے واجب جانا ہے اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے عیال کی طرف سے قربانی چاہے نہ کرے مگر اپنے لئے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کر کے قربانی کریگا تو اس قرض کو خدا ادا کریگا۔ بہتر ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھویں اور بارھویں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور منیٰ میں ہو تو تیرھویں کو

بھی قربانی کرسکتا ہے اور مکروہ ہے اُس جانور کی قربانی کرنا جو گھر میں پلا ہوا اور قربانی کا جانور
اونٹ یا گائے یا بھیڑ یا بکری ہی ہونا چاہیے ہو کسی اور جانور کی قربانی درست نہو گی اگر شتر ہو تو
پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اور اگر گائے یا بکرا ہو تو چاہیے کہ ایک سال تمام کا ہو اور
سال دوم میں داخل ہوا ہو اور اگر دو سال تمام کا ہو تو بہتر ہے اور اگر
بھیڑ ہو تو چھ مہینے پورے کافی ہیں اور اگر سات مہینے تمام کا ہو
تو بہتر ہے اور چاہیے اُس جانور کے اعضا میں عیب و نقص
نہو۔ اندھا اور کانا اور بالکل لنگڑا اور سینگ ٹوٹا اور کن کٹا
نہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہ ہو اور خصی بھی نہ ہو اور اگر بغیر خصی
کا ممکن نہ ہو تو جائز ہے۔ اور سنت ہے کہ اگر شتر یا گائے قربانی
کرے تو مادہ ہو اور اگر بھیڑ اور بکری ہو تو نر ہو سنت ہے کہ آپ
ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے
اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے میں جو نیچے گردن کے
اُس کے ہے مارے اس طرح کہ ڈوب جائے اگر بعوض نحر کے
ذبح کریگا تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے رو بقبلہ
اور دونوں اگلے پاؤں گھٹنوں سے پاؤں تک باندھ دے
اور جو نحر کرے داہنی جانب اونٹ کے کھڑا ہو اور دہاڑ دیکر
اور بسم اللہ کہکر ایسا گہرا حربہ لگائے کہ گر پڑے اور لگائے

۱۸۵

گوسفند اور بکری ہو تو رو بقبلہ اُس کو ذبح کرے اس طرح کہ سر اُس کا داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑے چھری تیز ہو اور پھیر دے کہ گردن کی چار رگیں کٹیں یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ جو حلقوم کے دونوں طرف ہیں اور وہ رگ جو پشت حلقوم پر ہے کہ گھاس و پانی اُس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح کرے یہ دعا پڑھے۔

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

موڑا ہیں نے اپنے چہرہ کو اُس خدا کی طرف جس نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ

خلوص کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے اور میں نہیں ہوں شرک کرنیوالوں میں سے بیقینا

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

میری نماز اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہی جو

الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

پروردگار ہے تمام جہانوں کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ

تسلیم خم کرنیوالوں میں سے ہوں خداوندا میری ہی جانب سے ہے اور تیرے ہی لئے نام سے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

۱۸۰

پس نحر یا ذبح کرے اور کہے :۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ

خداوندا قبول کر مجھ سے

اگر ایک حیوان چند شخص بشراکت قربانی کریں تو

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ

خداوندا قبول کر ان لوگوں سے

کہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ھم کی جگہ پر اُن لوگوں کا نام لیا جائے جن کی طرف سے قربانی ہے پس جب تک روح نہ نکلے سر جدا نہ کریں بہتر ہے کہ اسی گوشت سے آپ افطار کرے ایک حصہ اُس کے اہل و عیال کھاویں اور ایک حصہ ہمسایوں کو بطور تحفہ بھیجے اور بہتر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہوں جو پریشان حال بھی ہوں ایک حصہ فقراء کو اور سوال کرنے والوں کو دیوے اور کلّہ اور پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو نہ دے۔ اگر قصاب مومن ہو اور پریشان حال ہو تو بطور تصدق اُسے دے۔ اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک جانور اپنے لئے اور ایک اپنے اہل و عیال کے لئے قربانی کرے تو بہتر ہے اور اگر تمام متعلقین کی تعداد کے مطابق جانوروں کی قربانی کرے تو اور زیادہ بہتر ہے اور اگر ماں باپ عزیز و اقربا کو ثواب پہونچانے

کے لئے جو مر گئے ہیں قربانی کرے تو بھی خوب ہے۔ اگر چند اشخاص قدرت نہ رکھتے ہوں کہ جدا جدا کریں تو جائز ہے کہ باہم شریک ہوں سات آدمی بلکہ ستر آدمی تک۔

ذبح کے متعلق دوسرے احکام

وہ آلہ جس سے ذبح کریں موافق اُس حیوان کے ہو نہ یہ کہ مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کریں اور گائے اور بھینس وغیرہ کو چاقو سے کیونکہ یہ مکروہ ہے۔ اور واجب ہے کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا ہو پس بے تمیز لڑکے کا ذبیحہ حلال نہیں ہے۔ اسی طرح واجب ہے کہ ذبح کرنے والا مست و مدہوش و دیوانہ نہ ہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو۔ مومن و مسلمان و دیندار ہو اور اگر جانور کو روبقبلہ عمداً ذبح نہ کریگا تو حرام ہے اور روبقبلہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح کرنیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب روبقبلہ ہوں مگر جب سمت قبلہ معلوم نہ ہوسکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور مرجائیگا تو روبقبلہ ہونا ساقط ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نہ کرے اور مرجائے تو

بنا بر قول مشہور کے حلال نہیں ہے اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم میں جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اُس کی ماں کے ضروری نہیں ہے مگر یہ اُس وقت ہے جب کہ وہ مردہ برآمد ہو اور ماں کے ذبح کے بعد فوراً مرا ہو نہ قبل ذبح کے۔ اس حالت میں اُسکی ماں کا ذبح کرنا گویا اُس کا ذبح کرنا ہے اور یہی کافی ہے لیکن اگر زندہ برآمد ہو تو پھر ذبح کرنا اُس بچہ کا بھی واجب ہے مگر اس بچہ کے مردہ برآمد ہونے میں یہ بھی شرط ہے کہ خلقت بچہ کی تمام ہو گئی ہو یعنی بال اُس کے جمے ہوں اور روح اُس کی قالب میں آئی ہو پس اگر اُس کی خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو اُس کا کھانا حرام ہے۔ اور مکروہ ہے ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا جبکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح اُس جانور کا سر جدا کرنا تو بعض علما حرام سمجھتے ہیں اور احتیاط یہی ہے کہ اس صورت میں اُس گوشت کے استعمال سے پرہیز کیا جائے اور اسکی پابندی ضروری سمجھی جائے اور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا واجب ہے اور باقی دعائیں پڑھنا سنت ہیں۔

اعمال عید غدیر

عید غدیر اٹھارھویں ذی الحجہ کی ہے۔ یہ سب عیدوں سے

عظیم تر ہے کیونکہ اس روز خدا نے دین کو کامل کیا جبکہ جناب رسول خدا صلعم نے جناب امیر المومنین کو بحکم خدا اپنا خلیفہ و جانشین کیا اور ہزاروں آدمیوں پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی پس چاہیئے کہ یہ تمام دن عبادت میں گذارے اور درود محمد و آل محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے۔ اور اس روز روزہ رکھے کہ اُس کا بڑا ثواب ہے اور اس روز راہ خدا میں تصدق کرنا چاہیئے اور مومنین کی دعوت کرنا چاہیئے اور اچھے کپڑے پہننا چاہیئے اور زیب و زینت کرنا چاہیئے۔ اور آج کے روز اول وقت غسل کرنا سنت موکدہ ہے اور چاہیئے کہ نصف ساعت پیش از زوال دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ کیا ہے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے جب فارغ ہو سجدے میں جاوے اور سو مرتبہ کہے

شُكْرًا لِلّٰهِ

شکر اللہ کے لئے

اور سجدہ سے سر اُٹھا کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنَّكَ

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس بات کے واسطہ سے کہ تعریف فقط تیرے لئے ہے

وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ

کوئی تیرا شریک نہیں تو واحد ہے یکتا ہے بے نیاز ہے کوئی تجھ سے تولد نہیں ہوا اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور نہ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ

تیرا کوئی ہمسر ہے اور بیشک محمد مصطفےٰ ؐ تیرے بندے اور تیرے

رَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مَنْ

رسول ہیں تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر اے وہ کہ جو

هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ

ہر روز (مخلوق کے) ایک کام میں ہے جس طرح کہ تھا تیرے کام

شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ

سے یہ کہ احسان کیا تو نے مجھ پر اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو

مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ

اپنے (حکم کے) قبول کرنیوالوں میں سے اور اپنے دین والوں میں سے

وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِكَ فِیْ

اور اپنی دعوت والوں میں سے اور توفیق دی مجھ کو اس کی میری

مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلًا مِنْكَ وَكَرَمًا

خلقت کی ابتدا میں اپنے احسان کے ساتھ اور اپنے کرم و

وَجُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا

بخشش کے ساتھ پھر ایک فضل کے بعد دوسرا فضل کیا

وَالْجُوْدَ جُوْدًا وَّالْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِّنْكَ

اور بخشش کے بعد دوسری بخشش اور کرم کے بعد دوسرا کرم اپنی مہربانی کے

وَرَحْمَةً اِلٰی اَنْ جَدَّدْتَّ ذٰلِكَ الْعَهْدَ

سبب سے اور اپنی رحمت کی جہت سے یہاں تک کہ تو نے تازہ کیا اُس عہد کو

لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِكَ خَلْقِیْ وَ

میرے لئے جو حق ہے تازہ کرنے کا بعد تازہ کرنے کے میری آفرینش کو ایسی حالت میں کہ

كُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا نَاسِیًا سَاهِیًا غَافِلًا

میں مٹا ہوا تھا (اور) فراموشکار بھول جانے والا غفلت زدہ

فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِیْ ذٰلِكَ وَ

پس تو نے تمام کی اپنی نعمت اس طرح کہ یاد دلایا مجھ کو وہ عہد

مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَهَدَیْتَنِیْ لَهٗ فَلْیَكُنْ

اور احسان کیا تو نے مجھ پر اس کے ساتھ اور اس کے لئے میری ہدایت کی پس

مِنْ شَاْنِكَ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ

چاہیئے کہ تیرے کام میں سے ہو اے میرے خدا اور میرے مالک اور میرے مولا

اَنْ تُتِمَّ لِیْ ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِیْهِ حَتّٰی

یہ کہ تمام کر میرے لئے اُس کو اور نہ لے اُس کو مجھ سے یہاں تک کہ

تَتَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِكَ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ

(دنیا سے) اٹھائے تو مجھ کو اُس پر اس حال میں کہ تو مجھ سے خوشنود ہو

فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِیْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ

یقیناً تو سزاوار ترین ہے نعمت دینے والوں میں اس بات کے ساتھ کہ تمام کرے تو اپنی نعمت کو

عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ

مجھ پر خداوندا ہم نے سنا اور اطاعت کی اور ہم نے قبول کیا تیری

بِمَنِّکَ فَلَکَ الْحَمْدُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ

دعوت کو تیرے احسان کے سبب سے پس تمام تعریف تیرے لئے ہے ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے

اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

پروردگار اور تیری ہی طرف بازگشت ہے ہم ایمان لائے خدا پر وہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی

لَہٗ وَ بِرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

شریک اس کا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ و آلہ پر

وَ اٰلِہٖ وَ صَدَّقْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِیَ اللّٰہِ وَ

اور ہم نے تصدیق کی اور قبول کیا خدا کی دعوت کو اور

اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاۃِ مَوْلَانَا وَ

ہم نے پیروی کی رسول کی محبت میں اپنے مولا اور

مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ

مومنوں کے مولا امیر المومنین علی بن

بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰہِ وَ اَخِیْ رَسُوْلِہٖ

ابی طالب کی جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی ہیں

وَالصِّدِّیْقِ الْاَکْبَرِ وَ الْحُجَّۃِ عَلٰی بَرِیَّتِہٖ

اور صدیق اکبر اور خدا کی مخلوق پر اس کی حجت ہیں اور

الْمُؤَیَّدِ بِہٖ نَبِیُّہٗ وَ دِیْنُہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

اُن سے تقویت پائی اسکے رسول اور سچے اور سکے دین نے جس حالت میں کہ وہ ایک

گذرا ہوا زمانہ تو گویا تھا ہی نہیں اور آنے والا زمانہ گویا کہ تھا۔

عَلَمَ الدِّينِ اللهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ وَعَيْبَةَ

نشان تھی دین خدا کی اور خزانہ دار اُس کے علم کے اور محل حفاظت خدا کے

غَيْبِ اللهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّ اللهِ وَ اَمِيْنَ اللهِ

علم غیب کے اور جگہ اللہ کے راز پنہاں کی اور امانت دار اللہ کے

عَلٰى خَلْقِهٖ وَ شَاهِدَهٗ عَلٰى بَرِيَّتِهٖ

اُس کی مخلوق پر اور گواہ اُس کے اُس کے خلق پر

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اے خدا اے ہمارے پالنے والے یقیناً سنا ہم نے ندا کرنیوالے کو

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

جو ایمان کے لئے ندا کرتا تھا یہ کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر

فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

پس ہم ایمان لائے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور مٹا دے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

ہماری برائیوں کو اور اٹھا دنیا سے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

اے ہمارے پروردگار عطا کر ہم کو جو کچھ تو نے وعدہ کیا ہے اپنے رسول کے ذریعے

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور رسوا نہ کرنا ہم کو قیامت کے روز یقیناً تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ فَاِنَّا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ

نہیں کرتا پس بیشک ہم نے ای ہمارے پالنے والے تیرے احسان و لطف سے

أَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَاهُ

قبول کیا تیرے دعوت دینے والے کو اور پیروی کی رسول کی اور تصدیق کی

وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

اُس کی اور ہم نے تصدیق کی مومنین کے حاکم کی اور ہم نے انکار کیا جبت

وَالطَّاغُوتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ

اور شیاطین سے بس متوجہ کر ہم کو جس کی جانب ہم نے رخ کیا ہے اور محشور کر تو ہم کو ہمارے

أَئِمَّتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ وَلَهُمْ

اماموں کے ساتھ کیونکہ ہم اُن پر ایمان رکھتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں اور ہم اُن کے

مُسَلِّمُونَ آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَ

احکام کو تسلیم کرنے والے ہیں ہم ایمان لائے اُن کی پوشیدہ اور ظاہر اور

شَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

موجود اور غائب باتوں پر اور اُن کے زندہ اور مردہ پر

وَرَضِينَا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً وَ

اور ہم راضی ہوئے اُن کے ساتھ اس حال میں کہ وہ سب بزرگ امام اور پیشوا

حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُونَ خَلْقِهِ

اور سردار ہیں اور کافی ہیں وہ لوگ ہمارے اور خدا کے درمیان نہ اُس کی مخلوق

لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ

ہم نہیں چاہتے اُن کے بجائے کسی کو اور نہیں اختیار کرتے اُن کے سوا کسی غیر کو

ہر چیز کمی کی وجہ سے گرامی قدر و عزیز تر ہوتی ہے مگر علم جتنا زیادہ ہو اتنا ہی قابل قدر ہے

وَلِيجَةً وَ بَرِئْنَا اِلَی اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ

اور نہ کسی کے دخل کو اور ہم نے برائت کی خدا کی جانب ہر اس شخص سے جس نے قائم کی

لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِينَ

ان کے لئے جنگ جن اور انسان میں سے خواہ وہ پہلے لوگوں میں سے ہوں

وَالْاٰخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

خواہ بعد کے لوگوں میں سے اور انکار کیا ہم نے جبت اور طاغوت اور

وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

چاروں بتوں سے اور ان کے دوستوں سے اور انکے پیروؤں سے

وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ

اور ان سب سے جو ان کو دوست رکھتے ہیں جن اور انسان میں سے

اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلَی اٰخِرِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ

ابتدائے عالم سے آخر زمانہ تک خداوندا یقیناً ہم تجھ کو گواہ کرتے ہیں

اَنَّا نَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَ

اس پر کہ ہم اطاعت کرتے ہیں اس امر کی جس کی اطاعت کی محمد و آل محمد

اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

صلے اللہ علیہ و آلہ نے

وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوا وَدِينُنَا مَا دَانُوا

اور ہمارا قول وہی ہو جو ان کا تھا اور ہمارا دین وہی ہے جو ان کا ہے

بہت سے انسانوں کو زبان نے مار ڈالا

بِہٖ مَا قَالُوْا بِہٖ قُلْنَا وَمَا دَانُوْا بِہٖ دِنَّا

جو کچھ اُن لوگوں نے کہا وہی ہم نے کہا اور جو دین ان لوگوں نے اختیار

وَمَا اَنْکَرُوْا اَنْکَرْنَا وَمَنْ وَالَوْا وَالَیْنَا

کیا وہی ہم نے اختیار کیا اور جس بات سے اُنھوں نے انکار کیا ہم نے بھی انکار کیا اور جس کو اُنھوں نے دوست

وَمَنْ عَادَوْا عَادَیْنَا وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا

رکھا ہم نے بھی رکھا اور جس کو اُنھوں نے دشمن رکھا ہم نے بھی رکھا اور جس پر اُنھوں نے لعنت کی ہم نے بھی کی

وَمَنْ تَبَرَّؤُا مِنْہُ تَبَرَّأْنَا مِنْہُ وَمَنْ

اور جس بی گروہ لوگ بیزار ہوئے ہم بھی بیزار ہوئے اور جس پر اُن لوگوں نے

تَرَحَّمُوْا عَلَیْہِ تَرَحَّمْنَا عَلَیْہِ اٰمَنَّا وَ

رحم کیا ہم نے بھی اُس پر رحم کیا ہم ایمان لائے اور

سَلَّمْنَا وَرَضِیْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِیْنَا

ہم نے تسلیم کیا اور ہم راضی ہوئے اور ہم نے پیروی کی اپنے پیشواؤں کی

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَللّٰھُمَّ فَتَمِّمْ

رحمتیں ہوں خدا کی اُن پر خداوندا پس تمام کر ہمارے لئے

لَنَا ذٰلِکَ وَلَا تَسْلُبْنَاہُ وَاجْعَلْہُ

اس اعتقاد کو اور اس کو ہم سے علیحدہ نہ کر اور رکھ اس کو

مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْہُ

برقرار و ثابت ہمارے لئے اور نہ قرار دے اُس کو

مُسْتَعَارًا وَ اَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا

عارضی اور زندہ رکھ ہم کو جب تک تو زندہ رکھنا چاہے

عَلَيْهِ وَ اَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ

اُس پر اور ہم کو موت دے جب تو ہم کو موت دینا چاہے اُس پر

اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ

آل محمدؐ ائمہ ہیں ہمارے پس اُن ہی کی ہم اقتدا کرتے ہیں اور

وَ اِيَّاهُمْ نُوَالِي وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوَّ

انہی کو دوست رکھتے ہیں اور اُن کے دشمنوں کو جو خدا کے

اللّٰهِ نُعَادِي فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ

دشمن ہیں ہم دشمن رکھتے ہیں پس قرار دے ہم کو اُن کے ساتھ

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

دنیا و آخرت میں اور

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا

قرار دے ہم کو مقربوں میں سے پس یقینا ہم

بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ

اس سے راضی ہیں اے رحم کرنے والوں سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والے

پھر اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ شکراً للہ کہے

اور روز غدیر یہ زیارت جناب امیرؑ پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اس طرح

کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد انا انزلنا

اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اُس کے

زیارت پڑھے۔ قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرے

زیارت آگے مذکور ہے اُس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ وَ اَخِیْ نَبِیِّكَ وَ

خداوندا درود بھیج اپنے دوست اور اپنے نبی کے بھائی اور اُن کے

وَزِیْرِهٖ وَ حَبِیْبِهٖ وَ خَلِیْلِهٖ وَ مَوْضِعِ سِرِّهٖ

وزیر اور اُن کے محبوب اور اُن کے دوست صادق اور اُن کے رازدل

وَ خِیَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَ وَصِیِّهٖ وَ صَفْوَتِهٖ

کے محل اور اُن کے خاندان میں سب سے زیادہ منتخب اور اُن کے جانشین اور اُن کے برگزیدہ

وَ خَالِصَتِهٖ وَ اَمِیْنِهٖ وَ وَلِیِّهٖ وَ اَشْرَفِ

اور اُن کے کھرے مددگار اور اُن کے امانتدار اور اُن کے ناصر اور اُن کے گھرانے

عِتْرَتِهِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ اَبِیْ ذُرِّیَّتِهٖ

میں سے اُن لوگوں میں کہ جو اُن پر ایمان لائے سب سے زیادہ معزز اور اُن کی نسل جن اولاد میں چلی

وَ بَابِ حِکْمَتِهٖ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ الدَّاعِیْ

اُن کے باب اور اُن کے علم و حکمت کے دروازے اور اُن کی حجت کے ساتھ گویا اور اُن کی

اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ

شریعت کی طرف دعوت دینے والے اور انکی سنت پر قائم رہنے والے اور اُن کے

عَلٰی اُمَّتِہٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

جانشین انکی امت پر مسلمانوں کے سردار اور مومنین کے امیر

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اور نورانی چہروں اور پیروں والے لوگوں کے رہنما پر بہترین وہ درود جو

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَائِکَ وَاَوْصِیَاءِ

جو تو نے بھیجا ہو کسی پر اپنے مخلوقات اور اپنے برگزیدگان اور اپنے انبیا کے

اَنْبِیَائِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ

جانشینوں میں سے خدا وندا میں گواہی دیتا ہوں کہ انھوں نے تبلیغ کی

عَنْ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا حُمِّلَ

تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی طرف سے اُس شے کی جس کے وہ حامل

وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَ

قرار دیئے گئے تھے اور نگرانی کی اس چیز کی جو ان کے پاس امانت رکھی گئی تھی

حَلَّلَ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَاَقَامَ

اور انھوں نے حلال و حرام کو تیرے قائم رکھا اور تیرے

اَحْکَامَکَ وَدَعٰی اِلٰی سَبِیْلِکَ وَوَالٰی

احکام کو برقرار کیا اور تیرے راستے کی طرف دعوت دی اور دوستی کی

أَوْلِيَائِكَ وَعَادَى أَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ
تیرے دوستوں سے اور دشمنی کی تیرے دشمنوں سے اور جہاد کیا اُن لوگوں سے
النَّاكِثِينَ عَنْ سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ
جنھوں نے عہد شکنی کر کے مخالفت کی تیرے راستے سے اور ظلم کیا اور تیرے دین سے نکل گئے
عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ
صبر کرتے ہوئے برداشت کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے بغیر پشت پھرائے ہوئے
لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتَّى بَلَغَ فِي
خدا کے بارے میں اُن کو کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کی پرواہ نہیں یہاں تک کہ
ذَٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ
وہ پہونچے اس میں رضامندی کے درجہ تک اور سپرد کیا تیری طرف فیصلہ اور عبادت
مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ
کی تیری خلوص کے ساتھ اور خیر خواہی کی تیرے دین کی کوشش کرتے ہوئے یہاں تک
فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا
کہ آئی اُن کو موت پس تو نے اُٹھالیا اُن کو اپنی طرف شہید اور بلند قسمت اور ولی اور پرہیزگار
رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
اور پسندیدہ اور پاکیزہ اور رہنما اور ہدایت یافتہ ہونے کے ساتھ خداوندا درود بھیج
مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ
محمد مصطفےٰؐ پر اور اُن پر بہترین وہ درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

مِنْ اَنْبِیَآئِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اپنے انبیا اور برگزیدہ بندوں میں سے اے تمام جہانوں کے پروردگار

اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ آج کے روز مومن باہم صیغہ اخوت پڑھتے ہیں اور وہ دعائے اخوت یہ ہے کہ نخبۃ الدعوات میں درج ہے

اٰخَیْتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحْتُکَ

برادری قائم کرتا ہوں تمہاری ساتھ خدا کے بارے میں اور مصافحت کرتا ہوں خدا کے بارے میں

فِی اللّٰهِ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ وَرُسُلَهٗ

اور ہاتھ ملاتا ہوں میں تم سے خدا کے بارے میں اور عہد کرتا ہوں میں اللہ سے اور اس کے فرشتوں سے

وَاَنْبِیَآءَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلٰٓی اَنِّیْ

اور اس کے انبیاء و مرسلین سے اور ائمہ معصومین سے اس بات کا کہ اگر میں اہل بہشت

اِنْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ

اور مستحق شفاعت افراد میں سے ہوں اور مجھ کو

لِیَ الدُّخُوْلُ فِیْهَا لَا اَدْخُلُهَآ اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ

اجازت ملی جنت میں داخل ہونے کی تو میں نہیں داخل ہونگا جب تک کہ تم میرے ساتھ

پس وہ برادر مومن کہے قَبِلْتُ (میں نے قبول کیا) بعدہ کہے

اَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَاخَلَا

ساقط کیا میں نے تم سے تمام حقوق برادری کے سوا اس کے

الدُّعَاءِ وَالزِّيَارَةِ وَالشَّفَاعَةِ

دعا، زیارت اور شفاعت کے

عید مباہلہ

یہ عید چوبیسویں ذی الحجہ کو ہے اور بہت بڑی عید ہے کہ اس روز اسلام کو بہت بڑی روحانی فتح حاصل ہوئی اور فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی کل خلائق پر ظاہر ہوئی اور جناب امیر علیہ السلام بموجب آیہ قرآنی نفس پیغمبر قرار پائے اور اسی روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع میں عنایت کی اور آیہ ولایت آپ کی شان میں نازل ہوا۔ پس اس روز غسل سنت ہے۔ اور زیارت جناب امیر علیہ السلام جو آگے مذکور ہے پڑھے اور اس روز کے روزہ کا بہت ثواب ہے حضرت امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی اس روز زوال سے نصف ساعت قبل دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ہُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک اور دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے تو ثواب عظیم ہے اور دنیا و آخرت کی جو حاجت طلب کریگا حق تعالیٰ بر لائیگا اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (بخشش طلب کرتا ہوں میں خدا سے جو میرا پروردگار ہے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں) کہے تو بہتر ہے

تاریخی یادداشت

یکم ذی الحجہ۔ اس تاریخ ہجرت کے دوسرے سال جناب رسالتمآب صلعم نے حضرت فاطمہ ع کا عقد امیر المومنین ع کے ساتھ کیا۔

۳ ذی الحجہ۔ امام حسین ع مکہ معظمہ سے عازم عراق ہوئے۔ بنا بر بعض روایات کے حضرت ساتویں کو اور بعض کی بنا پر روز عرفہ عراق کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

۴ ذی الحجہ۔ اس تاریخ جناب رسالتمآب حجۃ الوداع کے سلسلہ میں وارد مکہ معظمہ ہوئے۔

۶ ذی الحجہ۔ جناب مسلم بن عقیل سے کوفہ میں جنگ کا سلسلہ شروع ہوا۔

۷ ذی الحجہ۔ اس تاریخ ۱۱۶ھ میں امام محمد باقر ع نے وفات پائی

۸ ذی الحجہ۔ روز ترویہ ہے۔

۹ ذی الحجہ۔ یہ شب منجملہ ان سات شبوں کے ہے جنمیں عبادت اور شب بیداری کی تاکید ہے۔ اس دن کو روز عرفہ کہتے ہیں۔ اسی دن حضرت مسلم بن عقیل کوفہ میں شہید ہوئے۔

۱۰ ذی الحجہ۔ عید اضحیٰ ہے۔ اسمعیل کے فدیہ میں قربانی کا آنا قدرت کی طرف سے بطور یادگار قائم کر دیا گیا اور ہمیشہ قائم رہیگا۔

۱۴ ذی الحجہ۔ اس شب کو ہجرت کے آٹھ برس پہلے مطابق ۵ ماہ اکتوبر ۶۱۴ء معجزہ شق القمر ہوا۔

۱۵ ذی الحجہ۔ اس تاریخ ۲۱۲ھ میں امام علی النقی ع کی ولادت ہوئی

باتونی آدمی ہمنشین کو افسردہ خاطر کرتا ہے

منقبت در شان جناب امیر علیہ السلام

(افکار گہر بار سلطان العلوم اعلیحضرت اقدس ہمایونی میر عثمان علیخاں)
(بہادر تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ)

علی کو شیر حق و خضر طریق است — صفاتش کندہ بر مہر عقیق است
ولائے آل بہر رند و زاہد — معطر ہم مصفا این رحیق است
مئے خم غدیر از من چہ پرسی — ز آب کوثر و زمزم رقیق است
چساں واصل بحق صہر نبی بود — نہ فہمد کس این نکتہ دقیق است
بہ دست لالہ بنگر جام مے را — بہر جا سرو و گل ہر سو حدیق است
بیا د پنجتن من چوں نہ نازم — بحمد اللہ دل و جاں را رفیق است
ز سیلاب ید اللّٰہی چہ گویم — کہ قطرہ قطرہ اش بحر عمیق است
خدا و احمد و حیدر بہ امت — کریم است و شفیع است و شفیق است

ز نام پاک او حرف عثماں
منقش بر در بیت العتیق است
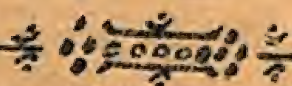
رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

غزل مفتی ضیاء الدین المخاطب ضیا یار جنگ سابق رکن عدالت عالیہ حیدرآباد دکن

رنگ توحید بہ ہر مذہب و ملت دگر است
رسم ہر فرقہ و آئین عقیدت دگر است

فرقہ سازاں جہاں تفرقہ انداختہ اند
نہ شریعت دگر است نہ طریقت دگر است

نخل اسلام بہ پیوند کنون میوہ بجا
آں تفکہ کہ دہد ذوق بہ امت دگر است

من نگویم کہ علی شامل اصحاب نبود
فضل صحبت دگر و فضل اخوت دگر است

مسند ختم رسل ارث کسے نیست ضیا
رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

رباعی

(نتیجہ فکر جناب مفتی صاحب موصوف)

کے تواں شرح مقام مصطفےٰ و بوتراب
آں نبی و ایں ولی آں آفتاب ایں ماہتاب

شہر علم مصطفےٰ را جز علی بابے نبود
یارب ایں قصر خلافت را چرا شد چار باب

ایام	محرم الحرام ۱۳۹۵	فروری ۱۹۷۵	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
یکشنبہ	۱	۹	۷	ورود حضرت سید الشہداء در کربلا
دوشنبہ	۲	۱۰	۸	
سہ شنبہ	۳	۱۱	۹	
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۰	
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۱	
جمعہ	۶	۱۴	۱۲	
شنبہ	۷	۱۵	۱۳	امام حسین علیہ السلام کے اصحاب و انصار پر پانی بند کر دیا گیا۔
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۴	
دوشنبہ	۹	۱۷	۱۵	
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۱۶	یوم عاشورا
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۱۷	
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۱۸	سوم شہدائے کربلا
جمعہ	۱۳	۲۱	۱۹	
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۰	
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۱	

اہم وقائع تاریخی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام
	۲۲	۲۴	۱۶	دوشنبہ
	۲۳	۲۵	۱۷	سہ شنبہ
	۲۴	۲۶	۱۸	چہارشنبہ
	۲۵	۲۷	۱۹	پنجشنبہ
	۲۶	۲۸	۲۰	جمعہ
ارتحال علامہ حلیؒ	۲۷	۲۹	۲۱	شنبہ
ارتحال شیخ طوسیؒ	۲۸	[illegible]	۲۲	یکشنبہ
	۲۹	۲	۲۳	دوشنبہ
دبیۂ جناب ابو صاحب اعلی اللہ مقامہ	۳۰	۳	۲۴	سہ شنبہ
وفات امام زین العابدین علیہ السلام	۳۱	۴	۲۵	چہارشنبہ
	[illegible]	۵	۲۶	پنجشنبہ
	۲	۶	۲۷	جمعہ
	۳	۷	۲۸	شنبہ
	۴	۸	۲۹	یکشنبہ

اعمال ماہ محرم

جاننا چاہئے کہ روزہ پہلی ماہ محرم کا مستحب ہے جو شخص روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ اُس کی دعا مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب فرزند میں دعا کی خدا نے اُن کو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسرا روز محرم کا مبارک ہے حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے خداوند عالم اُس کے مشکل کاموں کو آسان کریگا۔ اور نویں اور دسویں کو روزہ نہ رکھے اس لئے کہ بنی امیہ نے ان دو دنوں میں واسطے برکت اور شماتت قتل حسین علیہ السلام کے روزہ رکھا تھا اور بہت سی حدیثیں اہلبیت علیہم السلام سے ان دو دنوں کے روزوں کی مذمت میں وارد ہیں۔ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی دنیوی حاجتوں کو ترک کرے اور اپنے کسی کام میں سعی نہ کرے حق تعالیٰ اُس کی حاجات دنیا و آخرت کو برلائیگا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت

جائیگا اور کاروبار دنیا میں مشغول ہوگا اور گھر میں ساز و سامان مہیا کریگا تو حق تعالیٰ اُس کو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہے کہ تمام روز گریہ و زاری میں بسر کرے۔ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہتے ہو کہ تم شہیدان کربلا کے ثواب میں شریک ہو تو جس وقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تم کو یاد آوے تو کہو

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا

اے کاش میں دبروز عاشورا شہیدان کربلا کے ہمراہ ہوتا تو میں بھی شہید ہوکر عظیم کامیابی حاصل کرتا

شب عاشور کے بیان میں

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشورا زیارت امام حسین علیہ السلام بجالاوے تو ثواب عظیم اُس کو حاصل ہوگا اور بہتر یہی کہ اس شب بیدار رہے اور عبادت خدا اور گریہ و زاری میں بسر کرے اس لئے کہ اس رات میدان کربلا میں حضرت امام حسینؑ نرغۂ کفار میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کئے

علم کا درخت زمین دل میں پرورش پاتا ہے اور زبان سے پھلتا ہے۔

روز عاشورا کے بیان میں

جب صبح عاشورا ہو تو دن بھر فاقہ سے رہے۔ کھانا پینا موقوف کرے اور آخر روز بعد عصر افطار کرلے اگرچہ پانی کے گھونٹ سے ہو پورا روزہ نہ رکھے۔ اور اپنے بند جامہ کو کھول دے اور آستین کو کہنی تک الٹ دے مصیبت زدوں کے طریقہ سے اور صحرا کی جانب یا بام خانہ پر جائے اور خضوع و خشوع کے ساتھ باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر یہ اعمال بجالائے۔ پہلے روضۂ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کی جانب منھ کرے اور معرکۂ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو خاطر میں لاوے اور انگلی سے اشارہ کرے اور مختصر زیارت پڑھے کہ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام آپ پر اے ابو عبداللہ الحسین سلام آپ پر
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اے فرزند رسول خدا اور رحمت خدا کی اور برکتیں اس کی

پھر دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے بعد قصد کرے زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے۔

211

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

سلام آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام آپ پر اے

ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ

فرزند رسول خدا سلام آپ پر اے فرزند

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

امیر المومنین اور فرزند سید الوصیین سلام

عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ

آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا سردار زنان عالمیان

الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ

سلام آپ پر اے خدا کے منتخب کردہ اور اسکے

خِیَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ

منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام آپ پر وہ جن کا بدلہ خدا لے گا اور فرزند

ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلَی

انہی لوگوں کے جنکا بدلہ خدا کے ذمہ ہے اور اے کشتۂ ظلم جن کا انتقام ابھی باقی ہے سلام آپ پر

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ

اور ان روحوں پر جو آپکے آستانہ میں مقیم ہیں اور آپ کی منزل میں

بِرَحْلِكَ عَلَیْكُمْ مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا

ٹھہری ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ

مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

جب تک باقی رہوں اور رات دن قائم رہیں اے ابو عبداللہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ

خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر بہت بڑی مصیبت پڑی

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اور سخت حادثہ رونما ہوا آپ کے غم سے ہم پر اور

جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ

تمام مسلمانوں پر اور بڑی سخت اور ناگوار ہوئی

مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ

آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام اہل آسمان پر

السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ

پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے بنیاد قائم کی

الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ

ظلم اور ستم کی آپ لوگوں پر اے اہل بیت رسول اور خدا لعنت

اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ

کرے اس گروہ پر جس نے آپ لوگوں کو ہٹایا آپ کی جگہ سے اور آپ کو دور

عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ

کیا آپ کے ان مرتبوں سے جن پر خدا نے آپ کو قائم کیا تھا اور لعنت کرے

اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتکُم وَلَعَنَ اللّٰہُ الْمُمَهِّدِینَ لَهُم

خدا اُس گروہ پر جس نے آپ لوگوں کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُن لوگوں پر جنھوں نے

بِالتَّمکِینِ مِن قِتَالِکُم وَ بَرِئتُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیکُم

اُن لوگوں کے لئے اسباب مہیا کئے قدرت حاصل ہونے کے آپ لوگوں سے جنگ پر میں برات کرتا ہوں

مِنهُم وَمِن اَشیَاعِهِم وَاَتبَاعِهِم وَاَولِیَائِهِم

خدا کی طرف اور آپکی طرف اُن لوگوں سے اور اُن کے پیروؤں سے اور اُن کے ساتھیوں سے اور اُن کے دوستوں

یَا اَبَا عَبدِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُهُ عَلَیکَ

سے اے ابو عبداللہ خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر

اِنِّی سِلمٌ لِمَن سَالَمَکُم وَحَربٌ لِمَن حَارَبَکُم

میں صلح رکھتا ہوں اُن لوگوں سے جو آپ سے صلح رکھیں اور برسرپیکار ہوں اُن لوگوں سے جو آپ سے

اِلٰی یَومِ القِیَامَۃِ وَلَعَنَ اللّٰہُ اٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ

برسرپیکار ہوں روز قیامت تک۔ اور خدا لعنت کرے زیاد کی اولاد اور مروان

مَروَانَ وَلَعَنَ اللّٰہُ بَنِی اُمَیَّۃَ قَاطِبَۃً وَلَعَنَ

کی اولاد پر اور لعنت کرے خدا بنی امیہ کی تمام اولاد پر اور لعنت کرے

اللّٰہُ ابنَ مَرجَانَۃَ وَلَعَنَ اللّٰہُ عُمَرَ ابنَ سَعدٍ

خدا ابن مرجانہ پر اور لعنت کرے خدا عمر بن سعد پر

وَلَعَنَ اللّٰہُ شِمرًا وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسرَجَت

اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اُس گروہ پر جس نے گھوڑوں کو

٢١٢

وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِي

زین و لجام سے آراستہ کیا اور آمادہ ہوئے اور تیار ہوئے آپ سے جنگ پر میرے

أَنْتَ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

باپ ماں آپ پر نثار درود و سلام خدا کا آپ پر

لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي

بہت بڑی ہے میری مصیبت آپ کے غم میں پس سوال کرتا ہوں میں اس

أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي

خدا سے کہ جس نے آپ کو عزت عطا کی اور مجھے آپ کی بدولت عزت بخشی کہ وہ مجھے موقع

طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ

دے آپ کے خون کا بدلا لینے کا مظفر و منصور امام کے ساتھ اہلبیت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے خداوندا مجھ کو قرار دے

عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی بارگاہ میں معزز حسین علیہ السلام کے ذریعہ سے دنیا اور آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ

اے ابو عبداللہ درود اور سلام خدا کا

عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ

آپ پر۔ میں تقرب حاصل کرتا ہوں خدا کی طرف اور اس کے رسول کی طرف

المنايا ولا تذلل الرجال الموت اهون من ذل السؤال

وَالٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى

اور امیر المومنین کی طرف اور حضرت فاطمہ کی طرف اور حسن مجتبیٰ

الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ

کی طرف اور آپ کی طرف آپ کی محبت کے ذریعے اور برأت کرنے کے ساتھ

مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ

ان لوگوں سے جنھوں نے آپ سے جنگ کی اور لڑائی کا ہنگامہ آپ کے ساتھ برپا کیا اور برأت

مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

کے ساتھ اُن لوگوں سے جنھوں نے بنیاد قائم کی ظلم اور جور کی آپ لوگوں پر

وَاَبْرَأُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اور برات کرتا ہوں میں خدا کی طرف اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف ان لوگوں

مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَ

سے جنھوں نے اس کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت اُٹھائی اور قائم رہے ظلم اور جور کے

جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ

راستہ پر آپ کے خلاف اور آپ کے تابعین کے خلاف اور برات کرتا ہوں میں خدا کی طرف اور آپکی

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ وَمُوَالاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ

اُن لوگوں سے اور تقرب حاصل کرتا ہوں خدا کی طرف پھر آپکی طرف آپکی دوستی کے ساتھ اور آپکے دوستوں

اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

دشمنوں اور اُن لوگوں سے جو آپکے ساتھ جنگ کو قائم کریں اور برأت کے ساتھ ان کے اتباع سے اور ساتھیوں سے

طمع مرد کو ذلیل کرانے والی ہے ننگ سوال سے موت آسان ہے

وَ اَوْلِیَائِهِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ

اور ان کے دوستوں سے اے ابو عبداللہ میں صلح رکھتا ہوں اُس شخص کے ساتھ

سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ وَ وَلِیٌّ

جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ رکھتا ہوں اُس شخص کے ساتھ جو آپ سے جنگ رکھے اور دوست ہوں

لِمَنْ وَالَاکُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاکُمْ فَاَسْئَلُ

اُس کا جو آپ کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اُس کا جو آپ کو دشمن رکھے پس سوال کرتا ہوں

اللّٰهَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَمَعْرِفَةِ

میں خدا سے جس نے مجھ کو عزت دی آپ کو پہچاننے کے ساتھ اور آپ کے دوستوں کے

اَوْلِیَائِکُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِکُمْ

پہچاننے کے ساتھ اور عطا کی مجھ کو برائت کی توفیق آپ کے دشمنوں سے یہ کہ وہ

اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

مجھ کو قرار دے آپ لوگوں کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ

اَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا

وہ ثابت قدم رکھے مجھ کو سچائی کے ساتھ آپ کی محبت میں دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ

اور آخرت میں اور میں اُس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ پہونچائے مجھ کو اس بہترین

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ

جگہ پر جو آپ کے لئے ہے خدا کے نزدیک اور یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو

وَطَلَبَ ثَارِي مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ

انتقام لینے کی توفیق حضرت امام مہدی کی معیت میں جو ظاہر ہونگے اور حق کے

بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ

ساتھ گویا ہونگے اور میں خدا سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق کا واسطہ دیکر اور اس

الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ

شان کے واسطے جو آپ کے لئے ہے اس کی بارگاہ میں کہ وہ عطا کرے مجھ کو میری مصیبت کی

اَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ يَا لَهَا

وجہ سے آپ کے ساتھ بہترین وہ ثواب کہ جو عطا کرتا ہے کسی مصیبت زدہ کو مصیبت کی

مُصِيبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا

وجہ سے کتنی سخت یہ مصیبت اور کس قدر عظیم ہے وہ اور کتنی عظیم ہے اس کی تکلیف

فِي الْاِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ

اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور

وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا

زمین میں خداوندا قرار دے مجھے میری اس کھڑے ہونے کی جگہ میں

مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ

ان لوگوں میں سے جن تک پہونچتی ہیں تیری جانب سے برکتیں اور رحمت

وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا

اور مغفرت۔ خداوندا قرار دے میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؐ کی سی

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ

زندگی اور میری موت کو محمدؐ و آل محمدؐ کی

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَ سَلَامُكَ عَلَیْهِمْ

سی موت تیری رحمت اور تیرا سلام ہو ان پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَیَّةَ

خداوندا یہ وہ دن ہے کہ جس میں برکت حاصل کی بنی امیہ نے

وَ ابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی

اور ہند جگر خوار کے بیٹے ملعون فرزند نے اس شخص کے جس پر لعنت ہوئی

لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

تیری زبان اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی

219

وَ اٰلِهٖ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْهِ نَبِیُّكَ

زبان سے ہر جگہ اور ہر مقام پر جہاں ٹھہرے تیرے نبی

صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ

تیرا درود ان پر اور ان کی اولاد پر خداوندا لعنت کر ابوسفیان

وَ مُعَاوِیَةَ ابْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَ یَزِیْدَ ابْنَ

اور معاویہ فرزند ابوسفیان پر اور یزید بن معاویہ پر

مُعَاوِیَةَ اٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ

اور آل مروان پر ان سب پہ تیری جانب سے لعنت ہو

گریم وعدہ کو پورا کرتا ہے اور جب دشمن پر قابو پاتا ہے تو معاف کرتا ہے

آبَدَ الْآبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ آلُ

ہمیشہ   اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد

زِيَادٍ وَّآلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ

اور اولاد مروان ان پر لعنت ہو اس وجہ سے کہ انھوں نے

الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ

حسین صلوات اللہ علیہ کو قتل کیا   خداوندا پس ان لوگوں پر بڑھا

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ

رہے اپنی طرف سے لعنت اور عذاب دردناک کو   خداوندا

اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ

میں تقرب حاصل کرتا ہوں تیری طرف آج کے دن   اور اپنے اس

مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ

محل میں   اور تمام زندگی بھر   ان لوگوں سے برائت کے ساتھ

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ

اور ان پر لعنت کے ساتھ   اور تیرے نبی کی موالات

لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کے ساتھ اور تیرے نبی کی اولاد کی محبت کے ساتھ ان سب پر تیرا اسلام ہو

اُس کے بعد پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے بعد اُس کے سو مرتبہ کہے:

۲۲۰

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ

خداوندا لعنت کر سب سے پہلے ظالم پر جس نے ظلم کیا محمد و آل محمد کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ

حق پر اور سب سے آخری پیرو پر اس کے اسی امر میں

اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ

خداوندا لعنت کر اس گروہ پر جس نے جنگ کی

الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَشَایَعَتْ وَ

حسین علیہ السلام سے اور متفق ہوا اور بیعت

بَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ

کی اور پیروی کی آپ کے قتل پر خداوندا ان سب پر

۲۲۱

جَمِیْعًا

لعنت

پھر سو مرتبہ کہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَعَلَی

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین اور ان نفوس

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ

پر جو قیام پذیر ہوئے آپ کی بارگاہ میں اور جو اترے

بِرِحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا

آپ کی منزل میں آپ پر میری جانب سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں

بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى

آخری موقع میرے لئے آپ کی زیارت کا سلام ہو

الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

حسین پر اور علیؑ بن حسین پر اور اولاد

اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

حسین پر اور اصحاب حسین پر

پھر کہے :-

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي

خداوندا مخصوص کر سب سے پہلے ظالم کو لعنت کے ساتھ میری

وَابْدَاْ بِهِ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ

جانب سے اور ابتدا کر اس کے ساتھ پہلے پھر دوسرے پھر تیسرے

ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ

پھر چوتھے کو خداوند العنت کر یزید بن معاویہ پانچویں ظالم

خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ

پھر اور لعنت کر عبید اللہ پر جو فرزند زیاد اور

مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ

فرزند مرجانہ تھا اور عمر بن سعد اور شمر اور تمام

اَبِيْ سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلٰى

ابوسفیان کی اولاد اور زیاد کی اولاد اور مروان کی اولاد پر

يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن تک

پھر سجدہ میں جاوے اور کہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ

خداوندا تیرے لئے ستائش ہے ستائش اُن لوگوں کی جو تیرا شکر ادا کرنے

عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ

والے ہیں باوجود اپنی مصیبت کے حمد ہے خدا کے لئے باوجود میری مصیبت

رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ

کی عظمت کے خداوندا عطا کر مجھے شفاعت حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ

علیہ السلام کی اپنے یہاں آنے کے دن اور ثابت رکھ میرے لئے

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ

سچائی کا قدم اپنے یہاں حسین کے ساتھ اور حسین کی

الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا

اولاد اور حسین کے اصحاب کے ساتھ جنھوں نے اپنی

مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جانیں فدا کیں حسین علیہ السلام کی نصرت میں

بہتر ہے کہ ان تمام اعمال کے بعد یا پہلے زیارت امیر المومنینؑ بھی پڑھے اور دو رکعت نماز آپ کی زیارت کی بجالائے۔ اس سب کے بعد یہ دعائے علقمہ پڑھے کہ ثواب اسکا بہت ہے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اے اللہ اے اللہ اے مجبوروں کی دعا کے قبول کرنیوالے

يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ

اے مصیبت زدوں کی تکلیف کے دور کرنیوالے اے فریادیوں کی

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

فریاد کو پہونچنے والے اور اے چیخنے والوں کی صدا کو سننے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور اے وہ جو زیادہ قریب ہے مجھ سے رگ گردن سے

وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو اور اے وہ

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا

جو منظر بلند اور افق روشن میں ہے اور اے

مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

وہ جو رحمن و رحیم اور عرش پر غالب ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اور اے وہ جو آنکھوں کی خیانتوں اور دلوں کی پوشیدہ نیتوں کا

الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

جاننے والا ہے۔ اور اے وہ جس پر کوئی پوشیدہ چیز مخفی نہیں ہی اور

وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَ

اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور

يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ

اے وہ جس سے لوگوں کے ضروریات پورا کرنے میں غلطی نہیں ہوتی اور اے

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ

وہ جسے اصرار کرنیوالوں کا اصرار خلاف ارادہ آمادہ نہیں کرتا اور اے وہ جو

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ

ہر آگے جانیوالی چیز کا پانیوالا ہی اور ہر شیرازہ کا جمع کرنیوالا ہی اور اے پیدا کرنیوالے نفوس کے

بخیل ہمیشہ ذلیل و خوار ہے اور حاسد ہمیشہ مریض۔

بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ هُوَ كُلَّ یَوْمٍ فِی شَأْنٍ یَا

مرنے کے بعد اے وہ جو ہر دن ایک خاص شان میں ہے اے

قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ

حاجتوں کے پورا کرنے والے اے تکلیفوں کے دور کرنے والے

یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ یَا كَافِیَ

اے سوالوں کے عطا کرنے والے اے رغبتوں کے مالک اے مہموں

الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَكْفِی مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

کے پورا کرنیوالے اے وہ جو ہر شے سے کافی ہے

وَلَا یَكْفِی مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوَاتِ وَ

اور اس سے کوئی شے کافی نہیں ہے آسمان اور زمین

الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ

میں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ محمدؐ اور علیؑ کا اور

بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ

واسطہ تیرے نبی کی دختر فاطمہ کا اور واسطہ حسن

وَالْحُسَیْنِ وَ بِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَیْنِ

اور حسینؑ کا اور واسطہ نو اماموں کا اولاد حسین

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّی بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَیْكَ

علیہ السلام سے میں ان کے ذریعہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

فی مقامی هذا وبهم اتوسل وبهم

اپنی اس جگہ میں اور ان کے ذریعہ سے تیری طرف توسل کرتا ہوں اور

اتشفع الیک وبحقهم اسئلک واقسم

ان کے ذریعہ سے تیری شفاعت کو طلب کرتا ہوں اور انہی کے واسطہ سے تجھ سے سوال

واعظم علیک وبالشأن الذی لهم

کرتا ہوں اور قسم دیتا ہوں تجھے اور واسطہ اس مرتبہ کا جو ان کو تیرے پاس ہے

عندک وبالقدر الذی لهم عندک

اور جو درجہ ان کا تیرے یہاں ہے اور

وبالذی فضلتهم علی العالمین و

جو تو نے فضیلت عطا کی ہے انھیں تمام دنیا پر اور

باسمک الذی جعلته عندهم وبه

واسطہ تیرے نام کا جسے تو نے قرار دیا ہے ان کے یہاں اور اسکے

خصصتهم دون العالمین وبه

ساتھ تو نے انھیں مخصوص کیا ہے تمام عالم کو چھوڑ کر اور اس کے ذریعہ

ابنتهم وابنت فضلهم من فضل

سے تو نے انھیں روشن کیا ہے اور ان کی فضیلت کو روشن کیا ہے تمام

العالمین حتی فاق فضلهم فضل العالمین

جہانوں کی فضیلت میں یہاں تک کہ فوقیت لے گئی ان کی فضیلت تمام جہانوں کی فضیلت پر

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

کہ تو درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو دور کر

تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِيْ

مجھ سے میرے غم اور رنج اور تکلیف کو اور کفایت کر

الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَ

میری میرے اہم معاملات ہیں اور ادا کر مجھ سے میرے قرضہ کو اور

تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ

محفوظ رکھ مجھ کو فقر و فاقہ سے اور پناہ دے مجھ کو احتیاج سے

تُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ

اور بے نیاز کر مجھ کو مخلوق سے سوال کرنے سے اور مدد کر

تَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

میری فکر میں اُس شخص کے جس سے رنج کا مجھے اندیشہ ہو اور سختی سے

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ

جس کی جس کی سختی کا مجھے اندیشہ ہو اور درشتی سے اُس شخص کی جس کی درشتی سے

حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ

مجھے اندیشہ ہو اور شر سے اُس شخص کے جس کے شر سے مجھ کو اندیشہ ہو اور مکر کی

مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ

اُس شخص کے جس کے مکر سے مجھ کو اندیشہ ہو، بغاوت سے اُس شخص کی جس کی بغاوت سے مجھ کو اندیشہ ہے

وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ

اور ظلم سے اُس شخص کے جس کے ظلم کا مجھے اندیشہ ہو اور سلطنت سے اُس شخص کی

اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ

جس کی سلطنت کا مجھے اندیشہ ہو اور فریب سے اُس کی شخص کے جسکے فریب سے مجھے اندیشہ

وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَآءَ مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ

ہو اور اقتدار سے اُس شخص کے جس کے اقتدار کی مصیبت سے مجھے اندیشہ ہو

وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ

اور دور کر مجھ سے فریب کرنے والوں کے فریب کو اور جعلسازوں کے جعل کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

خداوندا جو کوئی میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اُس کے ساتھ ایسا ہی

كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ

ارادہ کر اور جو میرے ساتھ فریب کرے تو اُس کے ساتھ فریب کر اور دور کر مجھ سے

وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ

اُس کے فریب کو اور اُس کے جعل کو اور اُسکی سختی کو اور اُس کی آرزوؤں کو اور

شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ

روک اُس کو مجھ سے جس طرح تو چاہے اور جہاں سے چاہے خداوندا مشغول کر اُس کو

بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَآءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ

میری جانب سے ایسے فقر کے ساتھ جس کا پھر تدارک نہ ہو اور ایسی بلا کے ساتھ جسے چھپائے نہیں اور ایسے احتیاج کے ساتھ

لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ

جس کو دور نہ کرے اور ایسی بیماری کے ساتھ جسے شفا نہ دے اور ایسی ذلت کے

وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ

ساتھ جسے عزت نہ حاصل ہو اور ایسی فقیری کے ساتھ جس کا علاج نہ ہو خداوندا ذلت کو

نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ

پیش کر اس کی آنکھوں کے سامنے اور داخل کر اس کے اوپر فقر و احتیاج کو اس کی

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ

منزل میں اور بیماری کو اس کے جسم میں یہاں تک کہ تو اسے روک دے

عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِي

میری جانب سے ایک قوی مانع کے ساتھ جس سے اس کو بے فکری نہ حاصل ہو

كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

اور بھلا دے اس کو میرا ذکر جیسا کہ بھلا دیا ہے تو نے اسے اپنا ذکر اور سلب کر دے

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ

میری جانب سے اس کے کان کو اور اس کی آنکھوں کو اور اس کی زبان کو اور اس کے ہاتھ اور

وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ

اسکے پیر اور اس کے دل اور اسکے تمام اعضاء و جوارح کو اور داخل کر اس پر ان تمام

ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ

چیزوں میں بیماری کو اور نہ شفا دے اس کو یہاں تک کہ قرار دے تو اس کے لئے

لَهٗ شُغْلاً شَاغِلاً بِهٖ عَنِّیْ وَعَنْ ذِكْرِیْ وَ

مانع جو اُسے روک دے مجھ سے اور میرے ذکر سے اور

اكْفِنِیْ یَا كَافِیْ مَا لَا یَكْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ

کفایت کر میری اے کفایت کرنیوالے اُس شے کی جس کی سوائے تیرے کوئی کفایت

الْكَافِیْ لَا كَافِیَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ

نہیں کر سکتا کیونکہ تو ہی کافی ہے اور کوئی کافی نہیں سوائے تیرے اور دور کرنیوالا ہے مصیبت

سِوَاكَ وَمُغِیْثٌ لَا مُغِیْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ

کوئی مصیبت کا دور کرنیوالا نہیں سوائے تیرے اور تو فریادرس ہے کوئی فریادرس نہیں سوائے تیرے اور تو

لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ

ہمسایہ ہے کوئی ہمسایہ نہیں سوائے تیرے ناکام ہوا وہ جس کی امید سوائے تیرے کسی اور سے وابستہ

وَمُغِیْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰی سِوَاكَ

ہوئی اور جس کا فریادرس کوئی اور ہو اور جس کی جائے پناہ کسی اور کی طرف ہوئی

وَمَهْرَبُهٗ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰی غَیْرِكَ وَمَنْجَاهُ

اور جس کا بھاگنا اور پناہ لینا تیرے غیر کی طرف ہو اور جس کا طالب نجات

مِنْ مَخْلُوْقٍ غَیْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ

ہونا کسی مخلوق کی طرف ہو تیرے سوا پس تجھ پر میرا بھروسا ہے اور تجھ سے مجھے امید ہے

وَمَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَاِیْ وَمَنْجَایَ

اور تو ہی میری جائے پناہ اور محل رجوع اور سبب نجات ہے

تواضع اور فروتنی سربلند کرتی ہے اور غرور و تکبر ذلیل کرتا ہے

فَبِكَ أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ

پس تجھ ہی سے فتح کا طالب ہوں اور تجھ ہی سے کامیابی چاہتا ہوں اور محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشَفَّعُ

کے واسطہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور شفاعت طلب

فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

کرتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس تیرے لئے حمد ہے

وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

اور تیرے لئے شکر ہے اور تیری طرف شکایت ہے اور تجھ ہی سے مدد طلب ہوتی

فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ

ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ واسطہ محمد و آل محمد کا کہ درود بھیج

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ

تو محمد و آل محمد پر اور یہ کہ دور کر تو مجھ سے

عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا

میرے رنج اور غم اور تکلیف کو میرے اسی کھڑے ہونے کی جگہ

كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ

جیسا کہ تو نے دور کیا اپنے نبی سے اُن کے رنج اور

وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ

غم اور تکلیف کو اور محفوظ رکھا اُن کو ہول سے اُن کے دشمن کے

فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي

پس دور کر مجھ سے جیسا کہ دور کیا اُن سے اور کھول دے مجھ سے

كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا

جیسا کہ کھولا تھا اُن سے اور کفایت کر میری جیسے اُنکی کفایت کی اور ہٹا مجھ سے ہول کو اُس

أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا أَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا

شئی کے جسکے ہول کا مجھے خوف ہو اور مشقت کو اُس کی جسکی مشقت کا مجھے خوف ہو اور رنج کو اُسکے جسکے رنج کا

مَؤُنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا

مجھ خوف ہو بغیر کسی مشقت کے میرے نفس پر اس وہم ہو اور پلٹا مجھ کو میری حاجتوں کے پورا

أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ

کرنے کے ساتھ اور اُن ضرورتوں کی کفایت کے ساتھ جن کی مجھے فکر ہے میری آخرت اور دنیا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكُمَا

میں سے اے امیرالمومنین اے ابو عبداللہ آپ دونوں پر

مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک کہ میں باقی رہوں اور شب و روز

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو آخری موقع آپ دونوں

زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا

کی زیارت کا اور نہ جدائی ڈالے میرے اور آپکے درمیان

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

خداوندا زندہ رکھ مجھ کو محمد اور اُن کی اولاد کی سی زندگی

وَ اَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ

اور موت عطا کر مجھ کو اُن کی سی موت اور مجھے دنیا سے اٹھا اُن ہی کے مذہب پر

وَ احْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ

اور قیامت میں لا اُن کی جماعت میں اور نہ تفرقہ ڈال میرے اور اُن کے

وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان ایک چشم زدن بھی کبھی دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

میں اے امیر المومنین اے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَ

درود خدا کا آپ دونوں پر میں آیا ہوں آپ کے پاس زیارت کیلئے

مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمَا مُتَوَجِّهًا

اور توسل کرتا ہوں خدا کی طرف جو میرا اور آپ کا پروردگار ہے توجہ کرتا ہوا

اِلَيْهِ بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ

اُس کی طرف آپ کے ذریعہ سے اور شفاعت طلب کرتا ہوا آپ کے واسطے خدا کے یہاں

حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا

اپنی اس ضرورت میں پس شفاعت کیجیے میرے لئے کیونکہ آپ کے لئے

عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ

خدا کے یہاں محل بلند اور عزت نمایاں

وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ اِنِّي اَنْقَلِبُ

اور منزل بالا اور توسل کا حق ہے میں واپس جاتا ہوں

عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَ

آپ کے یہاں سے منتظر پورا ہونے کا حاجت کے اور اس کے روا ہونے کا اور

نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي اِلَى اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا

اسکے کامیاب ہونے کا خدا کی طرف سے آپ کی شفاعت کے ساتھ میرے لیے خدا کے یہاں پس میں

اَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ

نہیں ناکام ہونگا اور نہ ہوگا میرا واپس ہونا واپس ہونا ناکام نقصان رساں بلکہ

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِي

ہوگی میری واپسی گرانبار اور کامیاب اُس حالت میں کہ میری دعا قبول

بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفَّعَا لِي اِلَى

ہوئی ہے میری تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے ساتھ اور شفاعت کیجئے میری لئے

اللّٰهِ اَنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ

خدا کے یہاں میں واپس ہونگا جیسا کہ خدا کو منظور ہے اور قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ

نہیں ہے مگر خدا کی جانب سے سپرد کرتے ہوئے اپنے امر کو خدا کی طرف

وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ

اور آپ کی زیارت کی طرف بعد اس کے کہ روگردانی کی آپ کو اور

فِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ

آپ کی زیارت سے اہل دنیا نے پس خدا نہ ناکام کرے مجھ کو

اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا

اُس شے سے جو میں نے امید قائم کی اور جو میں نے توقع کی ہو آپ کی زیارت

اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

سے ۔ وہ قریب ہے اور دعا کا قبول کرنیوالا ہے

اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے ۔

طریق دوم عمل عاشورا

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشور کے دن بہترین عمل یہ ہے کہ مصیبت زدہ لوگوں کی سی صورت بنائے ہوئے کسی ایسی جگہ جائے جہاں بالکل تنہائی ہو اُس وقت جب دھوپ چڑھ چکی ہو اور چار رکعت نماز بخلوص دل دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تیسری

رکعت میں بعد الحمد سورۂ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورۂ
اذا جاءک المنافقون پڑھے اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں
تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ پھر متوجہ ہو روضۂ
حضرت سید الشہدا کی جانب اور سلام کرے آپ اور آپ کی اولاد و اقارب
اور اصحاب پر اور لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر۔ اس مقام پر
بہتر یہ ہے کہ وہی زیارت اور سلام اور لعن جو پہلے عمل کے طریقہ میں
درج ہوا ہے پڑھے یا یہ کہ مختصر طور پر زیارت اس طرح پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی
فرزند رسولخدا سلام ہو آپ پر اور آپ کی
اَوْلَادِکَ وَ عَلٰی اَصْحَابِکَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ
اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر جنھوں نے آپ کے سامنے
بَیْنَ یَدَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُهٗ
شہادت پائی اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

ایک روایت میں وارد ہے کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے اس طرح
پر کہ کہے:۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ

خداوندا لعنت کر قتل کرنے والوں پر حسین ؑ اور اُن کے اصحاب کے

اس کے بعد جس جگہ کھڑا ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے :

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ

یقیناً ہم خدا کے لئے ہیں اور اُس کی طرف لوٹنے والے ہیں خوشنودی کے ساتھ

تَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

اُس کے حکم پر سر خم کرتے ہوئے اُس کے فرمان پر

پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے پھر بڑھے اور یہی کہے اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محزون و گریاں رہے پھر اپنے مقام پر واپس آکر کھڑے اور کہے :۔

اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَۃَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ

خداوندا عذاب کر اُن فاجروں پر جنھوں نے مخالفت کی تیرے پیغمبر کی

وَحَارَبُوْا اَوْلِیَائَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَ

اور جنگ کی تیرے دوستوں سے اور عبادت کی تیرے غیر کی اور

اسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَۃَ وَالْاَتْبَاعَ

حلال سمجھا تیرے حرام کئے ہوئے کو اور لعنت کر اُن کے پیشواؤں پر اور اُن کے

وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ

پیروؤں پر اور اُس پر جو انہیں سے ہو جس نے مدد کی اُنکی اور ساتھ دیا اُن کا یا

رَضِیَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ

راضی ہوا ہو ان کے افعال سے بہت لعنت اور خداوندا جلدی کشائش

فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ عَلَيْهِ

عطا کر اہلبیت محمد مصطفی کے لئے اور قرار دے اپنی رحمتیں اُن ہی رسول اور

وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِی

اُن کے اہلبیت پر اور چھوڑا ان کو منافقیں کے

الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ

غلبہ سے جو گمراہ کرنے والے ہیں اور اُن کافروں کے جو جان

وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا

بوجھ کر انکار کرنے والے ہیں اور فتح عطا کر اُن کو آسانی کے ساتھ اور مقرر کر

وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ

اُن کے لئے راحت اور قریبی کشائش اور قرار دے اُن کے لئے اپنی جانب

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيْرًا

سے اپنے دشمن اور اُن کے دشمن کے خلاف ظفر مندانہ اقتدار

پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لئے

اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ

علیہم پر اور کہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِنَ

خداوندا بہت سے لوگوں نے

الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَ

اس امت میں سے مقابلہ کیا پیشوایان دین کا اور

کَفَرَتْ بِالْکَلِمَةِ وَعَکَفَتْ عَلَی الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ

کفر اختیار کیا ایمان کی بات سے اور ڈیرہ ڈال دیا ظالم لیڈروں کی

وَهَجَرَتِ الْکِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ

اطاعت پر اور چھوڑ دیا کتاب اور سنت کو اور انحراف کیا اُن دونوں

الْحَبْلَیْنِ الَّذَیْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّکِ

رسیوں سے جن کی اطاعت اور جن کے ساتھ وابستہ رہنے کا تو نے حکم

بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَ

دیا تھا پس مردہ کر دیا انھوں نے حق کو اور ہٹ گئے راہ راست سے اور

مَالَأَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْکِتَابَ وَکَفَرَتْ

سازش کی جماعتوں کے ساتھ اور تحریف کی کتاب خدا کے معنی میں اور انکار کیا

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّکَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا

حق کا جب وہ اُن کے پاس آیا اور وابستہ ہوئے باطل کے ساتھ جبکہ وہ

اعْتَرَضَهَا وَضَیَّعَتْ حَقَّکَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَکَ

ان کے سامنے پیش ہوا اور برباد کیا تیرے حق کو اور گمراہ کیا تیری خلق کو

وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّکَ وَخِیَرَةَ عِبَادِکَ وَ

اور قتل کیا تیرے نبی کی اولاد کو اور مخصوص تیرے بندوں کو اور

۲۴۳

حَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ

تیرے علم کے اٹھانے والوں کو اور تیری حکمت اور تیری وحی کے وارثوں کو

اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَآءِ

خداوندا تو ہلا دے پیروں کو اپنے دشمنوں کے اور اپنے رسول اور

رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَ

اہلبیت رسول کے دشمنوں کے اور خداوندا برباد کر

اَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ

دشمنوں کے گھروں کو اور کند کر ان کے ہتھیاروں کو

وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ

اور اختلاف پیدا کر ان کی بات میں اور شکستہ کر ان کے بازوؤں کو

وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ

اور کمزور کر ان کے منصوبہ کو اور مار ان کو اپنی کاٹنے والی تلوار سے

وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَآءِ

اور نشانہ بنا ان کو اپنے تباہ کرنیوالے پتھر کا اور دبا دے ان کو بلا میں

طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ

پورے طور پہ اور برباد کر دے ان کو عذاب سے بالکل اور سزا دے ان کو سخت

عَذَابًا نُكْرًا وَخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ

سزا اور گرفت کر ان کی قحط سالی اور ان سزاؤں کے ساتھ جن سے تو نے

الَّتِیْ اَھْلَکْتَ بِھَا اَعْدَائَکَ اِنَّکَ ذُوْ نَقِمَۃٍ

ہلاک کیا اپنے دشمنوں کو تو سخت سزا دینے والا ہے گنہگاروں کو

مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ سُنَّتَکَ ضَائِعَۃٌ

خداوندا تیری سنت برباد ہو رہی ہے

وَاَحْکَامَکَ مُعَطَّلَۃٌ وَعِتْرَۃَ نَبِیِّکَ فِی الْاَرْضِ

اور تیرے احکام معطل ہیں اور تیرے نبی کی اولاد زمیں میں سرگرداں ہے

ھَائِمَۃٌ اَللّٰھُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَھْلَہٗ وَاقْمَعِ

خداوندا اب تو مدد کر حق اور اہل حق کی اور قلع قمع کردے

الْبَاطِلَ وَاَھْلَہٗ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِالنَّجَاۃِ وَاھْدِنَا

باطل اور اہل باطل کا اور احسان کر ہم پر نجات عطا کرنے کے ساتھ اور

اِلَی الْاِیْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْہُ بِفَرَجِ

ہدایت کر ہماری ایمان کی طرف اور جلدی کر ہماری کشائش میں اور وابستہ کر اُس کو

اَوْلِیَائِکَ وَاجْعَلْھُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا

اپنے اولیا کی کشائش کے ساتھ اور قرار دے اُن کو ہمارے لئے محبت کا مرکز اور

لَھُمْ وَفْدًا اَللّٰھُمَّ وَاَھْلِکْ مَنْ جَعَلَ یَوْمَ

قرار دے ہم کو اُنکی طرف جانیوالا خداوندا ہلاک کر اُس شخص کو جو قرار دے تیرے

قَتْلِ ابْنِ نَبِیِّکَ وَخِیَرَتِکَ عِیْدًا وَاسْتَھَلَّ

نبی کے فرزند اور تیرے مخصوص بندوں کے قتل ہونے کے دن کو عید اور کشائش ہو

بِهٖ فَرَحًا وَّمَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ

اس کے ساتھ خوشی اور مسرت سے اور لے ان کے آخر کو جس طرح سے لیا تو نے

اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ

ان کے پہلوں کو اور دونا کر خداوندا عذاب و سختی کو ظلم کرنے والوں پر

عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ

اپنے اہلبیت رسولؐ کے اور ہلاک کر ان ظالموں کی

وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ

جماعت کو اور ان کے سرگروہوں کو اور تباہ کر ان کے حامیوں اور ان کی

وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

جتھے کو اور خداوندا دونا کر اپنے درودوں کو اور رحمت اور برکتوں کو اپنے

عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ

نبی کی اولاد پر وہ اولاد جو رائگاں ہوئی خوفزدہ ہوئی اور جس نے

الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةِ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ

ذلتیں برداشت کیں وہ پسماندگان پاک و پاکیزہ درخت کے جو مقدس اور

الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ

بابرکت ہے اور خداوندا ان کا بول بالا کر اور ان کی

حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاۗءَ وَاللَّاْوَاۗءَ وَحَنَادِسَ

دلیل کو کامیاب قرار دے اور سختی اور مصیبت اور باطل اور

اَلْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ

گمراہی کی تاریکیوں کو اُن سے دور کر اور برقرار کر دلوں کو اُن کے دوستوں

وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ

کے اور اپنی جماعت کے اپنی اطاعت اور اُن کی دوستی اور امداد اور

وَمُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلٰى

موافقت پر اور مدد کر اُن کی اور عطا کر اُن کو اذیتوں کو برداشت

الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدَةً

کرنے کی قوت تیرے راستہ میں اور قرار دے ان کے لئے نمایاں دن اور قابل تعریف

وَاَوْقَاتًا مَحْمُوْدَةً مَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا

اوقات جس میں قریب کرے تو اُن کے لئے کشائش

فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ

اور لازم قرار دے اس میں اُن کے اقتدار اور مدد کو جیسا کہ

كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَآئِكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ

تو ضامن ہوا اپنے دوستوں کے لئے اپنی اُتاری ہوئی کتاب میں

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کیونکہ تو نے کہا ہے اور تیرا کہنا سچ ہے کہ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ

لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور اچھے اعمال بجا لائے ہیں کہ وہ

اُن کو حاکم بنائے گا

فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ

اُنھیں زمین میں جس طرح حاکم بنایا اُن لوگوں کو جو اُن کے پہلے تھے اور

وَلَیُمَكِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَ

یقیناً اقتدار عطا کریگا ان کے لئے اُن کے دین میں جسے اُن کیلئے اُس نے

لَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ

پسند کیا اور بدلے میں دیگا اُن کو خوف اور دہشت کے بعد امن و اطمینان کہ وہ میری

لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْئًا اَللّٰھُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَھُمْ

عبادت کرینگے اور کسی چیز کو میرے ساتھ شریک نہیں قرار دینگے خداوندا پس دور کر ان

یَا مَنْ لَا یَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا ھُوَ یَا وَاحِدُ

کے رنج کو اے وہ کہ نہیں قدرت رکھتا ہے رنج دور کرنے پر کوئی سوائے اُس کے اے ایک

یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَ اَنَا یَا اِلٰھِیْ عَبْدُكَ

اے یکتا اے زندہ اے قائم و دائم رہنے والے اے میرے خدا میں تیرا بندہ ہوں

اَلْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَیْكَ السَّائِلُ

جو تجھ سے خوف رکھتا ہے اور تیری طرف لو لگاتا ہے اور تجھ سے سوال کرتا ہے

لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَیْكَ اللَّاجِیُٔ اِلٰی فِنَائِكَ

اور تیری طرف متوجہ ہے اور تیری بارگاہ کی طرف پناہ لیجاتا ہے وہ جانتا ہے

اَلْعَالِمُ بِاَنَّہٗ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اَللّٰھُمَّ

کہ تجھ سے پناہ نہیں مل سکتی مگر تیری جانب خداوندا

فَتَقَبَّلْ دُعَائِیْ وَ اسْمَعْ یَا اِلٰهِیْ عَلَانِیَتِیْ وَ

پس قبول کر میری دعا کو اور سن اے میرے خدا میری کھلی ہوئی اور

نَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَهٗ

پوشیدہ آواز کو اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کے عمل سے تو

وَ قَبِلْتَ نُسُکَهٗ وَ نَجَّیْتَهٗ بِرَحْمَتِکَ اِنَّکَ

خوشنود ہو اور جن کی عبادت کو تو نے قبول کیا اور جنہیں نجات عطا کی اپنی رحمت

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ اَوَّلًا

کے ساتھ یقیناً تو ہی بس زبردست اور فیاض ہے اور خداوندا درود بھیج شروع میں

وَ اٰخِرًا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ عَلٰی

اور آخر میں محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت عطا فرما

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَ

محمدؐ و آل محمدؐ کو اور رحمت نازل فرما محمدؐ اور

اٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَ اَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ

آل محمدؐ پر کامل ترین اور بہترین درود اور برکت

بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ

اور رحمت جو تو نے قرار دی ہو اپنے انبیاؑ و مرسلین اور

وَ مَلٰٓئِکَتِکَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِکَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا

ملائکہ اور حاملان عرش پر واسطہ اس بات کا کہ کوئی خدا نہیں

اَنْتَ اَللّٰھُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ

سوائے تیرے۔ خداوندا نہ تفرقہ ڈال میرے درمیان اور محمدؐ و آل محمدؐ کے درمیان

اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ

تیرا درود انھیں محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے مجھ کو اے میرے مالک شیعوں

شِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَذُرِّیَّتِہِمُ

میں سے محمدؐ اور علیؑ اور فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ اور اُن کی پاک و

الطَّاھِرَۃِ الْمُنْتَجَبَۃِ وَھَبْ لِی التَّمَسُّکَ بِحَبْلِھِمْ وَالرِّضَا

پاکیزہ منتخب اولاد کے اور عطا کر مجھے وابستگی اُن کے رشتہ محبت کے سا

بِسَبِیْلِھِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِھِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ

اور رضامندی اُن کے راستہ کے ساتھ اور پابندی ان کے مسلک کی یقیناً تو سخی اور فیاض ہے

پس سجدہ میں جاوے منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے:۔

یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ

اے وہ جو فیصلہ کرتا ہے اپنی مصلحت کے موافق اور جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی نے

حَکَمْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ

فیصلہ کیا ہے پس تیرے لئے ستائش ہی اس حالت میں کہ تو ستائش اور شکریہ کا مستحق

یَا مَوْلَایَ فَرَجَھُمْ وَفَرَجَنَا بِھِمْ فَاِنَّکَ

ہی اب جلدی کر اے میرے مالک اُنکی کشائش میں اور ہماری کشائش میں ان کے سبب سے کیونکہ تو نے

ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ

ذمہ داری کی ہے اُن کو عزت دینے کی ظاہری ذلت کے بعد اور انہیں کثرت

بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا

پیدا کرنے کی قلت تعداد کے بعد اور اُن کے نمایاں بنانے کی گمنامی کے بعد اے

اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمام سچوں میں سب سے زیادہ سچے اور اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے میرے خدا اور میرے مالک تضرع وزاری کے ساتھ

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِىْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّىْ

تیری بارگاہ میں تیری سخاوت اور فیض وعطا کے واسطہ سے اپنی امید کے پورا

وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِىْ وَكَثِيْرِهٖ وَالزِّيَادَةَ فِىْ

ہونے کا اور اپنے گناہوں سے درگذر کرنے کا اور اپنے کم و زیادہ عمل کی قبولیت کا اور

اَيَّامِىْ وَتَبْلِيْغِىْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِىْ

اپنی عمر کے دنوں میں زیادتی کا اور اپنے پہونچنے کا اس روضہ پر اور یہ کہ تو قرار دے

مِمَّنْ يُدْعٰى فَيُجِيْبُ اِلٰى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ

مجھے ان لوگوں میں سے جنھیں بلایا گیا تو اُنھوں نے لبیک کہی اُنکی اطاعت اور اُنکی

وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِىْ ذٰلِكَ قَرِيْبًا سَرِيْعًا

دوستی اور اُن کی امداد کی طرف اور دکھا تو مجھے یہ سب قریبی زمانہ میں تیزی سے

فِی عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

خیر و عافیت کے ساتھ یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے

اَعُوذُبِکَ	پھر آسمان کی طرف سر بلند کر کے کہے :-
پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے	

مِن اَن اَکُونَ مِنَ الَّذِینَ لَا یَرجُونَ اَیَّامَکَ

اس بات سے کہ ہو میں اُن لوگوں میں سے جو نا امید ہیں تیرے خاص دنوں سے

فَاَعِذنِی یَا اِلٰھِی بِرَحمَتِکَ مِن ذٰلِکَ

پس پناہ میں رکھیو ائے میرے خدا اپنی رحمت کے ساتھ

زیارت آخر روز عاشورا

اس زیارت کو مناسب ہے کہ آخر روز پڑھے کیونکہ زیارت شہدا کو شامل ہے اور تعزیت جناب رسولخدا اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام پر متضمن ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفوَۃِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے وارث آدم برگزیدۂ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے وارث نوح نبی خدا کے سلام ہو

عَلَیکَ یَا وَارِثَ اِبرَاھِیمَ خَلِیلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وارث ابراہیم خلیل خدا کے سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰ کلیم خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے وارث عیسیٰ روح اللہ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے وارث محمدؐ حبیب خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے وارث امیر المومنین حضرت علیؑ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّھِیْدِ

سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ شہید کے جو

سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ

رسول خدا کے نواسے تھے سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ الْبَشِیْرِ

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اے فرزند بشیر و

النَّذِیْرِ وَ ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

نذیر کے اور اے فرزند سردار اوصیا کے سلام ہو آپ پر

یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

فرزند فاطمہ زہرا سردار زنان عالمیان کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے

يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کے منتخب اور اس کے منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

اے وہ کہ جن کے خون کا بدلہ لینا خدا کے ذمہ ہے اور بیٹے ایسے ہی افراد کے سلام

الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

ہو آپ پر اے مظلوم جس کا قصاص باقی ہے سلام ہو آپ پر اے امام رہنما

الْهَادِی الزَّكِیُّ وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

پاک و پاکیزہ اور اُن روحوں پر جو قیام کئے ہوئے ہیں آپ کی بارگاہ میں

وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ

اور رہتی ہیں آپ کے ہمسایہ میں اور آتی ہیں آپ کے زائروں کے ساتھ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّیْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ

سلام ہو آپ پر میری جانب سے جب تک کہ میں باقی رہوں اور رات دن باقی رہیں

عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی

کیونکہ آپ کی شہادت کے سبب سے مصیبت بہت بڑی ہوئی اور رنج بہت زیادہ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِی الْمُسْلِمِيْنَ وَفِیْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ

ہوا اہل ایمان اور مسلمانوں کے حلقہ میں اور آسمان کے تمام رہنے والوں میں

۲۵۳

اَجْمَعِيْنَ وَ فِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا

اور زمین کے رہنے والوں میں نہیں ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور اُسی

اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَ

کی طرف پلٹنے والے ہیں اور خدا کے درود اور اُس کی برکتیں اور

تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اُس کے سلام آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ منتخب آبا و اجداد

وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

پر اور اُن کی اولاد پر جو رہنمائے خلق اور ہدایت یافتہ تھے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى

آپ پر اے مولا میرے اور اُن پر اور آپ کی روح پر اور اُن کی

اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ

روحوں پر اور آپ کی خاک پر اور اُن کی خاکوں پر خداوندا

لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا

پہونچا اُن تک رحمت اور خوشنودی اور آرام اور راحت کو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا

سلام آپ پر اے مولا میرے اے ابو عبد اللہ اے

ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

فرزند خاتم الانبیا کے اور فرزند سردار اوصیا کے

وَ یَا بْنَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اور اے فرزند سردار زنان عالمیان کے سلام آپ پر اے

یَا شَھِیْدُ یَا بْنَ الشَّھِیْدِ یَا اَخَا الشَّھِیْدِ یَا اَبَا

شہید بیٹے شہید کے اے بھائی شہید کے اے

الشُّھَدَآءِ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْہُ عَنِّیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ

باپ شہیدوں کے خداوندا پہونچا اُن تک میری جانب سے اسی گھڑی

وَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ وَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ

اور اسی دن اور اسی وقت اور ہر وقت میں

تَحِیَّۃً کَثِیْرَۃً وَّ سَلَامًا سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَ

بہت بہت تحفہ سلام کا سلام آپ پر اور خدا کی رحمت اور

رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ یَا بْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

اس کی برکتیں اے فرزند سردار عالمیان کے

وَ عَلَی الْمُسْتَشْھَدِیْنَ مَعَکَ سَلَامًا مُتَّصِلًا

اور اُن لوگوں پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے ایسا سلام جو متصل ہو

مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَ النَّھَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

جب تک کہ سلسلہ قائم رہے شب و روز کا سلام حسین بن علی پر

بْنِ عَلِیِّ نِ الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ

جو شہید ہیں سلام علی بن حسین پر

الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ

جو شہید ہیں سلام عباس بن امیر المومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ

پر جو شہید ہیں سلام شہیدوں پر فرزندان

وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ

امیر المومنین سے سلام شہیدوں پر

مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ

فرزندان حسن میں سے سلام شہیدوں پر فرزندان

وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ

حسین میں سے سلام شہیدوں پر فرزندان

وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ

جعفر و عقیل میں سے سلام ہر شہید ہونے والے پر

مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ان کے ساتھ مومنین میں سے خداوندا درود بھیج محمدؐ و

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ

آل محمدؐ پر اور پہونچا ان تک میری جانب سے بہت بہت سلام اور

سَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ

سلام آپ پر اے رسولؐ خدا خدا آپ کو

اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ

صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں سلام

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي

آپ پر اے فاطمہ زہرا خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند

وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

حسین کے بارے میں سلام آپ پر اے امیر المومنین

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارےمیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ

سلام آپ پر اے ابو محمد حسن خدا آپ کو

اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا

صبر عطا کرے آپ کے بھائی حسین کے بارے میں اے

مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ

میرے مولا اے ابو عبد اللہ الحسین میں خدا کا مہماں ہوں اور

ضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

آپ کا مہمان ہوں خدا کا ہمسایہ ہوں اور آپکا ہمسایہ اور ہر مہمان اور

وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ

ہمسایہ کے لئے حق مہمانی ہوتا ہے اور میری مہمانی اس وقت میں یہی ہو

خموشی اگر فکر کے سبب سے نہ ہو، گونگا ہونا ہے۔

نَسْئَلُ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَنْ یَّرْزُقَنِیْ فَکَاکَ رَ

کہ آپ خدا سے سوال کیجئے کہ وہ مجھے عطا کرے گلو خلاصی

رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّہٗ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ

آتش جہنم سے یقیناً وہ ہی دعا کا سننے والا قریب اور جواب دینے والا ہے
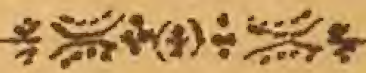
تاریخی یادداشت

یکم محرم الحرام۔ اس تاریخ حضرت سید الشہداء کی حر بن یزید ریاحی افسر لشکر کوفہ سے ملاقات ہوئی۔

۲ محرم۔ اس دن امام حسینؑ مع اہلبیت اطہار وارد دشت کربلا ہوئے۔

۶ محرم عمر بن سعد سردار لشکر ابن زیاد وارد صحرائے کربلا ہوا۔

۷ محرم۔ اس تاریخ سے نہر فرات کے اوپر پہرے بیٹھے اور حضرت سید الشہداء اور اُن کے اہل حرم پر بندش آب ہوئی۔

۸ محرم۔ اس تاریخ شمر بن ذی الجوشن قاتل حضرت سید الشہداء وارد کربلا ہوا۔

۹ محرم۔ اس تاریخ فوجوں نے محاصرہ کر لیا تھا اور گفتگوئے مصالحت قطع ہو گئی

۱۰ محرم۔ یہ عاشور کا دن ہے۔ اس دن فرزند رسول امام ہمام حسین بن علیؑ اپنے انصار و اعزا کے ساتھ سرزمین کربلا پر شہید ہوئے۔

۱۱ محرم۔ آج سراپردگیان عصمت کو عمر سعد کے حکم سے سرہائے شہداء کے ساتھ کوفہ روانہ کیا گیا

۲۵ محرم اور بقولے ۱۸ محرم ۹۴ھ میں امام زین العابدینؑ نے وفات پائی

۲۸ محرم سنہ ۲۱۸ھ میں امام محمد تقیؑ معتصم عباسی کے طلب کرنے پر روانہ بغداد ہوئے

۲۵۹

اہم وقائع تاریخی	اردی بہشت ۱۳۴۸ش	اپریل ۱۹۶۹ء	صفر ۱۳۸۹ھ	ایام
	۵	۹	۱	دوشنبہ
	۶	۱۰	۲	سہ شنبہ
	۷	۱۱	۳	چہارشنبہ
	۸	۱۲	۴	پنجشنبہ
	۹	۱۳	۵	جمعہ
	۱۰	۱۴	۶	شنبہ
ولادت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۱۱	۱۵	۷	یکشنبہ
	۱۲	۱۶	۸	دوشنبہ
	۱۳	۱۷	۹	سہ شنبہ
	۱۴	۱۸	۱۰	چہارشنبہ
	۱۵	۱۹	۱۱	پنجشنبہ
	۱۶	۲۰	۱۲	جمعہ
	۱۷	۲۱	۱۳	شنبہ
	۱۸	۲۲	۱۴	یکشنبہ
	۱۹	۲۳	۱۵	دوشنبہ

ایام	صفر ۱۳۵۵ھ	[illegible]	اردی بہشت ۱۳۱۵	اہم وقائع تاریخی
سہ شنبہ	۱۶	۲۴	۲۰	
چہارشنبہ	۱۷	۲۵	۲۱	وفات امام رضا علیہ السلام
پنجشنبہ	۱۸	۲۶	۲۲	رحلت علّامہ سید حامد حسین صاحب
جمعہ	۱۹	۲۷	۲۳	
شنبہ	۲۰	۲۸	۲۴	ارتحال شیخ جعفر شوستری
یکشنبہ	۲۱	۲۹	۲۵	
دوشنبہ	۲۲	۳۰	۲۶	
سہ شنبہ	۲۳	۳۱	۲۷	
چہارشنبہ	۲۴	[illegible]	۲۸	
پنجشنبہ	۲۵	۲	۲۹	
جمعہ	۲۶	۳	۳۰	
شنبہ	۲۷	۴	۳۱	
یکشنبہ	۲۸	۵	خرداد	وفات امام حسن علیہ السلام
دوشنبہ	۲۹	۶	۲	
سہ شنبہ	۳۰	۷	۳	

اعمال ماہ صفر

یہ مہینہ نحوست میں مشہور ہے۔ کیونکہ موافق قول علمائے شیعہ اس ماہ میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات واقع ہوئی۔ اور یہ حرمت والے مہینوں میں سے تیسرا مہینہ ہے جس میں قتال کی ممانعت ہے اور چونکہ کافروں نے اس مہینہ میں جنگ کی ابتدا کی اس لئے اس کو نحس شمار کیا۔ لیکن شیعوں کی حدیثوں میں کوئی ایسی چیز نظر سے نہیں گذری جو اس ماہ کی نحوست پر دلالت کرے۔

سید ابن طاؤس رض نے روایت کی ہے کہ اس ماہ کی ہر تاریخ کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز بجالائے۔ رکعت اوّل میں سورہ حمد کے بعد سورہ انّا فتحنا اور رکعت دوم میں سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ کہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ

خداوندا رحمت بھیج محمد و آل محمد پر ۔ خداوندا لعنت

اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

کر ابو سفیان کی اولاد پر ۔ مغفرت طلب کرتا ہوں میں خدا سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

اسی ماہ کی بیسویں کو حضرت سید الشہدا کا چہلم مشہور ہے۔ اور کتب معتبرہ میں

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں ۵۱ رکعت نماز ہائے فریضہ و نافلہ شب و روز بجا لانا اور زیارت اربعین پڑھنا اور داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور سجدہ شکر میں پیشانی کو خاک پر رکھنا اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز میں کہنا۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بیسویں ماہ صفر کو اس وقت جبکہ سورج بلند ہو زیارت حضرت امام حسین کی پڑھو اور کہو

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ

سلام دوست خدا اور اس کے محبوب پر سلام

عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ

خلیل خدا اور اس کے منتخب پر سلام برگزیدہ خدا

اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

اور فرزند برگزیدہ خدا پر سلام مظلوم

الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ

و شہید حسین پر سلام گرفتار مصیبت اور

وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَشْہَدُ اَنَّہٗ

کشتۂ گریہ پر خداوندا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ وہ

وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ

تیرے دوست ہیں اور تیرے دوست کے فرزند اور تیرے برگزیدہ ہیں اور تیرے

الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ

برگزیدہ کے فرزند وہ کامیاب ہوئے ہیں تیری جانب سے عزت کے ساتھ اور تونے

حَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ

اُن کو بزرگ قرار دیا ہے شہادت کے ساتھ اور عطا کی ہے اُن کو سعادت اور سرکشیدگی

وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ قَائِدًا مِنَ

اور مخصوص کیا ہے اُن کو پاکیزہ پیدائش کے ساتھ اور قرار دیا ہے اُن کو ایک سردار

الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ

سرداروں میں سے اور ایک ہمارا رہنما رہنماؤں میں سے اور ایک مجاہد مجاہدین میں سے اور عطا کی ہیں

مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى

اُن کو میراثیں انبیاء کی اور قرار دیا ہے اُن کو حجت اپنے مخلوقات

خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ

پر اوصیاء میں سے پس اُنھوں نے عذر ختم کیا دعوت دینے میں

وَمَنَحَ النُّصْحَ لِلْبَلَاءِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

اور خیر خواہی صرف کی آزمائش کے موقع پر اور دیدی اپنی جان تیرے

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ

راستہ میں تاکہ نکالیں تیرے بندوں کو جہالت اور گمراہی کی حیرت سے

۲۶۴

الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا

اور اُن کے خلاف ایکا کیا ان لوگوں نے جو دنیا کے فریب میں

وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى آخِرَتَهُ

مبتلا تھے اور جنھوں نے بیچا تھا اپنے نصیبہ کو معمولی اور پست قیمت پر اور فروخت

بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ

کیا تھا اپنی آخرت کو گھٹیا قیمت پر اور سرکشی کی اور اپنی خواہشوں کے گڑھے

هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ

میں گرے اور تجھے ناراض کیا اور تیرے نبی کو ناراض کیا اور اطاعت

مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ

کی تیرے بندوں میں سے مخالف اور منافق اور گنہگار لوگوں کی جو

الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ

آتش جہنم کے مستحق تھے پس ان بزرگوار نے جہاد کیا

فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ

اُن لوگوں سے صبر کرتے ہوئے اور تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے یہاں تک کہ بہہ گیا

دَمُهُ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ

تیری اطاعت میں اُن کا خون اور برباد کی گئی اُن کی حرمت خدا وندا پس لعنت کر اُن

لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ

لوگوں پر شدید لعنت اور سزا دے اُنھیں دردناک سزا سلام

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے فرزند رسول خدا — سلام آپ پر اے

ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ

فرزند سردار اوصیاء — میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَّمَضَيْتَ

امانتدار اور اسکے امانتدار کے فرزند ہیں زندگی گذاری آپ نے نیک بختی کے ساتھ اور

حَمِيْدًا وَّمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا

گذر گئے قابل تعریف صورت میں اور وفات پائی آپ نے مظلوم اور شہید ہونیکی حالت میں

وَاَشْهَدُ اَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا پورا کریگا آپکے لئے جو اس نے آپ سے وعدہ کیا

وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

ہے اور ہلاک کریگا اُن لوگوں کو جو آپکا ساتھ نہ دیں اور سزا دیگا اُن لوگوں کو

قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ

جنھوں نے آپ کو قتل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پورا کیا خدا کے عہد کو

وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَتّٰى اَتَاكَ

اور جہاد کیا خدا کے راستہ میں یہاں تک کہ آئی آپ کو موت

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ

پس لعنت کرے خدا اُن لوگوں پر جنھوں نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اُن لوگوں پر جنھوں نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا تو وہ

فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ

اس پر راضی ہوا خداوندا میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو کہ میں دوست ہوں اس شخص

لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ

کا جو ان بزرگواروں کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اُس کا جو ان کو دشمن رکھے

وَاُمِّيْ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ تھے

نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ

نور تھے یعنی بلند صلبوں اور پاک پاکیزہ

الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

شکموں میں آپ کو نہیں نجس کیا جاہلیت کے گناہوں نے اپنی نجاستوں سے

وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ

اور نہیں پہنائے آپ کو تاریکیوں نے اپنے کپڑے اور

اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں میں سے اور مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ

کے ارکان میں سے اور مومنین کے لئے جائے پناہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

اقتضائے عقل کی رہنما ہے بس جو صاحب علم ہو صاحب عقل ہے۔

اِنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ

آپ پیشوا نیک، متقی پسندیدہ پاکیزہ رہنما

الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ

اور ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی

مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى

اولاد میں سے ہیں پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون

وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا

اور ریسمان مستحکم اور حجۃ اہل دنیا پر

وَاَشْهَدُ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا

بِشَرَائِعِ دِيْنِیْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ

ہوں اپنے مذہبی شریعت کے احکام اور اپنے عمل کے آخری نتائج کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل

سِلْمٌ وَاَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِیْ

کے ساتھ ملا ہوا اور میرا معاملہ آپ کے معاملات کے ساتھ وابستہ اور میری مدد آپ کے

لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ

لیے مہیا ہے یہاں تک کہ خدا آپ لوگوں کو اجازت دے پس میں آپ ہی کے ساتھ آپ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

ہی کے ساتھ ہوں گا نہ آپ کے دشمن کے ساتھ رحمتیں خدا کی آپ لوگوں پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ

اور آپ کی روحوں اور جسموں اور لاشوں پر

وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ

اور آپ میں سے جو حاضر ہو اور جو غائب ہو اور جو ظاہر ہو اور جو مخفی ہو سب پر

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

قبول کر تا اے پروردگار تمام جہانوں کے

بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ بر لائیگا اور لکھا ہے کہ زیارت آخر روز عاشورا چہلم کے روز پڑھے تو مناسب ہے۔

اور علمائے امامیہ میں مشہور ہی کہ ۲۸ صفر کو وفات حضرت سید الانبیا واقع ہوئی۔ اور شیخ طوسیؒ وغیرہ نے بیان کیا ہی کہ امام حسن علیہ السلام کی شہادت بھی اسی تاریخ کو ہوئی لہذا ان دونوں بزرگوار کی تعزیت کے مراسم بجالانا اور نزدیک و دور سے ان کی زیارت مناسب ہے۔

نیز عوام بلکہ خواص میں بھی آخر چہار شنبہ ماہ صفر کا نحوست میں مشہور ہی حالانکہ عامہ و خاصہ کی معتبر کتابوں میں اس کی نحوست کی کوئی وجہ نظر سے نہیں گذری تاہم صدقہ دینا اور دعاؤں میں مشغول رہنا مناسب ہے

مَنْ جَارَ فِی مُلْکِہٖ تَمَنَّی النَّاسُ ھَلَاکَہٗ

تاریخی یادداشت

یکم صفر۔ اس دن سر اطہر امام حسین علیہ السلام وارد دمشق ہوا

۳ ر ؍ ۔ سنہ ۶۴ھ میں مسلم بن عقبہ نے خانہ کعبہ میں آگ لگائی اور غلاف کعبہ جل گیا۔

۷ صفر۔ سنہ ۱۲۸ھ میں امام موسیٰ کاظمؑ متولد ہوئے۔

۱۷ صفر۔ سنہ ۲۰۳ھ میں امام رضاؑ نے شہادت پائی۔

۲۰ صفر۔ اس تاریخ سنہ ۶۲ھ میں ایک سال قید رہنے کے بعد امام زین العابدینؑ مع اہل حرم قید سے رہا ہو کر وارد زمین کربلا ہوئے

۲۳ صفر۔ سلطنت بنی عباس کی بنیاد پڑی اور سفاح خلیفہ ہوا۔

۲۸ صفر۔ امام حسنؑ نے زہر دغا سے شہادت پائی۔

جو اپنے ملک پر ستم کرتا ہے اس کی رعایا اس کی موت کی دعائیں کرتی ہے

ایام	ربیع الاول ۱۳۵۴ھ	[illegible]	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
چہارشنبہ	۱	۸	۴	ہجرت نبی ص
پنجشنبہ	۲	۹	۵	وفات حضرت بسول ص
جمعہ	۳	۱۰	۶	
شنبہ	۴	۱۱	۷	
یکشنبہ	۵	۱۲	۸	
دوشنبہ	۶	۱۳	۹	
سہ شنبہ	۷	۱۴	۱۰	
چہارشنبہ	۸	۱۵	۱۱	وفات امام حسن عسکری علیہ السلام
پنجشنبہ	۹	۱۶	۱۲	عید الزہرا
جمعہ	۱۰	۱۷	۱۳	
شنبہ	۱۱	۱۸	۱۴	
یکشنبہ	۱۲	۱۹	۱۵	ورود جناب رسالتمآب در مدینہ
دوشنبہ	۱۳	۲۰	۱۶	
سہ شنبہ	۱۴	۲۱	۱۷	ہلاکت یزید بن معاویہ
چہارشنبہ	۱۵	۲۲	۱۸	

ایام	ربیع الاول ۹۵ھ	اپریل ۷۵ء	فروردین ۵۴	اہم وقائع تاریخی
پنجشنبہ	۱۶	۲۳	۱۹	
جمعہ	۱۷	۲۴	۲۰	ولادت حضرت رسولؐ و امام جعفر صادق ع
شنبہ	۱۸	۲۵	۲۱	
یکشنبہ	۱۹	۲۶	۲۲	
دوشنبہ	۲۰	۲۷	۲۳	
سہ شنبہ	۲۱	۲۸	۲۴	
چہارشنبہ	۲۲	۲۹	۲۵	
پنجشنبہ	۲۳	۳۰	۲۶	
جمعہ	۲۴	مئی	۲۷	
شنبہ	۲۵	۲	۲۸	ارتحال سید مرتضیٰ علم الہدیٰ
یکشنبہ	۲۶	۳	۲۹	
دوشنبہ	۲۷	۴	۳۱	
سہ شنبہ	۲۸	۵	تیر	
چہارشنبہ	۲۹	۶	۲	

ساتویں امام

اسم مبارک موسیٰ بن جعفر۔ آپ کاظم کے لقب سے مشہور ہوئے اس لئے کہ آپ غصہ کو بہت ضبط کرتے تھے اور کسی کو اُس کی کسی زیادتی کا بدلہ نہیں دیتے تھے۔ ۷ صفر ۱۲۸ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کے بعد فرائض امامت کے ذمہ دار ہوئے۔

آپ عبادت علم اور سخاوت میں اپنے زمانہ میں سب سے بہتر تھے اور تعلیم شریعت میں برابر مصروف رہتے تھے۔

ہارون رشید بادشاہ نے آپ کو قید کیا۔ آخری عمر تمام زندان میں بسر ہوئی اور آخر قید خانہ ہی میں ۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ہارون رشید کے زہر سے شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۵ سال تھی۔

(اسلامی عقائد)

قصیدہ

در مدح امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

(از جناب مولانا سید اکبر مہدی صاحب سلیم جرولی)

کثرت انوار سے باطن درخشان ہو گیا
خانۂ دل یوسف کنعاں کا زنداں ہو گیا

رشکِ سینا حجرۂ تاریکِ زنداں ہو گیا
ایک شمع نور سے ہر سو چراغاں ہو گیا

خوگرِ ضبط و تحمل کاظمِ غیظ و غضب
اسوۂ عفو الٰہی کون انساں ہو گیا

شام زنداں صبح صادق بنکے روشن ہو گئی
فاطمہ کا چاند رشکِ مہر تاباں ہو گیا

خوف حق میں آنکھ سے جو اشک کا قطرہ گرا
نار دوزخ کے بجھانے کو وہ طوفاں ہو گیا

جو در زنداں پہ آیا پاسبانی کے لئے
دیکھکر طول عبادت شہ کی حیراں ہو گیا

شوق میں ہر منزل دشوار آساں ہو گئی

ایک ایک سجدہ میں شہ کے ختم قرآں ہوگیا

طول سجدہ سے اسیری کی شبیں کوتاہ تھیں

مختصر یوں قصہ شام غریباں ہوگیا

حجرۂ زنداں میں جب پہونچی کنیز خوشجمال

دامن عفت نشاں یوسف کا داماں ہوگیا

اہل حاجت نے دیا باب الحوائج کا لقب

فیض مخفی آپ کا کتنا نمایاں ہوگیا

شہ نے السلمان منا کا دیا جب سے خطاب

دل کے سلماں آپ بھی رشک سلیماں ہوگیا

ہاتھ سے جس کو اٹھا کر دیدیا مشت غبار

ذرہ ذرہ گوہر و یاقوت و مرجاں ہوگیا

اپنے سرداروں کو شیعہ ڈھونڈھ لیں روز جزا

داغ سجدہ کا جبیں پر مہر تاباں ہوگیا

قادر مطلق کو دکھلانا تھیں اپنی قدرتیں

آپ کا ہر فعل ناممکن پہ امکاں ہوگیا

ایجادات

۱۲۰۸ء ۔ پہلا بنک اٹلی میں ایجاد ہوا
۱۲۹۳ء ۔ عینک ایجاد ہوئی
۱۳۳۰ء ۔ سورز نے بارود ایجاد کی
۱۳۹۱ء ۔ تاش ایجاد ہوا
۱۵۴۱ء ۔ بندوق تیار ہوئی
۱۵۷۷ء ۔ جیبی گھڑیاں بنیں
۱۶۰۸ء ۔ دوربین تیار ہوئی
۱۷۴۷ء ۔ برقی تار ایجاد کیا گیا ۔
۱۷۸۳ء ۔ مانٹگلفر نے غبارہ تیار کیا
۱۷۸۵ء ۔ کارٹ رائٹ کا انجن گاڑی پیٹنٹ ہوا
۱۷۸۶ء ۔ گیس کی روشنی ایجاد ہوئی
۱۷۸۷ء ۔ اون کتنے کا آلہ ایجاد ہوا
۱۸۰۲ء ۔ فوٹوگراف کی ترکیب نکالی گئی
۱۸۰۷ء ۔ اسلحہ آتشیں پیٹنٹ ہوئے
۱۸۰۸ء ۔ المونیم دھات دریافت ہوئی

۱۸۱۸ء ۔ پتھر کیس پختہ کی جانے لگیں
۱۸۳۱ء ۔ سوبیرن نے کلوروفارم ایجاد کیا
۱۸۴۰ء ۔ خطوں کے ٹکٹ جاری ہوئے
۱۸۴۷ء ۔ سینگر کی مشین پیٹنٹ ہوئی
۱۸۵۰ء ۔ جلانے کیلئے پراگین کا تیل نکالا گیا
۱۸۶۳ء ۔ لندن میں ریل جاری ہوئی
۱۸۶۸ء ۔ ڈائنامیٹ ایجاد ہوا
۱۸۷۷ء ۔ ایڈیسن کی فوٹوگرافی ایجاد ہوئی
〃 〃 ۔ ٹیلیفون ایجاد ہوا
〃 〃 ۔ مائیکروفون ایجاد ہوا
۱۸۷۸ء ۔ ایڈیسن نے برقی روشنی ایجاد کی
۱۸۸۷ء ۔ گیس لائٹ کے تجربے ہوئے
۱۸۸۸ء ۔ گرافون ایجاد ہوا
۱۸۶۰ء ۔ روشنی کی رنگتیں معلوم ہوئیں
۱۸۵۱ء ۔ لندن میں پہلی نمائش ہوئی

اعمال نوروز

منقول ہے کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں ایک سلام۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون۔ تیسری رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ قل ہو اللہ۔ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ

خداوندا درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو اوصیائے رسول اور

الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

پسندیدہ تھے اور تیرے تمام انبیاؑ و مرسلین پر

بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ

تیرے بہترین درود اور برکت عطا فرما ان کو بہترین

بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰٓی اَرْوَاحِھِمْ وَ

اپنی برکت اور درود بھیج اُن کی روحوں اور

اَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اُن کے جسموں پر خداوندا برکت عطا فرما محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا

اور آل محمد کو اور برکت عطا کر ہم کو ہمارے اس دن میں

الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ

جسے تو نے فضیلت عطا کی ہے اور بزرگ کیا ہے اور مرتبہ دیا ہے

وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَآ

اور جس کے درجہ کو بڑا کیا ہے خداوندا برکت دے مجھ کو اس میں

اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَآ اَشْکُرَ اَحَدًا

جو تو نے مجھے نعمت عطا کی ہے یہاں تک کہ نہ شکریہ ادا کروں میں کسی کا

غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَاالْجَلَالِ

سوائے تیرے اور وسعت عطا کر میرے لئے میرے رزق میں اے صاحب جلال

وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا

و بزرگی خداوندا جو کچھ مجھ سے دور ہو سو ہو مگر نہ

یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ وَمَا فَقَدْتُ

دور ہو مجھ سے تیری امداد اور تیری حفاظت اور جو کچھ میرے ہاتھ سے جائے

مِنْ شَیْءٍ فَلَا تَفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْهِ حَتّٰی

سو جائے مگر نہ میرے ہاتھ سے جائے تیری امداد اس کے خلاف یہاں تک کہ

لَا اَتَکَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَا ذَا الْجَلَالِ

نہ میں خواہ مخواہ طلب کروں اُس شے کو جس کی مجھے ضرورت نہیں اے صاحب جلالت

وَالْاِکْرَامِ

و بزرگی

روز نوروز کا معتبر عمل یہی ہے۔ اور بعض کتابوں میں یہ ہے کہ وقت تحویل یہ دعا پڑھے۔ بعض نے کہا ہے کہ ۳۶۶ تین سو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھے :-

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ

اے پلٹانے والے دلوں اور آنکھوں کے اے تدبیر کرنے والے

اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ

شب و روز کی اے گردش دینے والے برسوں اور حالتوں کے

حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

پلٹا دے ہماری حالت کو بہتر حالت کی جانب

امامیہ مشن کی ممبری قبول فرما کر

نصرت اہلبیت علیہم السلام کا فریضہ ادا کیجئے

چندۂ ممبران عمومی } کم از کم ایک روپیہ سالانہ

چندۂ ممبران خصوصی } کم از کم پانچ روپیہ سالانہ

چندۂ ممبران دوامی } پچاس روپیہ یکمشت یا پانچ روپیہ ماہانہ ایک سال تک

نوٹ ۔ ممبران عمومی کو ممبر بننے اور چندہ ادا ہونے کے بعد جو رسائل شائع ہونگے وہ نصف قیمت پر دئے جائینگے اور ممبری سے قبل کے رسائل اگر خریدنا چاہیں تو پوری قیمت لی جائیگی ۔

ممبران خصوصی کو ممبری کے بعد کے جملہ رسائل بلا طلب بلا قیمت ارسال خدمت ہونگے اور ممبری سے قبل کے رسائل نصف قیمت پر دئے جائیں گے ۔

ممبران دوامی کی خدمت میں جملہ رسائل گذشتہ و آئندہ بلا طلب بلا قیمت ارسال ہونگے مگر باقساط چندہ ادا کرنیوالوں کی خدمت میں گذشتہ رسائل کم از کم تین قسطیں وصول ہو جانے کے بعد روانہ کئے جائیں گے ۔

الداعی الی الخیر سید ابن حسن نقوی آنریری سکریٹری امامیہ مشن رجسٹرڈ لکھنؤ

اعمال ماہ ربیع الاوّل

شیخ مفیدؒ و شیخ طوسیؒ وغیرہما نے بیان کیا ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے شب اول ماہ ربیع الاوّل کو مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی اور امیر المومنینؑ نے اپنی جان آنحضرت پر فدا کرکے آپ کے بستر پر کفار کی تلواروں کے سایہ میں آرام فرمایا حق تعالیٰ نے ملائکہ کے ساتھ اُن حضرت پر مباہات کی۔ اور چونکہ حق تعالیٰ نے اُن دو مقدس جانوں کی کفار کے شر سے حفاظت کی لہذا اس روز مستحب ہے کہ اس نعمتِ عظمیٰ کے شکر کے لئے روزہ رکھیں اور زیارت حضرت رسولخدا و امیر المومنین علیہ السلام بھی مناسب ہے۔ اور اسی ماہ کی ۸ تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات واقع ہوئی اور حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیل پر فائز ہوئے پس اُن دو امام عالیمقام کی زیارت اس روز مناسب ہے۔

بنا بر قول بعض علماء اس ماہ کی نویں تاریخ کو عمر بن سعد قاتلِ سید الشہدا جہنم واصل ہوا لہذا یہ دن دوستداران اہلبیت کے لیے عید کا دن ہے اور اس ماہ کی دسویں تاریخ کو جناب رسولؐ خدا نے خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

لئے ذبح فرمایا لہذا اس مبارک تقریب کے شکریہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اور اس ماہ کی چودھویں تاریخ کو یزید پلید علیہ اللعنۃ واصل جہنم ہوا لہذا مناسب ہے کہ مومنین اس روز کو مبارک سمجھیں اور اس نعمت عظمیٰ کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔ بعض علما نے اس روز کے روزہ کو سنت سمجھا ہے۔

اس ماہ کی سترھویں تاریخ کو علمائے شیعہ میں مشہور ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ ائمہ طاہرین علیہم السلام سے مروی ہے کہ اس روز روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے۔

اس روز صاحبان حاجت کو صدقہ دیں اور مشاہد مشرفہ کی زیارت کو جائیں خصوصاً مرقد مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ضریح منور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کریں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب مشہد امیر المومنین علیہ السلام کے قریب پہونچو تو زیارت کے لئے غسل کرو اور پاکیزہ لباس پہنو اور خوشبو لو پس جب باب السلام یعنی درگاہ روضۂ مقدسہ میں پہونچو اور ضریح مقدس نمایاں ہو تو روبقبلہ کھڑے ہو کر تیس ۳۰ مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اس زیارت کو پڑھو۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَۃِ

سلام ہو خدا کے پیغمبر پر سلام ہو خدا کے

اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ

برگزیدہ پر سلام ہو خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے چراغ روشن

الْمُنِیْرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

پر اور خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں سلام ہو

عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِبَادِ اللّٰہِ

خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں اور اُس کے نیک

الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَةِ اللّٰہِ

بندوں پر سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو

الْحَافِیْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَ بِهٰذَا الضَّرِیْحِ

گھیرے ہوئے ہیں اس حرم کو اور اس ضریح کو اور پناہ گزیں

اللَّائِذِیْنَ بِہٖ پھر قبر کے نزدیک جائے اور کہے

ہیں اس قبر کے ساتھ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَاءِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے وصی اوصیاء کے سلام

عَلَیْکَ یَا عِمَادَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

آپ پر اے ستون پرہیز گاروں کے سلام آپ پر

یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ

اے دوست اولیاء کے سلام آپ پر اے سردار

الشُّھَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰیَةَ اللّٰہِ الْعُظْمٰی

شہیدوں کے سلام آپ پر اے بزرگ نشان خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَامِسَ اَھْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے پانچویں آل عبا میں سے سلام

عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْاَتْقِیَآءِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے پیشوا روشن پیشانی والوں اور پرہیزگاروں کے سلام

عَلَیْکَ یَا عِصْمَةَ الْاَوْلِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

آپ پر اے پناہ دوستوں کے سلام آپ پر

یَا زَیْنَ الْمُوَحِّدِیْنَ النُّجَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے زینت اہل توحید کے جو نجیب ہیں سلام آپ پر

یَا خَالِصَ الْاَخِلَّآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَالِدَ

اے برگزیدہ دوستوں کے سلام آپ پر اے پدر

الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ

اماموں کے جو امانتدار ہیں سلام آپ پر اے مالک

الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

حوض کوثر کے اور حامل علم اسلام کے سلام آپ پر

یَا قَسِیْمَ الْجَنَّةِ وَلَظٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اے تقسیم کرنے والے جنت اور دوزخ کے سلام آپ پر اے

مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَكَّةُ وَمِنىً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

وہ جس سے مشرف ہوا مکہ اور منیٰ سلام آپ پر

يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَهْفَ الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ

اے علوم کے دریا اور فقیروں کی پناہ سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ فِي

آپ پر اے وہ جو پیدا ہوئے کعبہ میں اور شادی ہوئی اُن کی

السَّمَآءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَآءِ وَكَانَ شُهُوْدُهَا

آسمان پر سردار زناں کے ساتھ اُس حال میں کہ اس کے گواہ ہوئے

الْمَلَآئِكَةُ السَّفَرَةُ الْاَصْفِيَآءُ اَلسَّلَامُ

فرشتے اور لکھنے والے برگزیدہ لوگ سلام آپ

عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر اے چراغ روشنی کے سلام آپ پر

يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيْلِ الْحِبَآءِ اَلسَّلَامُ

اے وہ جس کو مخصوص کیا پیغمبر نے بزرگ بخشش کے ساتھ سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ خَاتَمِ

آپ پر اے وہ جنھوں نے شب بسر کی بستر خواب پر خاتم الانبیا

الْاَنْبِيَآءِ وَوَقَاهُ بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَآءِ

کے اور حفاظت کی اپنی جان سے پیغمبر کی دشمنوں کے شر سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ

سلام آپ پر اے وہ جن کے لئے آفتاب واپس ہوا

فَسَامٰى شَمْعُوْنَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پس شمعون الصفا کے مقابل ہوئے سلام آپ پر

يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ سَفِيْنَةَ نُوْحٍ بِاسْمِهٖ

اے وہ کہ نجات دی خدا نے سفینۂ نوح کو اس کے نام اور

وَاسْمِ اَخِيْهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَاءُ حَوْلَهَا

اس کے بھائی کے نام سے اس موقع پر جب کشتی کے گرد پانی موجزن اور

وَطَمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ

بلند ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ کہ قبول کی توبہ خدا نے

بِهٖ وَبِاَخِيْهِ عَلٰى اٰدَمَ اِذْ غَوٰى اَلسَّلَامُ

جسکے اور جسکے بھائی کے واسطہ سے آدم کی جب وہ اپنے بہتر راستہ سے بھٹک گئے

عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِيْ مَنْ رَكِبَهٗ

سلام آپ پر اے کشتی نجات کہ جو شخص سوار ہوا اس پر نجات

نَجَا وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پائی اس نے اور جو پیچھے رہا اس سے تو وہ ہلاک ہوا سلام آپ پر اے

يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ الْفَلَا

وہ کہ جس نے خطاب کیا اژدہے اور گرگ بیابان سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةُ

سلام آپ پر اے امیر المومنین اور رحمت خدا

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ

کی اور برکتیں اُس کی سلام آپ پر اے حجت خدا

اللّٰهِ عَلٰى مَنْ كَفَرَ وَ اَنَابَ اَلسَّلَامُ

اُس پر جو کافر ہو اور پھر پلٹے سلام

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ ذَوِى الْاَلْبَابِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امام صاحبان عقل کے سلام

عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ

آپ پر اے کان حکمت اور فصل الخطاب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ

سلام آپ پر اے وہ جس کے پاس ہے علم قرآن

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيْزَانَ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے ترازو روز حساب کے سلام آپ

عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقَ بِالصَّوَابِ

پر اے جدا کرنے والے حکم کے اور بولنے والے صحیح طور پہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ

سلام آپ پر اے تصدق کرنے والے انگوٹھی کے

فِی الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَفَی اللّٰہُ

محراب میں سلام آپ پر اے وہ جس کے ذریعہ سے کفایت کی

الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ بِہٖ یَوْمَ الْاَحْزَابِ اَلسَّلَامُ

خدا نے مومنوں کی جنگ میں احزاب کے دن سلام

عَلَیْکَ یَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ الْوَحْدَانِیَّۃَ وَ

آپ پر اے وہ جس نے خالص کی خدا کے لئے وحدانیت اور

اَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَاتِلَ خَیْبَرَ وَ

واپس ہوا۔ سلام آپ پر اے قتل کرنیوالے مشرکان خیبر کے اور

قَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ دَعَاہُ

اور اکھاڑنے والے اُس کے دروازہ کے سلام آپ پر اے وہ جس کو طلب کیا

خَیْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِیْتِ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَاَسْلَمَ

خیرالانام نے سونے کے لئے اپنے بستر پر اور اُس نے سپرد

نَفْسَہٗ لِلْمَنِیَّۃِ وَاَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

کیا اپنا نفس کو موت کے اور قبول کیا پیغمبر کے حکم کو سلام آپ پر

یَا مَنْ لَہٗ طُوْبٰی وَحُسْنُ مَاٰبٍ وَرَحْمَۃُ

اے وہ جس کے لئے مسرت اور اچھی بازگشت ہے اور خدا کی

اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ

رحمت اور اُس کی برکتیں ہیں سلام آپ پر اے ذمہ دار

عِصْمَةِ الدِّيْنِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ

نگہبانی دین کے اور سردار سرداروں کے سلام

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے معجزات والے سلام آپ پر

يَا مَنْ نَزَلَتْ فِيْ فَضْلِهٖ سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ

اے وہ جس کی فضیلت میں نازل ہوا سورہ والعادیات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهٗ فِي

سلام آپ پر اے وہ جس کا نام لکھا ہوا ہے آسمان

السَّمَاۗءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

میں سراپردوں پر سلام آپ پر

يَا مُظْهِرَ الْعَجَاۗئِبِ وَالْاٰيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے ظاہر کرنے والے عجائب اور نشانیوں کے سلام آپ پر

يَا اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْبِرًا

اے غزوات کے سردار سلام آپ پر اے خبر دینے والے

بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَ اٰتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

گذشتہ اور آئندہ کے سلام آپ پر

يَا مُخَاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے خطاب کرنے والے گرگ بیابان کے سلام آپ پر

یَا خَاتِمَ الْحَصٰی وَ مُبَیِّنَ الْمُشْکِلَاتِ اَلسَّلَامُ

اے مہر کرنے والے سنگریزوں کے اور بیان کرنیوالے مشکلوں کے سلام

عَلَیْکَ یَا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِہٖ فِی الْوَغَا

آپ پر اے وہ کہ حیرت میں ڈال دیا ہے جسکے حملوں نے لڑائی میں

مَلٰٓئِکَۃُ السَّمٰوٰتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

فرشتوں کو آسمان کے سلام آپ پر اے وہ جسنے

نَاجَی الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَیْنَ یَدَیْ نَجْوَاہُ

راز کہا رسول سے پس صدقہ دیا اپنے راز کہنے سے

الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَالِدَ الْاَئِمَّۃِ

پہلے سلام آپ پر اے والد اماموں کے

الْبَرَرَۃِ السَّادَاتِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

جو نیک لوگ اور سردار تھے اور رحمت خدا کی اور برکتیں اس کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَالِیَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے پیرو پیغمبر مبعوث کے سلام

عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِلْمِ خَیْرِ مَوْرُوْثٍ وَ

آپ پر اے وارث اس نبی کے علم کے جو بہترین مورث تھا اور

رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

رحمت خدا کی اور اس کی برکتیں سلام آپ پر

مِنْ مَقَامِ حَتْفِهٖ

يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

اے پیشوا پرہیزگاروں کے سلام آپ پر اے فریادرس

الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ

مصیبت زدوں کے سلام آپ پر اے پناہ

الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِيْنِ

مومنوں کے سلام آپ پر اے ظاہر کرنیوالے حجتوں کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَيٰسٓ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے طٰہٰ اور یٰسٓ سلام

عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے مضبوط ریسمان خدا کے سلام آپ پر

يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهٖ بِخَاتَمِهٖ عَلَى

اے وہ جس نے صدقہ دیا نماز میں اپنی انگشتری کیساتھ مسکین پر

الْمِسْكِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ

سلام آپ پر اے ہٹانے والے پتھر کے

عَنْ فَمِ الْقَلِيْبِ وَمُظْهِرَ الْمَاۗءِ الْمَعِيْنِ

کو چاہ پر سے اور ظاہر کرنے والے آب شیریں کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ

سلام آپ پر اے چشم خدا جو دیکھنے والی ہے

وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ

اور اُس کا ہاتھ جو کشادہ ہے اور اُس کی زبان جو تعبیر کرنیوالی ہو احکام

فِي بَرِيَّتِهِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کی اُس کی تمام مخلوق میں سلام آپ پر اے

وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَمُسْتَوْدَعَ عِلْمِ

وارث علم پیغمبران کے اور امانت گاہ علم کے

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَاحِبَ لِوَاءِ

اگلے لوگوں کے اور بعد والوں کے اور لوا حمد کے مالک

الْحَمْدِ وَسَاقِيَ اَوْلِيَائِهِ مِنْ حَوْضِ

اور پلانے والے آب شیریں کے اپنے دوستوں کو حوض سے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ

خاتم النبیین کے سلام آپ پر اے بادشاہ

الدِّيْنِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَوَالِدَ

دین کے اور پیشوا روشن پیشانی والوں کے اور والد

الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

قابل تعریف اماموں کے اور رحمت خدا کی اور

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْمِ اللهِ الرَّضِيِّ

برکتیں اُس کی سلام نام پر خدا کے جو پسندیدہ ہے

وَ وَجْهِهِ الْمُضِيْءِ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ

اور اُسکے چہرہ پر جو تابندہ ہے اور اُسکے پہلو پر جو قوی ہے اور

صِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ

اُس کے راستہ پر جو سیدھا ہے سلام ہو امام پر جو

التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى

پرہیزگار مخلص اور برگزیدہ ہے سلام ہو چمکتے ہوئے

الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ

ستارے پر سلام ہو امام

اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

ابوالحسن علی پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی

اَلسَّلَامُ عَلَى اِمَامِ الْهُدٰى وَ مِصْبَاحِ

سلام ہو امام ہدایت اور تاریکی کے چراغ

الدُّجٰى وَ عَلَمِ التُّقٰى وَ مَنَارِ الْهُدٰى

اور پرہیزگاری کے ستون منارہ ہدایت

وَ ذِي النُّهٰى وَ كَهْفِ الْوَرٰى وَ الْعُرْوَةِ

اور صاحب دانائی اور پناہ خلائق ہے اور ریسمان مستحکم

الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ رَحْمَةُ

اور اہل دنیا کے مقابلہ میں حجت خدا پر اور رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

خدا کی اور برکتیں اُس کی سلام ہو نور پر نوروں کے

وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

اور حجت پر خدائے بزرگ کے اور والد پر ائمۂ اطہار کے

وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ

اور تقسیم کرنیوالے پر جنت اور دوزخ کے جو خبر دینے والا ہے آثار کی

الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ الشِّيْعَةِ

ہلاک کرنیوالا ہے کفار کا رہائی دینے والا ہے مخلص شیعوں کا

الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ اَلسَّلَامُ

بڑے بڑے گناہوں سے سلام

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ

ہو اس پر جو مخصوص ہے خاتون طاہرہ سے جو پرہیزگار ہے بیٹی

الْمُخْتَارِ الْمَوْلُوْدِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْاَسْتَارِ

رسول مختار کی اور جو پیدا ہوا پردوں والے مکان (کعبہ) میں

الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ

اور تزویج کیا گیا آسمان میں خاتون طاہرہ

الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْاَطْهَارِ وَرَحْمَةُ

و نیک بخت پسندیدہ دختر اطہار سے اور رحمت

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ

خدا کی اور برکتیں اُس کی سلام ہو خبر بزرگ پر

الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ

جس کے بارے میں لوگ اختلاف رکھتے ہیں اور اُس پر پیش کئے جائینگے

وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللهِ

اور اُس کے بارے میں پوچھا جائیگا سلام ہو نور خدا پر جو روشن تر

الْاَنْوَرِ وَضِيَائِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةِ

ہے اور اُس کی روشنی درخشاں ہے اور رحمت

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ

خدا کی اور برکتیں اُس کی سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کے

وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللهِ وَخَاصَّتَهُ اَشْهَدُ

اور حجت اُس کے اور مخصوص اُسکے اور برگزیدہ اُسکے میں گواہی

يَا وَلِيَّ اللهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ

دیتا ہوں اے ولی خدا کے جہاد کیا آپ نے راہ میں خدا کی

حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللهِ

جو حق ہے اُس کے جہاد کا اور پیروی کی آپنے پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور حلال کیا آپنے حلال خدا کو

وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَشَرَعْتَ اَحْكَامَهٗ

اور حرام کیا حرام خدا کو اور ظاہر کیا اُس کے احکام کو

وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

اور قائم کی نماز اور دی زکوٰۃ اور حکم دیا

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ

نیک کام کا اور ممانعت کی برے کام سے اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا

راہ خدا میں صبر کرتے ہوئے اور خیر خواہی کرنے سے اور کوشش کرتے ہوئے

عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

اور خدا سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے اور اجر عظیم کی یہاں تک کہ آپ کو اجل آئی

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَاَزَالَكَ

پس خدا لعنت کرے اُس پر جس نے باز رکھا آپ کو آپ کے حق سے اور ہٹایا آپ کو

عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ

آپ کے مقام سے اور خدا لعنت کرے اُس پر جس کو یہ خبر ہوئی اور وہ

فَرَضِيَ بِهٖ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَ

خوش ہوا اس سے گواہ کرتا ہوں میں خدا کو اور اُسکے فرشتوں کو اور

اَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ وَالٍ لِمَنْ وَالَاكَ

اُس کے انبیاء و مرسلین کو اس پر کہ میں دوست رکھتا ہوں اُسکو جو دوست رکھتا ہے آپ کو

وَعَادٍ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور دشمن رکھتا ہوں اسکو جو دشمن رکھتا ہے آپکو سلام ہو آپ پر اور رحمت خدا اور برکتیں اس کی

پھر ضریح مبارک سے لپٹ کر اُس کو بوسہ دو اور کہو

اَشْھَدُ اَنَّکَ تَسْمَعُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً

کَلَامِیْ وَتَشْھَدُ مَقَامِیْ وَاَشْھَدُ لَکَ یَا

آپ سنتے ہیں میرا کلام اور دیکھتے ہیں میری جگہ اور گواہی دیتا ہوں آپ کے لئے

وَلِیَّ اللّٰہِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ یَا مَوْلَایَ

اے ولی اللہ پہونچانے میں حکم خدا کے اور ادا کرنے میں اے میرے مولا

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اِنَّ

اے حجت خدا اے امین خدا اے دوست خدا یقیناً

بَیْنِیْ وَبَیْنَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ

میرے اور خدا کے درمیان بہت سے گناہ ہیں جنہوں نے میری پشت کو گرانبار

ظَھْرِیْ وَمَنَعَتْنِیْ مِنَ الرُّقَادِ وَذِکْرُھَا

کردیا ہے اور جن کی وجہ سے میرا خواب حرام ہے اور یاد اُن گناہوں کی

یُقَلْقِلُ اَحْشَآئِیْ وَقَدْ ھَرَبْتُ اِلَی اللّٰہِ

مضطرب کرتی ہے میرے دل کو اور میں بھاگا ہوں خدائے عزوجل

عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَیْکَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ عَلٰی

کی جانب اور آپ کی جانب پس واسطہ اُس کا جس نے امین کیا ہے آپکو

سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

اپنے راز پہ اور قرار دیا آپ کو نگہبان کاموں کا اپنی مخلوق کے اور قریب کیا آپ کی

بِطَاعَتِهِ وَمُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى

طاعت کو اپنی طاعت سے اور آپ کی دوستی کو اپنی دوستی سے آپ ہوں میرے خدا کی

اللّٰهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَعَلَى الدَّهْرِ

بارگاہ میں شفاعت کرنیوالے اور آتش جہنم سے پناہ دینے والے

ظَهِيرًا پھر قبر سے لپٹ کر اُس کا بوسہ لو اور کہو

اور زمانہ میں مددگار

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ

اے ولی خدا اے حجت خدا اے دروازہ خدا کی بخشش کے

وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَ

آپ کا دوست اور زائر اور پناہ لینے والا آپ کی قبر سے اور

النَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي

اُترنے والا آپ کے آستانہ پہ اور اُتارنے والا اپنے بار کو آپ کے

جِوَارِكَ يَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لَهُ إِلَى اللّٰهِ

سایہ میں آپ سے سوال کرتا ہے یہ کہ آپ شفاعت کیجئے اُس کی خدا کی

فِي قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَنُجْحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا

بارگاہ میں اُس کی حاجت پوری ہونے میں اور اُس کے مطالب روا کرنے میں دنیا میں

وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِيْمَ

اور آخرت میں اس میں شک نہیں کہ آپ کی خدا کے نزدیک قدر و منزلت بلند ہے

وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ

اور شفاعت مقبول ہے پس قرار دیجیے مجھ کو اے میرے مولا ان لوگوں

مِنْ هَمِّكَ وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ

میں سے جنکی آپکو فکر ہے اور داخل کیجیے مجھ کو اپنے گروہ میں اور سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ آدَمَ وَنُوْحٍ وَ

آپ پر اور آپ کے دونوں ہمخواب آدم اور نوح پر اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَ

سلام آپ پر اور آپ کے دونوں فرزند حسن اور

الْحُسَيْنِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ

حسین پر اور پاک اماموں پر آپ کی اولاد میں سے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں

پھر خضوع و خشوع کے ساتھ جو حاجت ہو خدا سے طلب کرو۔

جو شخص دور سے پڑھنا چاہے اُس کو چاہیے کہ اس حرم اور حضرت امیر المومنین کی ضریح کا قصد کرے اور زیارت و دعا متصل ایک دوسرے کے ساتھ پڑھے۔

مَنْ عَرَفَ النَّاسَ لَمْ يَعْتَمِدْ عَلَيْهِمْ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کی ولادت باسعادت ۱۷ ربیع الاول سنہ عام الفیل کو ہوئی۔ آپ حضرت ابراہیم کے بیٹے اسمعیل کی نسل سے عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف کے فرزند تھے اور سرزمین مکہ میں آمنہ بنت وہب کے بطن سے پیدا ہوئے۔

آپ کے آباؤ اجداد ہر زمانہ میں خدا پرست اور موحد رہے اور حضرت ابراہیم کے دین وسنت کے پابند اور محافظ تھے۔

حضرت اپنی ابتدائی عمر سے برابر بہترین اخلاق وآداب کا نمونہ رہے اور آپ کی پاکبازی اور امانت داری کا سکہ ہر شخص کے دل پر قائم ہو گیا اور کبھی آپ پر غلط گوئی اور خطا کاری کا الزام قائم نہیں ہو سکا یہاں تک کہ آپکا لقب ہو گیا "صادق وامین"

حضرت کے پاس چالیس برس کی عمر میں نبوت کے اظہار کا پیغام آیا اور آپ کو پیغمبر مقرر کیا گیا۔

حضرت کی زبانی خدا کی طرف سے اصلاح خلق کے لئے ایک مکمل قانون دنیا تک پہونچایا گیا جس کا نام ہے "شریعت اسلام"

جو لوگوں کو اچھی طرح پہچانتا ہے ان پر بھروسا نہیں کرتا

آپ اس کے احکام کی تبلیغ خدا کی ہدایت کے مطابق اپنی عمر کے تمام حصوں میں مختلف اوقات میں کرتے رہے اور کوئی شعبہ زندگی کا نظر انداز نہیں کیا۔

حضرت نے دعوائے نبوت کے ثبوت میں حسب ضرورت بہت سے معجزات پیش کئے جو سابق انبیاء کے معجزات کی طرح اُس وقت کے لوگوں کے لئے آپ کی نبوت کا یقین دلانے کے لئے کافی تھے۔

آپ کا سب سے بڑا معجزہ جو دنیا کے سامنے ہمیشہ باقی ہے وہ قرآن مجید ہے۔ یہ اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے بھی معجزہ تھا اس لئے کہ اُس کی فصاحت و بلاغت انسانی طاقت سے بالاتر تسلیم کی گئی اور کسی کو مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی۔ اور اب بھی معجزہ ہے اور ہمیشہ معجزہ رہیگا۔

آپ کی وفات ۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ اور بقولے ۲۸ صفر کو ہوئی۔ آپ کی عمر ۶۳ سال کی تھی۔

ماخوذ از رسالہ" (اسلامی عقائد)

قصیدہ

در ولادت جناب ختمی مرتبتؐ

(نتیجۂ فکر عالیجناب محمد محسن صاحب ایم اے بی ٹی لکھنوی)

سبو ہو ساقیا جانم فدا خاک خراساں کا

نجف کا جام ہو بادہ ہو سامرہ کی دوکاں کا

وہ بادہ جس کی نکہت سے ہوئی آراستہ جنت

وہ بادہ جس کی طلعت میں بھرا ہے نور عرفاں کا

ہوا ہے خشک ساوہ اور قصور شام جلتے ہیں

ملا خاک مذلت میں حشم کسریٰ کے دیواں کا

صدا اللہ اکبر کی جو گونجی سارے عالم میں

جہاں کفر نقشہ بن گیا شہر خموشاں کا

شمیم لطف تیری جب سے پھیلی باغ عالم میں

کسی کے سر میں اب سودا نہیں زلف پریشاں کا

ترے فیض قدم نے خاک کو یہ مرتبہ بخشا

کہ اس کے سامنے سر خم ہوا گردوں گرداں کا

ابو القاسم شفیع روز محشر مالک کوثر

مدار او اجن کی چشم لطف ہی بیمار عصیاں کا

مبارک تجھ کو اے توحید حامی تیرا آبھونچا
مبارک تجھ کو اے اسلام جلوہ دین کے سلطان کا

ثبوت فخر آدم معجزہ شق القمر کا ہے
زمیں سے آسماں تک حکم یوں چلتا ہو انساں کا

حقیقت میں حبیب کبریا ہیں نقطۂ اوّل
ملا ہے کُنْتُ کَنْزًا سے پتہ اس سرّ نہاں کا

ترے ہی حسن کا پرتو نمایاں تھا حقیقت میں
اسی جلوہ سے شہرہ آج تک ہے ماہ کنعاں کا

ہوائے عشق کا تیرے یہ اک ادنیٰ کرشمہ تھا
کہ یوں موج ہوا پہ حکم جاری تھا سلیماں کا

صلہ تیری محبت کا خلیل اللہ نے پایا
بنایا آتش نمرود کو تختہ گلستاں کا

حبیب کبریا اور کبریا میں فصل اتنا تھا
حجاب اک بیچ میں حائل تھا وہ بھی شوق رماں کا

ہوئی برہان قُلْ فَاْتُوْا سے کچھ ایسی زباں بندی
کہ جس سے مٹ گیا غرّہ عرب کے ہر سخنداں کا

یہی دل مرکز اسرار وحدت ہے حقیقت میں
یہی سینہ ہے حافظ مخزن اسرار پنہاں کا

بنا کر حسن کا پتلا پنہایا خلعت رحمت
پئے حفظ نظر پھر چادر تطہیر سے ڈھانکا

وہ چادر ہل اتیٰ اور انما کی بیل ہے جس پہ
ستارہ ہائے بسم اللہ کے نقطہ کا ہے ٹانکا

قبا الفقر فخری کی ہے زیب جسم نورانی
قناعت کی حنا ہاتھوں میں غازہ رخ پہ عرفاں کا

الم نشرح لک صدرک کے معنی ہو گئے ظاہر
سر منبر ہوا جلوہ شہنشاہ رسولاں کا

کبھی قول علیؑ یا بھاسے بر سر منبر
کبھی من کنت مولیٰ ہے سبق تیرے دبستاں کا

گنہگاران امت کی شفاعت کیلئے حق نے
پھریرے ہیں لوار الحمد کے دامن تر اٹھانکا

علی دوش نبی پر ہیں نمایاں جبین کعبہ میں
خدا کے گھر میں منظر دیکھنا قرآں پہ قرآں کا

چھٹے امام

اسم مبارک جعفر بن محمد۔ آپ حضرت امام محمد باقرؑ کے فرزند اور جانشین تھے اور صادقؑ کے نام سے مشہور تھے۔

۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ میں پیدا ہوئے آپ نے اپنے والد بزرگوار کے بعد بالکل اُن ہی کی طرح علم کے دریا بہائے۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد چار ہزار سے زیادہ تھی۔ ممالک اسلامی میں دور دور سے لوگ آپ سے علم حاصل کرنے کے لئے آتے تھے۔

امام ابو حنیفہ بھی آپ کے شاگرد تھے۔ مگر آپ کی تعلیم پر قائم نہیں رہے بلکہ خود ایجادیں کرنا شروع کیں۔ اس وجہ سے آپ اُن سے ناراض تھے۔

۱۵ شوال ۱۴۸ھ میں ۶۵ برس کی عمر میں منصور دوانقی کی کوشش سے آپ بھی زہر سے شہید کئے گئے۔

(اسلامی عقائد)
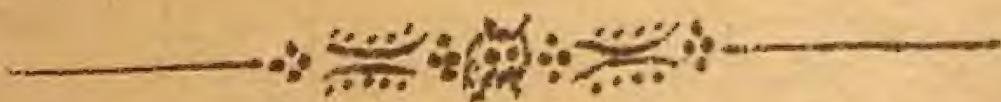
قصیدہ در شان امام جعفر صادق علیہ السلام

(از جناب مولانا اکبر مہدی صاحب سلیم جرولی)

کوئی ہادی ہو نہ جب تک ختم حجت کیلئے
ظلم ہے تعذیب کی تکلیف خلقت کے لئے

تھا کلام اللہ ناکافی ہدایت کے لئے
کوئی صادق چاہیئے اس کی صداقت کیلئے

آئے ختم المرسلین تبلیغ دیں کے واسطے
کون تھا بعد آپ کے حفظ شریعت کے لئے

ہر زمانہ میں کوئی کرتا رہے تصدیق حق
شاہد عادل کی حاجت ہے شہادت کیلئے

آیۂ قرآں تھی مبہم اور حدیثیں مشتبہ
آئے صادق انکشاف راز قدرت کیلئے

کر دیا تعلیم قانون اصول جعفری
منتظم درکار تھا تنظیم ملت کے لئے

عہد صادق میں در معنیٔ قرآں مل گئے
سچے موتی چاہیئے تھے دیں کی زینت کے لئے

صبح کاذب تھی اگر عباسیوں کی سلطنت
صبح صادق جلوہ گر تھی رفع ظلمت کے لئے

طاعت معبود سے ہوتی نہ تھی سیری کبھی
کم تھیں راتیں آپ کے طول عبادت کے لئے

مانگنے والوں کو دنیا کی عطا عقبیٰ بھی دی
دولت کونین حاضر تھی سخاوت کے لئے

سترہ ماہ ربیع الاولیں روز سعید
عید مولود نبی پائی ولادت کے لئے

ایک شب میں ہو گئے دو ماہ کامل جلوہ گر
اک نبوت کے لئے اور اک امامت کے لئے

ہے کہاں ممکن ادا ہو حق مدحت اے سلیم
نظم ہو یا نثر حاضر ہو نہیں خدمت کے لئے

تاریخی یادداشت

یکم ربیع الاول ۔ اس تاریخ بعثت کے تیرھویں سال روز پنجشنبہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی

۲ ربیع الاول ۔ اس تاریخ سنہ ۱۱ھ میں بنا بر تحقیق جناب رسالتمآب ص کی وفات ہے ۔

۴ ربیع الاول ۔ اس تاریخ رسول اللہ غار سے نکل کر مدینہ روانہ ہوئے

۸ ربیع الاول ۔ اس تاریخ سنہ ۲۶۰ھ میں امام حسن عسکری ع کی وفات ہوئی ۔

۹ ربیع الاول ۔ یہ روز عید الزہرا ہے بعض علماء کے قول کے مطابق اس تاریخ عمر بن سعد ہلاک ہوا ۔

۱۰ ربیع الاول ۔ اس تاریخ سنہ ۸ عام الفیل میں جناب عبد المطلب نے رحلت فرمائی ۔

اسی تاریخ جب کہ رسالتمآب کی عمر ۲۵ سال کی تھی حضرت کا عقد جناب خدیجۃ الکبریٰ کے ساتھ ہوا ۔

۱۱ ربیع الاول۔ اس تاریخ بوقت زوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ منورہ ہوئے۔

۱۲ ربیع الاوّل۔ اس تاریخ سنہ ۱۳۲ھ میں دولت بنی مروان بالکلیہ زائل ہوئی۔

اسی تاریخ میں دولت بنی امیہ کا زوال ہوا۔

۱۵ ربیع الاول۔ اس تاریخ سنہ ۶۴ھ میں یزید ہلاک ہوا۔

۱۶ ربیع الاول۔ اس تاریخ سنہ ۶۶ھ میں مختار رحمۃ اللہ علیہ نے خروج کیا۔

۱۷ ربیع الاول۔ اس تاریخ سنہ ۱ عام الفیل میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی۔
اسی تاریخ سنہ ۸۳ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام متولد ہوئے۔

جو اپنی محبوب چیز تک پہنچ جائے اُس کو مکروہ چیز کا بھی امیدوار رہنا چاہئے

داراً هانت علی ربها فخلط حلالها بحرامها وخیرها بشرها وحلوها بمرها

اہم وقایع تاریخی	فارسی	عیسوی	ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ	ایام
	۳	۷	۱	پنجشنبہ
	۴	۸	۲	جمعہ
	۵	۹	۳	شنبہ
دلیسہ تاج العلما سید علی محمد صاحب	۶	۱۰	۴	یکشنبہ
	۷	۱۱	۵	دوشنبہ
	۸	۱۲	۶	سہ شنبہ
	۹	۱۳	۷	چہارشنبہ
دلیسہ جناب قدوۃ العلما سید آقا حسن صاحب	۱۰	۱۴	۸	پنجشنبہ
	۱۱	۱۵	۹	جمعہ
ولادت حضرت امام حسن عسکری ع	۱۲	۱۶	۱۰	شنبہ
	۱۳	۱۷	۱۱	یکشنبہ
	۱۴	۱۸	۱۲	دوشنبہ
	۱۵	۱۹	۱۳	سہ شنبہ
	۱۶	۲۰	۱۴	چہارشنبہ
	۱۷	۲۱	۱۵	پنجشنبہ

یہ کام جانے پیدا کرنیوالے کے نزدیک نا چیز کیونکہ حلال ہیں حرام خیر میں شر اور شیرینی میں تلخی ملی ہوئی ہے

اہم وقائع تاریخی	[illegible] ایرانی	مئی ۳۷ء	ربیع الثانی [illegible]	ایام
	۱۸	۲۲	۱۶	جمعہ
	۱۹	۲۳	۱۷	شنبہ
	۲۰	۲۴	۱۸	یکشنبہ
	۲۱	۲۵	۱۹	دوشنبہ
	۲۲	۲۶	۲۰	سہ شنبہ
	۲۳	۲۷	۲۱	چہارشنبہ
	۲۴	۲۸	۲۲	پنجشنبہ
	۲۵	۲۹	۲۳	جمعہ
	۲۶	۳۰	۲۴	شنبہ
	۲۷	۳۱	۲۵	یکشنبہ
	۲۸	جون	۲۶	دوشنبہ
	۲۹	۲	۲۷	سہ شنبہ
	۳۰	۳	۲۸	چہارشنبہ
	۳۱	۴	۲۹	پنجشنبہ
	امرداد	۵	۳۰	جمعہ

۳۰

ایسا برتاؤ کرو جو سود مند ہو لوگوں سے دوستی کرو اور خندہ روئی سے پیش آؤ تاکہ ان کے

من حفر بئرا لاخيه وقع فيه

اعمال ماہ ربیع الثانی

سید ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ اس ماہ کی پہلی تاریخ مستحب ہے کہ یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُ كُلِّ حَيٍّ

خداوندا تو معبود ہے ہر چیز کا اور خالق ہے ہر ذی روح کا

وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

اور مالک ہے ہر چیز کا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ سے (تیری) ریسمان محکم

وَالْغَايَةِ وَالْمُنْتَهٰى وَبِمَا خَالَفْتَ بِهٖ بَيْنَ

اور تیرے مقرر کردہ) منزل و مقصد کے اور اس تفرقہ کے جو تونے قرار دیا ہے درمیان

الْاَنْوَارِ وَالظُّلُمَاتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَ

روشنیوں اور تاریکیوں اور جنت اور دوزخ اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ

دنیا اور آخرت کے اور تیرے بزرگ ناموں کے

فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَاٰتَمِّ اَسْمَآئِكَ

ذریعہ سے جو لوح محفوظ میں ہیں اور ان تیرے اسماء کے ذریعہ سے جو

بخواہے دوست کے لئے کنواں کھودے گا خود اس میں گرے گا

فِی التَّوْرٰىةِ نُبْلًا وَاَظْهَرَ اَسْمَائِكَ فِی الزَّبُوْرِ

توریت میں سب سے زیادہ بلند ہیں اور ظاہر ترین نام تیرے زبور میں ہیں

عِزًّا وَّاَجَلَّ اَسْمَائِكَ فِی الْاِنْجِیْلِ قَدْرًا

عزت کے لحاظ سے اور بزرگ تر نام تیرے انجیل میں قدر و منزلت کی رو سے

وَاَرْفَعَ اَسْمَائِكَ فِی الْقُرْاٰنِ ذِکْرًا وَّاَعْظَمَ اَسْمَائِكَ

اور بلند تر نام تیرے ہیں قرآن میں از روئے ذکر کے اور بزرگ تر نام تیرے

فِی الْکُتُبِ الْمُنْزَلَةِ وَاَفْضَلِهَا وَاَسَرَّ اَسْمَائِكَ فِیْ

نازل شدہ کتابوں میں اور سب میں افضل اور پوشیدہ تر نام تیرے جو خود

نَفْسِكَ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ

تجھ میں ہیں جس کے مانند کوئی چیز نہیں اور سوال کرتا ہوں واسطے سے

قُدْرَتِكَ وَبِالْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَمَا حَمَلَ

تیری عزت اور قدرت کے اور واسطے سے تیرے بزرگ عرش کے اور جو کچھ اٹھائے

وَبِالْکُرْسِیِّ الْکَرِیْمِ وَمَا وَسِعَ اَنْ تُصَلِّیَ

ہوئے ہے اور گرامیقدر کرسی اور جس کی وہ سمائی رکھتی ہے یہ کہ درود بھیجے تو

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتُتِیْحَ لِیْ مِنْ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مقرر فرما میرے لئے اپنے

عِنْدِكَ فَرَجَكَ الْقَرِیْبَ الْعَظِیْمَ الْاَعْظَمَ

پاس سے اپنی کشائش کو جو نزدیک اور بزرگ بزرگتر ہے

اَللّٰهُمَّ اَتْمِمْ اِحْسَانَكَ الْقَدِيْمَ الْاَقْدَمَ

خداوندا اتمام کر اپنے احسان کو مجھ پر جو قدیم اور قدیم تر ہے

وَتَابِعْ اِلَیَّ مَعْرُوْفَكَ الدَّائِمَ الْاَدْوَمَ

اور برابر جاری رکھ مجھ پر اپنی نعمت کو جو دائم اور انتہائی دائمی ہے

وَاَنْعِشْنِیْ بِعِزِّ جَلَالِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ

اور بلند کر مجھ کو اپنی بزرگ عزت کے ساتھ جو بلند اور بلند تر ہے

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارا خدا خدائے واحد ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جو رحمٰن اور رحیم ہے وہ خدا کہ جس کے سوا نہیں ہے کوئی معبود برحق

الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اور وہ زندہ اور ہمیشہ قائم ہے نہ وہ اونگھتا ہے نہ اس کو نیند آتی ہے

الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

الٓمّٓ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا جو زندہ اور قائم و دائم ہے

هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ

وہ وہ ہے جو صورت بناتا ہے تمہاری رحموں میں جیسی چاہتا ہے

يَشَآءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ جو غالب اور صاحب حکمت ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

گواہی دی اللہ نے یہ کہ بیشک کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے اُس کے اور

وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

گواہی دی فرشتوں اور صاحبان علم در انحالیکہ وہ خدا قائم ہے عدل پر نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ جو غالب اور صاحب حکمت ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی خدا سوا اُس کے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

وہ جمع کریگا تم کو قیامت کے روز جس میں کوئی شک نہیں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ

وہی اللہ ہے تمہارا پروردگار نہیں ہے کوئی معبود سوا اُسکے پیدا کرنیوالا

كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز کا پس عبادت کرو اُس کی وہی ہر چیز کا نگہبان

وَكِيْلٌ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

ہے پیروی کرو اُس کی جو وحی کی گئی تم پر تمہارے رب کی جانب سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ

نہیں ہے کوئی معبود بجز اُس کے اور روگردانی کرو مشرکین سے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

(اے رسول) کہدو کہ اے لوگو بیشک میں رسول ہوں خدا کا تم سب

جَمِیۡعَاِ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

کی جانب (اُس خدا کا) جس کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمینوں کی

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ

نہیں ہے کوئی خدا سوائے اُس کے وہ زندہ کرتا ہے اور مردہ کرتا ہے پس ایمان لاؤ

وَ رَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ

خدا اور اُس کے رسول نبیؐ امّی پر جو ایمان لاتا ہے خدا اور

وَ کَلِمٰتِہٖ وَ اتَّبِعُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا

اُس کے کلمات پر۔ اور پیروی کرو اُس کی تاکہ تم ہدایت پاؤ اور لوگ مامور نہیں

اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡۤا اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ

ہوئے لیکن اس پر کہ عبادت کریں خدائے واحد کی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

سُبۡحٰنَہٗ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ

پاک ہے وہ اس سے کہ مشرکین اُس کا شریک قرار دیتے ہیں پس اگر لوگ روگردانی

حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ

کریں تو کہو کہ کافی ہے میرے لئے اللہ۔ نہیں ہے کوئی خدا بجز اُس کے بھروسا کیا میں نے

وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ

اُسی پر اور وہ رب ہے عرش عظیم کا جس وقت فرعون کو پہونچ گیا

الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیۡۤ

غرق ہو غرقاب اُس نے کہا میں ایمان لایا کہ یقیناً نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

جو شخص تیری بے سبب تعریف کریگا وہ اس بات کا بھی سزاوار ہے کہ تمھاری بے سبب برائی بھی کرے

آمَنَتْ بِهِ بَنُوا إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں بھی ہوں مسلمانوں میں سے

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کہدو وہ میرا پروردگار ہی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اُس پر میں نے

وَإِلَيْهِ مَتَابِ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ

توکل کیا اور اُسی کی جانب ہے میری بازگشت نازل کرتا ہے وہ فرشتوں کو روح کیساتھ

مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ

اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے یہ کہ

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ وَإِنْ

ڈراؤ بندوں کو کہ بیشک نہیں کوئی معبود بجز میرے پس ڈرو اور اگر

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى اللَّهُ

ظاہر لبظاہر اور بلند آواز سے کہو پس یقیناً وہ جانتا ہے راز اور اُس سے پوشیدہ تر بات کو

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَأَنَا

اللہ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا اُس کے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور میں نے

اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ إِنَّنِي أَنَا

منتخب کیا تجھ کو پس سن اُس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے اسمیں شک نہیں کہ میں

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود بجز میرے پس عبادت کر میری اور درست بجالا نماز کو

لِذِكْرِي إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

میری یاد کے لئے بس تمھارا خدا وہی اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

سوا گھیرے ہوئے ہے ہر شئے کو بلحاظ علم کے اور ہم نے نہیں بھیجا قبل تمھارے

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا

کسی پیغمبر کو مگر یہ کہ وحی کی اُس پر یہ کہ یقیناً نہیں ہے کوئی معبود بجز میرے

فَاعْبُدُونِ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

لہذا عبادت کرو میری اور یاد کرو صاحب ماہی (یونس) کو جس وقت کہ وہ گئے غضبناک

فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ

پس گمان کیا کہ ہم اُن پر سختی نہ کریں گے پس ندا کی تاریکیوں میں

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

یہ کہ نہیں ہے کوئی خدا مگر تو اور پاک ہے تیری ذات یقیناً میں تھا

مِنَ الظَّالِمِينَ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ظالموں میں سے پس بلند ہے اللہ وہ بادشاہ برحق

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللّٰهُ

نہیں ہے کوئی معبود بجز اُس کے اور وہ مالک ہے عرش بزرگ کا اللہ کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَهُوَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اُس کے وہ مالک ہے عرش بزرگ کا اور وہ

آمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں بھی ہوں مسلمانوں میں سے

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کہدو وہ میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اُس پر میں نے

وَاِلَيْهِ مَتَابِ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ

توکل کیا اور اُسی کی جانب ہے میری بازگشت نازل کرتا ہے وہ فرشتوں کو روح کیساتھ

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے یہ کہ

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ وَاِنْ

ڈراؤ بندوں کو کہ بیشک نہیں کوئی معبود بجز میرے پس ڈرو اور اگر

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ

ظاہر بظاہر اور بلند آواز سے کہو پس یقیناً وہ جانتا ہے راز اور اُس سے پوشیدہ تر بات کو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَاَنَا

اللہ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا اُس کے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور میں نے

اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى اِنَّنِيْٓ اَنَا

منتخب کیا تجھ کو پس سُن اُس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے اسمیں شک نہیں کہ میں

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

اللہ ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود بجز میرے پس عبادت کر میری اور درست بجالا نماز کو

لِذِكْرِيْ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میری یاد کے لئے بس تمہارا خدا وہی اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

سوا گھیرے ہوئے ہے ہر شئے کو بلحاظ علم کے اور ہم نے نہیں بھیجا قبل تمہارے

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

کسی پیغمبر کو مگر یہ کہ وحی کی اس پر یہ کہ یقیناً نہیں ہے کوئی معبود بجز میرے

فَاعْبُدُوْنِ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

لہذا عبادت کرو میری اور یاد کرو صاحب ماہی (یونس) کو جس وقت کہ وہ گئے غضبناک

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

پس گمان کیا کہ ہم ان پر سختی نہ کریں گے پس ندا کی تاریکیوں میں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

یہ کہ نہیں ہے کوئی خدا مگر تو اور پاک ہے تیری ذات یقیناً میں تھا

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ظالموں میں سے پس بلند ہے اللہ وہ بادشاہ برحق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُ

نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے اور وہ مالک ہے عرش بزرگ کا اللہ کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَهُوَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے وہ مالک ہے عرش بزرگ کا اور وہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی خدا اسکے سوا اُس کے لئے تمام تعریف ہے آغاز اور انجام میں

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اور اسی کے لئے حکم ہے اور اُسی کی طرف پلٹیں گے اور نہ پکارو اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ

کسی اور خدا کو نہیں ہے کوئی خدا سوا اُس کے ہر چیز فنا ہونے والی ہے

اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يَا

بجز اُس کی ذات کے اُسی کے لئے ہے حکم اور اُسی کی جانب بازگشت ہوگی اے

اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ

لوگو یاد کرو نعمت کو خدا کی جو تم پر ہوئی ہے کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

کوئی پیدا کرنے والا ہے بجز اللہ کے جو روزی دیتا ہو تم کو آسمان

وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

اور زمین میں سے نہیں ہے کوئی معبود بجز اُس کے پس کہاں بہکے جاتے ہو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ ہے خدا تمہارا اُس کے لئے ہے بادشاہی نہیں ہے کوئی معبود سوائے

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

اُس کے تو کہاں تم پلٹے جاتے ہو وہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنیوالا ہے

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ذُوالطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ

اور سخت عذاب کرنیوالا ہے اور صاحب بزرگی ہے نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ اُسی کی

الْمَصِيْرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

جانب بازگشت ہو وہ ہے اللہ تمہارا پروردگار پیدا کرنیوالا ہر چیز کا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

نہیں ہے کوئی خدا بجز اُس کے پس کہاں بہکتے ہو وہ ہے خدا تمہارا

رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ هُوَ الْحَيُّ

پروردگار پس بابرکت ہے اللہ پروردگار تمام جہانوں کا وہ زندہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے پس پکارو اُس کو خالص کرتے ہوئے اُس کے لئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

اطاعت کو تمام تعریف ہے اللہ کے لئے جو پالنے والا ہے جہانوں کا اور مالک ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُوْقِنِيْنَ

اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اگر تم صاحب یقین ہو

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت طاری کرتا ہے اور وہی

اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَاءَتْهُمْ

پروردگار ہے تمہارا اور تمہارے گذشتہ آباؤاجداد کا پس کیا عذر ہے اُن کے لئے جب اُن کے پاس آئی

ذِكْرُبِهِمْ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

یاد دہانی پس جانو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور آمرزش

لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللّٰهُ

طلب کرو اپنے گناہ کیلئے اور مومنین اور مومنات کے لئے وہ ہی اللہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کہ نہیں ہی کوئی معبود بجز اس کے وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہی بڑا رحم والا اور بہت رحم کرنے والا وہ اللہ ہے کہ نہیں ہی کوئی خدا بجز اس کے

هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

وہ ہے بادشاہ نہایت پاک مقدس (نقائص سے) سالم اماں دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

بےخوف کرنیوالا غالب صاحب عظمت بہت بڑا پاک ہے اللہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ

اس سے جسے لوگ شریک کرتے ہیں اللہ نہیں ہے کوئی خدا بجز اس کے اور خدا پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بھروسا کرنا چاہئے مومنوں کو ۔ خداوندا میں سوال کرتا ہوں

عَفْوًا لَيْسَ بَعْدَهٗ عُقُوْبَةٌ وَرِضًا لَيْسَ بَعْدَهٗ

تجھ سے معافی کا کہ بعد اس کے کوئی عذاب نہ ہو اور خوشنودی کا کہ بعد اس کے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا تو

وَهَّابُ الْخَيْرِ فَهَبْ لِيْ شَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ وَ

بڑا عطا کرنیوالا ہے بھلائی کا پس عطا فرما مجھ کو شوق اپنی ملاقات کا اور

اِشْفَاقًا مِنْ عَذَابِكَ وَحَيَاءً مِنْكَ وَتَوْقِيْرًا

خوف اپنے عذاب کا اور شرم اپنے سے اور بزرگداشت

وَاِجْلَالًا حَتّٰى يَوْجَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَلْبِيْ وَيَقْشَعِرَّ

اور عزت کا احساس یہاں تک کہ ڈرے اس سے میرا دل اور کانپے

مِنْهُ جِلْدِيْ وَيَتَجَافٰى لَهُ جَنْبِيْ وَتَدْمَعَ مِنْهُ

اُس سے میری کھال اور بستر خواب تک نہ پہونچے اُسکے سبب سے میرا پہلو اور آنسو بہائے

عَيْنِيْ وَلَا اَخْلُوْ مِنْ ذِكْرِكَ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ

میری آنکھ اور خالی نہ ہوں تیری یاد سے اپنی رات میں اور اپنے دن میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُثْنِيْ عَلَيْكَ

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا میں یقیناً تیری ثنا کرتا ہوں

وَمَا عَسٰى اَنْ يَبْلُغَ مَدْحِيْ وَثَنَائِيْ مَعَ قِلَّةِ

اور کس حد تک بھلا پہونچ سکتا ہے میرا مدح کرنا اور ثنا کرنا باوجود میرے

عَمَلِيْ وَقِصَرِ رَاْيِيْ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ

کمی عمل کے اور بسبب میری کوتاہی رائے کے اور تو خالق ہے اور میں مخلوق

وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ

اور تو مالک ہے اور میں مملوک اور تو پروردگار ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَ

اور میں بندہ ہوں اور تو غالب ہے اور میں ذلیل ہوں اور

اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

تو قوی ہے اور میں ضعیف ہوں اور تو غنی ہے اور

اَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ وَ

میں فقیر ہوں اور تو عطا کرنیوالا ہے اور میں طلب کرنیوالا ہوں اور

اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَنَا خَلْقٌ اَمُوْتُ

تو وہ زندہ ہے جس کو موت نہیں اور میں ایسا مخلوق ہوں جو مرنیوالا ہے

فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ فِيْ

پس بخش دے مجھ کو اور رحم فرما مجھ پر اور عطا فرما مجھ کو جو میں نے سوال کیا ہے میری

دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ

دنیا اور آخرت سے اور درگذر کر مجھ سے اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

مومنین اور مومنات سے اور مسلمین اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مسلمات سے جو زندہ ہیں ان سے اور جو مر گئے ہیں ان سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

خداوندا درود بھیج محمدؐ اپنے بندے اور رسول

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

اور نبی اور اپنے برگزیدہ اور منتخب کئے ہوئے پر اپنی مخلوق

خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَكَرِّمْ

میں سے خداوندا بلند فرما اُن کے درجہ کو اور بزرگ کر

مَقَامَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ

اُن کے مقام کو اور عظیم قرار دے اُن کے ثواب کو اور ظاہر کر اُن کی حجت کو

وَاَظْهِرْ عُذْرَهٗ وَعَظِّمْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ

اور آشکار کر اُن کے عذر کو اور عظیم کر اُن کے نور کو اور پائیدار کر

كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ اُمَّتَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗ

اُن کی بزرگی کو اور ملحق کر اُن سے اُن کی اُمت اور اُن کی اولاد کو

وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا

اور ٹھنڈا کر اُن کی آنکھ کو خداوندا قرار دے محمدؐ کو

اَكْرَمَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَاَعْظَمَهُمْ مَنْزِلَةً

سب پیغمبروں سے زیادہ گرامی تابعین کے لحاظ سے اور اُن میں سب سے زیادہ بلند مرتبہ

وَاَشْرَفَهُمْ كَرَامَةً وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً

اور سب سے زیادہ عزت دار بزرگی کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ بلند درجہ کے لحاظ سے

مِنَ النَّحْلِ بِالتَّلَوُّجِ اِسْتَغْنٰی عَنِ التَّصْرِیْحِ

وَاَفْسَحِهِمْ فِی الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ

اور ان میں سب سے زیادہ کشادہ جنت میں منزل کر اعطا خداوندا پہونچا

مُحَمَّدًا دَرَجَةَ الْوَسِیْلَةِ وَشَرِّفْ بُنْیَانَهٗ

محمدؐ کو درجہ پر وسیلہ کے اور عزت دے بنیاد کو اُن کی

وَعَظِّمْ نُوْرَهٗ وَبُرْهَانَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ

اور عظیم فرما نور اُن کا اور دلیل اُن کی اور قبول کر شفاعت اُن کی

فِیْ اُمَّتِهٖ وَتَقَبَّلْ صَلٰوةَ اُمَّتِهٖ عَلَیْهِ

حق میں اُن کی اُمت کے اور قبول کر درود اُن کی امت کا اُن کا حق میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ

خداوندا درود بھیج محمدؐ پر جیسا کہ اُنھوں نے تبلیغ کی تیرے

وَتَلَا اٰیَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَجَاهَدَ

پیغاموں کی اور تلاوت کی تیرے آیات کی اور خیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور جہاد

فِیْ سَبِیْلِكَ حَتّٰی اَتَاهُ الْیَقِیْنُ اَللّٰهُمَّ

کیا تیری راہ میں یہاں تک کہ آئی اُن کو موت خداوندا

زِدْ مُحَمَّدًا مَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا وَمَعَ

زیادہ کر محمدؐ کے لئے ہر شرف کے ساتھ شرف اور ہر فضل کے ساتھ اور

كُلِّ فَضْلٍ فَضْلًا وَمَعَ كُلِّ كَرَامَةٍ كَرَامَةً

زیادہ فضل اور ہر بزرگی کے ساتھ اور زیادہ بزرگی

جس کو اشارہ کافی ہوتا ہے وہ تشریح سے بے نیاز ہوتا ہے

وَمَعَ كُلِّ سَعَادَةٍ سَعَادَةً حَتّٰى تَجْعَلَ مُحَمَّدًا

اور ہر سعادت کے ساتھ اور زیادہ سعادت یہاں تک کہ قرار دے محمدؐ کو

فِي الشَّرَفِ الْاَعْلٰى مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ

مرتبہ بلند میں بلند درجوں میں سے خداوندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَهِّلْ لِيْ

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور آسان کر میرے لئے

مَحَبَّتِيْ وَبَلِّغْنِيْ اُمْنِيَّتِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ

میری محبت کو اور پہونچا مجھ کو میری آرزو تک اور وسعت دے مجھ پر میری روزی

رِزْقِيْ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ

کو اور برطرف کر مجھ سے میرے قرضہ کو اور دفع کر مجھ سے میرے غم کو

وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اِرَادَتِيْ وَ

اور رنج اور تکلیف کو اور آسان کر میرے لئے میرے ارادہ کو اور

اَوْصِلْنِيْ اِلٰى بُغْيَتِيْ سَرِيْعًا عَاجِلًا يَا اَرْحَمَ

اور پہونچا مجھ کو میری حاجت تک نہایت جلد اور بلا تاخیر اے رحم کرنیوالوں

الرَّاحِمِيْنَ

میں سب سے زیادہ رحیم

اس ماہ کی دسویں تاریخ کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت ہے لہذا اس روز آنحضرت کی زیارت اور تعلیم اعمال خیر کرنا مناسب ہے اور روزہ رکھنا مستحب ہے۔

گیارھویں امام

اسم مبارک حسن بن علی بن محمدؑ۔ عسکری اور ہادی کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ میں متولد ہوئے اور گیارھویں برس کی عمر میں اپنے والد کے ساتھ سامرہ میں آ کر نظر بندی کے عالم میں قیام کیا اپنے والد کے بعد امام خلق ہوئے اور خاموشی کے ساتھ عبادت و تعلیم شریعت میں بسر کرتے رہے۔ آخر آپ کو معتمد باللہ عباسی کی طرف سے زہر دیا گیا اور ۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ میں ۲۸ برس کی عمر میں شہادت پائی۔

قصیدہ

در ولادت حامیٔ دینِ پیمبری یادگار نسلِ حیدری

امام حسن عسکری علیہ السلام

(نتیجہ فکر جناب مولانا اکبر مہدی صاحب سلیم جرولی دام ظلہ)

جلد لا ساقی صراحی میں شراب احمری — چل گیا محفل میں دورِ بادۂ مدحت گری

بچ رہی ہو گر غدیرِ خم سے کچھ بھی ساقیا — لا ملا کر بادۂ احمر میں آبِ کوثری

وہ مئے صافی پلا جو دُرد سے بالکل ہو پاک — قلبِ مومن جس طرح بغض و کدورت سے بری

ہے تمسک ساقیٔ کوثر سے مجھ کو دے وہ مے — حبِ حیدر جس کا پیمانہ ہو ظرف مشتری

دور یوں چلتا رہے ساقی برابر روز و شب — جس طرح چکر میں رہتا ہے چرخِ چنبری

ہاتھ میں ساغر ہو اور جنبش سے گرتی ہو شراب — دیکھتا ہو تو مجھے اور میں تری عشوہ گری

صحنِ گلشن میں ہے جھرمٹ میکشوں کا ساقیا — وجد میں ہیں آج سارے شیعیانِ حیدری

آج کی شب وہ امام و مقتدا پیدا ہوا — جن سے پائی ارضِ سامرہ نے کیا کیا برتری

آج آیا دہر میں وہ ہادیٔ دینِ الٰہ — خضرِ رہبر کو ہے جس سے امیدِ رہبری

ہو بہو صورت میں اور سیرت میں محبوبِ خدا — شان و شوکت میں مجسم یادگارِ حیدری

لحن تھا وہ لحنِ حسن لیتی اگر داؤد بھی — تا قیامت پھر نہ کرتے دعویٔ نغمہ گری

گو لباسِ کہنہ رہتا تھا ہمیشہ زیبِ تن — پر عطا کرتے تھے مسکینوں کو دیبا و زری

پاؤں میں نعلین بوسیدہ رہی گو عمر بھر ‏ بوسے قدموں کے مگر لیتی تھی تاج خسروی

جان زہرا یادگار شبر و شبیر ہیں ‏ نور چشم مرتضیٰ لخت دل پیغمبری

مجتبیٰ حسن بھی اور حسین بھی تھے جو دونوں لقب ‏ نام نامی تو حسن ہے اور لقب ہے عسکری

ماں تو ہیں ام ولد اور باپ حضرت نقی ‏ پاک ہے نسل پدر طاہر ہے نسل مادری

حق نے وہ بیٹا دیا جس پر امامت ختم ہے

جانشیں خود دسواں اماموں کے جناب عسکری

تاریخی یادداشت ماہ ربیع الثانی

اسی تاریخ سنہ ھ میں سلیمان بن صرد خزاعی نے بغرض انتقام خون امام حسین خروج کیا

اسی تاریخ سنہ [illegible] متوکل عباسی ہلاک ہوا۔

۱ - اسی تاریخ سنہ ۱۴۵ھ میں منصور دوانقی نے بغداد کو آباد کیا۔ اسی تاریخ سنہ ۱۲۵ھ میں ہشام بن عبدالملک ہلاک ہوا۔

۱۰ - اسی تاریخ سنہ ۲۳۲ھ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

۱۱ - اسی تاریخ سنہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء کو روس نے روضۂ امام رضا علیہ السلام پر گولہ باری کی مگر تھوڑی ہی عرصہ کے بعد قدرت نے اس کا انتقام لیا اور ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۱۷ء روز پنجشنبہ مطابق ۲۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۳۵ھ کو نکولس ثانی زار روس انتہائی ذلت کے ساتھ تخت سے اتارا گیا اور ۲۰ شوال سنہ ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۱۸ء کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

۲۰ - اسی تاریخ سنہ ۳۶ھ میں جنگ جمل کے بعد بصرہ فتح ہوا اور جناب امیرؑ نے مظفر و منصور مراجعت فرمائی۔

اہم وقائع تاریخی	[illegible]	جون [illegible]	[illegible]	ایام
	۲	۶	۱	شنبہ
	۳	۷	۲	یکشنبہ
	۴	۸	۳	دوشنبہ
	۵	۹	۴	سہ شنبہ
	۶	۱۰	۵	چہارشنبہ
	۷	۱۱	۶	پنجشنبہ
	۸	۱۲	۷	جمعہ
	۹	۱۳	۸	شنبہ
ارتحال شہید اول	۱۰	۱۴	۹	یکشنبہ
	۱۱	۱۵	۱۰	دوشنبہ
	۱۲	۱۶	۱۱	سہ شنبہ
ارتحال آقائے صدر مرحوم	۱۳	۱۷	۱۲	چہارشنبہ
	۱۴	۱۸	۱۳	پنجشنبہ
	۱۵	۱۹	۱۴	جمعہ
	۱۶	۲۰	۱۵	شنبہ

اندھا ہونا نابینائی دل سے بہتر ہے

ایّام	جمادی الاولی	جون	[illegible]	اہم وقائع تاریخی
یکشنبہ	۱۶	۲۱	۱۷	
دوشنبہ	۱۷	۲۲	۱۸	
سہ شنبہ	۱۸	۲۳	۱۹	
چہارشنبہ	۱۹	۲۴	۲۰	
پنجشنبہ	۲۰	۲۵	۲۱	ارتحال جناب سید ابراہیم صاحب قبلہ
جمعہ	۲۱	۲۶	۲۲	
شنبہ	۲۲	۲۷	۲۳	
یکشنبہ	۲۳	۲۸	۲۴	
دوشنبہ	۲۴	۲۹	۲۵	
سہ شنبہ	۲۵	۳۰	۲۶	
چہارشنبہ	۲۶	جولائی	۲۷	
پنجشنبہ	۲۷	۲	۲۸	
جمعہ	۲۸	۳	۲۹	
شنبہ	۲۹	۴	۳۰	

اعمال ماہ جمادی الاولیٰ

سید ابن طاؤس رضؒ نے بعض کتب معتبرہ سے نقل کیا ہے کہ اس مہینہ کی پہلی تاریخ مستحب ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خداوندا تو اللہ ہے اور تو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا ہی

وَاَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ

اور تو بادشاہ ہے نہایت پاک اور تو صاحب سلامتی ہے

الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُھَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَ

اور امان دینے والا اور تو بیخوف کرنیوالا ہے اور تو غالب ہے اور

اَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ

تو بزرگ ہی اور تو بزرگی والا ہے اور تو پیدا کرنیوالا ہے

وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ

اور تو خلق کرنیوالا ہے اور تو صورت بنانیوالا ہی اور تو غالب و

الْحَکِیْمُ وَاَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ

صاحب حکمت ہی اور تو اول و آخر ظاہر و

وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى اَسْئَلُكَ

اور باطن ہے تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا رَبِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ

اے میرے مالک ان ناموں کے واسطے سے اور تیرے سب

اَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ناموں کے واسطے سے کہ درود بھیجے تو محمدؐ اور

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰتِنَا اللّٰهُمَّ فِي الدُّنْيَا

آل محمد پر اور عطا کر ہم کو خداوندا دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّاخْتِمْ

بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور خاتمہ کر

لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِكَ وَ

ہمارا نیک بختی اور اپنے راستہ میں شہید ہونے کے ساتھ اور

عَرِّفْنَا بَرَكَةَ شَهْرِنَا هٰذَا وَيُمْنَهٗ

شناسا کر ہم کو برکت سے اس مہینہ کی اور بہتری سے اس کی

وَارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهٗ

اور عطا کر ہم کو نیکی اس کی اور دور کر ہم سے برائی اس کی

وَاجْعَلْنَا فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَقِنَا

اور قرار دے ہم کو اس میں کامیاب لوگوں میں اور بچا ہم کو

بِرَحۡمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

اپنی رحمت کے ساتھ عذاب جہنم سے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ	اُس کے بعد یہ آیات پڑھے
یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے	

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ

تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا تعریف اللہ کے لئے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور قرار دیا تاریکی

وَالنُّوۡرَ ثُمَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ

اور روشنی کو پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں اپنے پروردگار کا دوسروں کو مقابل

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی

وہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے پھر ایک مدت مقرر

اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ

کی اور ایک مدت معین ہے اُس کے نزدیک پھر بھی تم لوگ

تَمۡتَرُوۡنَ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی

شک کرتے ہو اور وہ اللہ ہے آسمانوں میں اور زمین

الۡاَرۡضِ یَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَیَعۡلَمُ

میں جانتا ہے تمہاری پوشیدہ اور تمہاری آشکارا بات کو اور جانتا ہے

مَا تَكْسِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى

اُسے جو تم لوگ حاصل کرو تعریف اللہ کے لئے جس نے اُتاری اپنے

عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا

بندہ پر کتاب اور نہیں قرار دیا اس کتاب میں کوئی عیب

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ

بالکل درست کتاب تاکہ وہ ڈرائیں سخت عذاب سے خدا کی جانب سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

تعریف اللہ کے لئے جس کے قبضہ میں ہے وہ جو آسمانوں میں ہو اور وہ

مَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ

جو زمین میں ہے اور اُسی کے لئے تعریف ہے آخرت میں

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ

اور وہ حکمت والا باخبر ہے تعریف اللہ کے لئے جو پیدا کرنے والا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

آسمانوں اور زمین کا قرار دینے والا ہے فرشتوں کو

رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَ

اپنا فرستادہ پروبال کے ساتھ دو اور تین اور

رُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ

چار زیادہ کرتا ہے پیدائش میں جو چاہتا ہے بیشک اللہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ

ہر بات پر قادر ہے جس کا دروازہ کھولے اللہ لوگوں کے لئے

مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ

رحمت سے تو کوئی اس کا روکنے والا نہیں اور جو وہ روکے اس کا

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

کوئی جاری کرنے والا نہیں اس کے بعد اور وہ غالب اور

الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا

صاحب حکمت ہے تعریف اللہ کے لئے جس نے ہماری ہدایت کی

لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰىنَا

اس کی طرف اور نہ تھے ہم ہدایت پانے والے اگر اللہ ہماری ہدایت

اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلْحَمْدُ

نہ کرتا بیشک آئے پیغمبر ہمارے پروردگار کے حق کے ساتھ تعریف

لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ

اللہ کے لئے جس نے عطا کئے مجھ کو کبرسنی میں اسمٰعیل اور

وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ

اسحٰق اور یقیناً میرا پروردگار ضرور سننے والا ہے دعا کا تعریف اللہ

لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کے لئے بلکہ اکثر لوگوں میں سے نہیں جانتے ہیں تعریف اللہ کے لئے

الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَلْحَمْدُ

جس نے نجات دی ہم کو ظالم لوگوں سے تعریف اللہ

لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ

کے لئے جس نے ہم کو فضیلت دی بہت سے اپنے صاحب ایمان

الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ

بندوں پر تعریف اللہ کے لئے عنقریب دکھائیگا وہ تمھیں اپنی نشانیاں

فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

تو تم انھیں پہچانو گے اور نہیں ہے تمھارا پروردگار غافل تمھارے اعمال سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا

تعریف اللہ کے لئے جس نے دور کیا ہم سے رنج یقیناً ہمارا پروردگار

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ صَدَقَنَا

ضرور بخشنے والا اور اعمال کی قدر کرنیوالا ہے تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے سچ کر دکھایا

وَعْدَہٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

اپنے وعدہ کو اور مالک بنایا ہم کو زمین کا جگہ لیں گے ہم بہشت سے جہاں

حَیْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ تَرَى

چاہیں گے پس کتنا اچھا ہے اجر و ثواب عمل کرنیوالوں کا دیکھو گے تم

الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ

فرشتوں کو حلقہ باندھے ہوئے عرش کے گرد تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ

وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اور فیصلہ ہوا ہے اُن کے درمیان سچائی کے ساتھ اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کہا گیا کہ تعریف ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا پس اللہ ہی کے لیے تعریف ہے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور پروردگار ہے زمین کا پروردگار ہے تمام جہانوں کا

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

اور اُسی کے لئے بزرگی ہے آسمانوں اور زمین میں اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

وہ غالب اور صاحب حکمت ہے تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے نہیں قرار دی اپنے لئے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

کوئی اولاد اور نہ اُس کے لئے کوئی شریک ہے سلطنت

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

میں اور نہ اُس کے لئے کوئی مددگار ہے کم رتبتی سے اور بڑا سمجھو اُس کو

تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا سَلَفَ مِنْ

پوری طرح خداوندا معاف کر میرے لئے وہ جو پہلے ہو چکے میرے

ذُنُوْبِيْ وَتَدَارَكْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ

گناہ اور خبر لے میری میرے بقیہ عمر کے حصہ میں

وَقَوِّ ضَعْفِي لِلَّذِي خَلَقْتَنِي لَهُ وَحَبِّبْ إِلَيَّ

اور قوت دے میری کمزوری کے بدلے اُن فرائض کے ادا کرنے کیلئے جن کیلئے تونے مجھے پیدا کیا ہے اور محبوب

الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قَلْبِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ

بنا میرے لئے ایمان اور خوشنما کر دے اُس کو میرے دل میں اور میں نے دعا کی ہے تجھ سے

كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

تیرے حکم کے موافق پس تو قبول کر میری دعا کو اپنے وعدہ کے مطابق

اللَّهُمَّ أَصْبَحْتُ لَكَ عَبْداً لَا أَسْتَطِيعُ دَفْعَ

خداوندا میں نے صبح کی ہے اس حالت میں کہ میں تیرا بندہ ہوں نہیں قدرت رکھتا ہوں

مَا أَكْرَهُ وَلَا أَمْلِكُ مَا أَرْجُو وَأَصْبَحْتُ

دور کرنے کی اُس شی کو جسے میں ناپسند کروں اور نہ قبضہ میں رکھتا ہوں اُس چیز کو جس کی

مُرْتَهِناً بِعَمَلِي فَلَا فَقِيرَ أَفْقَرُ مِنِّي إِلَيْكَ

میں امید رکھوں اور صبح کی ہے میں نے گرو ہیں اپنے عمل کے ساتھ پس کوئی فقیر مجھ سے زیادہ تیری طرف محتاج نہیں ہے

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَعْمِلَنِي

اے پروردگار تمام جہانوں کے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو عمل کرائے مجھ سے

عَمَلَ مَنِ اسْتَيْقَنَ حُضُورَ أَجَلِهِ لَا بَلْ

اُس شخص کے سے اعمال جسے یقین ہو جائے اپنی موت کے سامنے آجانے کا نہیں بلکہ اُس

عَمَلَ مَنْ قَدْ مَاتَ فَرَأَى عَمَلَهُ وَنَظَرَ

شخص کے سے اعمال جو مر گیا ہو پس اُس نے دیکھ لیا ہو اپنے عمل کو اور نظر ڈال دی ہو

اِلٰی ثَوَابِ عَمَلِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اپنے عمل کے ثواب پر یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مَکَانُ الْعَائِذِ بِرَحْمَتِکَ

خداوندا یہ جگہ ہے اُس شخص کی جو تیری رحمت کی طرف پناہ

مِنْ عَذَابِکَ وَھٰذَا مَکَانُ الْعَائِذِ بِمُعَافَاتِکَ

لینے والا ہے تیرے عذاب سے اور یہ جگہ ہے اُس شخص کی جو پناہ لینے والا ہو تیری

مِنْ غَضَبِکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ

بخشش کی طرف تیرے غضب سے خداوندا قرار دے مجھے اُن لوگوں میں سے جنھوں نے

فَاَجَبْتَہٗ وَسَئَلَکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَاٰمَنَ

تجھ کو پکارا تو تو نے اُنھیں جواب دیا اور تجھ سے سوال کیا تو تو نے اُنھیں عطا کیا اور تیرے

بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ

اوپر ایمان لائے تو تو نے اُن کی رہنمائی کی اور تیرے اوپر بھروسا کیا تو تو نے اُن کی مدد

وَتَقَرَّبَ اِلَیْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ وَافْتَقَرَ اِلَیْکَ

کی اور تیری بارگاہ میں تقرب چاہا تو تو نے اُنھیں قریب کیا اور تیری طرف محتاج ہوئے

فَاَغْنَیْتَہٗ وَاسْتَغْفَرَکَ فَغَفَرْتَ لَہٗ وَ

تو تو نے اُنھیں غنی کیا اور تجھ سے آمرزش طلب کی تو تو نے اُنھیں بخش دیا اور تو

رَضِیْتَ عَنْہُ وَاَرْضَیْتَہٗ وَھَدَیْتَہٗ

اُن سے راضی ہوا اور اُنھیں خوشنود کیا اور ہدایت کی تو نے اُن کی

إِلَىٰ مَرْضَاتِكَ وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ وَ

اپنی رضامندی کی باتوں کی طرف اور عمل کرایا اُن سے اپنی طاعت کے ساتھ اور

لِذٰلِكَ فَرَّغْتَهُ أَبَدًا مَا أَحْيَيْتَهُ فَتُبْ

اسی لئے تو نے انھیں خالی رکھا دوسری فکروں سے جب تک کہ انھیں تو نے زندہ رکھا پس

عَلَيَّ يَا رَبِّ وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَلَا تَحْرِمْنِي

توجہ کر میری اے میرے مالک اور عطا کر مجھے میرا سوال اور نہ محروم کر مجھ کو

شَيْئًا مِمَّا سَأَلْتُكَ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ

کسی چیز سے جس کا میں نے سوال کیا ہو اور بچا مجھ کو برائی سے اُس کے جو عمل میں

الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

لاتے ہیں ظلم کرنے والے زمین میں اور میں بخشش کا طالب ہوں اللہ سے

الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

جس کے سوا کوئی خدا نہیں اور جس کے علاوہ کوئی دوسرا گناہوں کو

إِلَّا هُوَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

بخشتا نہیں خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَى الدُّنْيَا وَارْزُقْنِي

پر اور مدد کر میری دنیا کے معاملات میں اور عطا کر مجھ کو

خَيْرَهَا وَكَرِّهْ إِلَيَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ

بہتری اور ناگوار قرار دے میرے لئے کفر اور فسق و فجور

وَالْعِصْيَانِ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاشِدِينَ اَللّٰهُمَّ

اور گناہ کو اور قرار دے مجھ کو صحیح راستہ پر چلنے والوں میں خداوندا

قَوِّنِي لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ

قوت دے مجھ کو اپنی عبادت کے لئے اور عمل کرا مجھ سے اپنی اطاعت کے بارے میں

وَبَلِّغْنِي الَّذِي اَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا

اور پہونچا مجھ کو اُس تک جو میں امید رکھتا ہوں تیری رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

الرِّيَّ يَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاةَ يَوْمَ الْفَزَعِ

سیراب ہونے کا تشنگی کے دن اور نجات کا گھبراہٹ کے دن اور کامیابی کا

الْاَكْبَرِ وَالْفَوْزَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْاَمْنَ

حساب کے دن اور امن و اطمینان کا خوف کے

يَوْمَ الْخَوْفِ وَاَسْئَلُكَ النَّظَرَ اِلَى وَجْهِكَ

دن اور سوال کرتا ہوں تجھ سے دیکھنے کا تیرے بزرگ آثار قدرت

الْكَرِيمِ وَالْخُلُودَ فِي جَنَّتِكَ فِي

کے اور ہمیشہ رہنے کا تیری بہشت میں قیام کی

دَارِ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ وَالسُّجُودَ يَوْمَ

جگہ میں تیرے فضل اور احسان سے اور سجدہ کرنے کا اُس دن

يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَالظِّلِّ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا

جب عام اضطراب کا وقت ہوگا اور سایے کا اُس دن کہ جب سوا تیرے سایے

ظِلُّكَ وَمُرَافَقَةَ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَ

کے کوئی سایہ نہ ہوگا اور رفاقت کا تیرے انبیاء اور مرسلین اور

اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ

اولیاء کی خداوندا بخش دے میرے لئے جو میں نے پہلے گناہ کئے

مِنْ ذُنُوْبِيْ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا

ہیں اور جو میں نے بعد کو کئے اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کئے اور

اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا اَنْتَ

جو میں نے ظاہر بظاہر کئے اور جو میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی اور جن باتوں کی تو

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَارْزُقْنِي التُّقٰى وَالْهُدٰى

مجھ سے زیادہ خبر رکھتا ہے اور عطا کر مجھ کو پرہیزگاری اور ہدایت

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلْعَمَلِ بِمَا

اور عفت اور بے نیازی اور توفیق دے مجھ کو عمل کی اُن باتوں پر جنھیں تو

تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ

دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے خداوندا درست رکھ میرے لئے میرے دین کو جو

هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ

میرے معاملہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور درست رکھ میرے لئے میری دنیا کو

الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ

جس میں سب مجھے زندگی بسر کرنا ہے اور درست رکھ میرے لئے میری آخرت کو جس

اِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ

کی طرف میری بازگشت ہے اور قرار دے زندگی کو زیادتی کا باعث میرے لئے

فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ

ہر طرح کی بہتری میں اور قرار دے موت کو میرے لئے راحت

مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا

ہر برائی سے خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا

مالکوں کے مالک اور اے سرداروں کے سردار اور اے

مَالِكَ الْمُلُوْكِ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ

بادشاہوں کے بادشاہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور قبول کر میری دعا کو

وَتُصْلِحَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ

اور مجھے درست کر کیونکہ نہیں درست کر سکتا اُس شخص کو جو درست ہو تیرے

عِبَادِكَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَثِقَتِيْ

بندوں سے تیرے سوا کہیں یقیناً تو میرا مالک ہے اور تجھ ہی پر میرا

وَرَجَائِيْ وَمَوْلَايَ وَمَلْجَايَ وَلَا رَاحِمَ

بھروسا ہے اور تجھ ہی سے مجھے امید ہے اور تو ہی میرا مددگار اور پشت پناہ ہے اور کوئی رحم کرنے والا نہیں ہے

لِی غَیْرُکَ وَلَا مُغِیْثَ لِی سِوَاکَ وَلَا مَالِکَ

میرے لئے تیرے سوا اور نہ کوئی فریاد رس ہی میرے لئے تیرے علاوہ اور نہ کوئی مالک

سِوَاکَ وَلَا مُجِیْبَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُکَ وَ

ہی بجز تیرے اور نہ کوئی جواب دینے والا ہی مگر تو میں تیرا بندہ اور

ابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الْخَاطِیُٔ الَّذِیْ

تیرے بندہ اور کنیز کا فرزند گناہگار ہوں جس کے لئے

وَسِعَتْهُ رَحْمَتُکَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِیْ وَ

گنجائش رکھی ہے تیری رحمت اور تو جاننے والا ہے میری حالت اور میری

حَاجَتِیْ وَکَثْرَۃِ ذُنُوْبِیْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰی اُمُوْرِیْ

ضرورت اور میرے گناہوں کی کثرت کو اور باخبر ہے میری تمام باتوں سے

کُلِّهَا فَاَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ کوئی خدا نہیں سوا تیرے یہ کہ بخش دے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِیْ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰهُمَّ لَا

تو مجھ کو جو پہلے میرے گناہ ہوں اور جو بعد کے ہوں خداوندا نہ چھوڑ

تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا

میرے لئے کوئی گناہ اور نہ کوئی غم مگر یہ کہ اس کو

فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا

دور کردے اور نہ کوئی حاجت جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو مگر یہ کہ اسے پورا کردے

وَلَا عَيْبًا اِلَّا اَصْلَحْتَهُ اَللّٰهُمَّ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور نہ کوئی عیب مگر یہ کہ اس کی اصلاح کر دے خداوندا عطا کر ہم کو دنیا

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

میں نیکی اور آخرت میں بھی نیکی اور بچا ہم کو عذاب

النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى اَهْوَالِ الدُّنْيَا

جہنم سے خداوندا مدد کر میری دنیا کے خوفناک حوادث

وَبَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَمُصِيْبَاتِ اللَّيَالِيْ وَ

اور زمانہ کے فتنوں اور شب و روز کی مصیبتوں میں

الْاَيَّامِ اَللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ شَيْءٍ مَا

خداوندا میری حفاظت کر برائی سے اس کی جو

يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَاِنَّهُ لَا

کرتے ہیں ظلم کرنے والے زمین پر کیونکہ نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

طاقت اور نہ قوت ہے مگر تیرے سبب سے خداوندا میں سوال کرتا ہوں

اِيْمَانًا ثَابِتًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّدُعَاءً

تجھ سے ایمان کا جو برقرار ہو اور عمل کا جو قابل قبول ہو اور دعا کا جو

مُّسْتَجَابًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّقَوْلًا طَيِّبًا

مقبول ہو اور سچے یقین اور پاکیزہ کلام

وَقَلْباً شَاكِراً وَبَدَناً صَابِراً وَلِسَاناً ذَاكِراً اَللّٰهُمَّ

اور شکر گذار دل اور برداشت کرنیوالے جسم اور ذکر کرنیوالی زبان کا خداوندا

اَنْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَمَعَاصِيهَا وَذِكْرَهَا وَ

دور کر دنیا اور اس کے گناہوں کی محبت اور اُن کی یاد اور

شَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِي اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ

اُن کی خواہش کو میرے دل سے خداوندا تو اپنے کرم سے قدر کرتا ہے

الْيَسِيرَ مِنْ عَمَلِي فَاعْفُ لِيَ الْكَثِيرَ مِنْ ذُنُوبِي

تھوڑے سے میرے عمل کی پس معاف کردے میرے لئے بہت سی میرے

وَكُنْ لِي وَلِيّاً وَنَصِيراً وَمَنِيعاً وَحَافِظاً

گناہوں کو اور ہو میرے لئے یاور و مددگار اور نگہبان اور حفاظت کرنے والا

اَللّٰهُمَّ هَبْ لِي قَلْباً اَشَدَّ رَهْبَةً لَكَ

خداوندا عطا کر مجھ کو ایک دل جو زیادہ ڈرنے والا ہو مجھ سے

مِنْ قَلْبِي وَلِسَاناً اَدْوَمَ لَكَ ذِكْراً مِنْ لِسَانِي

میرے دل سے اور اور ایک زبان جو زیادہ برقرار رکھنے والی ہو تیرے ذکر کو

وَجِسْماً اَقْوىٰ عَلىٰ طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ

میری زبان سے اور ایک جسم جو زیادہ قوت رکھنے والا ہو تیری اطاعت اور عبادت کی

مِنْ جِسْمِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ

میرے جسم سے خداوندا میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پھر سجدہ
خداوندا بخش دے مومنین و مومنات کو
میں رکھ کر تین مرتبہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
اے زندہ اے قائم اے صاحب عظمت
وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا
و بزرگی اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
رحم کرنیوالوں میں سے زیادہ رحیم

پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ جو شخص یہ عمل کریگا خدا اُس کو اور اُس کے اہل و عیال کو شر اعدا اور مکروہات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کی ولادت اسی ماہ میں واقع ہوئی اور شہادت بھی اسی ماہ میں۔ لہذا ۳ جمادی الثانی یوم شہادت اُن معظمہ کے مراسم تعزیت بجالائیں اور آپ کے دشمنوں سے اظہار بیزاری کریں اور آپ کی زیارت پڑھیں۔ اور ۲۰ جمادی الثانی یوم ولادت کو اظہار مسرت کریں۔ روزہ رکھیں۔

صدقات دیں اور اعمال خیر بجالائیں اور ان دونوں تاریخوں میں اُن معظمہ کی زیارت بجالائیں۔ یہ زیارت مختصر اور معتبر ہے اور ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
سلام آپ پر اے سردار زنان عالمیاں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ
سلام آپ پر اے والدہ حجتوں کی تمام خلق پر

اَجْمَعِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ
سلام آپ پر اے ستم رسیدہ اور

الْمَمْنُوعَةُ حَقَّهَا پھر کہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اپنے حق سے محروم کی ہوئی خداوندا درود بھیج

اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ
اپنی کنیز پر اور دختر پر اپنے نبی کی اور زوجہ پر وصی کی

نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ
اپنے نبی کے ایسا درود جو منزلت دے اُن کو بلند تر منزلت سے

الْمُكْرَمِينَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ
اپنے بندوں کی جو گرامی شدہ ہیں اہل آسمان اور اہل

اَلْاَرْضِيْنَ

زمین میں

سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کہا ہے کہ اس کے بعد نماز زیارت بجالاؤ۔ اور اگر ممکن ہو تو اُن معصومہ کی نماز بھی بجالاؤ جو دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھو۔ اگر دشوار ہو تو رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورۂ قل ہو اللہ احد اور رکعت دوم میں سورۂ قل یا ایہا الکافرون پڑھو اور بعد فراغ نماز اس دعا کو پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

خداوندا بیشک میں تیری جانب متوجہ ہوتا ہوں وسیلہ سے اپنے

وَبِاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ وَاَسْئَلُكَ

پیغمبر محمد اور اُن کے اہلبیت کے تیری رحمتیں ہوں اُن پر اور سوال کرتا ہوں

بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ عَلَیْهِمُ الَّذِیْ لَا یَعْلَمُ كُنْهَهٗ

تجھ سے تیرے بزرگ حق کے واسطہ سے جو تو اُن پر رکھتا ہے ایسا حق کہ کوئی نہیں

سِوَاكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ عِنْدَكَ

جانتا اس کی اصل حقیقت کو سوا تیرے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ اس شخص کے حق کا جس کا

عَظِیْمٌ وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِیْ اَمَرْتَنِیْ

حق تیرے نزدیک بزرگ ہے اور تیرے ناموں کے وسیلہ سے جو اچھے ہیں جن کے لئے تو نے حکم دیا

اَنْ اَدْعُوَكَ بِهَا وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

کہ تجھ سے دعا کروں ان کے ذریعہ سے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے واسطہ سے تیرے سب سے

الَّذِیْ اَمَرْتَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمَ اَنْ یَّدْعُوَبِهٖ

بڑے نام کے جس کے ذریعہ سے تو نے حکم دیا ہے ابراہیم کو کہ وہ آواز دیں پرندوں

الطَّیْرَ فَاَجَابَتْهُ وَبِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ

کو پس اُن پرندوں نے جواب دیا اُنھیں اور واسطہ تیرے بڑے نام کا جس کے

قُلْتَ لِلنَّارِ بِهٖ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی

ذریعہ سے تو نے کہہ دیا آگ سے کہ ہو جا سرد اور سلامتی رہے ابراہیم

اِبْرَاهِیْمَ فَكَانَتْ بَرْدًا وَبِاَحَبِّ الْاَسْمَاءِ

پر پس وہ سرد ہوگئی اور واسطہ سے محبوب ترین ناموں کے

اِلَیْكَ وَاَشْرَفِهَا وَاَعْظَمِهَا لَدَیْكَ وَاَسْرَعِهَا

تیری جانب اور معزز ترین اور بزرگ ترین انھیں میں سے تیرے نزدیک اور سب سے

اِجَابَةً وَاَنْجَحِهَا طَلِبَةً وَبِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

زیادہ تیز قبولیت میں اور سب سے زیادہ کامیاب مطلب پورا کرنے میں اور اُس شئی کے واسطہ سے

وَمُسْتَحِقُّهٗ وَمُسْتَوْجِبُهٗ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ

جس کا تو اہل ہے اور حق دار ہے اور سزاوار ہے اور میں تیری بارگاہ میں ذریعہ اختیار کرتا

وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ وَاَتَضَرَّعُ وَاُلِحُّ عَلَیْكَ

ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف اور منت سماجت کرتا ہوں تیرے سامنے

وَاَسْئَلُكَ بِكُتُبِكَ الَّتِيْ اَنْزَلْتَهَا عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیری کتابوں کا جنھیں تو نے نازل کیا ہو اپنے انبیاء

وَرُسُلِكَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمْ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اور مرسلین پر تیرا درود ہو اُن پر توراۃ

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ

اور انجیل اور زبور اور قرآن عظیم سے

فَاِنَّ فِيْهَا اسْمَكَ الْاَعْظَمَ وَبِمَا فِيْهَا

پس یقیناً ان میں تیرا سب سے بڑا نام ہے اور واسطہ ان کا

مِنْ اَسْمَآئِكَ الْعُظْمٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

جو اُن کتابوں میں ہیں تیرے بڑے نام یہ کہ درود بھیجے تو محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفَرِّجَ عَنْ اٰلِ

اور آل محمد پر اور کشائش عطا کر تو اہل بیت

مُحَمَّدٍ وَّشِيْعَتِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ وَعَنِّيْ

محمد اور اُن کے شیعوں اور دوستوں کو اور مجھ کو

وَتَفْتَحَ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِدُعَآئِيْ وَتَرْفَعَهٗ

اور کھول دے آسمان کے دروازوں کو میری دعا کے لئے اور بلند کر

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَتَاْذَنَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ

اُس کو اونچے درجوں میں اور حکم دے آج ہی کے دن اور اسی

هٰذِهِ السَّاعَةِ بِفَرَجِي وَاَعْطَانِي اَمَلِي

گھڑی میرے کشائش کو اور مجھے عطا کرے کا میری امید

وَسُؤْلِي فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ

اور میرا سوال دنیا اور آخرت میں اے وہ کہ نہیں جانتا

اَحَدٌ كَيْفَ هُوَ وَقُدْرَتَهُ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

کوئی کہ وہ کیسا ہے اور اس کی قدرت کتنی ہے مگر وہ خود اے وہ کہ

سَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَكَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى

جس نے حد بندی کی ہوا کی آسمان کے ساتھ اور پاٹا زمین کو پانی

الْمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ اَحْسَنَ الْاَسْمَاءِ

پر اور منتخب کئے اپنے لئے بہترین نام

يَا مَنْ سَمّٰى نَفْسَهُ بِالْاِسْمِ الَّذِي

اے وہ کہ اس نے نامزد کیا اپنے تئیں اس نام کے ساتھ جس کے ذریعہ

يُقْضٰى بِهِ حَاجَةُ مَنْ يَدْعُوهُ اَسْئَلُكَ

سے پوری ہوتی ہے حاجت اس شخص کی جو دعا کرے اس سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ ذٰلِكَ الْاِسْمِ فَلَا شَفِيعَ اَقْوٰى لِي

میں تجھ سے اس نام کے حق کا واسطہ اس لئے کہ کوئی سفارش کرنیوالا نہیں ہے میرے لئے

مِنْهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقْضِيَ

اس سے زیادہ قوت دار یہ کہ درود بھیج تو محمد و آل محمد پر اور پورا کر

لِی حَوَائِجِی وَتَسْمَعُ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ

میرے لئے میری حاجتوں کو اور سن واسطہ محمد اور علی اور فاطمہ

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ

اور حسن اور حسین اور علی بن الحسین اور محمد

بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ

ابن علی اور جعفر بن محمد اور موسیٰ بن جعفر

وَعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور علی بن محمد

وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّةِ الْمُنْتَظَرِ لِاِذْنِكَ

اور حسن بن علی اور حجت خدا پر جو منتظر ہیں تیرے حکم کے

صَلَوٰاتُكَ وَسَلَامُكَ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ

درود اور سلام اور رحمت اور برکتیں تیری

عَلَیْهِمْ صَوْلِی لِیَشْفَعُوْا لِی اِلَیْكَ وَتُشَفِّعُهُمْ

ان سب پر ہمیشہ ان کے واسطہ سے میری امداد تاکہ یہ شفاعت کریں میری تیری بارگاہ میں

فِیَّ وَلَا تَرُدَّنِی خَائِبًا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور تو ان کو شفیع بنا میرا اور نہ واپس کر مجھے ناکام واسطہ اس کا کہ کوئی

اَنْتَ

معبود نہیں سوائے تیرے

مَا اَقْبَحَ بِالْاِنْسَانِ اَنْ یَکُوْنَ ذَا وَجْهَیْنِ

چوتھے امام

اسم مبارک زین العابدین علیؑ بن الحسینؑ۔ آپ حضرت امام حسینؑ کے سب سے بڑے فرزند تھے۔ ۱۵ جمادی الثانی ۳۸ھ میں ولادت ہوئی۔ صرف دو سال کی عمر تھی جب آپ کے جد بزرگوار امیر المومنینؑ کا انتقال ہوا آپ نے اپنے چچا اور باپ کی آغوش میں تربیت پائی۔ ۶۱ھ میں امام حسینؑ کی شہادت کے موقع پر آپ اس قدر بیمار تھے کہ نشست و برخاست مشکل تھی۔ اس لحاظ سے جہاد کرنے کا حکم آپ کو نہ تھا۔ یہ خدا کی طرف کی ایک مصلحت تھی کہ امامت کا سلسلہ منقطع نہ ہو۔ اور آپ زندہ باقی رہیں۔ اپنے والد کے بعد آپ امام خلق ہوئے۔ عبادت آپ کی مشہور ہے۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے چہرہ زرد ہو جاتا تھا اور فرماتے تھے کہ تم کو نہیں معلوم کہ کس کی بارگاہ میں حاضری دے رہا ہوں۔ رات دن میں ہزار رکعت پڑھنے کا معمول تھا اس کے ساتھ احکام شریعت اور علوم اہلبیت کی خاموشی کے ساتھ تعلیم بھی دیتے رہے۔

۲۵ محرم ۹۵ھ میں ۵۷ برس کی عمر میں ولید بن عبد الملک کے زہر دلوانے سے شہادت پائی۔

(اسلامی عقائد)

کس قدر برا ہے آدمی کے لئے کہ دو رخا ہو

قصیدہ در مدح حضرت زین العابدین علیہ السلام

(از جناب مولانا ابوالبیان اکبر مہدی صاحب سلیم جروَلی)

شان عابد زیبِ محرابِ عبادت ہو گئی — چاند سی روشن جبیں صبحِ قیامت ہو گئی

خاسرِ آلِ عبا کو حق نے وہ بیٹا دیا — شان وہ جس کی شایانِ عبادت ہو گئی

نور آنکھوں کا بڑھا ابن رسول اللہ کا — دیکھ کر دلِ مضطر کو راحت ہو گئی

جگمگا اُٹھا یکایک شہر بانو کا نسب — نسل سے جس کی امامت تاقیامت ہو گئی

دلبرِ زہرا دلبندِ پیغمبر علیؑ بن الحسینؑ — جس کے باعث اُمتِ جد کی شفاعت ہو گئی

اس سبب سے آپ کہتے ہیں زین العابدینؑ — منتخب کونین میں حق کی عبادت ہو گئی

کس زباں سے ہو بھلا اُس کی غیوری کی ثنا — جس کی غیرت پہ وہ ناموسِ اُمت ہو گئی

ہر خطا پر چشم پوشی آپ کا شیوہ رہا — ذاتِ والا سے نمایاں شانِ رحمت ہو گئی

کس کی رغبت سے بڑھی نانِ جویں کی آبرو — حشر تک شہرت تری کیوں کی قناعت ہو گئی

چھپ کے داماں قبلۂ سجاد میں — لیف خرما کی رسا دنیا میں قسمت ہو گئی

صدقے اُن قدموں کے جو پیدا کریں چالیس حج — خاک جنکی سرمۂ چشمِ بصیرت ہو گئی

بھر گئی سائل کی جھولی گوہرِ مقصود سے — ایک مٹھی خاک کی جس کو عنایت ہو گئی

جانشینِ مصطفےٰ و وارثِ نو فیرزاں — ہر طرف سے ختم عابد پر عدالت ہو گئی

وارثِ مولودِ کعبہ کون تھا جز آپ کے — سنگِ اسود سے امامت کی صداقت ہو گئی

دین کی وہ خدمتیں کیں آپ نے ملکی مراکز دینی — اُلفتِ آلِ نبی اجرِ رسالت ہو گئی

تمام شد

صبر کی تلخ ظفر کا پھل لاتی ہے

سیّدہ عالم

حضرت رسول نے اپنی اس پارۂ جگر کا نام فاطمہ رکھا۔ اس کے علاوہ آپ کے اور بہت سے القاب ہیں مثلاً۔ سیدۃ النساء۔ عذرا۔ زہرا۔ بتول افضل النساء خیر النساء۔ مریم کبریٰ۔ صدیقہ۔ وغیرہ

آپ کی ولادت بعثت کے پانچویں سال ۲۰ جمادی الثانی کو ہوئی۔

جس طرح ہمارے بارہ امام معصوم تھے جناب سیدہ بھی معصومہ تھیں۔

عام لڑکیوں کی طرح جناب سیدہ میں نہ ہٹ تھی نہ ضد تھی۔ نہ اچھے کھانے کی خواہش نہ اچھے پہننے کی آرزو۔ نہ کسی بات پر روٹھنا نہ مچلنا نہ زیور کا شوق نہ بناؤ سجاؤ کی فکر نہ تکلف سے واسطہ۔ جو کھانا وقت پر مل گیا خوشی سے خدا کا شکر کر کے کھا لیا اور جو کپڑا میسر ہوا خوشی سے پہن لیا

حضور سرور کائنات کی اکلوتی دختر نیک اختر تمام محاسن اخلاق سے مالا مال تھی۔ صاحب خلق عظیم کی پارۂ جگر کو جس قدر عزّ و شرف خلاق عالم و رسول اکرم کی بارگاہ سے عطا ہوئے کسی بی بی کو نہ میسر ہوئے پنجتن پاک میں داخل آیۂ تطہیر میں شامل۔ ام الائمہ۔ پدر بزرگوار خاتم المرسلین محبوب رب العالمین شوہر رسول برحق کے وصی مطلق۔ فرزند سردار جوانان جنت۔

آپ نے ہمیشہ پدر بزرگوار کی اطاعت کی۔ آپ کی راحت رسانی میں دل سے کوشاں رہتیں طفلی ہی سے شوق عبادت خالق اس کثرت سے تھا کہ جب سرور عالم بیت الشرف میں تشریف لاتے تو دیکھتے کہ سیدہ طاعت حق میں مصروف ہیں آنحضرت کو اپنی پارہ جگر سے بیحد الفت تھی۔ جب آپ سفر کو تشریف لیجاتے تو سب سے آخر میں جناب فاطمہ زہرا سے رخصت ہوتے اور جب واپس آتے تو سب سے پہلے آپ سے ملتے۔ جناب سیدہ جب خود تشریف لاتیں تو رحمۃ للعالمین کھڑے ہو کر تعظیم فرماتے اکثر فرماتے کہ فاطمہ میری نور دیدہ ہے۔ فاطمہ میری پارہ جگر ہے۔

جب سے بحکم خدا سرکار دو جہاں نے آپ کو جناب امیر علیہ السلام سے رشتہ ازدواج میں منسلک فرمایا آپ نے کبھی اُن کی اطاعت، رفاقت اور خدمت میں کمی نہیں کی جناب امیرؑ خود فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں فاطمہ کو اکثر فاقے ہوتے لیکن فاطمہ نے کبھی شکایت نہ کی۔ جب میں باہر سے آتا تو فاطمہ خندہ پیشانی میرا خیر مقدم کرتیں ہمارے مختصر مکان میں دنیوی ساز و سامان نہ تھا۔ قاقم کے فرش حریر کے پردے نہ تھے مگر فاطمہ اُس کو صاف ستھرا رکھتیں۔ دیواریں لپی ہوئی۔ فرش پاکیزہ و شفاف۔ مجھے کبھی یاد نہیں آتا کہ میرے بستر پہ کبھی گرد رہی ہو۔

آپ کا کوئی لمحہ ذکر خدا سے خالی نہ رہتا۔ نماز فجر کے بعد چکی پیستیں تو کلام الٰہی زبان پر جاری ہوتا۔ روٹیاں پکاتی جاتی تھیں اور آیات قرآنی کی تلاوت ہوتی رہتی۔ کپڑے سیتے ہوئے۔ آدن صاف کرتے ہوئے یاد خدا سے

غافل نہ رہتیں۔ گہوارہ جنباں ہیں اور کلام مجید زبان پر ہے۔

امور خانہ داری کے انصرام میں آپ نے کبھی اپنے کسی عزیزہ یا ہمسایہ سے مدد نہیں لی۔ آپ کی سخاوت پر آیات الٰہی شاہد ہیں۔ خود مع بچوں کے تین روز متواتر روزے رکھے اور وقت افطار کھانا مسکین و یتیم و اسیر کو دیدیا۔ مشہور ہے کہ آپ کے در سے سائل کبھی محروم واپس نہیں ہوا۔

حقیقت یہ ہے کہ مردوں میں علیؑ اور عورتوں میں فاطمہؑ یہ رسول اللہ کی علمی تربیت اور تعلیمی زندگی کے وہ دو معجزے تھے جنھوں نے رسول اللہ کے معلمانہ کمال کو عالم میں ابدی حیثیت سے ثابت کر دیا۔

آپ کی وفات ۳ جمادی الثانی ۱۱ھ ۱۸ سال کی عمر میں واقع ہوئی۔

قصیدہ

در مدح حضرت خاتون جنت

(از جناب سید انور حسین صاحب آرزو لکھنوی)

بطحا کی زمیں خود بھی آج اک نئی جنت ہے
الفت پہ حورا کی یہ جلسۂ ولادت ہے

کیا مصحف ناطق کی پاکیزہ یہ صورت ہے
اک جنت حق خود بھی جس کی ہر اک آیت ہے

تسلیم کی خوگر کو خدمت ہی سے عظمت ہے
یہ خادمۂ باری مخدومۂ امت ہے

زینت ہے خجل اس سے صد خلعت عظمت ہے
جس صبر کی چادر میں پیوند قناعت ہے

خود فخر نسب کو ہے اس نسل گرامی پر
یہ سیدۂ عالم بنیاد سیادت ہے

ہے مصحف ناطق میں یہ شان نزول ایسی
جس طرح کہ قرآں میں تطہیر کی آیت ہے

تھامے بہ ادب اگر وہ طاہرہ کا دامن

گر لفظِ طہارت کو معنی کی ضرورت ہے

جبریل قسم کھائیں خود وحیِ الٰہی کی

کس سر کے لئے چادرِ تطہیر کی آیت ہے

رہتی ہے کنیزی میں ہر وقت عدالت بھی

فضہ سے ذرا پوچھو جو حاضرِ خدمت ہے

کب عالمِ نسواں میں ملتی ہے نظیر اس کی

تعظیم کو باپ اُٹھے بیٹی کی یہ عظمت ہے

بہر لغتِ عصمت یہ دخترِ پیغمبر

گر صورتِ معنی ہے گر معنیِ صورت ہے

جس شان کی بی بی تھی ویسا ہی ملا شوہر

اک ملکۂ عصمت ہے اک شاہِ ولایت ہے

کہلائے پسر دونوں اولادِ پیمبر کی

حاصل اسی دختر کو فرزند کی عظمت ہے

بیٹی ہے پیمبر کی ماں گیارہ اماموں کی

اس عطرِ نبوت میں خوشبوئے امامت ہے

اے آرزو آنکھیں ہیں خورشید کی بھی خیرہ

ہاں نورِ جلالت ہی خود حاجبِ صورت ہے

تاریخی یادداشت

بابت ماہ جمادی الثانی

۳- اس تاریخ سنہ ۱۱ھ میں ایک قول کی بنا پہ جو معمول ہے ہی جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی وفات ہوئی۔

۱۵- اس تاریخ سنہ ۷۳ھ میں عبد اللہ بن زبیر کا قتل واقع ہوا اسی تاریخ سنہ ۳۸ھ میں امام زین العابدینؑ کی ولادت ہوئی

۲۰- اس تاریخ بعثت کے پانچویں سال جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی ولادت ہوئی۔

۲۲-۲۱ تاریخ سنہ ۱۳ھ میں خلیفۂ اول ابوبکر بن قحافہ کا انتقال ہوا۔

۲۸ اس تاریخ سنہ ۱۲۶ھ میں ولید بن یزید بن عبد الملک بن مروان ہلاک ہوا۔

ذُوُو الْعُیُوْبِ یُحِبُّوْنَ اِشَاعَةَ مَعَائِبِ النَّاسِ لِیَتَّسِعَ لَهُمُ الْعُذْرُ فِیْ مَعَائِبِهِمْ

اہم وقائع تاریخی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام
ولادت امام محمد باقر علیہ السلام	۳۱	۴	۱	یکشنبہ
	مہر	۵	۲	دوشنبہ
وفات امام علی نقی علیہ السلام	۲	۶	۳	سہ شنبہ
	۳	۷	۴	چہارشنبہ
ولادت امام علی نقی علیہ السلام	۴	۸	۵	پنجشنبہ
	۵	۹	۶	جمعہ
	۶	۱۰	۷	شنبہ
	۷	۱۱	۸	یکشنبہ
	۸	۱۲	۹	دوشنبہ
	۹	۱۳	۱۰	سہ شنبہ
	۱۰	۱۴	۱۱	چہارشنبہ
	۱۱	۱۵	۱۲	پنجشنبہ
ولادت حضرت علی علیہ السلام	۱۲	۱۶	۱۳	جمعہ
	۱۳	۱۷	۱۴	شنبہ
ہلاکت معاویہ	۱۴	۱۸	۱۵	یکشنبہ

صاحبان عیب دوسروں کے عیوب کو آشکار کرتے ہیں کہ اپنے عیوب کے عذر کیلئے موقع ملے

رَاحِمَ اللّٰهُ مَنْ اَلْجَمَ نَفْسَهُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ بِلِجَامِهَا

ایام	رجب المرجب	اگست	مرداد	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱۶	۱۹	۱۵	
سہ شنبہ	۱۷	۲۰	۱۶	
چہارشنبہ	۱۸	۲۱	۱۷	
پنجشنبہ	۱۹	۲۲	۱۸	دلیۂ جناب غفرانمآب
جمعہ	۲۰	۲۳	۱۹	
شنبہ	۲۱	۲۴	۲۰	
یکشنبہ	۲۲	۲۵	۲۱	
دوشنبہ	۲۳	۲۶	۲۲	
سہ شنبہ	۲۴	۲۷	۲۳	فتح خیبر
چہارشنبہ	۲۵	۲۸	۲۴	وفات امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
پنجشنبہ	۲۶	۲۹	۲۵	وفات حضرت ابوطالبؑ
جمعہ	۲۷	۳۰	۲۶	عید بعثت و دلیۂ جناب بحر العلوم
شنبہ	۲۸	۳۱	۲۷	ارتحال آقائی سید کاظم طباطبائی
یکشنبہ	۲۹	ستمبر	۲۸	

خدا اس کو بخشتا ہے جو اپنے نفس کو گناہ سے بچانے کیلئے روکے

اعمال ماہ رجب

واضح ہو کہ یہ مہینہ اور ماہ شعبان اور ماہ رمضان سال کے مہینوں میں سب سے بہتر ہیں اس مہینہ بھر اور پھر شعبان کے تمام مہینہ روزہ رکھکر ماہ رمضان سے متصل کرنا بڑا ثواب رکھتا ہے اور یہ مہینہ بھی اُن چار مہینوں میں سے ہے جن کے احترام کے لحاظ سے جدال وقتال ان میں ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ جناب رسالتمآب نے فرمایا کہ ماہ رجب میری اُمت کے لئے استغفار کا مہینہ ہے لہذا اس ماہ میں کثرت سے طلب آمرزش کرو اور کہو

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

میں خدا سے آمرزش طلب کرتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اُس سے قبول توبہ کا

اس مہینہ کی مختلف تاریخوں میں روزہ رکھنے کی خصوصیت ہے فضیلت ہے جو شخص تمام ماہ روزہ نہ رکھے تو پندرہ دن ورنہ سات دن ورنہ تین دن اور کم از کم ایک روز روزہ رکھے کیونکہ اس کی بہت تاکید وارد ہوئی ہے۔ اور جو شخص روزہ رکھنے سے عاجز ہو اُس کے لئے مستحب ہے کہ اُس کے عوض میں اعمال بجالائے۔ اور صدقہ دے۔

حضرت رسالتمآب سے منقول ہے کہ اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو ہر روز

سو مرتبہ ان تسبیحات کو پڑھے:۔

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي
پاک ہے خدائے بزرگ پاک ہے وہ کہ سزاوار نہیں ہو تسبیح بجز

التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ
اس کے کسی کے لئے پاک ہے وہ جو غالب تر اور بلند تر ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ
پاک ہے وہ جس نے لباس بزرگی پہنا اور وہ اسی کے لائق ہے

حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رجب میں ہر روز صبح و شام اور ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو:۔

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّ اٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ
اے وہ کہ جس سے امید رکھتا ہوں ہر نیکی کی اور امین ہوں اس کے غضب سے

كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ
ہر بدی کے نزدیک اے وہ کہ کثیر کو دیتا ہے قلیل کے مقابلہ میں اے وہ جو کہ

يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ
عطا کرتا ہے اس کو جو سوال کرتا ہے اس سے اے وہ کہ عطا کرتا ہے اس کو بھی جو نہیں سوال

وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَ رَحْمَةً اَعْطِنِيْ
کرتا اس سے اور اس کو جو نہیں پہچانتا اس کو اپنے لطف کرم کے سبب عطا کر مجھ کو

بِمَسْأَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ

میرے سوال کی بنا پر تجھ سے تمام بھتری دنیا کی اور تمام

خَیْرِ الْاٰخِرَۃِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْأَلَتِیْ اِیَّاکَ

بھتری آخرت کی اور دور کر مجھ سے میرے سوال کی بنا پر تمام

جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ الْاٰخِرَۃِ فَاِنَّہٗ غَیْرُ

برائی دنیا کی اور برائی آخرت کی کیونکہ کوئی کمی نہیں

مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ

اس شے میں جو کہ تو عطا کرے اور زیادہ کر مجھ کو اپنے فضل سے اے کریم

پس حضرت بائیں ہاتھ میں اپنی ریش مبارک لیکر اپنے داہنے ہاتھ کی انگشت سبّابہ کو داہنی جانب اور بائیں جانب حرکت دیتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَآءِ وَ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے نعمت اور سخاوت کے

الْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ

مالک اے احسان اور بخشش کے مالک حرام کردے میری سفید داڑھی

عَلَی النَّارِ

کو آگ پر

اور ہاتھ اُس وقت تک نہ روکتے تھے جب تک کہ ریش مبارک آنسوؤں سے تر نہ ہو جاتی تھی۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ماہ رجب یا ماہ شعبان یا ماہ رمضان میں ہر شب یا ہر روز تین مرتبہ سورہ حمد و آیۃ الکرسی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور تین مرتبہ کہے:۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود بجز اللہ کے

وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت لیکن اللہ کی مدد سے جو بلند اور بزرگ ہے

اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر

اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

خداوندا بخش دے مومنین و مومنات کو

اور چار سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

تو اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اس ماہ کی پہلی شب کو غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ پہلی اور پندرھویں اور آخری شب میں اس مہینہ کی غسل کرنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

منقول ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھے کہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ
خداوندا ظاہر کر اس چاند کو امن و امان اور ایمان اور

السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ
سلامتی اور اسلام کے ساتھ میرا پروردگار اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو غالب اور

اور شب اوّل اور روز اول امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔

امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ ماہ رجب کی شب اول کو بعد نماز عشا یہ دعا پڑھو:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَ اَنَّكَ عَلٰى
خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ اس بات کا کہ تو بادشاہ ہے اور یہ کہ تو ہر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَ اَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ
بات پر قادر ہے اور یہ کہ تو جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے

يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
خداوندا میں متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف ذریعہ سے تیرے نبی حضرت محمدؐ کے

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهٖ یَا مُحَمَّدُ

جو نبی رحمت تھے تیرا درود اُن پر اور اُن کے اہلبیت پر اے محمدؐ

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ

اے رسول خدا میں متوجہ ہوتا ہوں اللہ کی طرف جو میرا اور آپ کا

رَبُّکَ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ

پروردگار ہے تاکہ وہ پورا کرے آپ کے ذریعہ سے میرے مطلب کو خداوندا واسطہ تیرے نبی

وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ

محمدؐ اور ائمہ کا اُن کے اہل بیت میں سے پورا کر میرے مطلب کو

پس اپنی حاجت طلب کرے اور بیس رکعت نماز بھی اس شب وارد ہوئی ہر دو رکعت بیک سلام بجا لائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ اور ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ اور حضرت امام محمد باقرؑ ماہ رجب کے جمعہ اول کو متولد ہوئے جو اس روز کی فضیلت کے لئے کافی ہے۔

اس مہینہ میں تیس رکعت نماز پڑھنے کا بہت ثواب ہے اس طرح کہ ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو دس رکعت نماز ہر دو رکعت ایک سلام کے ساتھ بجا لاؤ اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون تین تین بار پڑھو اور سلام کے بعد ہاتھ آسمان کی جانب بلند کر کے کہو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے در انحالیکہ وہ واحد ہے نہیں ہے کوئی شریک اسکا اُس کیلئے سلطنت ہے اور

اَلْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ

تعریف ہی وہ زندہ کرتا ہی اور مردہ کرتا ہے اور وہ خود زندہ ہی کہ کبھی اُس کے لئے موت

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ

نہیں ہی اسکے قبضہ میں ہی بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہی خداوندا

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَهُ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

کوئی روکنے والا نہیں ہے اُس چیز کو جو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں اُس چیز کا

وَ لَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

جسے تو روکے اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی کوشش کرنیوالے کو تیرے حکم کے خلاف

پھر ہاتھوں کو اپنے منھ پر کھینچے اور پندرھویں ماہ رجب کو دس رکعت نماز پھر اُسی طرح بجالائے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی جانب بلند کرے اور کہے :-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَلْمُلْکُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کیلئے سلطنت ہی اور

وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ

اُسی کے لئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہی اور مردہ کرتا ہی اور وہ خود زندہ ہی کہ کبھی اُس کے لئے

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰهًا

موت نہیں اور اُسی کے قبضہ میں بہتری ہی اور وہ ہر بات پر قادر ہے ایسا خدا

وَاحِداً اَحَداً فَرْداً صَمَداً لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

جو ایک اکیلا یگانہ مقصد حاجات ہے نہیں اختیار کیا اس نے کسی بیوی کو اور نہ اولاد کو

پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر ملے۔ پھر اس ماہ کی آخری تاریخ کو اسی طرح

دس رکعت پڑھے اور ہر سلام کے بعد ہاتھ اٹھا کر کہے:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی شریک اس کا اس کیلئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ

سلطنت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کہ کبھی اس کے لئے موت نہیں ہے اس کے قبضہ میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَلَا

اور درود بھیجے اللہ محمد اور ان کے پاک اہلبیت پر اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند و بزرگ ہے

پس ہاتھوں کو اپنے منہ پر ملے اور اپنی حاجتیں خدا

طلب کرے

اور بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ رجب کے ایام البیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے اس کو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ اور اس ماہ کی تیرھویں تاریخ کو حضرت امیر المومنین کی ولادت ہوئی۔۔

نیز روایت میں وارد ہے کہ پندرھویں رجب کی شب کو بارہ رکعت نماز چھ سلام کے ساتھ پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد جو سورہ چاہو پڑھو اور فارغ ہونے کے بعد سورہ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی کو چار چار مرتبہ پڑھے پھر چار مرتبہ کہے۔۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کے لئے اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور

اللّٰهُ اَكْبَرُ اس کے بعد اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ اللہ میرا پروردگار ہے میں شریک

بِهٖ شَيْئًا وَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں کرتا اس کے ساتھ کسی چیز کو اور جو کچھ چاہتا ہے اللہ اور طاقت و قوت نہیں ہے مگر اللہ سے

اور شب و روز میں زیارت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور اس کے بجا لانے کا بہت ثواب ہے۔

واضح ہو کہ بہترین اعمال نصف ماہ رجب دعائے اُمِّ داؤد ہے جو حاجات بر آنے اور تکالیف دور کرنے اور ظالموں کے مظالم رفع کرنے میں مجرب ہے۔

اس دعا کے بارے میں روایتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ فاطمہ مادر داؤد بن الحسن اپسر زادہ حسن مجتبیٰ علیہ السلام حضرت صادقؑ کی دایہ تھیں اور آپ کو دودھ پلایا تھا۔ جب محمد بن عبداللہ بن الحسن نے مدینہ میں خروج کیا اور منصور دوانیقی کے لشکر نے آکر اُن کو قتل کیا اور اُن کے بھائی محمد کو بھی شہید کیا اور عبداللہ بن الحسن کو اور حسنی سادات کی ایک جماعت کو طوق و زنجیر میں قید کر کے مدینہ سے عراق لے گئے داؤد بھی اُن ہی میں تھے۔ فاطمہ امّ داؤد کہتی ہیں کہ ایک مدت تک داؤد کی کوئی خبر مجھکو نہ ملی ہمیشہ تضرع و زاری کے ساتھ دعائیں کرتی رہی اور میری التجا پر برادران مومن اور صلحا اور بزرگ لوگ بھی دعائیں کرتے رہے لیکن استجابت کا کوئی اثر مجھے محسوس نہیں ہوتا تھا۔ کبھی مجھ کو خبر ملتی تھی کہ اُس کو قتل کر دیا اور کبھی یہ اطلاع پہونچتی تھی کہ اُس کو دیوار میں زندہ چن دیا غرض روز بروز میرا رنج و ملال بڑھتا گیا یہاں تک کہ غم سے نہایت لاغر و کمزور ہوگئی اور داؤد کی ملاقات سے بالکل مایوس ہوگئی اسی اثنا میں میں نے سنا کہ حضرت صادق علیہ السلام کا مزاج ناساز ہے میں آپکی عیادت کو گئی حضرت نے داؤد کا حال دریافت فرمایا اُس کا نام سن کر میں

تجھ کو کہ جمیع ملائکہ اور پیغمبران خدا و شہدا تیرے مددگار اور شفیع ہیں اور تیرے لئے آمرزش طلب کرتے ہیں۔ اور خدا تجھ کو جزائے خیر دے خوش ہو کہ حق تعالیٰ تیرے فرزند کا محافظ ہے اور بہت جلد انشاءاللہ وہ تیرے پاس آتا ہے۔ میں خواب سے بیدار ہوئی اور اتنے عرصہ میں کہ ایک بہت تیز سوار عراق سے مدینہ میں آسکتا ہے داؤد میرے پاس آ گیا۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ معصوم نے فرمایا کہ ماہ مبارک رجب کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھو اور پندرھویں کو زوال کے وقت غسل کرو اور دوسری روایت کی بنا پر زوال کے قریب غسل کرو اور جب زوال ہو تو پاکیزہ ترین لباس پہن کر مکان کے ایک گوشہ میں جاؤ اور کوشش کرو کہ کوئی تمہارے پاس نہ آئے۔ اور آٹھ رکعت نافلہ زوال بجا لاؤ اور اس کے رکوع و سجود کو بخوبی عمل میں لاؤ اس کے بعد نماز ظہر آداب و شرائط کے ساتھ بجالاؤ۔ اس کے بعد دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہو پڑھو اس کے بعد سو مرتبہ کہو:۔

يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ

اے خواہشمندوں کے حاجات برلانے والے

پھر آٹھ رکعت نافلہ عصر آداب و شرائط کے ساتھ بجالاؤ۔ بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ نافلہ عصر کی ہر رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ

سورۂ قل ہو اللہ اور ایک مرتبہ سورۂ انا اعطیناک الکوثر پڑھو پھر نماز عصر خشوع و خضوع اور آداب و شرائط کے ساتھ بجا لاؤ۔ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ پاکیزہ چٹائی پر بیٹھے پھر سو مرتبہ سورۂ حمد اور سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور سورۂ انعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و یٰسٓ و الصّافات و حٰمٓ سجدہ و حٰمٓ عٓسٓقٓ و حم دخان و انا فتحنا و اذا وقعت و تبارک الذی بیدہ الملک و نون والقلم و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن ایک ایک مرتبہ پڑھے اور اگر ان سوروں کا پڑھنا کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو ان سب کے عوض ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھو۔ اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر ان سورہائے مخصوص کا پڑھنا ناممکن ہو تو سو مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھو اور یہ احوط ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سورۂ حمد سے پہلے سو مرتبہ کہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کے لئے اور نہیں ہے کوئی معبود بجز

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

لَا تُشْرِكَنَّ فِي رَأْيِكَ جَبَانًا يُضْعِفُكَ عَنِ الْأَمْرِ وَيُعَظِّمُ عَلَيْكَ مَا لَيْسَ بِعَظِيمٍ

اور آیۃ الکرسی کے بعد سو مرتبہ کہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر

اور اگر آیۃ الکرسی کو بھی صحیح نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورۂ حمد اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اور آیۃ الکرسی ہم فیہا خالدون تک پڑھنا چاہیئے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ

نام سے اللہ کے جو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔ سچ کہا اللہ نے

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

جو بلند و بزرگ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم اور دائم

الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ

ہے صاحب جلالت و بزرگی بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنے والا

الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

بردبار بزرگ مرتبہ جس کے مثل کوئی چیز نہیں

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

اور وہ سننے والا دیکھنے والا عالم اور باخبر ہے

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ

گواہی دی اللہ نے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اور فرشتوں نے

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور صاحبان علم نے درانحالیکہ وہ خدا قائم ہے عدالت کے ساتھ کوئی معبود نہیں سوائے اُسکے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

وہ عزت دار اور صاحب حکمت ہے یقیناً دین حقیقی اللہ کے نزدیک اسلام ہے

وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ

اور تبلیغ کی ہے اُس کے معزز پیغمبروں نے اور میں اس پر

مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ

گواہوں میں سے ہوں خداوندا تیرے ہی لئے تعریف ہے اور

لَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ

تیرے ہی لئے بزرگی ہے اور تیرے ہی لئے عزت ہے اور تیرے ہی لئے فخر ہے اور تیرے ہی لئے

الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَ

غلبہ ہے اور تیرے ہی لئے نعمت ہے اور تیرے ہی لئے بزرگی ہے اور تیرے

لَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ

ہی لئے رحمت ہے اور تیرے ہی لئے ہیبت ہے اور تیرے ہی لئے سلطنت ہے

وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ

اور تیرے ہی لئے خوبصورتی ہے اور تیرے ہی لئے احسان ہے اور تیرے ہی لئے منزہ ہونا ہے

وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ

اور تیرے ہی لئے مبرا ہونا ہے اور تیرے ہی لئے کلمہ توحید ہے اور تیرے ہی لئے

التَّکْبِیْرُ وَلَکَ مَا یُرٰی وَلَکَ مَا لَا یُرٰی

تکبیر ہے اور تیرے ہی لئے وہ جو دکھائی دیتا ہے اور تیرے ہی لئے ہے وہ جو نہیں دکھائی دیتا

وَلَکَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَکَ مَا

اور تیرے ہی لئے وہ جو بلند آسمانوں کے اوپر ہے اور تیرے ہی لئے وہ جو

تَحْتَ الثَّرٰی وَلَکَ الْاَرْضُوْنَ السُّفْلٰی وَلَکَ

زمین کے نیچے ہے اور تیرے ہی لئے ہیں پست زمین کے طبقے اور تیرے لئے ہے

الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی وَلَکَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

آخرت کا عالم اور یہ عالم اور تیرے لئے ہے وہ کہ جو تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے

بِہٖ مِنَ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّکْرِ وَالنَّعْمَاءِ

اُس کو تعریف اور حمد اور شکر اور نعمت سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ

خداوندا درود بھیج محمدؐ اپنے بندے اور پیغمبر

وَاَمِیْنِکَ وَحَبِیْبِکَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور امانتدار اور حبیب پر اور اہلبیت محمدؐ پر خداوندا درود بھیج

عَلٰی جِبْرَئِیْلَ اَمِیْنِکَ عَلٰی وَحْیِکَ وَ

جبرئیل پر جو امانتدار ہیں تیری وحی پر اور طاقت

الْقَوِیِّ عَلٰی اَمْرِکَ وَالْمُطَاعِ فِیْ سَمٰوٰاتِکَ

رکھتے ہیں تیرے احکام کی اور جن کی اطاعت ہوتی ہے تیرے آسمانوں میں

وَمَحَالِّ کَرَامَاتِکَ اَلْمُتَحَمِّلِ لِکَلِمَاتِکَ

اور تیرے عزت کے مقاموں میں وہ برداشت کرنیوالے ہیں تیرے کلمات کے

النَّاصِرِ لِاَنْبِیَائِکَ الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِکَ

اور مددگار ہیں تیرے انبیا کے اور ہلاک کرنے والے ہیں تیرے دشمنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مِیْکَائِیْلَ مَلَکِ رَحْمَتِکَ

خداوندا درود بھیج میکائیل پر جو تیری رحمت کا فرشتہ ہیں

وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِکَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِیْنِ

اور تیری مہربانی سے پیدا کئے گئے ہیں اور دعائے مغفرت کرنیوالے اور مددگار ہیں

لِاَهْلِ طَاعَتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اِسْرَافِیْلَ

تیری اطاعت کرنیوالوں کے خداوندا درود بھیج اسرافیل پر

حَامِلِ عَرْشِکَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ

جو تیرے عرش کے اٹھانیوالے ہیں اور صور لئے ہوئے تیرے حکم کے منتظر

لِاَمْرِکَ وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِیْفَتِکَ

اور تیری دہشت سے خوفزدہ ہیں خداوندا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عِزْرَائِیْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ

بھیج عزرائیل پر جو تیرے تمام مخلوقات کی روحیں قبض

بِجَمِیْعِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَمَلَةِ

کرنے والے ہیں خداوندا درود بھیج اٹھانے والوں پر

الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَ عَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الذِّكْرِ

عرش کے جو پاک ہیں اور ذکر خدا کرنے والے فرشتوں پر

اَهْلِ التَّامِيْنَ عَلٰى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

جو آمین کہنے والے ہیں مومنین کی دعا پر اور

عَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَ

معزز سفیروں پر جو نیکوکار اور پاکیزہ ہیں اور

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ عَلٰى

تیرے معزز ملائکہ پر جو کاتب اعمال ہیں اور

مَلٰٓئِكَةِ الْجِنَانِ وَ خَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَ مَلَكِ

جنت کے فرشتوں اور جہنم کے خزانہ داروں پر اور ملک الموت

الْمَوْتِ وَ الْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

اور اُن کے مددگاروں پر اے جلالت و بزرگی کے مالک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ

خداوندا درود بھیج ہمارے باپ حضرت آدم پر جو انوکھی ایجاد تیری تھے

الَّذِیْ اَكْرَمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ

جن کو عزت دی تو نے اپنے فرشتوں کے سجدہ کے ساتھ اور

اَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّاءَ

مباح کی ان پر اپنی جنت خداوندا درود بھیج ہماری ماں حوا پر

اَلْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ اَلْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ

جو گناہ سے پاک اور ہر آلائش سے صاف

اَلْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ اَلْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ

انسانوں میں سے منتخب اور مقدس مقامات

الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ وَ شِيْثَ

میں پھرنے والی تھیں خداوندا درود بھیج ہابیل اور شیث

وَ اِدْرِيْسَ وَ نُوْحٍ وَ هُوْدٍ وَ صَالِحٍ وَ اِبْرَاهِيْمَ

اور ادریس اور نوح اور ہود اور صالح اور ابراہیم

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ يُوْسُفَ

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور یوسف

وَ الْاَسْبَاطِ وَ لُوْطٍ وَ شُعَيْبٍ وَ اَيُّوْبَ وَ مُوْسٰى

اور اسباط بنی اسرائیل اور لوط اور شعیب اور ایوب اور موسٰی

وَ هٰرُوْنَ وَ يُوْشَعَ وَ مِيْشَا وَ الْخِضْرِ وَ ذِى

اور ہارون اور یوشع اور میشا اور خضر اور

الْقَرْنَيْنِ وَ يُوْنُسَ وَ اِلْيَاسَ وَ الْيَسَعَ وَ ذِى

ذوالقرنین اور یونس اور الیاس اور یسع اور

الْكِفْلِ وَ طَالُوْتَ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ وَ زَكَرِيَّا

ذوالکفل اور طالوت اور داؤد اور سلیمان اور زکریا

وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَتُورَخ وَمَتَّا وَاُرْمِيَا

اور شعیا اور یحییٰ اور تارخ اور متّا اور اُرمیا

وَحَيْقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ

اور حیقوق اور دانیال اور عزیر اور عیسیٰ اور شمعون۔

وَجِرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ

اور جرجیس اور حواریین اور تابعین اور خالد

وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اور حنظلہ اور لقمان پر خداوندا درود بھیج محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

آل محمدؐ پر اور رحمت نازل کر محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور برکت عطا کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

محمدؐ اور آل محمدؐ پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور رحمت

وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

نازل کی اور برکت عطا کی اور ابراہیم اور آل ابراہیم کو یقیناً تو

حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَاۤءِ

لائق تعریف ہو اور صاحب بزرگی ہے خداوندا درود بھیج جانشینوں اور

وَالسُّعَدَاۤءِ وَالشُّهَدَاۤءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى

نیک بختوں اور شہیدوں اور سچے پیشواؤں پر

لَا تُشْعِرْ قَلْبَكَ الْهَمَّ عَلٰى مَا فَاتَ فَيَشْغَلَكَ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِمَا هُوَ اٰتٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَ

خداوندا درود بھیج ابدال اور اوتاد اور

السُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ

روزہ داروں اور عبادت کرنیوالوں اور اخلاص رکھنے والوں اور زاہدوں

وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا

اور جدّ و جہد کرنیوالوں پر (خداوندا) مخصوص کر حضرت محمدؐ اور ان کے

وَاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ اَجْزَلِ

اہلبیت کو بہترین اپنے درود اور زیادہ ترین

كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ

اپنی عزتوں کے ساتھ اور پہونچا اُن کے روح اور جسم کو میری جانب سے

تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا

درود اور سلام اور زیادہ کر ان کے لئے فضیلت اور عزت اور بزرگی

حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ

یہاں تک کہ پہونچا اُن کو بلند ترین درجوں تک صاحبان شرف کے

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ

انبیا اور مرسلین اور فضیلت والے

الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَ

مقرب افراد میں سے خداوندا درود بھیج اُن پر جن کا میں نے نام لیا ہے اور

گزری ہوئی بات پر افسوس نہ کرو کیونکہ آیندہ کی قوت اور دل کو کمزور کرتی ہے

مَنْ لَمْ اُسَمِّ مِنْ مَلَائِکَتِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ

جن کا نام نہیں لیا ہے تیرے فرشتوں میں سے اور انبیا اور

وَرُسُلِکَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِیْ

مرسلین اور اطاعت کرنے والوں سے اور پہونچا میرے درود کو

اِلَیْهِمْ وَاِلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِیْ

ان کی طرف اور اُن کی روحوں کی طرف اور قرار دے اُن کو میرے ساتھ

فِیْکَ وَاَعْوَانِیْ عَلٰی دُعَآئِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

برادری رکھنے والا تیرے راستہ میں اور میرا مددگار تجھ سے دعا مانگنے میں خداوندا میں

اَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلَیْکَ وَبِکَرَمِکَ اِلٰی کَرَمِکَ

شفاعت طلب کرتا ہوں تجھ ہی سے تیری بارگاہ میں اور تیری بزرگی سے تیری بزرگی

وَبِجُوْدِکَ اِلٰی جُوْدِکَ وَبِرَحْمَتِکَ اِلٰی رَحْمَتِکَ

کی جناب میں اور تیری بخشش سے تیری بخشش کی بارگاہ میں اور تیری رحمت سے تیری رحمت کی سرکار میں

وَبِاَهْلِ طَاعَتِکَ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے اطاعت کرنیوالوں سے تیری درگاہ میں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

بِکُلِّ مَا سَئَلَکَ بِهٖ اَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ

ہر اُس شے کے ساتھ جس کا سوال کیا تجھ سے کسی نے اُن میں سے کوئی بزرگ سوال

شَرِیْفَةٍ غَیْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْکَ بِهٖ مِنْ

جو رد نہ کیا گیا ہو اور جس چیز کے ساتھ دعا کی ہو انھوں نے تیری بارگاہ میں

دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

کوئی ایسی دعا جو قبول ہوئی ہو اور ناکامیاب ہوئی ہو اے اللہ اے بڑے رحم والے

يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ

اے بہت رحم کرنے والے اے غصہ سے کام نہ لینے والے اے سخی اے بڑے اے بزرگ

يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا

اے عطا کرنے والے اے اچھی صفات کے مالک اے ذمہ دار اے کاموں کے انجام دینے والے اے

مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا

درگذر کرنیوالے اے پناہ دینے والے اے باخبر اے روشن کرنیوالے اے ہلاک کرنیوالے اے

مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ

در حفاظت کرنیوالے اے دولت دینے والے اے قوت عطا کرنیوالے اے بڑے درجہ والے اے قدرت رکھنے والے

يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ

اے دیکھنے والے اے اعمال کی قدر کرنیوالے اے بخشنے والے اے نیک ہیے پاک

يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ

اے پاکیزہ اے غالب اے نمایاں اے پنہاں اے پردہ پوشی کرنیوالے

يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا

اے گھیرنیوالے اے طاقت والے اے نگہبان اے زبردست اے

قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ

نزدیک اے محبت کرنیوالے اے لائق تعریف اے بزرگی والے اے پہلے پہل پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

اے دوبارہ خلق کرنیوالے اے احسان کرنیوالے اے اچھا سلوک کرنیوالے اے

مُنْعِمُ يَا مُفَضِّلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا

نعمت عطا کرنیوالے اے حق سے زائد دینے والے اے سمیٹنے والے اے پھیلانے والے اے

هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا

رہنما اے بھیجنے والے اے سیدھے راستہ پر چلانے والے اے اچھی کام کرانے والے

مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا

عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے دور کرنیوالے اے اٹھانے والے اے باقی رہنے والے اے

وَاقِيْ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ

بچانے والے اے پیدا کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ

اے بخشنے والے اے آرام دینے والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کنجی ہے اے

يَا نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا كَافِيْ يَا

نفع دینے والے اے مہربان اے رحمت کو سمیٹنے والے اے کافی اے

شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكَافِيْ يَا وَفِيُّ يَا

شافی اے عافیت دینے والے اے اعمال کا بدلہ دینے والے اے وفا کرنے والے اے

مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ

حفاظت کرنیوالے اے غالب اے زبردست اے بڑائی کے مالک اے سلامتی دینے والے

يَا مُؤْمِنُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ

اے امن و اطمینان عطا کرنیوالے اے یکتا اے مقصد حاجات اے روشنی اے انتظام کرنے والے

يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا نَاصِرُ يَا

اے اکیلے اے بے مثال اے منزہ اور بری اے مددگار اے

مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ

ہمدم اے اٹھنے کی طاقت عطا کرنیوالے اے تمام کائنات کے بعد باقی رہنے والے اے عالم اے حاکم

يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِیْ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ يَا

اے ابتدا کرنیوالے اے بلند مرتبہ اے صورت بنانے والے اے سلامتی عطا کرنیوالے اے

مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ

روشنی پیدا کرنیوالے اے برقرار اے ہمیشہ اے باخبر اے مصلحت بین

يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ يَا عَادِلُ يَا فَاضِلُ

اے سخی اے پیدا کرنے والے اے اچھے کام کرنیوالے اے خوشی عطا کرنیوالے اے عادل اے

يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيْعُ يَا

صاحب فضیلت اے جزا دینے والے اے بڑے مہربان اے احسان کرنیوالے اے سننے والے اے

بَصِيْرُ يَا بَدِيْعُ يَا خَفِيْرُ يَا مُعِيْنُ يَا نَاشِرُ

اے دیکھنے والے اے پیدا کرنیوالے اے پناہ دینے والے اے مددگار اے قبروں سے اٹھانیوالے

يَا غَافِرُ يَا قَدِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُسَهِّلُ يَا

اے بخشنے والے اے قدیم اے بزرگ اے آسان کرنیوالے اے

مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیْ یَا نَافِعُ یَا رَازِقُ

سہولت دینے والے اے مردہ کرنیوالے اے زندہ کرنیوالے اے فائدہ عطا کرنیوالے اے رزق عطا کرنیوالے

یَا مُقْتَدِرُ یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیْ یَا

اے مقدر کرنیوالے اے اسباب قرار دینے والے اے فریاد کو پہنچنے والے اے غنی کرنیوالے اے

مُقْنِیْ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا حَاضِرُ

ذخیرہ عطا کرنیوالے اے پیدا کرنیوالے اے نگرانی کرنیوالے اے یکتا اے حاضر

یَا جَابِرُ یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَائِدُ

اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے اے حفاظت کرنیوالے اے طاقتور اے فریاد رس اے نفع بخش

یَا قَابِضُ یَا مُنِیْبُ یَا مُبِیْنُ یَا طَاهِرُ یَا

اے لینے والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے نمایاں کرنیوالے اے پاک اے

مُجِیْبُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُسْتَجِیْبُ یَا عَادِلُ یَا

دعا قبول کرنیوالے اے احسان کرنیوالے اے قبولیت عطا کرنیوالے اے منصف اے دیکھنے

بَصِیْرُ یَا مُؤَمِّلُ یَا مُسْدِیْ یَا اَوَّابُ یَا وَافِیْ

والے اے امید دلانے والے اے احسان کرنیوالے اے بخشنے والے اے وفا کرنیوالے

یَا رَاشِدُ یَا مَلِكُ یَا رَبُّ یَا مُذِلُّ یَا مُعِزُّ

اے صحیح کاموں کے کرنیوالے اے بادشاہ اے مالک اے ذلیل کرنیوالے اے عزت دینے والے

یَا مَاجِدُ یَا رَازِقُ یَا وَلِیُّ یَا فَاضِلُ یَا سُبْحَانُ

اے بزرگ مرتبہ اے رزق عطا کرنیوالے اے مددگار اے صاحب فضیلت اے پاک

يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ

اے پھیلانے والے اے وہ کہ جو بلند ہوا تو سب پر غالب آیا پس ہے وہ بلند ترین

الْاَعْلٰى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنٰى وَبَعُدَ فَنَاٰى

مقام پر اے وہ کہ جو قریب ہوا پس نزدیک ہو گیا اور دور ہوا پس جدا ہو گیا

وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰى يَا مَنْ اِلَيْهِ التَّدْبِيْرُ

اور عالم ہے وہ راز کا اور جو اس سے بھی زیادہ پوشیدہ ہو اے وہ کہ جس کے قبضہ میں ہے تدبیر

وَلَهُ الْمَقَادِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ

اور اسکے ہاتھ میں ہیں تقدیریں اے وہ کہ مشکل کام اس پر آسان اور سہل ہے

يَسِيْرٌ وَيَا مَنْ هُوَ عَلٰى مَا يَشَاۤءُ قَدِيْرٌ يَا

اور اے وہ کہ جو قادر ہے ہر اس بات پر جسے چاہے اے

مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ

بھیجنے والے ہواؤں کے اے نمایاں کرنے والے سفیدۂ سحر کے اے اٹھانے والے

الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ

روحوں کے اے صاحب جود و بخشش اے واپس لانے والے اس شے کے

مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ

جو ہاتھ سے نکل گئی اے زندہ کرنے والے مردوں کے اے یکجا کرنے والے پراگندہ چیزوں کے

يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ

اے رزق عطا کرنے والے اس شخص کو جسے چاہے بغیر حساب کے اے کرنے والے

مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

جو کچھ چاہے جس طرح چاہے اے جلالت و بزرگی والے اے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ

زندہ اے پائیدار اے زندہ اُس وقت جب کوئی زندہ نہ ہو اے زندہ اور

يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِيْعُ

زندہ کرنیوالے مردوں کے اے زندہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے ایجاد کرنیوالا

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

آسمان اور زمین کا اے میرے خدا اے میرے سردار

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحم کر محمدؐ و آل محمدؐ

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پر اور برکت عطا کر محمدؐ و آل محمدؐ کو جس طرح

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ

درود بھیجا تو نے اور برکت عطا کی اور رحم کیا اور مہربانی کی

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر یقیناً تو قابل تعریف اور

مَجِيْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَانْفِرَادِيْ

بزرگ ہے اور رحم کر میری ذلت اور میری تنگدستی اور میری احتیاج اور میری تنہائی

وَوَحدَتِی وَخُضُوعِی بَینَ یَدَیکَ وَاعتِمَادِی

اور میری بیکسی اور میری فروتنی پر تیرے سامنے اور میرے بھروسہ رکھنے پر تیرے اوپر

عَلَیکَ وَتَضَرُّعِی اِلَیکَ اَدعُوکَ دُعَآءَ

اور میری منت سماجت پر تیری بارگاہ میں میں دعا کرتا ہوں تجھ سے دعا

الخَاضِعِ الذَّلِیلِ الخَاشِعِ الخَآئِفِ المُشفِقِ

ایک جھکے ہوئے ذلیل فروتنی کرنے والے خوفزدہ ڈرے ہوئے مصیبت زدہ

البَآئِسِ المَهِینِ الحَقِیرِ الجَآئِعِ الفَقِیرِ العَآئِذِ

مسکین حقیر بھوکے فقیر پناہ گزیں

المُستَجِیرِ المُقِرِّ بِذَنبِہِ المُستَغفِرِ مِنہُ

حفاظت خواہ اقرار کرنے والے شخص کی اپنے گناہ کا جو بخشش کا طالب ہو اُس گناہ کی

المُستَکِینِ لِرَبِّہِ دُعَآءَ مَن اَسلَمَتہُ ثِقَتُہُ

اور عاجزی کر رہا ہو اپنے مالک کے سامنے دعا اُس شخص کی سی جس کو چھوڑ دیا ہو اُس کے بھروسے

وَرَفَضَتہُ اَحِبَّتُہُ وَعَظُمَت فَجِیعَتُہُ دُعَآءَ

کے لوگوں نے اور ترک کر دیا ہو اُس کو اُس کے دوستوں نے اور بڑی سخت ہو جس کی مصیبت دعا

حَرِقٍ حَزِینٍ ضَعِیفٍ مَهِینٍ بَآئِسٍ مُستَکِینٍ

ایک سوختہ محزون کمزور حقیر مصیبت زدہ منت سماجت کرنے والے شخص کی

بِکَ مُستَجِیرٍ اَللّٰھُمَّ وَاَسئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِیکٌ

جو پناہ لینے والا ہو تیری بارگاہ میں اور خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے کہ تو بادشاہ ہے

وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَاَنَّكَ

اور یہ کہ جو بات تو چاہتا ہے وہ ہوتی ہے اور یہ کہ تو

عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ

جس بات کو چاہے اُس پر قادر ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے سے

هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ

اس محترم مہینہ اور محترم گھر اور محترم شہر

وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ

اور رکن اور مقام اور بڑی عبادت گاہوں کی عزت کے اور واسطہ

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ

تیرے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق کا اے وہ جس نے

وَهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ

عطا کئے آدم کو شیث اور ابراہیم کو اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ

اور اسحٰق اور اے جس نے واپس کیا یوسف کو یعقوب کی طرف

وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا

اور اے وہ جس نے دور کیا مصیبت کے بعد ایوب کی مصیبت کو اے

رَادَّ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ

پلٹانے والے موسیٰ کے ان کی ماں کے پاس اور اے زیادتی دینے والے خضر کو

فِی عِلمِہٖ وَ یَا مَن وَھَبَ لِدَاؤُدَ سُلَیمَانَ

اُن کے علم میں اور اے وہ جس نے عطا کئے داؤد کو سلیمان

وَلِزَکَرِیَّا یَحیٰی وَلِمَریَمَ عِیسٰی یَا حَافِظَ بِنتِ

اور زکریا کو یحیی اور مریم کو عیسیٰ اے حفاظت کرنے والے

شُعَیبٍ وَ یَا کَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوسٰی اَسئَلُکَ

دختر شعیب کے اور نگرانی کرنیوالے مادر موسیٰ کے فرزند کے میں تجھ سے سوال

اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَن

کرتا ہوں یہ کہ درود بھیجے تو محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَغفِرَلِی ذُنُوبِی کُلَّھَا وَتُعطِیَنِی سُؤلِی کُلَّہٗ وَ

بخش دے میرے تمام گناہوں کو اور عطا کر مجھے میرا سوال پورا اور پناہ دے

تُجِیرَنِی مِن عَذَابِکَ وَتُوجِبَ لِی رِضوَانَکَ وَاَمَانَکَ

مجھ کو اپنے عذاب سے اور لازم قرار دے میرے لئے اپنی خوشنودی اور اپنی امان

وَاِحسَانَکَ وَغُفرَانَکَ وَجِنَانَکَ وَاَسئَلُکَ

اور اپنے احسان اور اپنی بخشش اور اپنے بہشتوں کو اور سوال کرتا ہوں

اَن تَفُکَّ عَنِّی کُلَّ حَلقَۃٍ بَینِی وَبَینَ

میں تجھ سے یہ کہ تو کشادہ کردے مجھ سے ہر تنگ دائرے کو میرے درمیان اور

مَن یُّؤذِینِی وَتَفتَحَ لِی کُلَّ بَابٍ وَّتُلَیِّنَ

اُس کے درمیان جو مجھے اذیت دیتا ہے اور کھولدے میرے لئے ہر دروازہ کو اور نرم کر

اصبح با عمل کے چراغ علم سے روشنی حاصل کرو

لِي كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيْرٍ وَتُخْرِسَ

میرے لئے ہر سخت بات کو اور آسان کردے میرے لئے ہر مشکل کو اور گونگا کردے

عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَكُفَّ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ

میری طرف سے ہر اس شخص کو جو برائی کے ساتھ کلام کرے اور باز رکھ مجھ سے ہر باغی کو

وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ

اور شکست دے میرے ہر دشمن اور حاسد کو اور روک

مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُوْلُ

مجھ سے ہر ظالم کو اور بچا مجھ کو ہر اس شخص سے جو میرے اور میرے فرزند

بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيُحَاوِلُ اَنْ يُّفَرِّقَ

کے درمیان سدِراہ ہو اور قصد کرے یہ کہ تفرقہ ڈالے میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ

تیری طاعت کے درمیان اور باز رکھے مجھ کو تیری عبادت سے

يَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ

اے وہ جس نے لگام دی ہے سرکش جنات کو اور مغلوب کیا ہے نافرمان

الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ

شیطانوں کو اور ذلیل کیا ہے بڑے زبردست لوگوں کی گردنوں کو اور

كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ

پلٹایا ہے مکروفریب کو قابو پالینے والوں کے کمزور لوگوں سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ وَتَسْهِيْلِكَ لِمَا

واسطہ تیری قدرت کا ہر اُس بات پر جسے تو چاہے اور آسان کرنے کا اُس شے کو جو تو

تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِيْ

چاہے جس طرح تو چاہے یہ کہ قرار دے تو میری حاجت کے پورا کرنے کو اُن

فِيْمَا تَشَآءُ

باتوں میں جنھیں تو چاہتا ہے

پس سجدہ میں جاکر اپنے دونوں رخساروں کو خاک پر رکھو اور کہو

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ

خداوندا تیرے ہی لئے میں نے سجدہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا ہوں پس رحم کر

ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَ

میری ذلت اور میری احتیاج اور میری کوشش اور میری منت سماجت اور

مَسْكَنَتِيْ وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ

میری تہی دستی اور میری حاجت مندی پر تیری بارگاہ میں اے میرے مالک۔

روایت معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ مادر داؤد نے حضرت سے دریافت کیا کہ آیا یہ دعا ماہ رجب کے علاوہ کسی اور مہینہ میں پڑھ سکتے ہیں فرمایا ہاں روز عرفہ کو پڑھ سکتے ہیں اور اگر عرفہ

روز جمعہ کو ہو تو اور زیادہ بہتر ہے۔ اور ہر مہینہ کے ایام البیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے اور پندرھویں کو یہ دعا پڑھے جس طرح کہ ذکر کی گئی انشاء اللہ اُس کی حاجت بر آئیگی نیز فرمایا کہ روز عرفہ کو اور ہر روز اگر یہ دعا پڑھے تو اُس کی حاجت روا ہوگی

شیخ طوسی وغیرہم نے لکھا ہے کہ اس ماہ کی سترھویں تاریخ کو حضرت ابراہیم پسر جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی لہذا اس روز مغموم ومحزون ہونا اور اُن لوگوں پر لعنت کرنا جنھوں نے اس مصیبت پر شماتت کی بہتر اور مناسب ہے۔

اس ماہ کی تئیسویں (۲۳) کو خارجیوں نے زہر آلود خنجر حضرت حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ران پہ مارا لہذا اس روز آنحضرت کی زیارت پڑھنا اور آپکے قاتلوں پر لعنت کرنا مناسب ہے۔

اس ماہ کی چوبیسویں (۲۴) کو اسد اللہ الغالب علی بن ابیطالب کے ہاتھ سے خیبر فتح ہوا اور مرحب یہودی قتل ہوا لہذا اس نعمت کے شکریہ میں روزہ رکھنا اور اُن حضرت کی زیارت مستحب ہے۔

اس ماہ کی پچیسویں (۲۵) کو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔ لیکن اس روز کے روزہ کی فضیلت میں بہت حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے اس ماہ کی پچیسویں[25] کے روزہ کے بارے میں اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے چھبیسویں[26] کے روزہ کے بارے میں بہت ثواب مروی ہے

اس ماہ کی ستائیسویں کو حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم امت پر رسالت کے ساتھ مبعوث ہوئے۔ اس کی شب نہایت مبارک ہے۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ ماہ رجب کی ستائیسویں شب لوگوں کے لئے اُن تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر آفتاب چمکتا ہے اسی کی صبح کو جناب رسولخدا مبعوث برسالت ہوئے۔ جو شخص اس شب عبادت کرے تو خداوند عالم اُس کو ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائیگا۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ عمل کیا ہے فرمایا کہ نماز عشا کے بعد سو رہو اور جس وقت آنکھ کھلے خواہ نصف شب کے قبل خواہ بعد اُٹھو اور بارہ[12] رکعت نماز بجالاؤ اور ہر دو رکعت کے بعد سلام کہو۔ اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی مختصر سورہ پڑھکر سورہ یٰسٓ پڑھو اور جب تمام امور سے فارغ ہو جس طرح بیٹھے ہو اُسی طرح بیٹھے رہو اور سورہ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون اور انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی ہر ایک سات مرتبہ پڑھو۔ ان سب کے بعد یہ دعا پڑھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

تعریف اللہ کے لئے جس نے نہیں اختیار کیا بیوی اور نہ اولاد کو اور

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

نہیں ہے کوئی اُس کے لئے شریک سلطنت میں اور نہ کوئی مددگار

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

عاجزی سے اور بڑا سمجھو اُس کو جو حق ہے بڑا سمجھنے کا خداوندا میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِكَ

سوال کرتا ہوں واسطہ تیری عزت کے مرکزوں کا تیرے عرش کے اطراف پر

وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

اور رحمت کی انتہائی حد کا جو تیری کتاب سے معلوم ہوتی ہے اور واسطہ تیرے سب سے بڑے

الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلٰی

اور اُس سے بھی بڑے اور اُس سے بھی بڑے نام کا اور تیرے بلند ترین اور بلند ترین اور

الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اَنْ تُصَلِّیَ

بلند ترین ذکر کا اور واسطہ تیرے بھرپور کلمات کا یہ کہ درود بھیجے تو

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا

محمدؐ و آل محمد پر اور سلوک کر میرے ساتھ وہ جو

اَنْتَ اَهْلُهٗ

تیرے شایان شان ہے

پس اپنی حاجت طلب کرو انشاء اللہ مستجاب ہوگی - مگر کسی حرام فعل یا قطع رحم یا مومنوں کی کسی جماعت کی ہلاکت کے لئے دعا نہ کرو - اور ستائیسویں کو روزہ رکھو جس کا ایک سال کے روزہ کا ثواب ہے -

حضرت امام موسی بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ رجب کی ستائیسویں شب کو جس وقت چاہو بارہ رکعت نماز بجالاؤ اور ہر رکعت میں حمد کے بعد چار مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد پڑھو اور جب نماز سے فارغ ہو چار مرتبہ پڑھو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ

نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور تعریف ہے

لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اللہ کے لئے اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مدد سے اللہ کی جو بلند و بزرگ ہے

پس اپنی حاجت طلب کرو

ان دونوں طریقوں میں سے جس پر چاہے عمل کرے بہتر ہے اور اس شب کو اگر نماز شب نیمہ رجب بھی جو مذکور ہوئی بجالائے تو خوب ہے

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ اس شب کو غسل کرے اور زیارت جناب رسول خداؐ اور زیارت امیر المومنین علیہ السلام بجالائے۔

حسن بن راشد نے حضرت صادقؑ سے دریافت کیا کہ مشہور عیدوں کے علاوہ بھی کوئی عید ہے فرمایا ہاں وہ روز بعثت جناب رسول خداؐ یعنی ۲۷ رجب ہے چاہیئے کہ اس روز روزہ رکھو اور محمدؐ وآل محمدؐ پر کثرت سے صلواۃ بھیجو۔ زیارت جناب رسالتمآبؐ و امیر المومنین بھی اس روز منقول ہے۔

ریان بن الصلت سے منقول ہے کہ جب حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ماہ رجب میں بغداد تشریف لائے تو ستائیسویں رجب کو روزہ رکھا اور اپنے ملازمین کو بھی حکم دیا کہ ان دونوں تاریخوں یعنی ۲۵ اور ۲۷ رجب کو روزہ رکھیں اور ان دونوں دنوں میں بارہ رکعت نماز ہر دو رکعت ایک سلام کے ساتھ بجالائیں اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد جو سورہ چاہیں پڑھیں جب سب سے فارغ ہوں تو سورہ حمد و قل ھو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس چار چار مرتبہ پڑھیں پھر چار مرتبہ کہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور پاک ہے اللہ اور

إِيَّاكَ وَالْبِطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا كَثُرَتْ اَسْقَامُهُ وَفَسَدَتْ اَحْلَامُهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳

تعریف اللہ کے لئے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت، مگر اللہ کی مدد سے جو بلند و بزرگ ہے

اس کے بعد چار مرتبہ کہیں :-

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا پس چار مرتبہ کہیں

اللہ اللہ میرا پروردگار ہے نہیں شریک کرتا ہوں میں اسکے ساتھ کسی چیز کو

لَا اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا

نہیں شریک کرتا ہوں میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو

بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس ماہ کی اٹھائیسویں ۲۸ انتیسویں ۲۹ اور تیسویں ۳۰ تاریخ کے روزوں کا بھی ثواب عظیم ہے

اس ماہ کی آخری تاریخ کو نماز حضرت سلمان بجالانا سنت ہی جس طرح کہ روز اول میں مذکور ہوئی -

⁂

... بار زیادہ رشتہ اور بُرے خواب دیکھتا ہے -

اَلْجَهْلُ فِي الْإِنْسَانِ أَضَرُّ مِنَ الْأَكَلَةِ فِي الْبَدَنِ

پانچویں امام

اسم مبارک محمدؑ بن علیؑ بن الحسینؑ - یکم رجب ۵۷ھ میں پیدا ہوئے کمسنی کا زمانہ امام حسینؑ کی تربیت میں گذرا ساڑھے تین برس کی عمر میں واقعہ کربلا پیش آیا اور آپ کے جد بزرگوار امام حسینؑ شہید ہوئے۔ اس کے بعد آپ اپنے والد امام زین العابدینؑ کے سایہ میں پروان چڑھے۔

آپ کو علم و شریعت کی اشاعت کا بہت موقع ملا اور اسی لئے تمام مسلمان آپ کو "باقر" کے نام سے یاد کرتے ہیں اسی کے معنی ہیں اندرونی باتوں کے ظاہر کرنے والے۔ چونکہ آپ نے اپنے علم سے بہت سے پوشیدہ مطالب کو ظاہر کیا اس لئے محمد باقر کے نام سے مشہور ہوئے آپ کے شاگرد جابر بن یزید جعفی نے ستر ہزار حدیثیں آپ سے یاد کیں اور اسی طرح ابان بن تغلب۔ ابو حمزہ ثمالی۔ زرارہ بن اعین۔ محمد مسلم وغیرہ بڑے بڑے پایہ کے علماء تھے جو آپ کے حلقۂ درس سے کمال کے درجہ تک پہنچے۔

۷ شوال ۱۱۴ھ میں ستاون برس کے سن میں آپ کو بھی ہشام بن عبدالملک کی جانب سے زہر دیا گیا۔

(اسلامی عقائد)

جہالت انسان کے لئے زیادہ مضر ہے مرض اکلہ سے جو جسم کو سڑاتا ہے

قصیدہ

در ولادت باسعادت حضرت امام باقرؑ

(از جناب حکیم سید حبیب نواب صاحب زیدی لکھنوی)

مبارک باغباں تجھکو بہار آئی گلستاں میں — شمیم گل سے جاں آئی تن بیمار ہجراں میں

لباس نو عروسانِ چمن نے آج بدلا ہے — غضب کی دلکشی ہے سبزۂ صحن گلستاں میں

اُسے بھی نامیہ کے فیض سے سرسبز ہی پایا — شجر کوئی نظر آیا اگر دشت و بیاباں میں

بگولے اُٹھ کے دیتے ہیں خبر بادِ بہاری کی — عیاں ہے بحر کا جوش مسرت شکل طوفاں میں

کمر بستہ ہوے جب سے گل تر چارہ سازی پر — کمی ہونے لگی ہے بلبلوں کے دردِ پنہاں میں

زمیں پر نور کی بارش ہوئی عالم منوّر ہے — سیاہی پردۂ شب کی چھپی سب زلفِ پیچاں میں

ترا اے باغباں ہر گل ہے صنعِ قدرتِ داور — وہ کافر ہے جسے شک ہو ذرا تائیدِ یزداں میں

ترے گلشن کے پھولوں سے زمانہ سب معطّر ہے — بہار آئی انھیں کے دم سے دنیا کے گلستاں میں

رہے قائم الٰہی تا قیامت تیرا گلدستہ — ترے پھولوں سے رنگ تازگی ہے باغ رضواں میں

نگاہِ بد سے تو محفوظ رکھیو تیرے پھولوں کو — کہ جن کی مدح خواں ہیں بلبلیں صحن گلستاں میں

چھنے ہیں میکدہ میں جام اجازت ہو اگر ساقی تو پی لوں ایک ساغر تاکہ جوش آجائے ایمان میں

یہ دل کہتا ہے کیف آور کوئی مطلع پڑھو حیدر

نظر ہے ساغر مے پر بھرے ہو پھول داماں میں

مطلع ثانی

رجب آیا بہاریں آ گئیں دیں کے گلستاں میں سکوں پیدا ہوا فرقت زدوں کے درد پنہاں میں

مبارک ہو تجھے اے باغباں باغ رسالت میں کھلے وہ پھول جن سے داغ ہے لالہ کے داماں میں

کھلے ہیں ایسے غنچے جو دل و جان رسالت ہیں ازل سے جو کہ ہیں ڈوبے ہوئے دریائے عرفاں میں

رخوں سے نور حق ظاہر نبی کے نور کے ٹکڑے بڑھا جن کی ضیا سے نور ماہ و مہر تاباں میں

محمد کا نور بن کر علم کے دریا بہانے کو کوئی پہلی رجب کو آ گیا اس بزم امکاں میں

وہی ہیبت وہی جلال وہی پیغمبری عیاں رخ سے نہیں کچھ فرق انکی ان کے جد کی عزت و شاں میں

لقب باقر ہے جن کا جو کہ ہمنام پیمبر ہیں خدا کا پانچواں جو نور ہے اس بزم امکاں میں

حجاب قدس سے باہر ہوا جب نور حضرت کا تو ضو بھی بڑھ گئی یکبارگی مہر درخشاں میں

مودت کیوں نہ ان کی فرض خالق نے کہا ہے کہ انکی ذات جب شامل ہے خود اجزائے ایماں میں

مبارکباد دیکر لیجئے جو کچھ تجھ کو لینا ہے کہ خوش ہیں باغباں گل پاکے حیدر آج داماں میں

دسویں امام

اسم مبارک علی بن محمد۔ نقی لقب تھا

۵ رجب سنہ ۲۱۲ھ کو متولد ہوئے۔ اور اپنے والد کے بعد امام خلق ہوئے۔ اور سچے مسلمانوں کو جو اس گھرانے سے وابستہ تھے شریعت اور احکام دین کی تعلیم دینے میں مصروف ہوئے۔

متوکل بادشاہ عباسی نے آپ کو مدینہ میں رہنے نہیں دیا اور سنہ ۲۴۳ھ میں اپنے پایۂ تخت سامرہ میں بلا کر نظر بند کر دیا۔

گیارہ برس آپنے اس طرح بسر کئے۔ آخر میں ۳ رجب سنہ ۲۵۴ھ کو چالیس[۴۲] برس کی عمر میں معتز باللہ کے زہر سے وفات پائی۔

قصیدہ

چراغ کفر سب گل ہو گئے جب شمع دیں چمکی

(از جناب سید مجاور حسین صاحب تمنا لکھنوی)

ادھر تو مصطفےٰ کے دوش پر نائب کی جبیں چمکی
اُدھر دنیا ہوئی روشن فلک چمکا زمیں چمکی

پڑی چھوٹ آسماں پر جب بنائے شہ کی جبیں چمکی
یہ بجلی وہ تھی جو گہہ دور چمکی گہہ قریں چمکی

یہ بجلی دامنِ ابرِ بہاراں میں نہیں چمکی
یہیں پر وہ جبینِ لیلیٰ محمل نشیں چمکی

بجی نوبت خوشی کی چرخ پر بادل نہیں گرجا
ہنسی آئی کسی کمسن کو یہ بجلی نہیں چمکی

مسرت نے تو دل کی ضو سے چمکایا گریباں کو
ہنسی میں اشک جب نکلے تو ان سے آستیں چمکی

یونہیں سنبل کے گیسو اوس کے قطروں سے چمکے ہیں
کہ افشاں سے کسی کی جیسے زلفِ عنبریں چمکی

جلا ہیرے کے آویزے پہ کی ہے دستِ قدرت نے
چنبیلی کی کلی آبِ شبنم سے نہیں چمکی

تپاں ہے برق آج اڑتے ہوئے بادل کے تکیہ میں
علی کی تیغ یا نزدِ پرِ روح الامیں چمکی

کسی کے رخ کی ضو یوں شیشۂ دل سے ہوئی ظاہر
کہ جیسے اٹک انگوٹھی کی کہیں زیرِ نگیں چمکی

وہ تھا منکر کا چہرہ مرتے دم جو ہو گیا کالا
وہ مومن کی تھی پیشانی جو وقتِ واپسیں چمکی

ہیں کہنے کو تو لاکھوں اصل میں لیکن ہیں گل چودہ
وہ ضو افشاں ستارے جن کی یہ تو سبز زمیں چمکی

بنی تھی جو رجب کی پانچویں کو دستِ قدرت سے
مصفا فاطمہ بنت میں وہ تصویرِ حسیں چمکی

نگاہیں خیرگی کرنے لگیں آج اہلِ عالم کی
بہ دستِ شوق تیری تصویر ایسی صورت آفریں چمکی

تصور میں بھی دید اس رخ کی پوری تھی نہیں ممکن
مگر اتنی کہ جیسے ایک بجلی سی کہیں چمکی

بجھے دل ناریوں کے حسرتوں پہ پھر گیا پانی
چراغ کفر سب گل ہو گئے جب شمعِ دیں چمکی

اِدھر نقشِ قدم کی ضو نے تو گیتی کو چمکایا
اُدھر رخ کی ضیا سے قسمتِ مہرِ مبیں چمکی

ہے جس کے روئے تاباں سے منور آج تک دنیا
اُسی کے فیض سے پیشانیٔ اہلِ یقیں چمکی

دلِ تیرہ میں کب یہ جھلک سی آ گئی اس رخ کی
اندھیری رات میں یا دور پہ بجلی کہیں چمکی

وہ آنکھ اک معجزہ پر منحصر تھی جس کی بینائی
ہوئی دستِ نبی سے مس تو بنکر دوربیں چمکی

شہ معجز نما نے خود بنایا جس کو مٹی سے
وہ چڑیا ان کے مثلِ طائرِ خلدِ بریں چمکی

تمنا لاکھ کوشش ہو مگر ویسی نہ چمکے گی
کہ جیسی آج میرے اس قصیدہ کی زمیں چمکی

نویں امام

اسم مبارک محمد بن علی بن موسیٰ۔ تقی اور جواد لقب تھا۔ ۱۰ رجب ۱۹۵ھ کو پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد کی وفات کے وقت کمسن تھے مگر اُسی زمانہ میں آپ کے علم و کمال اور عظمت کا وہ سکہ قائم ہو گیا کہ مامون الرشید نے اپنی بیٹی ام الفضل کا آپ کے ساتھ عقد کر نا طے کر لیا۔

بنی عباس نے بہت مخالفت کی جس پر مامون الرشید نے ایک وسیع مجمع میں تمام علمائے وقت سے امام محمد تقیؑ سے مناظرہ کرایا۔ آپ کے علمی کمال کے آگے سب کو شکست ہوئی۔ اس کے بعد مامون الرشید نے اپنی دختر کا عقد حضرت کے ساتھ کر دیا۔

یہ تدبیر اس لئے کی گئی تھی کہ شاید اس طرح امام محمد تقیؑ اپنے مذہب کی تعلیم کو جو حکومت وقت کے خلاف تھی ترک کر دیں مگر ایسا نہیں ہوا۔ اس لئے آخر میں آپ کو بھی معتصم باللہ عباسی کی طرف سے زہر دیا گیا۔ اور صرف ۲۵ برس کی عمر میں ۲۹ ذیقعدہ ۲۲۰ھ میں شہید ہوئے۔

(اسلامی عقائد)

قصیدہ

در مدح امام نہم حضرت محمد تقی علیہ السلام

(از جناب سید مجاور حسین صاحب تمنا لکھنوی)

بہار آئی گھٹا اٹھی ہواؤں کا اثر بدلا
کھلے گل کونپلیں پھوٹیں لباس ہر شجر بدلا

بنے قطرے سب انجم اور حباب بحر سیارے
زمانے کی روش بدلی نظام خشک و تر بدلا

اگا یوں ہر طرف سبزہ کہ کھیتی ہو گئی دھانی
شفق یوں چرخ پر پھولی کہ رنگ بام و در بدلا

عمل ایسا کیا زردوں نے اپنا دنیا میں
طیوران گلستاں کا بھی رنگ بال و پر بدلا

رگوں میں خون دوڑا رخ پہ آئی دفعتہ سرخی
سکوں سے ہر مریض ہجر کا درد جگر بدلا

خوشی دل کو ہوئی حاصل بڑھی قوت نگاہوں کی
زمانہ معتدل آیا مزاج ہر بشر بدلا

ہنسی پھولوں کی دیکھی تو خریدی ہم نے ہنس ہنس کر
زرِ گل سے حسینوں نے بھی آخر مال و زر بدلا

جنھیں کل زیست بھی دو بھر وہ اب جینے پہ مرتے ہیں
ارادہ جو کیا تھا شب کو وہ وقت سحر بدلا

چلے ذرے زمیں سے اڑ کے موجوں سے گلے ملنے
جہاں کی رت بدلتے ہی نظام بحر و بر بدلا

در گلشن تک آ کر کیوں رکی نکہت گلستاں کی
نہیں معلوم بوئے گل نے کیوں قصد سفر بدلا

نگاہیں اٹھ گئیں کیوں ایک جانب سب کی گلشن میں
یہ کس ابرو کشیدہ نے رخ تیر نظر بدلا

دہم ماہ رجب کو کون آیا یہ زمانہ میں
یہ کس کی ضو سے شرما کر رخ شمس و قمر بدلا

محمد اور نقی ملحق ہی جس کے نام نامی ہیں ولادت سی اُسی کی یہی جہان سر بسر بدلا

نواں ہادی نواں رہبر ہمارا ہی وہی بیشک کہ جس کی تازگی رخ سی رنگ دشت و در بدلا

جسد کے معجزہ سی جتنی بدلیں رنگتیں شہ نے بس اُتنی بار عکس رخ سی رنگ بام و در بدلا

قطعہ

ہوا بغداد میں گم جبکہ احکم نامی اک تاجر تو اُس کے ساتھیوں کا حال غم سی سر بسر بدلا

بہت کی جستجو چھ دوستوں نے اُس کے ملنے کی مگر کوشش نہ کام آئی نہ آہوں کا اثر بدلا

غرض وہ سب کے سب جب ڈھونڈھ کر اسکو ہوئے عاجز تو یوں فرط خوشی سی دفعتًا درد جگر بدلا

کہ اک فرمان تحریری ملا حضرت کا اُن سب کو دلوں کی طرح جس کی ضو سے رنگ بام و در بدلا

ہوئی المختصر تعمیل جب اُس حکم مولی کی تو جو تیرہ تھا غم سے وہ زمانہ سر بسر بدلا

ملی اک مزبلہ یعنی اُسکی لاش بھی اُن کو دوا دینے سے حسب الحکم اجل کا بھی اثر بدلا

دوبارہ زیست پائی دہر میں اُس مردہ نے گلے پر اک نشاں خنجر کا جو تھا وہ نہ پر بدلا

تھا جیسا پہلے دن ویسا ہی آخر تک رہا یعنی نہ بدلا رنگ اُس کا گو جہاں شام و سحر بدلا

تمنا بس قصیدہ ختم کر دو اب مراد آئی

وہ دیکھو دل ہمارا روشن وہ آہوں کا اثر بدلا

پہلے امام

اسم مبارک۔ حضرت علی بن ابیطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف
آپ حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے
آپکے والد ابو طالب نے رسول اللہ کی بچپنے سے پرورش کی اور جب حضرت مبعوث
برسالت ہوئے تو ہر طرح آپ کی تائید وحمایت کی اور آپکے مقصد کو تقویت
پہونچائی۔

حضرت علی ۳۰ عام الفیل میں خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے اور
بچپنے سے رسول اللہ کے ساتھ رہے۔ اور کمسنی ہی سے آپکے اخلاق افعال
اور تعلیمات کی پیروی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب آنحضرت نے اپنی رسالت کا
اظہار کیا تو سب سے پہلے حضرت علی ہی نے آپ کی تصدیق کی۔ جب رسول اللہ
نے خدا کے حکم سے اپنے خاندان کے تمام لوگوں کو جمع کر کے خداوندی پیغام
پہونچایا اور اپنی نصرت وحمایت کی طرف دعوت دی اس شرط کے ساتھ کہ جو
میرا اس کام میں دست و بازو ہوگا وہ میرا خلیفہ و جانشین بھی قرار پائے گا
تو علی ہی تھے جنھوں نے کھڑے ہو کر رسول اللہ کی امداد کا وعدہ کیا جس پر
حضرت نے فرمایا کہ دیکھو یہی اب میرا وزیر اور جانشین بھی ہوگا۔

جب رسول اللہ کو مکہ کے لوگوں نے بہت ستایا اور یہ فیصلہ کر لیا کہ رسول اللہ کے مکان کو گھیر کر اُن کو قتل کر ڈالیں تو علیؑ ہی تھے کہ آنحضرت پر اپنی جان فدا کر کے آپ کے بستر پر دشمنوں کے تلواروں کے سایہ میں سوئے اور آنحضرت کو ہجرت میں کامیابی کا موقع دیا۔

پھر جب جہاد کا حکم ہوا اور رسول اللہ کو اپنے مخالفوں سے جنگ کرنا پڑی تو علی بن ابیطالب ہی تھے جن کی تلوار نے بڑی بڑی لڑائیوں میں کافروں کو شکست دی

علم میں حضرت علی بن ابیطالب کا وہ درجہ تھا کہ تمام صحابہ سر تسلیم خم کرتے تھے اور شرعی مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔

اخلاق و اوصاف میں آپ کے دوست دشمن سب قائل تھے۔

رسول اللہ نے ہمیشہ آپ کے فضائل مسلمانوں کے سامنے بیان کئے اور ظاہر کر دیا کہ میرے اصحاب میں اُنکا کوئی مثل نہیں ہے۔ یہاں تک کہ آپ جب آخری حج سے فارغ ہو کر واپس ہو رہے تھے تو غدیر خم میں کہ جو مکہ و مدینہ کے درمیان ایک جگہ تھی آپ نے خدا کے حکم سے قیام فرمایا اور تمام مسلمانوں کو جمع کر کے اُن سے دریافت کیا کہ کیا میں تم سب کا مالک و مختار نہیں ہوں سب مسلمانوں نے اقرار کیا کہ "بیشک آپ ہمارے مالک و مختار ہیں"

حضرت نے علی بن ابیطالب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر فرمایا کہ دیکھو جس کا

میں مالک و مختار ہوں اُس کے یہ علی بھی مالک و مختار ہیں۔

اس طرح آپ نے بالکل صاف صاف مسلمانوں سے علی بن ابیطالب کی حکومت کا اقرار لیا مگر دنیا کی لالچ اور ذاتی اقتدار کی خواہش بہت بری ہوتی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ کے زمانہ ہی میں ایسی سازشیں ہوتی رہتی تھیں کہ علی کا یہ اقتدار قائم نہ ہونے پائے۔ رسول اللہ کے بعد یہ سازش مکمل ہو گئی اور علی بن ابیطالب سے خلافت کا منصب چھین لیا گیا۔

اسلام کی مفاد کی خاطر علی نے جنگ کرنا مناسب نہیں سمجھی۔ آپ نے پچیس ۲۵ برس خاموشی اور گوشہ نشینی میں گذار دیئے۔

۳۵ھ میں لوگوں نے خلافت کے لئے آپ کو مجبور کیا اور آپ کی حکومت تسلیم کی گئی۔

آپ نے اپنی حکومت کے دور میں مسلمانوں میں اسلامی مساوات، سادگی، عدالت و انصاف کا سچا نمونہ پیش کیا۔ مگر افسوس ہی کہ آپ کو زیادہ دن تک حکومت کا موقع نہیں ملا۔ ۱۹ رمضان ۴۰ھ کو باغی جماعت کے ایک شخص نے جس کا نام عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی تھا عین حالت نماز میں آپ کے سر پر تلوار لگائی اور آپ نے تین روز اس زخم کی تکلیف میں بسر کر کے ۲۱ رمضان کو ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی۔

قصیدہ

در ولادت غالب کل غالب

علی ابن ابیطالب علیہ السلام

(از جناب سید علی حیدر صاحب حیدر کراروی)

تنویر نظر آئی جب نورِ امامت کی
رخصت ہوئی تاریکی دنیائے ضلالت کی

افراطِ مسرت سے کعبہ متبسم تھا
دیوار نے پھیلا دی آغوش محبت کی

جبرئیل نے جا کر یہ احمد کو خبر کر دی
محبوب خدا خوش ہو بن آئی نبوت کی

اصنام ہیں سجدہ میں توحید نمایاں ہے
یہ منزل اوّل ہے حیدر کی ہدایت کی

یہ سُن کے رسول اللہ کعبہ کی طرف آئے
اک شان نظر آئی اللہ کی قدرت کی

دیکھا کہ خدا خانہ پر نور ہے جلوہ سے
کعبہ میں ضیا باری ہے نور امامت کی

اک چاند کو ہاتھوں پہ ہیں بنت اسد رکھے
ضو حسن میں ہے جس کے انوار رسالت کی

بو زلف معنبر کی پاتے ہی ید اللہ نے
بس کھول کے آنکھوں کو چہرہ کی زیارت کی

توحید و رسالت کا اقرار کیا پہلے
پھر مصحف ناطق نے قرآں کی تلاوت کی

آغوش رسالت میں کروٹ لی امامت نے
اسلام چمک اٹھا بن آئی شریعت کی

ہاں ساقیٔ میخانہ لا دور میں پیمانہ
کردے مجھے مستانہ مے دیکے ولایت کی

جس مے کی طہارت کا شاہد ہے کلام اللہ
جس مے میں ہو رنگ و بو صہبائے محبت کی

احمد کو جو مے بھائی خالق کو پسند آئی
ہم جس کے ہیں شیدائی چھوٹی ہے جو حدت کی

جو الفت حیدر ہے محبوب پیمبر ہے
جو روح ہے تقویٰ کی اور جان عبادت کی

قطعہ

جرأت کی شجاعت کی ہیبت کی جلالت کی
حشمت کی متانت کی شوکت کی سیادت کی

لہجہ کی بلاغت کی انداز فصاحت کی
تجوید کی قرأت کی قرآں کی تلاوت کی

حکمت کی حکومت کی ہمت کی عدالت کی
احمد کی رفاقت کی اسلام کی نصرت کی

طاعت کی عبادت کی اخلاق کی عادت کی
احساں کی سخاوت کی خلت کی مروت کی

الفت کی صداقت کی عزت کی شرافت کی
غیرت کی نجابت کی عصمت کی طہارت کی

کر سکتا ہے حیدر کی توصیف بشر کیونکر
معلوم حقیقت ہے انساں کی قدرت کی

حیدر کے تصدق میں حیدر کو مشرف کر
حسرت ہے خداوندا مشہد کی زیارت کی

تاریخی یادداشت ماہ رجب المرجب

۱- اس تاریخ ۵۷ھ میں امام محمد باقرؑ کی ولادت ہوئی

۵- اس تاریخ ۲۱۲ھ میں امام علی نقیؑ متولد ہوئے۔

۱۰- اس تاریخ ۱۹۵ھ میں امام محمد تقیؑ کی ولادت ہوئی

۱۳- اس تاریخ ۳۰ عام الفیل ہے یعنی ۳۰ سال بعد ولادت جناب رسالتمآب اور ۱۲ سال قبل بعثت اور ۲۳ سال قبل ہجرت بروز جمعہ بوقت چاشت امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ خانہ کعبہ میں متولد ہوئے۔

۱۵- اس تاریخ بعثت کے گیارھویں سال جناب رسالتمآبؐ شعب ابیطالب سے نکلے اسی تاریخ ہجرت کے دوسرے سال خانہ کعبہ کی طرف قبلہ قرار پایا۔

۱۹- اس تاریخ ۲۳۵ھ میں محبِّ مذہب جناب جعفر امآطاب ثراہ کا انتقال ہوا

۲۲- اس تاریخ ۵۹ھ میں معاویہ بن ابوسفیان کی ہلاکت ہوئی۔

۲۴- اس تاریخ ۶ھ میں خیبر فتح ہوا

۲۵- اس تاریخ ۱۸۳ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے وفات پائی۔

۲۷- اس تاریخ ۱۶ھ میں جناب رسالتمآب مبعوث برسالت ہوئے۔

راسُ التقی مخالفۃُ الھوی [1]

اہم وقائع تاریخی	[illegible]	[illegible]	شعبان معظم	ایام
ارتحال جناب جواہر رح	۲۹	۲	۱	دوشنبہ
	۳۰	۳	۲	سہ شنبہ
ولادت امام حسین علیہ السلام		۴	۳	چہارشنبہ
	۲	۵	۴	پنجشنبہ
		۶	۵	جمعہ
	۴	۷	۶	شنبہ
	۵	۸	۷	یکشنبہ
	۶	۹	۸	دوشنبہ
	۷	۱۰	۹	سہ شنبہ
	۸	۱۱	۱۰	چہارشنبہ
	۹	۱۲	۱۱	پنجشنبہ
	۱۰	۱۳	۱۲	جمعہ
	۱۱	۱۴	۱۳	شنبہ
	۱۲	۱۵	۱۴	یکشنبہ
ولادت حضرت حجۃ الامر ع	۱۳	۱۶	۱۵	دوشنبہ

[1] پرہیزگاری اسی کو [illegible] خواہشات [illegible] مخالفت میں رہے

ایام	شعبان	ستمبر	بھادوں	اہم وقائع تاریخی
سہ شنبہ	۱۶	۱۷	۱۴	دلیہ جناب سید باقر صاحب اعلی اللہ مقامہ
چہار شنبہ	۱۷	۱۸	۱۵	
پنجشنبہ	۱۸	۱۹	۱۶	
جمعہ	۱۹	۲۰	۱۷	
شنبہ	۲۰	۲۱	۱۸	
یکشنبہ	۲۱	۲۲	۱۹	
دوشنبہ	۲۲	۲۳	۲۰	
سہ شنبہ	۲۳	۲۴	۲۱	
چہار شنبہ	۲۴	۲۵	۲۲	ارتحال سرکار مرزا طاب ثراہ
پنجشنبہ	۲۵	۲۶	۲۳	
جمعہ	۲۶	۲۷	۲۴	
شنبہ	۲۷	۲۸	۲۵	
یکشنبہ	۲۸	۲۹	۲۶	
دوشنبہ	۲۹	۳۰	۲۷	
سہ شنبہ	۳۰	اکتوبر	۲۸	

اعمالِ ماہِ شعبان

واضح ہو کہ ماہ شعبان کی فضیلت ماہ رجب سے زیادہ ہے۔ اور یہ ماہ سید الانبیا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔

اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا بڑا ثواب ہے۔ اور استغفار وصلوات بھی اس مہینہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ لہذا اس میں مجھ پر اور میری آل پر کثرت سے صلوات بھیجو۔ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ شعبان میں سب سے بہتر دعا استغفار ہے۔ جو شخص اس ماہ میں ہر روز ستّر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں میں اُس نے ہزار مرتبہ استغفار کیا ہو ایک شخص نے

پوچھا کہ کیونکر استغفار کروں فرمایا کہو۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

میں مغفرت چاہتا ہوں خدا سے اور سوال کرتا ہوں اُس سے توفیق توبہ کا

امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفراللہ و اسئلہ التوبہ کہے حق تعالیٰ اُس کو آتش جہنم سے آزاد کریگا

اور معتبر سندوں کے ساتھ منقول ہے کہ ہر روز ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا نہیں ہے کوئی معبود وہ بڑے رحم والا

الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

اور مہربان ہر کو مہربانی والا وہ زندہ اور قائم ہے اور میں توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ سے منقول ہے کہ تمام ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

نہیں ہے کوئی معبود بجز اللہ کے اور ہم نہیں عبادت کرتے لیکن اُسی کو اس حال میں کہ ہم ہیں خالص

الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

کیا اُس کے لئے دین کو اگر چہ ناگوار سمجھیں اس کو شرک کرنیوالے

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ شعبان کے روزہ سے غافل نہ ہونا کیونکہ اس ماہ کے روزہ کا ثواب بہت ہے۔ اور اس ماہ میں بہترین اعمال تصدق کرنا ہے۔

اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ اسی روز حضرت سید الشہدا امام حسینؑ کی ولادت ہوئی ہے پس روزہ رکھو اور اس دعا کو پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ پیدا ہونے والے کا اس دن میں

الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اسْتِھْلَالِہٖ وَوِلَادَتِہٖ

جس سے وعدہ ہوا تھا اس کی شہادت کا اس کے پیدا ہونے سے پہلے اور

بَکَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ

روئے اس کو آسمان اور وہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین اور جو زمین پر

عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَا لَابَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ وَسَیِّدِ

ہیں اس وقت جب اس نے زمین پر قدم نہیں رکھا تھا کشتۂ گریہ اور خاندان

الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْکَرَّۃِ الْمُعَوَّضِ

کا بزرگ جس کی امداد ہوگی نصرت کے ساتھ رجعت کے دن جس کو معاوضہ

مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَسْلِہٖ وَالشِّفَآءَ

ملا ہے اس کے قتل کا یہ کہ ائمہ اس کی نسل سے ہیں اور شفا ہے

فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزُ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَاۗءِ

اس کی خاک میں اور کامیابی ہے اُس کے ساتھ اُس کی بازگشت میں اور اوصیا

مِنْ عِتْرَتِہٖ بَعْدَ قَآئِمِھِمْ وَغَیْبَتِہٖ حَتّٰی

کے ساتھ اُس کی اولاد میں سے بعد اُن میں کے قائم اور اُن کی غیبت کے یہاں تک

یُدْرِکُوا الْاَوْتَادَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ

کہ پائیں وہ بدلا اپنے خونوں کا اور انتقام لیں اور راضی کریں خدا کو اور

وَیَکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَعَ اخْتِلَافِ

ہوں بہترین مددگار درود بھیجے خدا اُن پر شب و روز کی آمد و

اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّھِمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ

رفت کے ساتھ خداوندا اِس واسطے اُن کے حق کے متوجہ ہوتا ہوں

وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِیْٓءٍ

تیری طرف اور سوال کرتا ہوں اُس شخص کا سا سوال جو گنہگار ہو اور اقرار رکھتا ہو اور برائی

اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَاَمْسِہٖ

کئے ہوا اپنے نفس کے ساتھ اُس سے جو اُس نے کوتاہی کی ہے اپنے دورِ حاضر اور گذشتہ

یَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِہٖ اَللّٰھُمَّ

میں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت کا اپنے جائے دفن میں خداوندا

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ

درود بھیج محمد اور اُن کی آل پر اور محشور فرما ہم کو ان کے گروہ میں

وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ

اور جگہ دے ہم کو اُن کے ساتھ عزت کے گھر اور قیام کی جگہ میں

اَللّٰھُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا

اور خداوندا جس طرح تو نے ہم کو عزت دی اُن کو پہچاننے کے ساتھ اب ہم کو عزت دے

بِزُلْفَتِهٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَ

اُن کی بارگاہ میں قرب کے ساتھ اور عطا کر ہم کو اُن کی رفاقت اور اُن کے ساتھ

اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُّسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ

سبقت اور قرار دے ہم کو اُن لوگوں میں سے جو اُن کے احکام کو تسلیم کرتے ہیں اور

عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَآئِهٖ

اُن پر بہت درود بھیجتے ہیں اُن کے ذکر کے وقت اور اُن کے تمام اوصیاء پر اور

وَاَهْلِ اصْطِفَآئِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ

اُن کے منتخب کردہ لوگوں پر جن کا سلسلہ جاری رہا ہے تیری جانب سے

بِالْعَدَدِ الْاِثْنٰى عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهْرِ وَالْحُجَجِ

بارہ کی تعداد تک وہ چمکتے ہوئے ستارے اور حجت

عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰھُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا

تمام نوع انسان پر اور خداوندا عطا کر ہم کو آج کے دن

الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ

میں بہترین عطیہ اور پورا کر ہمارے لئے اس میں

طَلِبَتِي كَمَا وَهَبْتَ الحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ

ہر مطلب کو جس طرح عطا کیا تو نے حسینؑ کو ان کے نانا محمد مصطفےٰؐ کے لئے

وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ

اور پناہ لی فطرس نے اُن کے گہوارہ کی طرف اب ہم پناہ لیتے ہیں ان کی قبر کی طرف

مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ

ان کے بعد حاضر ہیں ہم اُن کی قبر کے پاس اور منتظر ہیں ان کی بازگشت کے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

قبول کر ہماری دعا کو اے پروردگار تمام جہانوں کے

اور اُن حضرت کی زیارت اور غسل زیارت اس روز مستحب ہے۔ اور تیرھویں شب دو رکعت نماز اور چودھویں شب چار رکعت اور پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسٓ و تبارک الذی بیدہ الملک و قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ اور ان تینوں روز روزہ رکھنا بھی سنت ہے۔

پندرھویں شب کے اعمال کے فضائل بہت ہیں۔ اس شب غسل کرے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ مختصر ترین زیارات یہ ہے جو بالاخانہ یا صحن میں جاکر آسمان کی داہنی اور بائیں سمت اور

بالائے سر نظر کرے پھر قبلہ کی داہنی جانب انگلی سے اشارہ کرے اور کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام آپ پر

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

اے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اور رحمت خدا کی

وَبَرَکَاتُہٗ

اور برکتیں اس کی

اور بہتر ہے کہ اس کے بعد یہ زیارت مبسوطہ پڑھے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے وارث نوح نبی خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ

سلام آپ پر اے وارث ابراہیم خلیل خدا کے

اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی

سلام آپ پر اے وارث موسیٰ

واضع معروفہ فی غیر مستحقہ مضیع لہ

کلیم اللہ السلام علیک یا وارث عیسیٰ

کلیم خدا کے سلام آپ پر اے وارث عیسیٰ

روح اللہ السلام علیک یا وارث محمدٍ

روح خدا کے سلام آپ پر اے وارث محمدؐ

حبیب اللہ السلام علیک یا وارث امیر

حبیب خدا کے سلام آپ پر اے وارث

المؤمنین ولی اللہ السلام علیک یا بن

امیر المومنین ولی خدا کے سلام آپ پر اے فرزند

محمدن المصطفیٰ السلام علیک یا بن علیٍّ

محمد مصطفیٰ کے سلام آپ پر اے فرزند علیؑ

ن المرتضیٰ السلام علیک یا بن فاطمۃ الزہراء

مرتضیٰ کے سلام آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے

السلام علیک یا بن خدیجۃ الکبریٰ السلام

سلام آپ پر اے فرزند خدیجہ الکبریٰ کے سلام

علیک یا ثار اللہ وابن ثارہ والوتر الموتور

آپ پر اے وہ جس کے خون کا طالب خدا ہے اور بیٹے ایسے ہی لوگوں کے

اشھد انک قد اقمت الصلوٰۃ واتیت

اور شہید جس کے خون کا بدلہ نہ لیا گیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا

غیر مستحق کو مال دینا برباد کرنا ہے

الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ

اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ

منع کیا اور اطاعت کی آپ نے اللہ اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آئی

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

آپ کو موت پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے اللہ

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت خدا اس قوم پر جس نے سنا اس کو تو

بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

وہ اس پر راضی رہی اے میرے مولا اے ابو عبداللہ

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ایک نور تھے بلند صلبوں اور پاکیزہ

وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

شکموں میں نہیں آلودہ کیا آپ کو

بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ

جاہلیت نے اپنی نجاستوں کے ساتھ اور نہ پہنائے آپ کو اپنے تاریک

ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ

کپڑے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ستونوں میں سے دین کے

وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اور ارکان میں سے مومنین کے ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُ

امام ہیں نیکوکار پرہیزگار پسندیدہ پاک راہنما اور صحیح

الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

راستہ چلنے والے اور گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون اور ریسمان مستحکم

الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ

اور دنیا والوں پر حجت خدا ہیں اور ہیں گواہ

اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ

کرتا ہوں اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کے انبیا اور اس کے مرسلین کو

اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ

کہ میں آپ پر ایمان لائے ہوئے اور آپ کی رجعت کا یقین رکھنے والا ہوں

دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انتہائی انجاموں کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ملا ہوا ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملہ کا تابع ہے درود خدا کے

عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ

آپ لوگوں پر اور آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى

اور آپ کی لاشوں پر اور آپ میں سے جو حاضر ہو اُس پر اور جو

غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

غائب ہو اُس پر اور جو ظاہر ہو آپ میں سے اُس پر اور جو پوشیدہ ہو اُس پر

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو زیارت سے پہلے پڑھ لے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر حضرت علی بن الحسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے اور کہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند رسولِ خدا سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

آپ پر اے فرزند نبیِ خدا سلام آپ پر اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ

امیر المومنین سلام آپ پر اے فرزند حسین ع

الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ

شہید سلام آپ پر اے شہید سلام

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ

آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم لعنت

اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کرے خدا اُس جماعت پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُس

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

جماعت پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا اُس کو

فَرَضِيَتْ بِهٖ

تو وہ راضی رہی اُس پر

پھر سائر شہدا رضی اللہ عنہم کی زیارت کا قصد کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ

سلام آپ پر اے دوستان خدا اور اُس کے چاہنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّاءَهٗ

سلام آپ پر اے برگزیدگان خدا اور اُس کے دوستدارو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے مددگارو دین خدا کے سلام

عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ

آپ پر اے مددگارو رسول خدا کے سلام آپ پر

یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

اے مددگارو امیر المومنین کے سلام آپ پر اے

یَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ

مددگارو فاطمہ زہرا سردار زنان

الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ

عالمیان کے سلام آپ پر اے مددگارو ابو محمد

مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّنِ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ

حسن بن علی پاکیزہ و مخلص بزرگ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ

سلام آپ پر اے مددگارو ابو عبداللہ الحسین کے میرے ماں

اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ

باپ آپ پر فدا ہوں پاک ہوئے آپ اور پاک ہوئی وہ زمین

فِیْھَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ

جس میں آپ دفن ہوئے اور کامیاب ہوئے آپ بڑی کامیابی پس کاش میں

کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزُ مَعَکُمْ

آپ کے ساتھ ہوتا تو میں بھی آپ کے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

ماہ رجب کی پہلی اور پندرھویں شب اور شعبان کی تیسری اور پانچویں شب

اور ماہ رمضان کی شبوں میں اور شب عید اور جس جس روز کہ آنحضرت کی

زیارت مستحب ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔
اور اس شب کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ولادت باسعادت
حضرت صاحب الامر صلوات علیہ اسی شب واقع ہوئی۔ اس سبب سے
سنت ہے کہ اس دعا کو پڑھے کہ آنحضرت کی زیارت کے برابر ہے۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ وَ مَوْلُوْدِھَا وَ حُجَّتِکَ وَ

خداوندا واسطہ اس ہماری رات کا اور اسمیں پیدا ہونے والے کا اور تیری حجت

مَوْعُوْدِھَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِھَا فَضْلاً

اور اس شخص کا جس سے تو نے اس رات میں وعدہ کیا ہے ایسی رات جس کی فضیلت

فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقاً وَّ عَدْلاً لَّا مُبَدِّلَ

میں تو نے ایک فضیلت کا اور اضافہ کیا ہے پس پوری ہوئی تیری بات سچائی اور عدالت کے ساتھ

لِکَلِمَاتِکَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ نُوْرُکَ

نہیں بدلنے والا کوئی تیری باتوں کو اور نہ پیچھے ہٹانے والا ہے کوئی تیری نشانیوں کو وہ تیرا

الْمُتَاَلِّقُ وَضِیَاؤُکَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ

چمکتا ہوا نور اور تیری جگمگا دینے والی روشنی اور نمایاں اُجالا

فِیْ طَخْیَاءِ الدَّیْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ

تاریک شب کے اندھیرے میں وہ پوشیدہ اور چھپی ہوئی ذات بزرگ

مَوْلِدُہٗ وَکَرُمَ مَحْتِدُہٗ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ

ہے اس کی ولادت اور معزز ہے اس کی اصل اور فرشتے

أَكْبَرُ الْعَيْبِ أَنْ تَعِيْبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فِيْكَ

شُهُدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار اور

مُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ

تقویت دینے والا ہے جب آ جائیگا اس کے وعدہ کا وقت

وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهٗ

اور فرشتے اس کے مددگار ہوں گے

سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهٗ

خدا کی تلوار جو اچٹنے والی نہیں ہے اور اس کی روشنی

الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ ذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ

جو بجھنے والی نہیں ہے اور وہ بردبار جو جوش میں آنے والا نہیں

مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ

زمانہ کے محور گردش اور عالم کے معیار قیام اور فرمانروائی کے

الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَنْزِلُ

مقتدار اور وہ کہ جن پر اترا قرآن اور وہ احکام جو اترتے ہیں

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

شب قدر میں اور حشر و نشر کے مختار وہی

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ

ترجمان ہیں خدا کی وحی کے اور ذمہ دار ہیں اس کے امر و نہی کے

بڑے عیب کی یہ بات ہے کہ دوسرے کا وہ عیب کہو جو تم میں موجود ہے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ

خداوندا پس درود بھیج ان میں کی آخری فرد اور ان کے قائم پر جو

اَلْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ وَاَدْرِكْ بِنَا

پوشیدہ ہے اُن کے عالموں سے اور پہونچا ہم کو اُن کے دنوں

اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ

تک اور اُن کے ظاہر ہونے اور کھڑے ہونے تک اور قرار دے ہم کو ان

اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ

کے مددگاروں میں اور اور درج کر ہم کو

اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ

ان کے مددگاروں اور ان کے خیرخواہوں میں اور زندہ کر ہم کو ان کی سلطنت میں

نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ

راحت و آرام حاصل کرتے ہوئے اور اُن کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ان کے

وَمِنَ السُّوْۤءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حق کو قائم کرتے ہوئے اور برائی سے سلامت رہتے ہوئے اے رحم کرنیوالوں سب سے زیادہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

رحیم اور تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اور درود بھیجے خدا

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ

حضرت محمد خاتم انبیا و مرسلین اور

عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ

اور اُن کے سچے اہلبیت اور اظہار حق کرنے والی اولاد پر

النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ

اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور فیصلہ کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

ہمارے درمیان اور اُن کے درمیان اے سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے

اس شب کی نمازیں بہت ہیں منجملہ اُن کے چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ بجالائے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ

خداوندا میں تیری بارگاہ میں محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور

وَبِكَ مُسْتَجِيْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ

اور تیری طرف پناہ لینے والا ہوں اے میرے مالک نہ بدلنا میرا نام اور نہ تغیر پیدا کرنا

جِسْمِيْ رَبِّ لَا تُجْهِدْ بَلَائِيْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ

میرے جسم میں اے میرے مالک نہ سخت کر میری آزمائش کو اے میرے مالک نہ طعن و تشنیع کا موقع

بِيْ اَعْدَائِيْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ

دے مجھ پر میرے دشمنوں کو میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے

وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ہی ساتھ تجھ سے

جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

بزرگ ہے تیری تعریف تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے تعریف کی ہے خود اپنی

وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ فِيْكَ

اور بالاتر ہے اس سے جو کہنے والے کہیں تیرے بارے میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شب سبحان اللہ سو مرتبہ اور الحمد للہ سو مرتبہ اور اللہ اکبر سو مرتبہ اور لا الہ الا اللہ سو مرتبہ کہنے کا بہت ثواب ہے۔ اور نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھو۔ رکعت اول میں بعد سورہ حمد قل یا ایہا الکافرون اور رکعت دوم میں بعد حمد قل ہو اللہ پڑھو اور بعد سلام تینتیس ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پھر یہ دعا پڑھو

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ

اے وہ جس کی طرف پناہ لینا ہے بندوں کا مشکلات میں اور اس کی طرف

يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ

لوگوں کی ہے خلاصی مصیبتوں میں اے جاننے والے ظاہر اور

الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ

پوشیدہ باتوں کے اے وہ کہ نہیں مخفی ہوتے اُس پر گردش کرنیوالے توہمات اور

تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ

گردش خیالات کی اے کائنات اور مخلوقات کے پروردگار اے وہ

يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ

جس کے قبضہ میں ہے سلطنت زمین اور آسمانوں کی

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَيْكَ بِلَا

تو اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود بجز تیرے یقین میں البتہ ہوا ہوں تجھ سے نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ

کوئی خدا بجز تیرے پس اے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا بجز تیرے قرار دے مجھ کو

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ

اس شب میں اُن لوگوں میں سے جن کی طرف تو نے نظر کی پس اُن پر رحم کیا

وَسَمِعْتَ دُعَائَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ

اور سنی ہے اُن کی دعا تو اُس کو قبول کیا اور جانا ہے تو نے اُن کی معافی

فَاَقَلْتَهٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْئَتِهٖ وَ

طلب کرنے کو تو تو نے انھیں معاف کیا اور درگذر کیا تو نے اُن کی گذشتہ خطا اور

عَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ

ان کے بڑے جرم سے پس میں پنا دیتا ہوں تیری طرف اپنے

أَوْ مِنَ الْأَعْدَاءِ لَكُنْتُ أَمْنَعُ أَظْهَرَ عَدَاوَتَهُ

ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي اَللّٰهُمَّ

اپنے گناہوں سے اور لو لگاتا ہوں تجھ سے اپنے عیبوں کے چھپانے میں خداوندا

فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ

پس سخاوت کر میرے اوپر اپنی بزرگی اور اپنے احسان کے ساتھ اور دور کر مجھ سے میری

بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

خطاؤں کو اپنی بردباری اور معافی کے ساتھ اور چھپا دے مجھ کو اس شب اپنے

بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ

وسیع کرم کے ساتھ اور قرار دے مجھ کو اس شب اپنے اُن دوستوں میں

الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ

سے جنھیں تو نے مخصوص کیا ہے اپنی اطاعت کے لئے اور منتخب کیا ہے اُن کو

لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصَفْوَتَكَ

اپنی عبادت کے لئے اور قرار دیا ہے اُن کو اپنا خالص دوست اور برگزیدہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ

خداوندا قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کی قسمت بلند ہے اور نیکیوں سے

مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ

جن کا حصہ بہت ہے اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جو محفوظ رہے

فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ

سلامتی پائی پھر آسودہ ہوا اور کامیابی حاصل کی پھر بہرہ مند ہوا اور بچا مجھ کو برائی سے اُس کے جو میں کر چکا ہوں

وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ وَ

اور محفوظ رکھ مجھ کو زیادتی سے اپنی نا فرمانی کی اور

حَبِّبْ اِلَیَّ طَاعَتَکَ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْکَ وَ

محبوب بنا میرے لئے اپنی اطاعت کو اور اُن باتوں کو جو مجھے تجھ سے قریب کر دیں اور

یُزْلِفُنِیْ عِنْدَکَ سَیِّدِیْ اِلَیْکَ مَلْجَأُ الْهَارِبِ

تیرے نزدیک لائیں میرے مالک تیری طرف پناہ ہے بھاگنے والے کی

وَمِنْکَ مُلْتَمَسُ الطَّالِبِ وَعَلٰی کَرَمِکَ مُعَوَّلُ

اور تجھ ہی سے درخواست ہے طلب کرنے والے کی اور تیرے کرم پر بھروسا رکھتا ہے

الْمُسْتَقِیْلِ التَّائِبِ اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ

معافی کا طالب توبہ کرنے والا تو نے تعلیم دی ہے اپنے بندوں کو احسان اور

وَاَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ

بزرگی کی اور تو سب کریموں سے زیادہ کریم ہے اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا

عِبَادَکَ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا

اپنے بندوں کو اور تو بخشنے والا اور مہربان رحم کرنے والا ہے خدا وند ایسی نہ محروم

تَحْرِمْنِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِکَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ

کر مجھ کو اس چیز سے جس کی میں امید رکھتا ہوں تیرے کرم سے اور نہ مایوس کر

مِنْ سَابِغِ نِعَمِکَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ جَزِیْلِ

مجھ کو اپنی کامل نعمتوں سے اور نہ ناکام کر مجھے اپنے اُن بڑے

ذلیل جب ... سوچ جائے تو اس کے حالات بہتر ہو جاتے ہیں

إِذَا رَأَيْتَ فِي غَيْرِكَ خُلُقًا ذَمِيمًا فَتَجَنَّبْ مِنْ نَفْسِكَ أَمْثَالَهُ

قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ

حصّوں سے جو تو نے مقرر کئے ہیں اس شب اپنے فرمانبردار بندوں کے لئے

وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّتِكَ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ

اور قرار دے مجھ کو حفاظت میں اپنے خلائق کے برے لوگوں میں سے پروردگار

إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذٰلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ

اگر میں نہیں ہوں اس کا مستحق تو تو حقدار ہے کرم اور معافی اور

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ

بخشش کا اور سخاوت کر تو مجھ پر اس شے کے ساتھ جس کا تو سزاوار ہے

لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ

نہ وہ کہ جس کا میں مستحق ہوں کیونکہ گمان میرا تیری طرف اچھا ہے اور امید

رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ وَأَنْتَ

میری تیرے ساتھ ثابت ہے اور نفس میرا وابستہ ہے تیرے کرم کے ساتھ اور تو

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللّٰهُمَّ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم ہے اے خدا

وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ

مخصوص کر مجھ کو اپنے کرم سے اپنے مقرر کئے ہوئے بڑے حصوں کے ساتھ اور پناہ دے

وَأَعِذْنِي بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِي

مجھ کو اپنے معاف کرنے کے ساتھ اپنے عذاب سے اور بخشش دے میرے لئے

اگر دوسرے میں کوئی برائی ہو تو اس کے مثل سے تم خود بھی پرہیز کرو

الذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَنِّیْ الْخَلْقَ وَیُضَیِّقُ

اس گناہ کو جو روکتا ہے مجھ سے خلائق کو اور تنگ کرے

عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ

مجھ پر رزق کو یہاں تک کہ میں قائم کروں تیری اچھی رضامندی کو اور

اَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَائِكَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ

آسودہ ہوں تیری بڑی عطا کے ساتھ اور خوش قسمت ہوں تیری کامل

نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

نعمت کے ساتھ کیونکہ میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم کے ساتھ اور سامنے آیا ہوں

لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

میں تیرے کرم کے اور پناہ مانگی ہے میں نے تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیری عذاب سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِیْ بِمَا سَأَلْتُكَ

اور تیرے ضبط و تحمل کے ساتھ تیرے غصہ سے پس سخاوت کر میرے لئے اس شے کے ساتھ

وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَیْءٍ

جو میں نے سوال کیا ہے اور عطا کر مجھ کو وہ جو میں نے تجھ سے طلب کیا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ

اَعْظَمَ مِنْكَ پس سجدہ میں جاؤ اور بیس مرتبہ کہو

تیرے ہی واسطہ سے اور نہیں ہے کسی شے کا واسطہ جو تجھ سے بڑا ہو

یَا رَبِّ سات مرتبہ یَا اللّٰہُ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا

اے میرے مالک اے اللہ نہیں ہر قوت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰهُ

طاقت ہے مگر اللہ کی مدد سے — جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ

نہیں ہے طاقت مگر اللہ کی مدد سے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں ہے قوت مگر اللہ کی مدد سے

کربلا والے اور عظمت نماز

(از جناب سید اولاد حسین صاحب آزاد رامپوری)

کیا بہادر تھے فیقان حسین بن علی — مرتے مرتے بھی نماز ظہر مقتل میں پڑھی
اے ولا طاعت گذار و نہیں ہوئے محسوب وہ — فرض خالق کی جو ایسے وقت میں تکمیل کی
ہو خدا کی مار تجھ پر اے حصین بن تمیم — کیا بُری دل بہ زہر اسے تری تقریر تھی
جس کو سن کر غیظ میں آیا حبیب باوفا — منتہی یہ ہے کہ لڑ بھڑ کے جری نے جان دی
جب نماز خوف سبط مصطفےٰ پڑھنے لگے — اک جماعت صف سے آگے تیر کھانے کو بڑھی
اُن کے سینے چھن گئے پہونچا نہ شہ تک ایک تیر — شکر کا سجدہ کیا فارغ ہوئے سبط نبی
ہو گیا بے انتہا زخمی سعید نامور — اُٹھ گیا دنیا سے وہ یہ ہی باقی رہ گئی
یادگار اہل عالم کیوں نہ ہو پھر وہ نماز — سایہ میں تیغوں کے جو سبط پیمبر نے پڑھی
فرض خالق یوں ادا کرتے ہیں جانباز وفا — یاد رکھو کربلا والوں کی یہ مردانگی تو

تیسرے امام

اسم مبارک۔ حسین بن علی بن ابی طالبؑ

آپ حضرت امام حسنؑ کے چھوٹے بھائی۔ رسول کے چھوٹے نواسے۔ علیؑ و فاطمہؑ کے فرزند تھے۔

۳ شعبان ۴ھ کو پیدا ہوئے اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رسولؐ کی آغوش میں تربیت پائی حضرت رسول ان سے بڑی محبت کرتے تھے اور تمام امت کے لوگوں کو ان کی محبت و اطاعت کی بڑی تاکید کرتے تھے اور اُن کی امامت کا اعلان کرتے تھے۔

آپ صرف سات برس کے تھے جب حضرت رسول اللہ کی وفات ہوگئی اور اُسی سال جناب فاطمہؑ زہرا نے انتقال کیا۔ حسینؑ اس کے بعد علیؑ بن ابیطالب کی تعلیم و تربیت میں رہے اور جب ۴۰ھ میں آپ کی شہادت ہوئی اور حضرت حسنؑ امام خلق ہوئے تو حضرت حسینؑ برابر آپ کی اطاعت کرتے رہے۔

امام حسنؑ نے اپنی وفات کے موقع پر اپنے بھائی امام حسینؑ کی امامت کی بڑی تاکید کی اور اس طرح آپ ۵۰ھ میں امام خلق ہوئے اور دس

برس یعنی معاویہ بن ابی سفیان کی حیات تک امامت کے فرائض کو خاموشی کے ساتھ انجام دیا۔

آپ دنیا کو اطاعت وعبادت خدا اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے تھے اور اپنے افعال واعمال سے سیرت رسول کا نمونہ پیش کرتے تھے۔

حاکم شام معاویہ سے امام حسنؑ کے ساتھ صلح میں یہ بہت بڑی شرط قرار پائی تھی کہ معاویہ کو اپنے بعد کسی دوسرے شخص کے خلیفہ مقرر کرنے کا حق نہ ہوگا۔ معاویہ نے سب شرطوں کے ساتھ سب سے آخر میں اس شرط کے بھی خلاف کیا اور اپنے بعد کے لئے اپنے بیٹے یزید کی خلافت کا اعلان کر دیا۔

یزید بڑا بد کردار آدمی تھا۔ وہ کھلم کھلا شراب پیتا تھا نماز کو ترک کرتا تھا اور بہت شرمناک کاموں کا ارتکاب کرتا تھا۔ امام حسینؑ کو اس کی حکومت کسی طرح گوارا نہ ہوئی اور آپ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس کی خلافت کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔

معاویہ نے اس معاملہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سختی نہیں کی لیکن ۶۰ھ میں جب معاویہ کا انتقال ہوگیا تو یزید کو یہ فکر ہوئی کہ کسی نہ کسی طرح حسینؑ سے ضرور بیعت لے لی جائے۔

امام حسینؑ کا قیام اپنے نانا کے شہر مدینہ میں تھا۔ یزید نے مدینہ کے حاکم کو لکھا کہ حسینؑ سے بیعت لی جائے نہیں تو انکا سر قلم کر کے میرے پاس بھیجا جائے

امام حسینؑ کو بیعت کسی طرح منظور نہ تھی لیکن اپنی جان کی حفاظت کی کوشش بھی ضروری تھی۔ آپ نے مدینہ کو چھوڑ کر مکہ معظمہ میں جا کر پناہ لی۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں اسلامی شریعت میں کسی کو آزار پہونچانا جائز نہیں ہے۔ مگر یزید کی طرف سے کچھ لوگ بھیجے گئے کہ وہ مکہ میں امام حسینؑ کو قتل کر ڈالیں۔ امام کو مکہ سے بھی باہر آنا پڑا۔ کوفہ کے لوگ آپ کو بلا رہے تھے۔ آپ نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا مگر وہاں یزید کی طرف سے ابن زیاد کی حکومت قائم ہو گئی تھی۔

ابن زیاد نے فوجیں بھیجدیں کہ امام حسینؑ کو راستہ ہی میں گرفتار کر لیا جائے۔ امام کربلا کی سرزمین پر پہونچے اور وہاں ابن زیاد کے لشکر نے گھیر لیا۔

یزید کی بیعت کا مطالبہ پیش ہوا۔ امام حسین نے پھر صاف انکار کر دیا۔ آخر دسویں محرم ۶۱ھ کو آپ اپنے بیٹوں بھائیوں بھتیجوں اور تقریباً سو ساتھیوں کے ساتھ دوپہر کی جنگ کے بعد شہید ہوئے۔ (اسلامی عقائد)

انفاسِ قدسی

قصیدہ در مدح حضرت امام حسین علیہ السلام

(از جناب سید محمد جعفر صاحب قدسی جائسی)

میں اپنی جان پر کھیلے ہتھیلی پر لیے سر کو
چلا ہوں امتحان گاہِ وفا میں چھوڑ کر گھر کو

مرا شوقِ شہادت آگے اک دن ڈھونڈھ ہی لیگا
سوادِ قتلِ عشاق کو قاتل کو خنجر کو

نہ جھجکونگا قسم ہی جذبۂ شوقِ شہادت کی
لگا دونگا گلے سے دوڑ کر قاتل کے خنجر کو

جفائیں ہوں تو ایسی ہوں کہ جنکو سن کے دل کانپے
وفائیں ہوں تو ایسی ہوں کہ رکھوائیں جہاں بھر کو

بلائیں مختلف شکلیں بدل کر آئیں گی یاں پر
بہر صورت میں آئینہ کر دونگا اپنے جوہر کو

نہ خنجر اشارہ دیں نیا نہ وہ ناز کی باتیں
کبھی خنجر پھرائیں گی کبھی چمکائیں گی خنجر کو

زمانہ خون رو رو کر جلی حرفوں سے لکھے گا
مرے ایفائے وعدہ کو مری ہمت کے دفتر کو

نہ چھوڑینگے دہانِ زخم پیکانِ تیرِ قاتل کے
بہ ذوقِ لذتِ آزار ہوگا غم کے خوگر کو

میں خوش ہوں لاش بھی پامال ہو جائے تو ہو جائے
دکھائیگا تنِ صد پاش عبرت خیز منظر کو

وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اور ارکان میں سے مومنین کے ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُ

امام ہیں نیکوکار پرہیزگار پسندیدہ پاک راہنما اور صحیح

الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ

راستے چلنے والے اور گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون اور ریسمان مستحکم

الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ

اور دنیا والوں پر حجت خدا ہیں اور ہیں گواہ

اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ

کرتا ہوں اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کے انبیا اور اس کے مرسلین کو

اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ

کہ میں آپ پر ایمان لائے ہوئے اور آپ کی رجعت کا یقین رکھنے والا ہوں

دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انتہائی انجاموں کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ملا ہوا ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملہ کا تابع ہے درود خدا کے

عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ عَلٰی اَجْسَادِکُمْ

آپ لوگوں پر اور آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَ عَلٰی اَجْسَامِکُمْ وَ عَلٰی شَاھِدِکُمْ وَ عَلٰی

اور آپ کی لاشوں پر اور آپ میں سے جو حاضر ہو اُس پر اور جو

غَائِبِکُمْ وَ عَلٰی ظَاھِرِکُمْ وَ عَلٰی بَاطِنِکُمْ

غائب ہو اُس پر اور جو ظاہر ہو آپ میں سے اُس پر اور جو پوشیدہ ہو اُس پر

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو زیارت سے پہلے پڑھ لے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر حضرت علی بن الحسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے اور کہے:۔۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام

عَلَیْکَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ

آپ پر اے فرزند نبیٔ خدا سلام آپ پر اے فرزند

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ

امیر المومنین سلام آپ پر اے فرزند حسین علیہ السلام

الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ اَلسَّلَامُ

شہید سلام آپ پر اے شہید سلام

عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ

آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم لعنت

اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً

کرے خدا اُس جماعت پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُس

ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ

جماعت پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا اُس کو

فَرَضِیَتْ بِہٖ

تو وہ راضی رہی اُس پر

پھر سائر شہدا رضی اللہ عنہم کی زیارت کا قصد کرے اور کہے:-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّاءَہٗ

سلام آپ پر اے دوستان خدا اور اُس کے چاہنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ وَاَوِدَّاءَہٗ

سلام آپ پر اے برگزیدگان خدا اور اُس کے دوستدارو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر اے مددگارو دین خدا کے سلام

عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

آپ پر اے مددگارو رسول خدا کے سلام آپ پر

یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

اے مددگارو امیر المومنین کے سلام آپ پر اے

یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ

مددگارو فاطمہ زہرا سردار زنان

الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ

عالمیان کے سلام آپ پر اے مددگارو ابو محمد

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ

حسن بن علی پاکیزہ و مخلص بزرگ کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ

سلام آپ پر اے مددگارو ابو عبد اللہ الحسین کے میرے ماں

اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ

باپ آپ پر فدا ہوں پاک ہوئے آپ اور پاک ہوئی وہ زمین

فِیْھَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ

جس میں آپ دفن ہوئے اور کامیاب ہوئے آپ بڑی کامیابی پس کاش میں

کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ

آپ کے ساتھ ہوتا تو میں بھی آپ کے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

ماہ رجب کی پہلی اور پندرھویں شب اور شعبان کی تیسری اور پانچویں شب اور ماہ رمضان کی شبوں میں اور شب عید اور جس روز کہ آنحضرت کی

زیارت مستحب ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔

اور اس شب کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ولادت باسعادت حضرت صاحب الامر صلوات علیہ اسی شب واقع ہوئی۔ اس سبب سے سنت ہے کہ اس دعا کو پڑھے کہ آنحضرت کی زیارت کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَ

خداوندا واسطہ اس ہماری رات کا اور اسمیں پیدا ہونے والے کا اور تیری حجت

مَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا

اور اس شخص کا جس سے تو نے اس رات میں وعدہ کیا ہے ایسی رات جس کی فضیلت

فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ

میں تو نے ایک فضیلت کا اور اضافہ کیا ہے پس پوری ہوئی تیری بات سچائی اور عدالت کے ساتھ

لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ

نہیں بدلنے والا کوئی تیری باتوں کو اور نہ پیچھے ہٹانے والا ہے کوئی تیری نشانیوں کو وہ تیرا

الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاۤؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ

چمکتا ہوا نور اور تیری جگمگا دینے والی روشنی اور نمایاں اجالا

فِيْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَاۤئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ

تاریک شب کے اندھیرے میں وہ پوشیدہ اور چھپی ہوئی ذات بزرگ

مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰۤئِكَةُ

ہے اس کی ولادت اور معزز ہے اس کی اصل اور فرشتے

شُهُودُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار اور

مُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ

تقویت دینے والا ہے جب آئیگا اس کے وعدہ کا وقت

وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهٗ

اور فرشتے اس کے مددگار ہوں گے

سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهٗ

خدا کی تلوار جو اچٹنے والی نہیں ہے اور اس کی روشنی

الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ ذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ

جو بجھنے والی نہیں ہے اور وہ بردبار جو جوش میں آنے والا نہیں

مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ

زمانہ کے محور گردش اور عالم کے معیار قیام اور فرمانروائی کے

الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يُنَزَّلُ

حقدار اور وہ کہ جن پر اترا قرآن اور وہ احکام جو اترتے ہیں

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

شب قدر میں اور حشر و نشر کے مختار وہی

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ

ترجمان ہیں خدا کی وحی کے اور ذمہ دار ہیں اس کے امر و نہی کے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَ قَائِمِهِمُ
خداوندا پس درود بھیج ان میں کی آخری فرد اور ان کے قائم پر جو
الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ وَ اَدْرِكْ بِنَا
پوشیدہ ہے اُن کے عالموں سے اور پہونچا ہم کو اُن کے دنوں
اَيَّامَهُ وَظُهُوْرَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ
تک اور اُن کے ظاہر ہونے اور کھڑے ہونے تک اور قرار دے ہم کو ان
اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْ
کے مددگاروں میں اور اور درج کر ہم کو
اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ
ان کے مددگاروں اور ان کے خیر خواہوں میں اور زندہ کر ہم کو ان کی سلطنت میں
نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ
راحت و آرام حاصل کرتے ہوئے اور اُن کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ان کے
وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
حق کو قائم کرتے ہوئے اور برائی سے سلامت رہتے ہوئے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
رحیم اور تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اور درود بھیجے خدا
عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
حضرت محمد خاتم انبیا و مرسلین اور

عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِهِ

اور اُن کے سچے اہلبیت اور اظہار حق کرنے والی اولاد پر

النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ

اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور فیصلہ کر

بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ

ہمارے درمیان اور اُن کے درمیان اے سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے

اس شب کی نمازیں بہت ہیں منجملہ اُن کے چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ بجا لائے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ

خداوندا میں تیری بارگاہ میں محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور

وَبِکَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ

اور تیری طرف پناہ لینے والا ہوں اے میرے مالک نہ بدلنا میرا نام اور نہ تغیر پیدا کرنا

جِسْمِیْ رَبِّ لَا تُجْهِدْ بَلَائِیْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ

میرے جسم میں اے میرے مالک نہ سخت کر میری آزمائش کو اے میرے مالک نہ طعن و تشنیع کا موقع

بِیْ اَعْدَائِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ

دے مجھ پر میرے دشمنوں کو میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے

وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ہی ساتھ تجھ سے

جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

بزرگ ہے تیری تعریف تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے تعریف کی ہے خود اپنی

وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ فِيْكَ

اور بالاتر ہے اس سے جو کہنے والے کہیں تیرے بارے میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شب سبحان اللہ سو مرتبہ اور الحمد للہ سو مرتبہ اور اللہ اکبر سو مرتبہ اور لا الہ الا اللہ سو مرتبہ کہنے کا بہت ثواب ہے۔ اور نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھو۔ رکعت اول میں بعد سورہ حمد قل یا ایہا الکافرون اور رکعت دوم میں بعد حمد قل ہو اللہ پڑھو اور بعد سلام تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پھر یہ دعا پڑھو

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِى الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ

اے وہ جس کی طرف پناہ لینا ہے بندوں کا مشکلات میں اور اس کی طرف

يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِى الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ

لوگ فریاد کرتے ہیں مصیبتوں میں اے جاننے والے ظاہر اور

الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ

پوشیدہ باتوں کے اے وہ کہ نہیں مخفی ہوتے اس پر گردش کرنیوالے توہمات اور

تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ

گردش خیالات کی اے کائنات اور مخلوقات کے پروردگار

اے وہ

يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ

جس کے قبضہ میں ہے سلطنت زمین اور آسمانوں کی

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَيْكَ بِلَا

تو اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود بجز تیرے میں البتہ ہوتا ہوں تجھ سے نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ

کوئی خدا بجز تیرے پس اے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا بجز تیرے قرار دے مجھ کو

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ

اس شب میں ان لوگوں میں سے جن کی طرف تو نے نظر کی پس ان پر رحم کیا

وَسَمِعْتَ دُعَائَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَا

اور سنی ہے ان کی دعا تو اس کو قبول کیا اور جانا ہے تو نے ان کی معافی

فَاَقَلْتَهٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْئَتِهٖ وَ

طلب کرنے کو تو تو نے انھیں معاف کیا اور درگذر کیا تو نے ان کی گذشتہ خطا اور

عَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ

ان کے بڑے جرم سے پس میں پناہ لیتا ہوں تیری طرف اپنے

اَوْ هَمَّ الْاَعْدَاءِ كَيْدَهٗ مِمَّنْ اَظْهَرَ عَدَاوَتَهٗ

ذُنُوْبِيْ وَلَجَأْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ

اپنے گناہوں سے اور لو لگاتا ہوں تجھ سے اپنے عیبوں کے چھپانے میں خداوندا

فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ

پس سخاوت کر میرے اوپر اپنی بزرگی اور اپنے احسان کے ساتھ اور دور کر مجھ سے میری

بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

خطاؤں کو اپنی بردباری اور معافی کے ساتھ اور چھپا دے مجھ کو اس شب اپنے

بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ

وسیع کرم کے ساتھ اور قرار دے مجھ کو اس شب اپنے اُن دوستوں میں

الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ

سے جنھیں تو نے مخصوص کیا ہے اپنی اطاعت کے لئے اور منتخب کیا ہے اُن کو

لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصَفْوَتَكَ

اپنی عبادت کے لئے اور قرار دیا ہے اُن کو اپنا خالص دوست اور برگزیدہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّهٗ وَتَوَفَّرَ

خداوندا قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کی قسمت بلند ہے اور نیکیوں سے

مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ

جن کا حصہ وافر ہے اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جنھوں نے

فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ

سلامتی پائی پھر آسودہ ہوا اور کامیابی حاصل کی پھر بہرہ مند ہوئے اور بچا مجھ کو برائی سے اُس کے جو میں کر چکا ہوں

کہ فریب دشمنوں کا ہے جو اپنی عداوت ظاہر و آشکار کر دے

وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَ

اور محفوظ رکھ مجھ کو زیادتی سے اپنی نافرمانی کی اور

حَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَ

محبوب بنا میرے لئے اپنی اطاعت کو اور اُن باتوں کو جو مجھے تجھ سے قریب کریں اور

يُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ مَلْجَأُ الْهَارِبِ

تیرے نزدیک لائیں میرے مالک تیری طرف پناہ ہے بھاگنے والے کی

وَمِنْكَ مُلْتَمَسُ الطَّالِبِ وَعَلَى كَرَمِكَ مُعَوَّلُ

اور تجھ ہی سے درخواست ہے طلب کرنے والے کی اور تیرے کرم پر بھروسا رکھتا ہے

الْمُسْتَقِيلِ التَّائِبِ أَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ

معافی کا طالب توبہ کرنے والا تو نے تعلیم دی ہے اپنے بندوں کو احسان اور

وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ

بزرگی کی اور تو سب کریموں سے زیادہ کریم ہے اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا

عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ فَلَا

اپنے بندوں کو اور تو بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے خداوندا نہیں محروم

تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي

کر مجھ کو اس چیز سے جس کی میں امید رکھتا ہوں تیرے کرم سے اور نہ مایوس کر

مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ

مجھ کو اپنی کامل نعمتوں سے اور نہ ناکام کر مجھے اپنے اُن شرف

ذلیل جب بڑے درجہ پر پہنچ جاتے تو اُن کے حالات متغیر ہو جاتے ہیں

قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ

عطیوں سے جو تو نے مقرر کیے ہیں اس شب اپنے فرمانبردار بندوں کے لئے

وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ

اور قرار دے مجھ کو حفاظت میں اپنے خلائق کے برے لوگوں میں سے پروردگار

اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ

اگر میں نہیں ہوں اس کا مستحق تو تو حقدار ہے کرم اور معافی اور

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ

بخشش کا اور سخاوت کر تو مجھ پر اس شے کے ساتھ جس کا تو حقدار ہے

لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ وَتَحَقَّقَ

نہ وہ کہ جس کا میں مستحق ہوں کیونکہ گمان میرا تیری طرف اچھا ہے اور امید

رَجَائِيْ لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ وَاَنْتَ

میری تیرے ساتھ ثابت ہے اور نفس میرا وابستہ ہے تیرے کرم کے ساتھ اور تو

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم ہے اور خدایا

وَاخْصُصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ قِسَمِكَ

مخصوص کر مجھ کو اپنے کرم سے اپنے مقرر کیے ہوئے بڑے حصوں کے ساتھ اور پناہ دے

وَاَعِذْنِيْ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ

مجھ کو اپنے معاف کرنے کے ساتھ اپنے عقاب سے اور بخش دے میرے لئے

اگر دوسرے میں کوئی برائی ہو تو اس کو مشابہ تو خود نہیں ہو ...

اَلذَّنْبَ الَّذِىْ يَحْبِسُ عَنِّى الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ

اس گناہ کو جو روکتا ہے مجھ سے خلائق کو اور تنگ کرے

عَلَىَّ الرِّزْقَ حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ

مجھ پر رزق کو یہاں تک کہ میں قائم کروں تیری اچھی رضامندی کو اور

اَنْعَمَ بِجَزِيْلِ عَطَائِكَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ

آسودہ ہوں تیری بڑی عطا کے ساتھ اور خوش قسمت ہوں تیری کامل

نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

نعمت کے ساتھ کیونکہ میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم کے ساتھ اور سامنے آیا ہوں

لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

میں تیرے کرم کے اور پناہ مانگی ہے میں نے تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیری عذاب سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ لِىْ بِمَا سَئَلْتُكَ

اور تیرے ضبط و تحمل کے ساتھ تیرے غصہ سے پس سخاوت کر میرے لئے اس شے کے ساتھ

وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَىْءٍ

جو میں نے سوال کیا ہے اور عطا کر مجھ کو وہ جو میں نے تجھ سے طلب کیا ہے سوال کرتا ہوں میں خود

اَعْظَمَ مِنْكَ پس سجدہ میں جاؤ اور بیس مرتبہ کہو

تیرے ہی واسطہ سے اور نہیں ہے کسی شے کا واسطہ جو تجھ سے بڑا ہو

يَا رَبِّ سات مرتبہ يَا اَللّٰهُ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا

اے میرے مالک اے اللہ نہیں ہے قوت اور نہ

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ دس مرتبہ مَا شَآءَ اللہُ
طاقت ہے مگر اللہ کی مدد سے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ دس مرتبہ
نہیں ہے طاقت مگر اللہ کی مدد سے
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ
نہیں ہے قوت مگر اللہ کی مدد سے

کربلا والے اور عظمت نماز

(از جناب سید ابن حسین صاحب آرا پوری)

کیا بہادر تھے رفیقانِ حسین بن علی — مرتے مرتے بھی نماز ظہر مقتل میں پڑھی

اے دلا طاعت گذاروں میں ہوئے محسوب وہ — فرض خالق کی جو ایسے وقت میں تکمیل کی

ہو خدا کی مار تجھ پر اے حصین بن تمیم — کیا بری دلبند زہرا سے تری تقریر تھی

جس کو سن کر غیظ میں آیا حبیب باوفا — منتہی یہ ہے کہ لڑ بھڑ کے جری نے جان دی

جب نماز خوف سبط مصطفے پڑھنے لگے — اک جماعت صف سے آگے تیر کھانے کو بڑھی

اُن کے سینے چھن گئے پھر بچا نہ شہ تک ایک تیر — شکر کا سجدہ کیا فارغ ہوئے سبط نبی

ہو گیا بے انتہا زخمی سعید نامور — اُٹھ گیا دنیا سے وہ یہ بھی باقی رہ گئی

یادگار اہل عالم کیوں نہ ہو پھر وہ نماز — سایہ میں تیغوں کے جو سبط پیمبر نے پڑھی

فرض خالق یوں ادا کرتے ہیں جانباز وفا — یاد رکھو کربلا والوں کی یہ مردانگی تو

جب عالم کو دیکھو تو اُس کے قربانہ دار ہو جاؤ

تیسرے امام

اسم مبارک ۔ حسین بن علی بن ابی طالبؑ

آپ حضرت امام حسنؑ کے چھوٹے بھائی ۔ رسول کے چھوٹے نواسے ۔ علیؑ و فاطمہؑ کے فرزند تھے ۔

۳ شعبان ۴ھ کو پیدا ہوئے اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رسولؐ کی آغوش میں تربیت پائی حضرت رسول ان سے بڑی محبت کرتے تھے اور تمام امت کے لوگوں کو ان کی محبت و اطاعت کی بڑی تاکید کرتے تھے اور اُن کی امامت کا اعلان کرتے تھے ۔

آپ صرف سات برس کے تھے جب حضرت رسول اللہ کی وفات ہوگئی اور اُسی سال جناب فاطمہ زہراؑ نے انتقال کیا حسینؑ اس کے بعد علیؑ بن ابیطالب کی تعلیم و تربیت میں رہے اور جب ۴۰ھ میں آپ کی شہادت ہوئی او حضرت حسنؑ امام خلق ہوئے تو حضرت حسینؑ برابر آپ کی اطاعت کرتے رہے ۔

امام حسنؑ نے اپنی وفات کے موقع پر اپنے بھائی امام حسینؑ کی امامت کی بڑی تاکید کی اور اس طرح آپ ۵۰ھ میں امام خلق ہوئے اور دس

برس یعنی معاویہ بن ابی سفیان کی حیات تک امامت کے فرائض کو خاموشی کے ساتھ انجام دیا۔

آپ دنیا کو اطاعت و عبادت خدا اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے تھے اور اپنے افعال و اعمال سے سیرت رسول کا نمونہ پیش کرتے تھے۔

حاکم شام معاویہ سے امام حسنؑ کے ساتھ صلح میں یہ بہت بڑی شرط قرار پائی تھی کہ معاویہ کو اپنے بعد کسی دوسرے شخص کے خلیفہ مقرر کرنے کا حق نہ ہوگا۔ معاویہ نے سب شرطوں کے ساتھ سب سے آخر میں اس شرط کے بھی خلاف کیا اور اپنے بعد کے لئے اپنے بیٹے یزید کی خلافت کا اعلان کر دیا۔

یزید بڑا بدکردار آدمی تھا۔ وہ کھلم کھلا شراب پیتا تھا نماز کو ترک کرتا تھا اور بہت شرمناک کاموں کا ارتکاب کرتا تھا۔ امام حسین کو اس کی حکومت کسی طرح گوارا نہ ہوئی اور آپ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس کی خلافت کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔

معاویہ نے اس معاملہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سختی نہیں کی لیکن ۶۰ھ میں جب معاویہ کا انتقال ہو گیا تو یزید کو یہ فکر ہوئی کہ کسی نہ کسی طرح حسینؑ سے ضرور بیعت لے لی جائے۔

امام حسینؑ کا قیام اپنے نانا کے شہر مدینہ میں تھا۔ یزید نے مدینہ کے حاکم کو لکھا کہ حسین سے بیعت لی جائے نہیں تو انکا سر قلم کر کے میری پاس بھیج جائے

امام حسینؑ کو بیعت کسی طرح منظور نہ تھی لیکن اپنی جان کی حفاظت کی کوشش بھی ضروری تھی۔ آپ نے مدینہ کو چھوڑ کر مکہ معظمہ میں جاکر پناہ لی۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں اسلامی شریعت میں کسی کو آزار پہونچانا جائز نہیں ہے۔ مگر یزید کی طرف سے کچھ لوگ بھیجے گئے کہ وہ مکہ میں امام حسینؑ کو قتل کرڈالیں۔ امام کو مکہ سے بھی باہر آنا پڑا۔ کوفہ کے لوگ آپ کو بلا رہے تھے۔ آپ نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا مگر وہاں یزید کی طرف سے ابن زیاد کی حکومت قائم ہوگئی تھی۔

ابن زیاد نے فوجیں بھیجدیں کہ امام حسینؑ کو راستہ ہی میں گرفتار کرلیا جائے۔ امام کربلا کی سرزمین پر پہونچے اور وہاں ابن زیاد کے لشکر نے گھیر لیا۔

یزید کی بعیت کا مطالبہ پیش ہوا۔ امام حسین نے پھر صاف انکار کردیا۔ آخر دسویں محرم ۶۱ھ کو آپ اپنے بیٹوں بھائیوں بھتیجوں اور تقریباً سو ساتھیوں کے ساتھ دوپہر کی جنگ کے بعد شہید ہوئے۔ (اسلامی عقائد)

انفاس قدسی

قصیدہ در مدح حضرت امام حسین علیہ السلام

(از جناب سید محمد جعفر صاحب قدسی جائسی)

میں اپنی جان پہ کھیلے ہتھیلی پہ لئے سر کو
چلا ہوں امتحان گاہ وفا میں چھوڑ کر گھر کو

مرا شوق شہادت آگئے اک دن ڈھونڈھ ہی لیگا
سواد قتل عشاق کو قاتل کو خنجر کو

نہ چھوڑونگا قسم ہے جذبۂ شوق شہادت کی
لگا دونگا گلے سے دوڑ کر قاتل کے خنجر کو

جفائیں ہوں تو ایسی ہوں کہ جنکو سنکے دل کانپے
وفائیں ہوں تو ایسی ہوں کہ ششدر کر دیں جہاں بھر کو

بلائیں مختلف شکلیں بدل کر آئیں کیا پروا
ہر صورت میں آئینہ کر دونگا اپنے جوہر کو

تہ خنجر اشارہ ہونگے نیاز و ناز کی باتیں
کبھی خنجر پھرائیں گی کبھی دیکھینگی خنجر کو

زمانہ خون رو رو کر جلی حرفوں سے لکھیگا
مرے ایفائے وعدہ کو مری ہمت کے دفتر کو

نہ چھوڑینگے دہان زخم پیکان تیر قاتل کے
یہ وہ لذت آشنا رہیگا غم کے خوگر کو

مرے عشق کی لاش بھی پامال ہو جائے تو ہو جائے
دکھائیگا نہ صید ناوش عبرت حشر منظر کو

کسی دن تک فلک سا سنگدل بھی خون رو ئیگا
نہ بھولیں چین آئیگا زمیں کے قلب مضطر کو

ستانے والے سب خود فنا ہو جائینگے اکدن
زمانہ روز دہراتا رہیگا غم کے دفتر کو

مرا دعویٰ نہیں کچھ سوز الفت کا یہ دعویٰ ہی
بشر کا دل تو کیا ہی موم کردونگا میں پتھر کو

ہزاروں انقلاب آئیں تو آئیں مجھ کو کیا ڈر ہی
میں رکھونگا ہمیشہ اپنے قبضہ میں جہاں بھر کو

یہی تسخیر دل کا وقت ہی قدسی غزل پڑھ دو
گلے پر سے ہٹانے پائے ظالم اب خنجر کو

یہ کہہ کہہ کر سنبھالا ہی شب غم قلب مضطر کو

(غزل)

جو کچھ ہونا ہی بس ہو رہے گا اب صبح محشر کو

وہ اپنی بات پر قائم ہیں اپنے قول پر ثابت
خدا ہی راہ پر لائے تو لائے اُس ستمگر کو

دہان زخم دامن اٹھیں ہنسکر دعا دیں گے
کبھی بازوئے قاتل کو کبھی قاتل کے خنجر کو

زبان خلق کو اغیار کیونکر روک سکتے ہیں
خجل ہونگے لگا کر آگ میرے غم کے دفتر کو

طریق عشق و الفت میں اگر لغزش کہیں ہوگی
پکارونگا حسین ابن علی سبط پیمبر کو

یم جود و کرم سلطان با ذل شاہ دریا دل
کیا سیراب جس نے راہ میں لشکر کے لشکر کو

مسلمانوں کو اکبر سے زیادہ چاہنے والا
کیا امت پہ قرباں جس نے ہمشکل پیمبر کو

دم غیظ و غضب خیمہ میں جب آپ تشریف لائے ہیں
قسم ہی دیکے روکا جس نے عباس دلاور کو

نشانہ کرنے والا اپنے دل کو ناوک غم کا
کماندار و ں میں غم دہا تھوں پہ لے آیا جو اصغر کو

لسان اللہ کا بیٹا ذبیح اللہ کا پوتا
سناں پہ جس کا سر پڑھتا رہا قرآن اکبر کو

شرف عیسیٰ بن مریم کا مسیحا سارے عالم کا
ملا جو ہر شفا کا جس کی خاک روح پرور کو

بتادو کون تھا ہر دلعزیز ایسا لڑکپن میں — جسے خوش کر گئی ہرنی بھی لا کر اپنے دلبر کو

مکاں میں راہ میں مسجد میں منبر پہ مصلّی پر — ہوئی تزئین جس سے بارہا دوش پیمبر کو

نہ پڑھنے پائی شانِ خط نہ دل ہی ٹوٹنے پایا — ملک نے جس کی خاطر سے کیا دو ٹکڑے گوہر کو

نبی کی گود میں پشت و پناہ دین و دنیا ہی — چلو قدسی مبارکباد دے آئیں پیمبر کو

زباں اپنی چسا دیا نبی دلبند حیدر کو

(مطلع)

یہی زندہ کریگا دین کے بے روح پیکر کو

یہی روشن کریگا شمع دیں کٹوا کے سر اپنا — بڑے ناز و نعم سے پالیے اس غم کے خوگر کو

بسر کرنا ہے غم میں زندگی کا آخری حصہ — نہ ہو اس وقت ایذا فاطمہ زہرا کے دلبر کو

صداقت اسکی ہو جائیگی ظاہر مہر کر دیجئے — شہادت کے لئے روح الامیں لائے ہیں محضر کو

رہیگا ذکر ہفت اقلیم میں معجز نمائی کا — یہ دیگا سات بیٹے راہب واثق دل مقدر کو

مبارک ہو ولادت اس فدائے دین و ملت کی — مباہات اسکی جانبازی پہ ہوگی رب اکبر کو

مبارک ہو طلوع نیّر اقبال اے مولا — ادھر بندوں پہ کیجے اب نگاہ ذرّہ پرور کو

بڑی جانکاہیوں سے نظم کے موتی پروئے ہیں
شرف مقبولیت کا ہو عطا اس سالک گوہر کو

بارھویں امام

اسم مبارک وہی ہے جو رسول اللہ کا تھا مگر آپ "مہدی" "حجت" کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

آپ سب سے آخری امام ہیں۔ ۱۵ شعبان ۲۵۶ھ کو سامرہ میں متولد ہوئے۔ خدا کی مصلحت یہ تھی کہ آپ کو تمام دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھا جائے۔ بیشک آپ کے والد بزرگوار کے زمانہ میں بہت سے مخصوص صحابہ نے آپ کی زیارت کی۔ حدیثوں میں آپ کی پیدائش کی پیشینگوئی برابر ہوتی رہی تھی اس لئے بادشاہ وقت کی طرف سے آپ کے قتل کرنے کی کوشش تھی۔ آپ کے والد کے انتقال کے بعد بہت تلاش کی گئی کہ آپکا پتہ مل جائے تو آپ کو قتل کر دیا جائے مگر خدا کو ان کا باقی رکھنا منظور تھا۔ تمام کوششیں ناکامیاب ہوئیں لیکن امامت کے فرائض کو آپ نے پورا کرنا شروع کر دیا۔

۳۲۹ھ تک آپکی جانب سے ایک نائب مقرر رہتا تھا جو شرعی احکام پہونچاتا تھا اور مسئلے آپ سے دستخط کراتا تھا اور جو کچھ شیعوں کے ضروریات ہوں امام سے انھیں پورا کراتا تھا۔ اس زمانہ کو "غیبت صغریٰ" کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد سے خدا کی مصلحت کا تقاضا ہوا کہ کوئی مخصوص نائب بھی نہ رہے۔ یہ "غیبت کبریٰ" ہے۔

(اسلامی عقائد)

قصیدہ

در مدح امام آخر الزماں قائم آل محمد حجت خدا ابو القاسم مہدی علیہ السلام

(از جناب سید محمد حسین صاحب موسوی لکھنوی)

ہے وہ درد ہجر اس کو ناصح بیدرد کیا سمجھے
قیامت کا ہے درد اس درد کو درد آشنا سمجھے

لبوں پر مہر خاموشی ہے دل ہاتھوں سے تھامے ہیں
زباں تک نام کا آنا بھی ہم جرم وفا سمجھے

ہے ایسا داد آہ نکلے نہ درد دل کی شدت میں
ہم اس ضبط و تحمل ہی کو اپنا فیصلہ سمجھے

نہ ہوگا راز الفت فاش مر جائیں گے گھٹ گھٹ کے
ہم اس مرگ تڑپ ارماں کو بھی اک رسم وفا سمجھے

یہ ہے وہ درد بیدرماں مسیحا تک ہیں درماندہ
مگر ہاں مقتدا اُن کے مرض کی بھی دوا سمجھے

خدا کا شکر چارہ ساز و چارہ گر ہوا پیدا
ہم اپنے حق میں یہ فضل الٰہی و شفا سمجھے

حیات تازہ دے ساقی عطا جام تولا ہو
نثار اس مے پہ ہیں جس کو وہ آب بقا سمجھے

کثافت ہے مئے دنیا میں یہ نشات نورانی
اسے در ع ناکردہ بھی لے خدا صفا سمجھے

مجھے ہے یہ جناب شیخ صاحب نہ نگانی کا
مگر جو آپ کا ہو یہ جرعہ وہ کیا مزا سمجھے

بس انور دا کل مال الیتام

نہ دنیا کی ہی فکر اس کیف میں اصلا و عقبیٰ کی — اسی کو بادۂ عشرت یہی بہجت فزا سمجھے

نہ خوف نزع اس سے ہے نہ ہول فزع اکبر ہے — یہی راحت فزا سمجھے یہی ہم غم زدا سمجھے

اسی کے نشہ میں بہا ہے مرحلہ آسان غیبت کا — ہو جس سے غم غلط وہ کچھ نہیں اسکے سوا سمجھے

ہے جس کا ذکر غیبت اُس کے دنیا میں قدم آئے — ضیائے نقش پا کو اُس کے ہم بدر الدجیٰ سمجھے

مطلع ثانی

جہاں قبضہ میں خود پنہاں نظر سے کوئی آیا سمجھے — نصیری تو علی کو دیکھکر اپنا خدا سمجھے

خدا غیر مرکب ہے یہی اپنا عقیدہ ہے — اسی کے ساتھ ساتھ ان کو بھی کب حق سے جدا سمجھے

سمجھتے ہیں کہ عین ذات ہیں بیشک صفات اسکے — مگر اس ذات اقدس کو بھی شان کبریا سمجھے

بری جسمانیات و جسم سے حق ہے پر ان کے جد — ہیں دست حق اور ان کو قوت دست خدا سمجھے

سوا اس کے نہ ان کے جد کو ہم سمجھے نہ خود ان کو — انھیں عین اللہ عین اللہ کی انکو ضیا سمجھے

حرم میں جد ہوں پیدا آپ زیر بام کعبہ سے — انھیں بھی آپ کو بھی اپنا ہم قبلہ نما سمجھے

محمد ہی محمد ہے محمد کے ہیں سب جلوے — یہی مبدا یہی اوسط اسی کو منتہا سمجھے

سمجھے جد ہیں آقا معرفت ان کی نہیں آساں — خدا ہی جن کو سمجھے ہم سا بندا انکو کیا سمجھے

ہیں ختم الانبیا جد بس یہ کہنے کو سمجھتے ہیں — امامت انپہ ہے ختم ان کو ختم الاوصیا سمجھے

مسیحا ہیں نبی و مقتدی اُن کے مری مولا — نبوت سے بھی رتبہ اس امامت کا سوا سمجھے

جناب خضر امام اور راہبر کہیا ملا ہم کو — ہے جس کا مقتدی عیسیٰ ہم اُس کو مقتدا سمجھے

بدتمیز گستاخ شیعہ لوں کا مال ہضم کر لینا ہے

کہیں ایمان کی ایمان بالغیب اور کیا ہو گا — نہ ہو گر معرفت انکی تو وہ خالق کو کیا سمجھے

نثار اس پردہ کرنے کے ہوئے اسرار بے پردہ — کہ غیبت سے ظہور شان تسلیم و رضا سمجھے

یہ دل میں آئے اس صورت سے دیکھا بھی نہ آنکھوں نے — یہ شان لن ترانی ہے کلیم اللہ کیا سمجھے

عریضہ پیش کرنا اک عقیدت کا وظیفہ ہے — وگرنہ قبل لکھنے کے وہ دل کا مدعا سمجھے

فلک کی سیر کی بعد از ولادت میرے مولا نے — ہوئی معراج انھیں ہم وارث خیر الوریٰ سمجھے

ہوئی مثل پیمبر آپ کو معراج طفلی میں — "فسبحان الذی اسریٰ" کا مبدا انتہا سمجھے

کہا ہے تو وہ آئینگے نہ ہم ہونگے جلا مینگے — کہیں گے سنتے دم تک ہم انھیں عہد وفا سمجھے

ہمیں ہے دید کی حسرت خیال انکو ہمارا ہے — مگر تقدیر بھی اک شے ہے اس کو کوئی کیا سمجھے

نثار اس پہ جو اک مدت سے آنے پر ہے آمادہ — گلہ کس کا کریں قسمت کو ہم صبر آزما سمجھے

یہاں دشمن ہی دشمن ہیں انھیں پردہ انھیں سے ہے
چھپے جن کے سبب سے ہیں وہ، ان سب سے خدا سمجھے

چاندنی

ماہ گردوں کی نظر آئی جو پھیکی چاندنی

ماہ نرجس نے نکل کر تیز کر دی چاندنی

ایک پہلے ہی سے تھا لو آگیا اک اور چاند

اب تو دنیا میں رہے گی چاندنی ہی چاندنی

تاریخی یادداشت ماہ شعبان

۳۔ اس تاریخ ۴ھ میں امام حسینؑ متولد ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ بوقت طلوع آفتاب ۲۵۶ھ میں حضرت صاحب العصر والزمان امام ثانی عشر عجل اللہ فرجہ متولد ہوئے۔ اور اسی تاریخ ۲۶۰ھ میں حضرت نے غیبت صغریٰ اختیار فرمائی۔ اور پھر اسی تاریخ ۳۲۹ھ میں آپ کے چوتھے نائب محمد بن سمری کی وفات ہوئی اور غیبت کبریٰ کی ابتدا ہوئی۔

۲۵۔ اس تاریخ ۱۰۵ھ میں یزید بن عبد الملک ہلاک ہوا۔

نقشہ تاریخ ولادت و وفات و تعداد اولاد حضرات چہاردہ معصومینؑ

اسمائے معصومینؑ	لقب	اُمہات	تعداد اولاد	تاریخ و ماہ و ولادت	جائے ولادت	تاریخ و ماہ و وفات	مدت حیات	بادشاہ وقت	سبب شہادت	جائے دفن
حضرت محمد صلعم	مصطفیٰ	حضرت آمنہ	فاطمہ زہرا طیب و طاہر و قاسم و ابراہیم	۱۷ ربیع الاول سنہ ۱ عام الفیل	شعب ابی طالب	۲ ربیع الاول ۱۱ھ بقولے ۲۸ صفر	۶۳ سال	و۔ نوشیروان عادل ش۔ ہرقل بادشاہ	زہر یہودیہ	مدینہ طیبہ
جناب فاطمہؑ	زہرا	حضرت خدیجۃ الکبریٰ	حسن و حسین و محسن و زینب و ام کلثوم	۲۰ جمادی الثانی سنہ ۵ بعثت	مکہ معظمہ	۳ جمادی الثانی سنہ ۱۱ھ	۱۸ سال	و۔ یزدجرد ش۔ ابوبکر	افتادن در و پہلو شکستن	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت علیؑ	امیر المومنین	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۱ پسر ۱۶ دختر	۱۳ رجب سنہ ۳۰ عام الفیل	خانہ کعبہ	۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	۶۳ سال	و۔ شہریار ش۔ معاویہ	ضربت ابن ملجم	نجف اشرف (عراق)
حضرت حسنؑ	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ زہرا	۸ پسر ۷ دختر	۱۵ رمضان سنہ ۳ھ	مدینہ منورہ	۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ	۴۷ سال	و۔ یزدجرد ش۔ معاویہ	زہر دادن جعدہ بنت اشعث بحکم امیر شام معاویہ	جنت البقیع (مدینہ)

اسمائے معصومین	لقب	امہات	تعداد اولاد	تاریخ وماہ وسنہ ولادت	جائے ولادت	تاریخ وماہ وسنہ وفات	مدت حیات	بادشاہ وقت	سبب شہادت	جائے دفن
حضرت حسینؑ	سید الشہداء	حضرت فاطمہ زہراؑ	۶ پسر ۴ دختر	۳ شعبان ۴ھ (بنابر مشہور)	مدینہ منورہ	۱۰ محرم ۶۱ھ	۵۷ سال	و۔ یزید ش۔ معاویہ	زخمہائے بیشمار خنجر شمر	کربلائے معلیٰ
حضرت علیؑ	زین العابدین	حضرت شہربانو بنت یزدجرد بادشاہ ایران	۱۰ پسر	۱۵ جمادی الثانی ولقولے ۱۵ جمادی الاولیٰ	مدینہ منورہ	۲۵ محرم ۹۵ھ	۵۷ سال	و۔ امیر المؤمنین ش۔ ولید	زہر دادن ولید بن عبدالملک	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت محمدؑ	باقر	فاطمہ بنت امام حسنؑ	پسر دختر	یکم رجب ۵۷ھ	مدینہ منورہ	۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ	۵۷ سال	د۔ معاویہ ش۔ ہشام	زہر ابراہیم ابن ولید	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت جعفرؑ	صادق	ام فروہ بنت قاسم بن محمدؓ	۷ پسر ۳ دختر	۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ	مدینہ منورہ	۱۵ شوال ۱۴۸ھ	۶۵ سال	و۔ عبدالملک ش۔ منصور	زہر منصور دوانقی	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت موسیٰؑ	کاظم	حمیدہ خاتون	۱۸ پسر ۱۲ دختر	۷ صفر ۱۲۸ھ	ابواء مابین مکہ ومدینہ	۲۵ رجب ۱۸۳ھ	۵۵ سال	و۔ مروان الحمار ش۔ ہارون الرشید	زہر ہارون الرشید	کاظمین (عراق)

اسمائے معصومین	لقب	امہات	تعداد اولاد	تاریخ وماہ وسنہ ولادت	جائے ولادت	تاریخ وماہ وسنہ وفات	مدت حیات	بادشاہِ وقت	سبب شہادت	جائے دفن
حضرت علیؑ	رضا	ام البنین	امام محمد تقی	۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۴۸ھ	مدینہ منورہ	۱۷ صفر سنہ ۲۰۳ھ	۵۵ سال	و منصور دوانقی ش مامون الرشید	زہر مامون الرشید	مشہد مقدس (خراساں)
حضرت محمدؑ	تقی	خیزران خاتون	۲ پسر ۳ دختر	۱۰ رجب سنہ ۱۹۵ھ	مدینہ منورہ	۲۹ ذیقعدہ سنہ ۲۲۰ھ	۲۵ سال	و محمد الامین ش معتصم باللہ	زہر معتصم باللہ	کاظمین (عراق)
حضرت علیؑ	نقی	سمانہ خاتون	۵ فرزند	۵ رجب سنہ ۲۱۲ھ	حوائی مدینہ منورہ	۳ رجب سنہ ۲۵۴ھ	۴۲ سال	و مامون الرشید ش معتز باللہ	زہر دادان معتز باللہ	سر من رائے (عراق)
حضرت حسنؑ	عسکری	حدیثہ خاتون	حضرت صاحب الامر علیہ السلام	۱۰ ربیع الثانی سنہ ۲۳۲ھ	مدینہ منورہ	۸ ربیع الاول سنہ ۲۶۰ھ	۲۸ سال	و واثق باللہ ش معتمد باللہ	زہر معتمد باللہ	سر من رائے (عراق)
حضرت م ح م د	الحجۃ القائم	نرجس خاتون	العلم عند اللہ	۱۵ شعبان سنہ ۲۵۶ھ	سر من رائے (عراق)	بحکم خدا زندہ ہیں	ماشاء اللہ	و معتمد باللہ		جائے غیبت سر من رائے

نوٹ: بادشاہ وقت کے خانہ میں (و) سے ولادت اور (ش) سے شہادت مراد ہے۔

نقشہ اوقات نوافل ظہرین

شمسی مہینے بحساب برج	ماہ انگریزی	اول ماہ		وسط ماہ		آخر ماہ	
		نافلہ ظہر	۱ بجکر ۴۰ منٹ تک	نافلہ ظہر	۱ بجکر ۴۶ منٹ تک	نافلہ ظہر	۱ بجکر ۴۶ منٹ تک
دلو	۲۱ر جنوری ۲۰ر فروری	,, عصر	۲ ,, ۱۷ ,,	,, عصر	۲ ,, ۳۲ ,,	,, عصر	۲ ,, ۳۱ ,,
حوت	۲۰ر فروری ۲۲ر مارچ	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۴۶ ,, ۲ ,, ۳۱ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۴ ,, ۲ ,, ۳۸ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۶ ,, ۲ ,, ۴۳ ,,
حمل	۲۲ر مارچ ۲۱ر اپریل	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۶ ,, ۲ ,, ۴۳ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۶ ,, ۲ ,, ۴۷ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۵ ,, ۲ ,, ۴۷ ,,
ثور	۲۱ر اپریل ۲۲ر مئی	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۵ ,, ۲ ,, ۴۷ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۵۱ ,, ۲ ,, ۴۵ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۴۹ ,, ۲ ,, ۴۳ ,,
جوزا	۲۲ر مئی ۲۲ر جون	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۴۹ ,, ۲ ,, ۴۲ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۳۹ ,, ۲ ,, ۳۸ ,,	,, ظہر ,, عصر	۱ ,, ۴۱ ,, ۲ ,, ۳۰ ,,

اللّٰھم الدھر یومان یوم لک و یوم علیک فاذا کان لک فلا تبطر و اذا کان علیک فاصبر

برج	ماہ انگریزی	اول ماہ		وسط ماہ		آخر ماہ	
		نافلہ ظہر	۱ بجکر ۴۱ منٹ تک	نافلہ ظہر	۱ بجکر ۳۹ منٹ تک	نافلہ ظہر	۱ بجکر ۴۹ منٹ تک
سرطان	۲۲ جون ۲۴ جولائی	،، عصر	۲ ،، ۳۸ ،،	،، عصر	۲ ،، ۳۸ ،،	،، عصر	۲ ،، ۴۳ ،،
اسد	۲۴ جولائی ۲۴ اگست	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۹ ،، ۲ ،، ۴۲ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۱ ،، ۲ ،، ۴۵ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۵ ،، ۲ ،، ۴۷ ،،
سنبلہ	۲۴ اگست ۲۴ ستمبر	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۵ ،، ۲ ،، ۴۷ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۶ ،، ۲ ،، ۴۷ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۶ ،، ۲ ،، ۴۴ ،،
میزان	۲۴ ستمبر ۲۴ اکتوبر	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۶ ،، ۲ ،، ۴۳ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۵۴ ،، ۲ ،، ۳۸ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۶ ،، ۲ ،، ۳۱ ،،
عقرب	۲۳ اکتوبر ۲۳ نومبر	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۶ ،، ۲ ،، ۳۱ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۶ ،، ۲ ،، ۳۱ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۰ ،، ۲ ،، ۱۷ ،،
قوس	۲۳ نومبر ۲۲ دسمبر	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۰ ،، ۲ ،، ۱۷ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۳۸ ،، ۲ ،، ۱۲ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۳۷ ،، ۲ ،، ۱۰ ،،
جدی	۲۲ دسمبر ۲۱ جنوری	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۳۷ ،، ۲ ،، ۱۰	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۳۸ ،، ۲ ،، ۱۲ ،،	،، ظہر ،، عصر	۱ ،، ۴۰ ،، ۲ ،، ۱۷ ،،

دنیا کے دو دن ہیں ایک روز راحت دوسرا روز مصیبت اگر روز راحت ہو تو اتراؤ نہیں اگر روز مصیبت ہو تو صبر کرو۔

فہرست ایّام قمر در عقرب

مہینہ	تاریخیں	مدت
رمضان ۱۳۵۸ھ	یکم و ۲ و ۳ قبل زوال تک	۲½ روز
	۲۸ بعد زوال سے و ۲۹	۱½ روز
شوال ۱۳۵۸ھ	یکم قبل زوال تک	نصف روز
	۲۶ بعد زوال سے و ۲۷ و ۲۸ ر	۲½ روز
ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ	۲۸ - ۲۹ - ۳۰ قبل زوال تک	۲½ روز
ذی الحجہ ۱۳۵۸ھ	۲۵ - ۲۶ - ۲۷ ״ ״ ״	۲½ روز
محرم ۱۳۵۹ھ	۲۲ بعد زوال سے ۲۳ - ۲۴ ر	۲½ روز
صفر ۱۳۵۹ھ	۲۰ - ۲۱ - ۲۲ قبل زوال تک	۲½ روز
ربیع الاول ۱۳۵۹ھ	۱۶ بعد زوال سے - ۱۷ - ۱۸ ر	۲½ روز
ربیع الثانی ۱۳۵۹ھ	۱۲ بعد زوال سے ۱۳ - ۱۴ ر	۲½ روز
جمادی الاول ۱۳۵۹ھ	۱۱ - ۱۲ - ۱۳ قبل زوال تک	۲½ روز
جمادی الثانی	۷ - ۸ - ۹ ״ ״	۲½ روز
رجب ۱۳۵۹ھ	۵ بعد زوال سے - ۶ - ۷	۲½ روز
شعبان ۱۳۵۹ھ	۳ ״ ״ - ۴ - ۵	۲½ روز

قمر درعقرب معلوم کرنے کا طریقہ

اس سے کوئی سہل طریقہ نظر سے نہیں گذرا۔ واضح ہو کہ ان ہندی تاریخوں میں قمر درعقرب ضرور ہوتا ہے۔ خواہ شروع میں ہو یا وسط میں یا آخر میں۔ ماہ عربی کی تاریخوں کو ان ہندی مہینوں کی تاریخوں سے مطابق کر لینا چاہیئے۔ ہر مہینہ میں قمر درعقرب ڈھائی روز رہتا ہے۔

اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار
۱۱	۸	۶	۳
کاتک	اگہن	پوس	ماگھ
۱	۲۸	۲۶	۲۳
پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ
۲۱	۱۸	۱۶	۱۳

قواعد محکمہ ڈاک و تار و سیونگ بنک وغیرہ

مد	شرح	مد	شرح
پوسٹ کارڈ	۶ر	اس کے جزو مقدار پر	۴ر
جوابی کارڈ	۱۰ر	(نوٹ) خرچہ رجسٹری ۳ر علاوہ	
لفافہ ایک تولہ	ار	ہوگا اور وی پی پیکٹ یا پارسل	
ایک تولہ سے دو تولہ تک	۱۰ر	بغیر رجسٹری نہیں بھیجا جائیگا	
۲ تولہ سے زائد ہر تولہ یا اسکے جزو مقدار پر	۱۰ر	بک پوسٹ { مطبوعہ کاغذات کتابیں سادہ کاغذ تصویریں۔ نقشے کاپیاں پروف مسودہ اور دوسرے کاروباری کاغذات جن کو پرائیوٹ خط و کتابت سے کوئی تعلق نہ ہو بذریعہ بک پوسٹ جا سکتے ہیں	۳ر
پیکٹ و پارسل ان رجسٹرڈ			
پیکٹ ۲½ تولہ ۱۰ر ۲½ تولہ سے زائد ہر ۲½ تولہ تک اور اسکے جزو مقدار پر	۳ر	ایک پیکٹ کا سائز زائد سے زائد ۲ فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا	
پارسل { ۴۰ تولہ وزن تک	۴ر		
۴۰ تولہ سے زائد ہر ۴۰ تولہ اور	ار	اور ایک فٹ اونچا ہو سکتا ہے	

گول پیکٹ کی لمبائی زائد سے زائد ۲/۱-۲ اور قطر ۴-انچ ہونا چاہیئے اور ہر پیکٹ کے سرے کھلے ہونا چاہیئیں تاکہ بغیر کاغذ کے چاک کئے اندر کی چیز دیکھی جاسکے ۲/۱-۲ تولہ کے ایک پیکٹ پر ۰/۳ محصول ہوگا۔ اور ۲/۱-۲ تولہ یا اس کی کسر کی زیادتی پر ۰/۳ بڑھ جائے گا۔

اخبارات } جو اخبارات کہ ڈاکخانہ میں رجسٹرڈ ہوتے ہیں انکی شرح محصول حسب ذیل ہے

۸- تولہ تک ۰/۳

۸- تولہ سے زائد ۲۰ تولہ سے کم ۰/۶

ہر ۲۰ تولہ یا اسکی کسر پر ۰/۳

(نوٹ) جس تاریخ کا اخبار ہے اگر اسی تاریخ کو پوسٹ ہو تو محصول بدستور رہے گا۔ ورنہ تاریخ گذر جانے پر بک پوسٹ کی طرح کا محصول ہوگا۔

بیمہ } اپنے تمام قیمتی سامان نوٹ۔ چک۔ ہنڈیاں زیورات اور قیمتی دھاتیں مثلاً چاندی۔ سونا۔ وغیرہ کے پارسل کو بیمہ کرنا چاہیئے۔ رجسٹرڈ علاوہ فیس رجسٹری و محصول پارسل کے مندرجہ ذیل شرح سے ٹکٹ لگانے چاہیئیں۔ ایک سو روپیہ کی مالیت تک ۳/ ڈیڑھ سو پر ۴/ دو سو پر ۵/ دو سو سے ایک ہزار تک فیصد ۲/ ایک ہزار سے ۳ ہزار تک فیصد ۱/ تین ہزار سے زائد بیمہ نہیں کیا جا سکتا۔

فیس منی آرڈر

رقم	محصول	رقم	محصول
۱۰ روپے تک	۲/	۱۰۰ سے ۱۵۰ تک	۱۰/
۱۰ سے زائد ۲۵ تک	۴/	۱۵۰ سے ۲۰۰ تک	۱۲/
۲۵ سے ۵۰ تک	۶/	۲۰۰ سے ۲۵۰ تک	۱۴/
۵۰ سے ۱۰۰ تک	۸/	۲۵۰ سے ۳۰۰ تک	ع/

(نوٹ) چھ سو روپیہ سے زائد منی آرڈر نہیں ہو سکتا اور جو منی آرڈر بذریعہ تار بھیجنا ہو تو منی آرڈر فارم کی خانہ پری کرکے "بذریعہ تار" اور زائد لکھ دینا چاہیئے اس کی فیس حسب ذیل ہے

فیس منی آرڈر بحساب روپیہ فیس تار بحساب الفاظ پتہ۔

تار

تار دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک معمولی اور دوسرا ضروری۔ انکی فیس حسب ذیل ہے:۔

معمولی تار کی فیس آٹھ الفاظ تک ۹/ جس میں مکتوب الیہ کا پتہ بھی شامل ہے۔ اگر آٹھ الفاظ سے زائد ہونگے تو ہر لفظ پر ا/ زائد لگایا جائے گا اور ضروری تار کی فیس ع/ ہر زائد الفاظ پر ۲/ رہے

غیر ملکی پوسٹل نرخ

برطانیہ عظمیٰ اور اس کے مقبوضات کیلئے پوسٹ کارڈ	۰۱/	
جوابی	۳/	
لفافہ چٹھی جس کا وزن ایک اونس تک ہو	۳/	۳۰/
ہر مزید اونس یا جزو اونس پر	ا/	۰۱/
پیکٹ کا محصول فی اونس	۰/	۰/
غیر ملکی رجسٹری کا محصول		۳/

شرح محصول تار برقی ممالک غیر

مقام	محصول
عدن براہ بمبئی فی لفظ	عہ ر
برٹش ایسٹ افریقہ براہ عدن و زنجبار۔	۱عہ ر
آسٹریلیا براہ مدراس	۴عہ ۱ ر
چین ہانگ کانگ، شنگھائی براہ بھامو۔	۳عہ ر
جاپان براہ بھامو	۱۲ ر
فرانس۔ ایران براہ ایسٹرن	۲عہ ر
عراق عرب فوجی ملازمین کے لئے	۲ ر
آسٹریلیا۔ روس۔ ٹرکی۔ براہ ایسٹرن	۴عہ ر
ایران و بند رعباس براہ کراچی	۵ ر
جرمن ایسٹ افریقہ براہ بمبئی و عدن	عہ ر
مصر اسکندریہ براہ عدن	۹عہ ر

ہوائی ڈاک کا محصول

نام ممالک	کراچی سے	دہلی، جودھپور، بمبئی، حیدرآباد، احمد آباد، مدراس سے
عراق	۰۶ ر	۰۸ ر
فلسطین	۰۷ ر	۰۹ ر
مصر	۰۶ ر	۰۸ ر
رہوڈیشیا	۱۲ ر	عہ ر
جنوبی افریقہ	عہ ر	۱عہ ر
یونان	۰۹ ر	۱۱ ر
اٹلی	۰۹ ر	۱۱ ر
فرانس	۰۹ ر	۱۱ ر
جرمنی	۰۹ ر	۱۱ ر
انگلستان	۰۸ ر	۱۰ ر

مزید تفصیلات بڑے بڑے ڈاکخانوں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سیونگ بنک

(۱) ہر شخص اپنے نام پر یا اپنے یا اپنے نابالغ بچے کے نام پر جس کا وہ وہ خود سرپرست ہے ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں روپیہ جمع کرا سکتا ہے ۔

(۲) اس روپیہ پر ہر فیصدی ماہوار کے حساب سے سود ملتا ہے سود کم سے کم رقم پر ملے گا جو مہینے کے شروع سے آخر تک ڈاکخانہ میں جمع رہی ہو ۔

(۳) ایک نام پر ایک ہی حساب کھولا جا سکتا ہے ۔

(۴) چار آنہ سے کم کوئی رقم جمع نہیں ہو گی۔ اور پائیاں بھی جمع نہ ہوں گی۔

(۵) ایک سال میں ساڑھے سات سو روپیہ سے زیادہ جمع نہیں ہوتا

(۶) ہفتہ میں ایک ہی بار روپیہ نکالا جا سکتا ہے ۔ سرکاری ہفتہ سوموار سے شروع ہو کر سنیچر کو ختم ہوتا ہے اگر کوئی شخص سنیچر کو روپیہ نکلوائے تو سوموار کو پھر نکلوا سکتا ہے ۔ کیونکہ سوموار سے دوسرا ہفتہ شروع ہو جائے گا ۔

(۷) ایک ڈاکخانہ سے دوسرے ڈاکخانہ میں حساب منتقل ہو سکتا ہے

(۸) حساب کے وقت ڈاکخانہ سے پاس بک ملے گی اگر یہ گم ہوجائے تو ایک روپیہ ادا کرنے پر دوبارہ مل سکتی ہے لیکن اگر کوئی شخص اس گم شدہ پاس بک کو حاصل کرکے جعلی دستخطوں سے روپیہ نکال لے تو ڈاکخانہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

ضروری معلومات قانون

کورٹ فیس عدالت دیوانی

ایک روپیہ سے پانچ سو روپیہ تک ہر پانچ روپیہ چھ آنے یا ساڑھے سات روپیہ فی سیکڑہ۔ پانچ سو سے اوپر کی نالش ہو اگرچہ دس ہی روپیہ اوپر ہوں تو شروع سے تمام رقم کا سوا گیارہ روپے سیکڑہ اسی طرح ایک ہزار تک سوا گیارہ روپے سیکڑہ ایک ہزار سے پانچ ہزار تک ساڑھے سات روپے سیکڑہ پانچ ہزار سے دس ہزار تک ہر ڈھائی سو یا اس کی کسر پر پندرہ روپے دس ہزار سے بیس ہزار تک ہر پانچ سو یا اس کسر پر بائیس روپے آٹھ آنے بیس ہزار سے تیس ہزار تک ہر ایک ہزار یا اس کی کسر پر تیس روپے

تیس ہزار سے پچاس ہزار تک ہر دو ہزار یا اس کی کسر پر تیس روپے
پچاس سے زائد پانچ ہزار یا اس کی کسر پر تیس روپے ۔

فیس رجسٹری } ایک ہزار کی مالیت تک دو روپے فی سیکڑہ ہزار سے زیادہ ہر جزو پر دو روپے فی ہزار

فیس بیعنامہ } ایک سو سے ایک ہزار تک ڈیڑھ روپیہ سیکڑہ ایک ہزار سے اوپر ہر پانچ سو یا اس کے جزو پر ساڑھے سات روپے ۱۲؍

فیس رہن بلا قبضہ } ایک ہزار تک ۸؍ فیصدی ایک ہزار سے اوپر ہر پانچ سو یا اُسکے جزو پر ۱۲؍

فیس رہن باقبضہ } ایک ہزار تک ایک روپیہ فیصدی ایک ہزار سے اوپر ہر پانچ سو یا اس کے جزو پر ۵؍

نمونہ پرونوٹ

باعث تحریر آنکہ

جو کہ مبلغ پانچسو روپیہ نصف جس کے مبلغ دو سو پچاس روپئے ہوتے ہیں ازاں لالہ رامچند ولد لالہ دیویدیال ساکن وزیرآباد کی دستی نقد بطور قرض لیے ہیں عندالطلب بمقام وزیرآباد لالہ رامچند

(۷) پرونوٹ میں اگر سابقہ تاریخ تحریر کی جائے تو ناجائز نہیں ہو جاتا۔ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲۹۹۔

(۸) اگر پرونوٹ میں درج ہو کہ فلاں جگہ ادا کرونگا تو جائز ہے بمبئی لا رپورٹ صفحہ ۴۱۔

نمونہ تمسک

منکہ ولد ذات ساکن تحصیل ضلع کا ہوں جو کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ نصف جس کے مبلغ پانچ صد روپے ہوتے ہیں نقد بطور قرضہ ولد ساکن سے واسطے کے لئے ہیں اس لئے اقرار کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ مبلغات مذکورہ بالا بشرح سود ۲ روپیہ سیکڑہ کے حساب سے ادا کرونگا جسقدر روپیہ ادا کرونگا اس کی رسید تمسک ہذا کی پشت پر کیجائیگی یا علیحدہ رسید حاصل کرونگا۔ بدوں رسید کوئی روپیہ مجرائی نہ ہوگا لہذا بخوشی خود یہ چند حروف بطور تمسک روبروے گواہان تحریر کر دیتا ہوں کہ سند رہے۔ المرقوم مورخہ سنہ ۱۹ء

گواہ شد   العبد   گواہ شد

رسوم تمسک

مالیت	اسٹامپ	مالیت	اسٹامپ	مالیت	اسٹامپ	مالیت	اسٹامپ
عـــہ/	۲/	مار/	عہ/	صمار/	۲/ے	نما/	ے/
صـــہ	۴/	سما/	۴آ/عہ	سما/	للعہ	لعما/	۱۲/ے
ما/	۸/	للعما/	۸آ/	۸عما	۸صہ/	الـــہ///	لعہ/

قانون تمسک

(۱) تمسک میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے (۱) تحریری ہونا چاہئے (۲) مدیوں کا اس پر انگوٹھا یا مہر یا دستخط ہو (۳) اقرار ادائیگی ہو (۴) اس پر کسی گواہ کی تصدیق ہو۔ اگر ان میں سے کوئی بات نہ ہو تو وہ تمسک نہیں ہے۔ نیز ملاحظہ ہو ۲ ۷ سنہ ۱۸۷۹ء اور ۲۶ سنہ ۱۸۸۶ء ۳۹۵ سنہ ۱۹۰۳ء و ۲۰۲ سنہ ۱۹۰۹ء پنجاب ریکارڈ۔

(۲) نویسندہ تمسک گواہ نہیں ہے۔ لیکن اگر کاتب تمسک نے دستخط بطور گواہ کئے ہوں تو گواہ تصور ہوتا ہے۔ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۱ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۵۶۱۔

(۳) جو ضامن حاضری عدالت کے لیے ضمانت تحریر کرتا ہے اور اس

کی ضمانت ملزم پر ضبط ہو جاتی ہے تو ضامن اصل مدیون
روپیہ وصول نہیں کر سکتا۔ ۱۹۹ء ۱۸۹۹ء پنجاب ریکارڈ۔
(۴) جس تمسک کا بدل ناجائز ہو یا فوجداری مقدمہ کے دوران
میں لکھا جائے اس پر ڈگری نہیں ہو سکتی ۳۶ ۱۹۰۵ء پنجاب
رپورٹر ۶-۷-۳۹ ۱۹۲۴ء پنجاب ریکارڈ۔

نمونہ درشنی ہنڈی [نکتہ ۱]

بجے رام جی کی بعد سدا سلامتی ہووے کہ لالہ جے دیال کشن چند
لاہور والے جوگ لکھی دلی وچوں۔ لالہ کشن رام دیو کی رام رام
واچنی اوپر نت نگ ایک تسال آئے گیتی روپیہ ۹۰۰ چہرہ شاہی
نیمے روپیہ ساڑھے چار سو تسکے دونے بھر دیتے۔ لکھی لالہ خوشحال
چند نہال چند ساہوکاران لاہور وچ شاہ بیوپاری جوگ ہنڈی
دیکھن سار روپیہ ۹۰۰ لاہور وچ بھر دیو نے متی ۹ مارچ سنہ ۱۹
دستخط رام کشن ساکن شہر دہلی۔

اندراج پشت [۹۰۰]

اکثر ملنا روپیہ نو سو نیمے ساڑھے چار سو گینے روپے بھر دینے
سری پتری سائیں جیمہ بالی کشن چند جوگ لکھی رام کشن بقلم خود

نمونہ ہنڈی اردو عندالطلب

سدا سلامتی ہووے لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر کو
بعد رام رام کے واضح ہو کہ ایک ہنڈوی عندالطلب تعدادی
ایک سو روپیہ اکھریں روپیہ ایک سو نیمے روپیہ پنجاہ چہرہ شاہی
آپ پر کی گئی ہے۔ رکھی سردار گوردیال سنگھ پاس۔ سو سردار صاحب
موصوف کو مبلغات مندرجہ بالا عندالطلب امرتسر میں ادا کر دیویں

المرقوم مورخہ ۱۱ر مارچ سنہ ۱۳۳۳ء

العبد رام چند ساکن گوجرانوالہ

اندراج پشت | ۱۰۰ |

لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر
اکھریں ایک سو پچاس تسکے دو نے بھر دیونے

چند فیصلہ جات قانونی متعلقہ ہنڈی

(۱) اگر دستاویز پر اسٹامپ بوقت تحریر چسپاں نہ کیا جاوے یا منسوخ نہ کیا جائے تو وہ داخل شہادت نہیں ہے ۱۴ الہ آباد صفحہ ۱۰۲

(۲) جس جگہ ہنڈوی واجب الادا ہو۔ میں عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے۔ پنجاب ریکارڈ ۲۱ و ۴۹ ۱۸۹۶ء

(۳) گماشتہ فرم ہنڈی لکھے تو فرم ذمہ دار ہے ۱۳ ۱۸۷۶ء پنجاب ریکارڈ۔

(۴) اگر ہنڈوی داخل شہادت نہ ہو تو مدعی دعوی کو کے ڈگری لے سکتا ہے ۴ ۱۹۱۰ء پنجاب ریکارڈ۔

(۵) ہنڈوی اسٹامپ کے کاغذ پر ہونی چاہیئے ورنہ ناجائز ہوگی ۷۶ ۱۸۹۶ء پنجاب ریکارڈ۔

(۶) ہنڈوی شاہ بیوپاری جوگ جو اس کے زر وصول کا بار ثبوت بذمہ مدعا علیہ ہے (لاہور ۴۲۹ و ۳ لاہور لا جرنل ۴۳۹)

نمونہ کرایہ نامہ

منکہ ولد ذات ساکن ضلع کا ہوں جو کہ ایک قطعہ مکان اڑھائی منزلہ واقع بھاٹی ۔ دوازہ ملکیت لالہ ولد بشرح پانچ روپیہ ماہوار پر لیا ہے اور یہ اقرار کیا۔ ہے کہ کرایہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ جو ادا کیا جائے گا اس کا اندراج پشت کرایہ نامہ پر کیا جائے گا یا رسید علیحدہ لیجائیگی

بدون رسید کوئی کرایہ مجرا نہ ہوگا اگر مالک مکان کو خالی مکان کرانا منظور ہوگا تو کم از کم ایک ماہ پیشتر اطلاع دینے پر مکان خالی کیا جائے گا۔ اور اگر مجکو مکان خالی کرنا ہوگا تو ایک ماہ کا نوٹس دیکر مکان خالی کرسکوں گا۔ لہذا یہ چند حروف بطور کرایہ نامہ لکھدیئے ہیں تاکہ سند رہے۔

المرقوم　　مورخہ　　گواہ شد　　العبد　　گواہ شد

اسٹام کرایہ نامہ

اگر دس روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہو تو ۳ر کا اسٹامپ لگے گا اگر دس روپے سے زائد ہو مگر پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو تو ۶ر اگر پچاس روپے سے زیادہ ہو مگر سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو ۱۲ر اس سے اوپر ہر سو روپیہ یا اسکی جزو پر ۱۲ر

نمونہ پروانہ راہداری

جو کہ ایک راس بھینس برنگ بھورا سینگ گنڈھے۔ دم چوری مع چاروں کھر دھوے ہوے قد درمیانہ عمر تقریباً ۵ سال معہ چار ماہ کی ایک راس کٹی کے جس کی پیشانی پر سفید داغ ہے۔ مسمی فلاں ....

ولد فلاں .... ذات .... ساکن .... برائے فروخت کرنے در میلہ منڈی گجرات لئے جاتا ہے اس کو پروانہ راہداری لکھ دیا ہے کہ کوئی سرکاری ملازم یا کوئی دیگر شخص کسی شک و شبہ کی وجہ سے رکاوٹ نہ ڈالے۔ یہ بھینس اس کے گھر کی پالتو ہے

العبد .... مورخہ .... مہر یا دستخط نمبردار ...

نوٹ:۔ اگر نمبردار پڑھا ہوا نہ ہو تو کسی شخص سے تحریر کرا کے اپنی مہر لگا دے اور تحریر کنندہ بھی دستخط کرے۔

میعاد نالش واپیل وغیرہ

قسم نالش	تعداد میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
نالش ملازم بابت تنخواہ	۱ سال	جب وہ مدت گذر جائے
نالش ہرجہ بابت تہمت	۱ سال	جب تحریر بہتک آمیز شائع ہو
نالش بابتہ اس ہرجہ کے جو ملازم کو بہکانے کی وجہ سے ہو۔	۱ سال	جب نقصان واقع ہو
نالش بابتہ نقصان معاوضہ کے جو کسی بیجا حکم امتناعی سے ہو۔	۳ سال	جبکہ کہ حکم امتناعی موقوف ہو۔
نالش حق شفع	۱ سال	بیعنامہ کی رجسٹری سے

قسم نالش	تعداد میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
اپیل حکم پھانسی	۷ روز	تاریخ حکم سے
اپیل کسی عدالت میں سوا عدالت ہائیکورٹ کے	۳۰ یوم	تاریخ حکم سے
اپیل دیوانی بعدالت ہائیکورٹ	۹۰ یوم	تاریخ حکم سے
اپیل فوجداری بعدالت ہائیکورٹ	۶۰ یوم	تاریخ حکم سے
درخواست منسوخی حکم جبکہ مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا گیا ہو۔	۳۰ یوم	تاریخ اخراج سے
درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ	۳۰ یوم	جب سائل کو ڈگری کا حال معلوم ہو
عدالت خفیفہ کے حکم یا ڈگری کی نظر ثانی	۱۵ یوم	جب حکم صادر ہو۔
نالش منجانب ضامن بنام اصل گیرندہ	۳ سال	جب ضامن رقم ادا کرے
نالش منجانب نابالغ بعد بلوغ بابت انفساخ جائیداد	۳ سال	جب نابالغ بلوغ کو پہنچے
نالش برائے منسوخی ثالث نامہ	۱۰ یوم	جب عدالت میں داخل ہو
نالش برائے قبضہ موروثی	۱۲ سال	جب مدعا علیہ نے قبضہ کیا ہو
درخواست برآمدگی اپیل جو عدم پیروی میں خارج ہو۔	۳۰ یوم	تاریخ خارج ہونے سے

قسم نالش	تعداد میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
درخواست برائے دوبارہ سماعت اپیل جسکی سماعت یکطرفہ ہوئی ہو	۳۰ یوم	۳۰ یوم تاریخ حکم سے یا جب سائل کو علم ہو
اپیل پریوی کونسل	۹۰ یوم	تاریخ حکم سے

ایکٹ میعاد

دفعہ۳۔ اگر نالش بعد گذر جانے میعاد سماعت کے دائر کی جائے تو خارج کردی جائے گی۔

دفعہ۴۔ جب میعاد سماعت بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو نالش یا اپیل اس دن رجوع کی جائے جس دن عدالت کھلے۔

دفعہ۵۔ اگر کوئی شخص میعاد مقررہ کے اندر اپیل یا درخواست نہ گذران سکے تو میعاد کی توسیع کافی وجوہات پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ۱۲۔ میعاد کے محسوب کرنے میں وہ دن جس سے میعاد شمار ہوتی ہے اور تاریخ سنائے جانے فیصلہ و ایام حصول نقول شمار نہیں ہوتے۔

دفعہ۱۳۔ جب تک مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہے وہ میعاد میں محسوب نہیں ہوتا۔

دفعہ ۱۵ ا۔ جس وقت تک کارروائی ملتوی رکھی جاوے میعاد میں شمار نہیں ہوتا۔

دفعہ۔ جبتک کارروائی انفساخ نیلام ہوتی رہے۔ وہ میعاد میں شمار نہیں ہوتی۔

دفعہ ۱۹ ا۔ اگر قبل از منقضی ہونے میعاد کوئی اقرارنامہ ذمہ داری کا تحریر ہو کر اس پر ذمہ وار شخص کے دستخط ہو جائیں تو میعاد اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ اقرار مذکور پر دستخط کئے جائیں۔

دفعہ ۲۔ اگر کوئی رقم بطور سود یا اصل کے دی جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ ادائیگی منجانب مدعا علیہ ہو کر دستخط اس کے یا اس کے مختار کے ہوئے ہوں۔

ضابطہ دیوانی کا ضروری اقتباس

نالش برائے جائیداد غیر منقولہ وہاں دائر ہوگی جہاں جائداد متنازع واقع ہو۔

دفعہ ۱۶ ا نالش وہاں ہوگی جہاں مدعا علیہ کی سکونت ہوگی یا جہاں بنائے مخاصمت پیدا ہو۔ (دفعہ ۲۰)

اگر مدیون ڈگری کی وصولی سے پہلے وفات پا جائے تو مدیون

کے جایز قائم مقام پر ڈگری جاری ہو سکتی ہے۔ لیکن قائم مقام کی ذمہ داری اسی قدر ہو گی جس قدر جائداد مدیون کی اس کے ہاتھ آئی ہو گی (دفعہ ۵۰)

اجرائے ڈگری زر نقدی میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہو سکتی (دفعہ ۵۶) عدالت کو اختیار ہے کہ بوجہ سخت بیماری کے مدیون ڈگری کو رہا کر دے لیکن وہ شخص پھر گرفتار ہو سکتا ہے (دفعہ ۵۹)

ان مقدمات پر جو عدالت مقدمات خفیفہ کے قابل سماعت ہوں اور جن کی مالیت پانچ سو سے زیادہ نہ ہو۔ اپیل ثانی نہیں ہو سکے گی (دفعہ ۱۰۲)

پردہ نشین خواتین پر حاضری عدالت معاف ہے (دفعہ ۱۰۲)

ایک شخص جملہ اشخاص حقدار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں نالش یا جواب دہی کر سکتا ہے (رول ۸ آرڈر ۱)

اگر مدعی اپنے دعوے میں سے کوئی جزو چھوڑ دے تو آئندہ اس جزو کی بابت کوئی نالش نہیں کر سکتا (رول ۲ قاعدہ ۲)

اگر گواہ تعمیل سمن نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ گواہ مذکور کی گرفتاری یا ضبطی جائداد کا حکم صادر کرے (رول ۱۰ آرڈر ۱۶)

عدالت اپنی تحریک سے کسی ایسے شخص کو جس کو کسی فریق نے بطور

گواہ طلب نہ کرایا ہو۔ بغرض شہادت طلب کر سکتی ہے (رول ۱۴ آرڈر ۲۶)

ڈگریدار بغیر اجازت نیلام میں بولی نہیں دے سکتا (رول ۷۲ آرڈر ۲۱)

اگر بوقت سماعت اپیل اپیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی میں اپیل خارج کردیا جائیگا (رول ۱۷ آرڈر ۴۱)

عدم پیروی میں خارج شدہ اپیل کی درخواست برآمدگی ۳۰ یوم کے اندر دی جاسکتی ہے (رول ۱۹۔ آرڈر ۴۱)

عدالت اپیل مقدمہ مزید شہادت کے لئے واپس کر سکتی ہے (رول ۲۵ آرڈر ۴۱)

سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات یا اس کے کارندہ پر ہو سکتی ہے (رول ۱۲ آرڈر ۵)

اگر مدعی نے طلبانہ داخل نہ کیا ہو اور اس وجہ سے مدعا علیہ سمن کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مقدمہ خارج ہوگا (رول ۲۔ آرڈر ۵)

تمام دستاویزجو وجہ ثبوت میں پیش کرنی ہوں پہلی ہی پیشی پر داخل کرنی چاہئیں ورنہ آئندہ شامل مسل نہیں ہونگی (رول ۱۔ آرڈر ۱۳)

اگر گواہ کہیں جانیوالا ہو یا کوئی اور ایسی وجہ ہو تو اسکی شہادت فوراً لی جاسکتی ہے (رول ۱۶۔ آرڈر ۱۸)

اگر مدعی برطانوی ہند سے باہر سکونت رکھتا ہو اور اس کی کوئی

جائداد برطانوی ہند میں نہ ہو تو اس سے مدعا علیہ کے خرچہ کی ضمانت لی جائے گی جو اگر داخل نہ کی جائے تو دعویٰ خارج کر دیا جائے گا (رول - آرڈر ۲۵)

گواہ اگر سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو بند سوال جاری ہو سکتے ہیں۔ اصالتاً حاضری پر مجبور نہیں کیا جائیگا (رول ۱۹ - آرڈر ۱۶)

ضابطہ فوجداری کا ضروری اقتباس

پولیس کسی شخص کو معقول شبہہ کی بنا پر بغیر وارنٹ یا حکم مجسٹریٹ کے گرفتار کر سکتی ہے دفعہ ۵۴

کوئی گرفتار شدہ شخص بغیر حکم مجسٹریٹ کے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ زیر حراست نہیں رکھا جا سکتا (دفعہ ۶۱)

اگر یہ اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص محبوس ہے تو مجسٹریٹ درجہ اول یا پریذیڈنسی مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی جاری کر سکتا ہے (دفعہ ۱۰۰)

ضامن جب چاہے منسوخی ضمانت کی درخواست کر سکتا ہے (دفعہ ۱۲۶)

مجسٹریٹ کسی ملزم کو کسی قابل ضمانت جرم میں کافی وجہ ہونے

پر اصالتاً حاضری سے معاف کر سکتا ہے (دفعہ ۷۵)

عدالت اپیل اگر چاہے تو مزید شہادت لے سکتی ہے (۲۶)

اگر پہلی ضمانت ناکافی ہو تو عدالت کافی ضمانت کیلئے حکم دے سکتی ہے (دفعہ ۱-۵)

ایکٹ معاہدات کا اقتباس

اگر دھمکی فریب اور غلط بیانی سے کوئی رضامندی حاصل کی جائے تو قابل تنسیخ ہے۔ دفعہ ۱۱

کوئی معاہدہ جو بغیر کسی بدل کے کیا جائے ناجائز ہے (دفعہ ۲۵)

ہر معاہدہ جو شرط لگانے کی قسم سے ہو ناجائز ہے اور اس کے متعلق کوئی نالش نہیں ہو سکے گی۔ دفعہ ۲۵

جو مال نمونہ دکھا کر فروخت کیا جائے اس کے فروخت کرنیوالا اس بات کا ذمہ دار ہے کہ کل مال مطابق نمونہ ہو۔ (دفعہ ۳۰)

مَنْ جَانَبَ الاِخْوَانَ عَلٰی کُلِّ ذَنْبٍ قَلَّ اَصْدِقَاؤُہٗ

جنتری برآورد تنخواہ روزانہ ایک مہینے کی

ایک روپیہ سے دس ہزار روپیہ تک

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عا؍	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سے؍	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۶
للعہ؍	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ؍	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
سے؍	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
سے؍	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
لعہ؍	۰	۵	۳	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
ے	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لعہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
علے	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
بے	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
للوے	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳

جو ہر لغزش پر دوستوں سے گلہ گی کرتا ہے اسکے دوست کم ہوتے جاتے ہیں

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
دلعہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
یلعہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
ہولعہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
مالعہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳
ولعہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
علعہ	۰	۱۱	۵	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
لعلعہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
ملعلعہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
معلعہ	۰	۱۳	۱	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
للوعلعہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
ولعلعہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۳	۱۱
یلعلعہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
الوعلعہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
مرعلعہ	عہ ۱	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
لعلعہ	عہ ۱	۰	۶	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
سعہ	عہ ۱	۱	۳	عہ ۱	۰	۰	۰	۱۵	۶
لہعہ	عہ ۱	۱	۹	عہ ۱	۰	۶	عہ ۱	۰	۰

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶
[illegible]	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰
[illegible]	عہ	۳	۵	عہ	۲	۲	عہ	۱	۷
[illegible]	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱
[illegible]	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷
[illegible]	عہ	۵	۳	عہ	۳	۹	عہ	۳	۱
[illegible]	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷
[illegible]	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۰	عہ	۴	۲
[illegible]	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
[illegible]	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۲
[illegible]	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
[illegible]	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۲
[illegible]	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۸
[illegible]	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
[illegible]	عہ	۱۰	۳	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
[illegible]	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۳
[illegible]	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹

من لم یرحم لا یرحم

ماہوار تنخواہ	۲۸ دن روپیہ	آنہ	پائی	۳۰ دن روپیہ	آنہ	پائی	۳۱ دن روپیہ	آنہ	پائی
وللعہ ر	عہ ر	۱۲	۰	عہ ر	۱۰	۲	عہ ر	۹	۳
عہ ر	عہ ر	۱۲	۷	عہ ر	۱۰	۸	عہ ر	۰۹	۱۰
دعہ ر	عہ ر	۱۵	۵	عہ ر	۱۳	۴	عہ ر	۱۲	۵
سہ ر	عا ر	۲	۳	عا ر	۰	۰	عہ ر	۱۵	۰
وسہ ر	عا ر	۵	۲	عا ر	۲	۸	عا ر	۱	۶
معہ ر	عا	۸	۰	عا ر	۵	۴	عا ر	۴	۲
دمعہ ر	عا ر	۱۰	۱۰	عا ر	۸	۱	عا ر	۶	۹
لہ ر	عا	۱۳	۹	عا ر	۱۰	۸	عا ر	۹	۳
دلہ ر	سے ر	۰	۷	عا ر	۱۳	۴	عا ر	۱۱	۱۰
لعہ	سے ر	۳	۵	سے ر	۰	۱	عا ر	۱۳	۵
دلعہ ر	سے ر	۶	۳	سے ر	۲	۸	عا ر	۱۵	۱۰
مار	سے ر	۹	۲	سے	۵	۴	سے ر	۳	۷
مالر	لعہ	۲	۳	سے ر	۱۰	۸	سے	۷	۲
سار	عہ	۱۱	۵	عہ ر	۰	۰	لعہ ر	۱۰	۱۰
امار	نسعہ	۴	۷	یعہ	۵	۴	یعہ	۱۴	۵
صمار	مرے	۱۳	۶	یعہ	۱۰	۸	یعہ	۲	۱
سار	لہ ر	۶	۱۰	عہ	۰	۸	وعہ	۵	۰

لکڑی پیمائش کرنے کا نقشہ

جس سے باآسانی لکڑی کی صحیح پیمائش کیجا سکتی ہے

لپیٹ لکڑی کی	طسو اور طسوانسہ سے		لپیٹ لکڑی کی	طسو اور طسوانسہ سے		لپیٹ لکڑی کی	طسو اور طسوانسہ سے	
تعداد لپیٹ	طسو	طسوانسہ	تعداد لپیٹ	طسو	طسوانسہ	تعداد لپیٹ	طسو	طسوانسہ
طسو	٠	٠	٢٣	١	٥	٣٧	٣	١٣
١٠	٠	٦	٢٤	١	١٢	٣٨	٣	١٨
١١	٠	٧	٢٥	١	١٥	٣٩	٣	٢٣
١٢	٠	٩	٢٦	١	١٨	٤٠	٤	٤
١٣	٠	١٠	٢٧	١	٠٢١	٤١	٤	٩
١٤	٠	١٢	٢٨	٢	١	٤٢	٤	١٤
١٥	٠	١٤	٢٩	٢	٠٤	٤٣	٤	١٩
١٦	٠	١٦	٣٠	٢	٨	٤٤	٥	١
١٧	٠	١٨	٣١	٢	١٢	٤٥	٥	٦
١٨	٠	٢٠	٣٢	٢	١٦	٤٦	٥	١٢
١٩	٠	٢١	٣٣	٢	٢٠	٤٧	٥	١٨
٢٠	١	١	٣٤	٣	٠	٤٨	٦	٧
٢١	١	٣	٣٥	٣	٤	٤٩	٦	٦
٢٢	١	٦	٣٦	٣	٩	٥٠	٦	١٤

پیسٹ لکڑی کی	طسو اور طسواسہ سے		پیسٹ لکڑی کی	طسو اور طسواسہ سے		پیسٹ لکڑی کی	طسو اور طسواسہ سے	
تعداد لکڑی پیسٹ	طسو	طسواسہ	تعداد لکڑی پیسٹ	طسو	طسواسہ	تعداد لکڑی پیسٹ	طسو	طسواسہ
۵۱	۶	۱۸	۶۸	۱۲	۱	۸۵	۱۸	۱۹
۵۲	۷	۱	۶۹	۱۲	۱۵	۸۶	۱۱	۶
۵۳	۷	۷	۷۰	۱۲	۱۸	۸۷	۱۹	۱۷
۵۴	۷	۱۴	۷۱	۱۳	۳	۸۸	۲۰	۱۴
۵۵	۷	۲	۷۲	۱۳	۱۴	۸۹	۲۰	۱۹
۵۶	۸	۴	۷۳	۱۳	۲۱	۹۰	۲۱	۶
۵۷	۸	۱۱	۷۴	۱۴	۶	۹۱	۲۱	۱۸
۵۸	۰	۸	۷۵	۱۴	۰۱۵	۹۲	۲۳	۱
۵۹	۹	۱۰	۷۶	۱۵	۱۰	۹۳	۲۳	۱۲
۶۰	۹	۹	۷۷	۱۵	۰۲۴	۹۴	۲۳	۱۳
۶۱	۹	۱۶	۷۸	۱۵	۳۰	۹۵	۲۳	۱۳
۶۲	۱۰	۵	۷۹	۱۶	۱۶	۹۶	۲۴	۴
۶۳	۱۰	۵	۸۰	۱۶	۱۶	۹۷	۲۴	۵
۶۴	۱۰	۱۶	۸۱	۱۷	۱۲	۹۸	۲۵	۶
۶۵	۱۱	۰	۸۲	۱۷	۱۳	۹۹	۱۵	۱
۶۶	۱۱	۸	۸۳	۱۷	۱۲	۱۰۰	۲۶	۰
۶۷	۱۱	۱۲	۸۴	۱۸	۹	۰	۰	۰

جولیاس تم دوسرے کو پہنا دو وہ تمہارے لئے زیادہ پائدار ہے

ریل کے درجہ سوم کا کرایہ و محصول ریلوی پارسل

یعنی۔ لگیج

(۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مشہور جنکشنوں کے مشہور مقامات تک تیسرے درجہ کا کرایہ و محصول لگیج بحساب فی من درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ان مقامات کے علاوہ جن درمیانی اسٹیشنوں کا کرایہ معلوم کرنا ہو وہ قریب کے جنکشن کا کرایہ دیکھکر حساب لگالیں۔

(۲) کسی مقام کا کرایہ ایک طرف سے نہ معلوم ہو تو دوسری طرف سے دیکھیں مثلاً مثلاً پشاور سے لاہور کا کرایہ دیکھنا ہو تو پہلے پشاور کی ذیل میں دیکھیں اگر نہ ملے تو پھر لاہور کی ذیل میں دیکھیں وہاں مل جائیگا۔

لاہور سے	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ		کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ
آگرہ چھاؤنی	۶	۱۳	۴	۳	علیگڈھ	۵	۱۵	۳	۱۵
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۳	۲	۷	۱۱	الہ آباد وایہ سہارنپور	۹	۱۰	۶	۹
اجمیر براستہ دہلی	۸	۱۲	۵	۴	الہ آباد وایہ انبالہ	۱۰	۱	۶	۹
اجمیر بذریعہ ڈاک یا ایکسپریس	۹	۱۱			انبالہ چھاؤنی	۲	۱۵	۲	۸

لاہور سے	کرایہ درجہ سوم روپیہ	آنہ	گنج فی من روپیہ	آنہ		کرایہ درجہ سوم روپیہ	آنہ	گنج فی من روپیہ	آنہ
عارف والا	۲	۹	۲	۱	ہردوار	۴	۱۰	۳	۱۳
بہاولپور	۴	۱۳	۲	۱۴	حویلیاں	۳	۱۱	۲	۱۴
بنگلور بذریعہ ڈاک و ایکسپریس	۲۹	۱۰			ہوڑہ وایہ سہارنپور	۱۴	۱	۱۰	۰
بنوں وایہ سانگلہ	۵	۱۴	۳	۱۵	،، ،، دہلی	۱۴	۱۱	۱۰	۰
،، وایہ لالہ موسیٰ	۶	۷	۴	۳	حیدرآباد سندھ	۹	۳	۶	۳
بریلی	۶	۷	۴	۳	جے پور	۷	۱	۴	۶
بنارس چھاؤنی	۱۰	۳	۷	۰	جے پور بذریعہ ڈاک	۸	۴	۰	۰
بیکانیر	۶	۰	۳	۵	یا ایکسپریس				
بمبئی چھوٹی لائن	۱۶	۹	۹	۰	جوالامکھی روڈ	۳	۳	۲	۱۲
بمبئی بڑی لائن	۱۸	۱۰	۰	۰	جھانسی	۸	۴	۵	۷
وایہ ناگدا					جوگیندر نگر	۴	۱۲	۳	۵
،، وایہ جی آئی پی	۱۹	۶	۱	۱۲	جبل پور	۱۳	۱۳	۷	۱۳
کانپور	۸	۱۴	۵	۱۱	کالکا	۴	۴	۳	۰
ڈیرہ دون	۵	۹	۳	۰	کانگڑہ	۳	۷	۲	۱۲
دہلی	۴	۱۰	۲	۳	کپورتھلہ	۱	۸	۱	۷
دھرم پور	۵	۵	۳	۸	کراچی شہر	۱۰	۱۰	۷	۳
گورکھپور	۱۰	۹	۷	۰	کاٹھگودام	۷	۱	۴	۱۳

اسٹیشن	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ
کپورتھلہ	۱	۵	۱	۷
کراچی شہر	۱۰	۱۰	۶	۳
کاٹھ گودام	۷	۱	۴	۱۳
کوہاٹ چھاؤنی	۴	۹	۳	۳
لکھنؤ وایہ سہارنپور	۸	۳	۵	۷
لکھنؤ وایہ دہلی	۹	۳	۵	۱۱
لدھیانہ	۱	۱۳	۱	۱۳
لائل پور	۱	۷	۱	۷
مدراس وایہ بمبئی دادر	۲۸	۵	۱۲	۹
مدراس بذریعہ ڈاک اکسپریس	۲۹	۱۱	۰	۰
میرٹھ شہر	۴	۱۳	۳	۵
مرادآباد	۵	۱۱	۳	۱۲
ملتان شہر	۳	۴	۲	۳
متھرا	۶	۱۰	۳	۱۵
میسور	۲۹	۱۵	۱۲	۶
" بذریعہ ڈاک اکسپریس	۳۱	۸	۰	۰
ناگپور	۱۵	۸	۶	۹

اسٹیشن	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ
نوشہرہ	۴	۱	۳	۰
پٹیالہ	۲	۱۵	۲	۸
پٹنہ	۱۱	۴	۸	۰
پشاور چھاؤنی	۴	۸	۳	۳
پونا	۲۰	۹	۱۰	۱۰
کوئٹہ	۹	۱۴	۶۰	۹
راولپنڈی	۲	۱۳	۲	۸
رڑکی	۴	۲	۳	۰
سہارنپور	۳	۱۲	۲	
شکارپور	۷	۲	۴	۱۳
سکھر	۶	۱۳	۴	۱۰
ٹیکسلا	۳	۲	۲	۸
شملہ	۷	۶	۵	۱
امرتسر				
آگرہ چھاؤنی	۶	۱۲	۳	۱۵
احمدآباد چھوٹی لائن	۱۴	۶	۷	۹

	کرایہ درجہ سوم		محصول فی من			کرایہ درجہ سوم		محصول فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
احمد آباد بڑی لائن	۱۶	۱۳	۸	۴	فیروزپور چھاؤنی	۱	۲	۱	۱
وایہ ناگدا					وایہ قصور				
اجمیر	۸	۸	۵	۱	ہردوار	۴	۴	۳	۰
" بذریعہ ڈاک یا ایکسپریس	۹	۷	۰	۰	حویلیاں	۴	۳	۳	۰
علی گڑھ	۵	۱۰	۳	۱۲	ہوڑہ	۱۳	۸	۹	۹
الہ آباد	۹	۱	۶	۵	جے پور	۷	۹	۴	۱۰
بریلی	۵	۱۲	۳	۱۵	جبل پور	۱۳	۰	۷	۱۱
بنارس چھاؤنی	۹	۱۰	۶	۱۲	کراچی شہر وایہ لاہور	۱۰	۱۱	۷	۶
بیکانیر	۶	۴	۳	۸	کوہاٹ چھاؤنی	۵	۰	۳	۵
بمبئی چھوٹی لائن	۱۶	۱۳	۹	۲	کوٹ کپورہ	۱	۹	۱	۱۳
" بڑی لائن	۱۷	۱۴	۹	۹	کروکشستر	۲	۱۲	۲	۸
وایہ ناگدا					لکھنؤ	۷	۱۴	۵	۴
" وایہ جی۔آئی۔پی	۹	۳	۹	۹	لائلپور	۱	۱۵	۱	۱۳
کانپور	۸	۳	۵	۷	مدراس وایہ بنیروادہ	۲۶	۱۳	۱۲	۶
ڈیرہ دون	۵	۰	۳	۵	میرٹھ شہر	۵	۵	۳	۳
دہلی	۳	۶	۲	۳	منٹگمری	۲	۲	۲	۱
دھرم پور	۴	۱۴	۳	۵	مرادآباد	۵	۲	۳	۵

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
متھرا	۶	۲	۳	۱۲
ناگپور	۱۵	۴	۸	۷
پٹیالہ	۲	۷	۲	۵
پٹنہ	۱۰	۱۴	۷	۱۳
پونا	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰
رہتک	۳	۱۳	۲	۱۴
رڑکی	۳	۹	۲	۱۴
سہارنپور	۳	۳	۲	۱۲
پشاور چھاونی سے				
آگرہ چھاونی وایہ جی۔آئی۔پی	۱۰	۱۲	۶	۱۲
احمدآباد چھوٹی لائن	۱۱	۱۴	۹	۶
,, بڑی لائن وایہ ناگوا	۱۸	۶	۱۰	۷
اجمیر براہ دہلی۔بی بی	۱۲	۸	۷	۹
,, بذریعہ ڈاک یا اکسپریس	۱۳	۷	۰	۰
الہ آباد وایہ سہارنپور	۱۳	۸	۸	۷
,, وایہ دہلی	۱۳	۱۳	۸	۹

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
انبالہ چھاونی	۶	۱۵	۴	۳
امرت سر	۴	۱۵	۳	۵
بہاولپور وایہ شیر شاہ	۶	۴	۴	۳
بنگلور وایہ بہار شاہ	۳۲	۱۴	۱۲	۶
,, بذریعہ ڈاک یا اکسپریس	۳۲	۱۱	۰	۰
بنوں	۴	۸	۳	۳
بریلی	۱۰	۵	۶	۱۲
بنارس چھاونی	۴	۱	۸	۱۳
بیکانیر	۸	۴	۵	۱۴
بمبئی چھوٹی لائن	۲۰	۱۳	۱۱	۸
,, بڑی لائن بی۔بی	۲۱	۱۴	۱۱	۱۱
بمبئی جی۔آئی۔پی	۲۳	۲	۱۱	۱۱
کانپور براہ سہارنپور	۱۲	۱۰	۸	۰
,, براہ دہلی	۱۲	۸	۷	۱۳
ڈیرہ دون	۹	۷	۵	۱۴
دہلی	۸	۶	۵	۱۱
دھرم پور	۹	۱	۶	۲

فَقدُ الاَحِبّۃِ غُربَۃٌ

	کرایہ درجہ دوم		محصول فی سو			کرایہ درجہ دوم		محصول فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
فیروزپور چھاونی	۵	۵	۳	۸	کالکا	۸	۰	۵	۷
گورکھپور	۴	۲	۸	۱۱	کانگڑہ	۷	۶	۵	۱
گوجرانوالہ	۳	۱۳	۲	۱۴	کپورتھلہ	۵	۱۴	۳	۵
گجرات	۳	۱۴	۲	۲	کراچی وایہ شیر شاہ	۱۲	۱۵	۸	۴
ہردوار	۸	۱۱	۵	۷	کاٹھ گودام	۱۰	۱۴	۷	۳
ہوڑہ براہ سہارنپور	۱۱	۸	۷	۹	لکھنؤ وایہ سہارنپور	۱۲	۰	۷	۱۱
براہ دہلی	۱۴	۱۵	۱۱	۱۵	لدھیانہ	۲	۱	۴	۳
حیدرآباد سندھ وایہ کیمبل پور	۱۱	۸	۷	۹	لائل پور	۵	۰	۳	۵
					مدراس وایہ بیزواڑہ	۳۴	۷	۱۲	۶
" وایہ لاہور	۱۳	۱۵	۸	۴	" بذریعہ ڈاک یا اکسپرس	۲۵	۲	۰	۰
جے پور	۱۲	۱۴	۷	۳	میرٹھ شہر	۸	۶	۵	۱۱
" بذریعہ ڈاک یا اکسپرس	۱۱	۹	۰	-	مراد آباد	۹	۹	۶	۲
جموں	۴	۶	۳	۴	ملتان شہر وایہ شیر شاہ	۵	۱۱	۳	۱۵
جھانسی	۱۲	۱۰	۷	۱۱	" وایہ لاہور	۷	۴	۴	۱۳
جہلم	۲	۱۴	۲	۶	متھرا	۱۰	۰	۶	۵
جوگندر نگر	۸	۸	۵	۱۱	ناگپور	۱۰	۱۵	۱۹	۸
جالندھر چھاؤنی	۵	۱۰	۲	۱۲	پٹھانکوٹ	۸	۱۳	۳	۱۵

	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ
پٹیالہ	۶	۵	۴	۱۰
پٹنہ	۵	۵	۱۰	۰
پونا	۲۴	۵	۲	۶
کوئٹہ وایہ شیر شاہ	۱۲	۳	۸	۰
" وایہ لاہور	۱۳	۱۰	۸	۹
راولپنڈی	۱	۱۱	۱	۳
رڑکی	۸	۰	۵	۴
سہارنپور	۷	۱۰	۵	۱
سیالکوٹ	۳	۱۵	۳	۰
سکھر وایہ شیر شاہ	۹	۴	۶	۲
وزیر آباد	۳	۹	۲	۱۴

دہلی سے

	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	لگیج فی من روپیہ	لگیج فی من آنہ
آگرہ چھاؤنی	۲	۲	۱	۳
احمد آباد چھوٹی لائن	۶	۸	۵	۴
" وایہ ناگدہ بڑی لائن	۱۰	۱۱	۶	۵
" بذریعہ بمبئی ایکسپریس	۵	۱		
علی گڈھ	۱	۵	۱	۷
الہ آباد	۵	۷	۳	۱۵
بہاولپور وایہ سمہ سٹہ	۶	۲	۴	۳
بنگلور وایہ رائچور	۲۳	۱۳	۱۱	۱۵
بریلی	۲	۷	۲	۵
بنارس چھاؤنی	۶	۳	۴	۱۰
بیکانیر وایہ حصار	۶	۱۲	۳	۱۲
بمبئی چھوٹی لائن	۱۲	۱۴	۷	۱۱
" بڑی لائن وایہ ناگدہ	۱۳	۸	۷	۱۲
" براہ جی۔آئی۔پی	۱۴	۱۲	۷	۳
کانپور	۴	۲	۳	۰
ڈیرہ دون	۳	۶	۲	۱۲
دھام پور	۴	۷	۳	۳
فیروز پور چھاؤنی	۳	۱۲	۳	۴
گورکھپور	۶	۱۱	۴	۱۰
گوجرانوالہ	۵	۳	۳	۱
گجرات	۵	۹	۳	۱۲

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من			کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
برودارہ	۲	۱۰	۲	۵	مراد آباد	۱	۱۰	۱	۶
حویلیاں	۷	۱۱	۵	۴	ملتان شہر وایہ بھٹنڈا	۶	۱۱	۴	۱۰
باوڑہ	۱۰	۱۰	۸	۳	متھرا	۱	۱۲	۱	۶
حیدرآباد سندھ	۱۱	۱	۶	۶	میسور وایہ بنگالہ	۲۵	۴	۱۲	۳
وایہ سمہ سٹہ					ناگپور	۱۰	۴	۶	۹
جے پور	۳	۳	۲	۸	پٹیالہ	۲	۶	۲	۵
جبلپور	۹	۳	۵	۶	پٹنہ	۶	۶	۵	۱۴
جالندھر چھاؤنی	۳	۵	۲	۱۴	پونا	۱۵	۱۱	۸	۶
کپورتھلہ	۳	۹	۲	۱۴	کوٹھ وایہ سمہ سٹہ	۱۱	۱۴	۶	۱۳
کراچی شہر وایہ سمہ سٹہ	۱۲	۹	۸	۲	راولپنڈی	۶	۰	۴	۱۳
جھالسنی	۴	۴	۳	۲	رہتک	۰	۱۱	۰	۱۲
کاٹھ گودام	۳	۰	۲	۱۱	رڑکی	۲	۲	۳	۱
کوہاٹ چھاؤنی	۸	۶	۵	۱۱	سہارنپور	۱	۱۲	۱	۱۳
لکھنؤ	۶	۹	۳	۱۲	میرٹھ شہر				
لدھیانہ	۲	۱	۲	۸					
لائل پور	۵	۸	۳	۱۵	آگرہ چھاؤنی وایہ جمنا برج	۲	۶	۲	۵
مدراس مع وایہ بمبئی	۲۲	۶	۱۱	۰					

اسٹیشن	کرایہ درجہ سوم روپیہ	آنہ	لگیج فی من روپیہ	آنہ	اسٹیشن	کرایہ درجہ سوم روپیہ	آنہ	لگیج فی من روپیہ	آنہ
علیگڈھ	۱	۱۰	۱	۷	جبل پور	۹	۱۴	۵	۱۴
اجمیر	۴	۱۳	۳	۳	جالندھر چھاونی	۳	۸	۲	۱۳
الہ آباد	۵	۷	۳	۱۵	کپورتھلہ	۳	۱۲	۲	۱۴
انبالہ چھاونی	۱	۱۴	۱	۱۳	کاٹھ گودام	۲	۱۲	۲	۱۲
بریلی	۲	۳	۳	۲	کوہاٹ چھاونی	۸	۹	۵	۱۱
بنارس چھاونی	۶	۲	۴	۱۰	کروکشیتر	۲	۶	۲	۱
بیکانیر وایہ حصار	۷	۶	۴	۳	لکھنؤ	۴	۵	۳	۳
بمبئی چھوٹی لائن	۱۳	۹			لدھیانہ	۳	۰	۲	۸
” وایہ دہلی متھرا	۱۴	۴	۸	۲	لائل پور	۵	۱۵	۳	۵
” وایہ جی آئی - پی	۱۵	۷	۸	۲	مرادآباد	۱	۶	۱	۷
کانپور	۴	۷	۳	۳	متھرا	۲	۷	۲	۱
ہردوار	۲	۲	۱	۱۳	ناگپور	۱۱	۹	۶	۱۲
ہاوڑہ	۱۰	۶	۸	۲	پانی پت	۱	۹	۱	۷
جگادھری	۱	۷	۱	۷	پٹیالہ	۲	۷	۲	۵
جے پور	۳	۱۴	۲	۱۴	پٹنہ	۷	۶	۵	۱۴
جہلم	۶	۴	۴	۳	کوئٹہ	۱۲	۷	۸	۰
					راولپنڈی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اِنّکم طُرداءُ الموتِ الذی اِن اَقمتم اخذکم واِن فررتم منہ ادرککم

	کرایہ درجہ سوم		بلٹی فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
بنبک	۱	۶	۱	۷
سہارنپور سے				
اگرہ چھاؤنی	۴	۳	۲	۱۰
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۲	۷	۰	۳
" وایہ ناگدہ بڑی لائن	۱۲	۷	۷	۳
اجمیر	۵	۱۴	۳	۸
" بذریعہ ڈاک ایکسپریس	۹	۱۳		
علی گڈھ	۳	۱	۲	۸
الہ آباد	۵	۴	۴	۶
بہاولپور	۴	۰	۴	۳
بنگال وایہ ساگنگہ	۳	۱۴	۵	۱۴
بریلی	۲	۱۱	۲	۸
بنارس چھاؤنی		-	۵	
بیکانیر	۷	۰	۳	۱۵
بمبئی چھوٹی لائن	۴	۱۰	۸	۷
" بذریعہ جی۔آئی۔پی	۶	۸	۸	۷

	کرایہ درجہ سوم		بلٹی فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
کانپور	۵	۰	۲	۱۲
دہلی	۱	۱۲	۱	۱۴
دھرم پور	۲	۵	۲	۱۲
فیروزپور چھاؤنی وایہ	۳	۲	۲	۸
لدھیانہ				
گوجرانوالہ	۴	۶	۳	۳
حویلیاں	۶	۱۵	۴	۱۰
ہاوڑہ	۱۰	۵	۵	۸
جے پور	۴	۱۴	۳	۳
جبل پور	۱۰	۱۱	۶	۹
کراچی شہر وایہ سمہ سٹہ	۱۲	۸	۸	۸
لکھنؤ	۴	۱۱	۳	۵
ملتان شہر	۶	۳	۴	۳
متھرا	۳	۸	۲	۱۲
ناگپور	۲	۱۰	۷	۶
پٹیالہ	۱	۵	۱	۷
پٹنہ	۷	۱۱	۶	۵

یقیناً تم سب موت کے شکار ہو اگر اپنی جگہ پر رہو گے پکڑ لے گی اگر بھاگو گے تو ڈھونڈ لے گی

	انٹر درجہ سوم		گیہوں فی من			انٹر درجہ سوم		گیہوں فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
پونہ	۱۷	۰	۲	۳	بمبئی چھوٹی لائن	۱۶	۱	۱۰	۷
کوئٹہ وایہ [illegible]	۱۱	۱۱	-	۱۱	" وایہ [illegible]	۳۰	۲	۱۱	۱
راولپنڈی	۶	۲	۴	۳	دہلی متھرا				
ملتان چھاؤنی سے					کانپور وایہ دہلی	۱۰	۱۳	۷	۰
					ہردوار وایہ سہارنپور	۷	۴	۴	۱۰
آگرہ وایہ دہلی	۸	۱۵	۵	۱۱	دہرہ وایہ سہارنپور	۱۶	۹	۱	۸
احمد آباد چھوٹی لائن	۱۵	۴	۸	۹	کراچی شہر	۸	۴	۵	۷
" وایہ ناگدہ	۱۶	۷	۹	۲	لکھنؤ وایہ سہارنپور	۱۰	۱۳	۷	۰
اجمیر	۱۰	۳	۳	۲	لائلپور	۲	۲	۲	۱
علیگڑھ وایہ دہلی	۸	۱	۵	۴	مدراس وایہ بیزواڈہ	۲۹	۳	۱۲	۶
الہ آباد وایہ سہارنپور	۱۲	۱	۷	۱۳	میرٹھ وایہ [illegible]	۷	۲	۴	۱۳
انبالہ چھاؤنی وایہ لدھیانہ	۵	۹	۳	۱۲	منٹگمری	۱	۱۰	۱	۱۳
بہاولپور	۱	۰	۱	۱	متھرا	۹	۲	۵	۴
بریلی	۸	۱۳	۵	۱۱	ہڑپہ	۵	۸	۲	[illegible]
بنارس چھاؤنی وایہ سہارنپور	۱۳	۱۰	۸	۲	کوئٹہ	۷	۹	۵	۱
					راولپنڈی وایہ خانیوال	۵	۵	۳	۸
بیکانیر وایہ بھٹنڈہ	۸	۸	۴	۱۰	سہارنپور وایہ لدھیانہ	۶	۲	۴	۳

اَشَدُّ الذُّنُوْبِ مَا اسْتَهَانَ بِہٖ صَاحِبُہٗ

کراچی شہر سے

مقام	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	نرخ فی من روپیہ	نرخ فی من آنہ
اگرہ چھاونی وایہ مارواڑ	۳	۹	۷	۶
؍؍ وایہ سمہ سٹہ دہلی	۱۵	۰	۸	۲
احمد آباد وایہ مارواڑ	۱۱	۱۲	۶	۹
؍؍ بذریعہ ڈاک یا اکسپریس	۱۳	۷	۰	۰
الہ آباد وایہ مارواڑ	۱۷	۴	۹	۰
انبالہ چھاونی وایہ سمہ سٹہ	۱۱	۱۳	۷	۱۱
بھاولپور	۷	۷	۵	۱
بنگلور وایہ مارواڑ پونا	۴۷	۱۰	۱۲	۶
بنوں وایہ شیر شاہ	۱۲	۱۳	۸	۲
بریلی	۱۴	۱۵	۸	۰
بنارس چھاونی	۱۸	۲	۹	۹
بیکانیر	۱۹	۶	۵	۱۴
بمبئی وایہ مارواڑ	۱۶	۴	۸	۹
بذریعہ ڈاک یا اکسپریس	۱۸	۹	۰	۰

مقام	کرایہ درجہ سوم روپیہ	کرایہ درجہ سوم آنہ	نرخ فی من روپیہ	نرخ فی من آنہ
کانپور	۱۵	۹	۸	۴
دادو	۳	۷	۲	۱۲
ڈیرہ دون	۱۴	۵	۸	۹
دھرم پور	۱۲	۱۰	۸	۱۰
فورٹ سنڈیمن	۱۳	۱۵	۸	۲
گوجرانوالہ	۱۱	۳	۷	۶
ہردوار وایہ سمہ سٹہ	۱۳	۹	۸	۴
ہاوڑہ	۲۲	۱۵	۱۲	۶
جیکب آباد	۵	۶	۳	۱۲
جالندھر چھاونی وایہ سمہ سٹہ	۱۱	۴	۷	۹
لاڑکانہ	۴	۷	۳	۳
لکھنؤ	۱۶	۱۳	۸	۹
لدھیانہ وایہ فیروزپور	۱۱	۴	۷	۹
لائل پور	۹	۱۱	۶	۹
میرٹھ شہر	۱۳	۲	۸	۴
مراد آباد	۱۴	۷	۸	۱۱

سخت ترین گناہ وہ ہے جس کو مجرم سبک سمجھتا ہے

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
متھرا	13	15	7	3
ناگپور	21	1	11	3
پٹنہ	9	6	10	4
پوناوایہ مارواڑ	18	4	9	2
کوئٹہ	7	12	5	4
راولپنڈی	12	7	8	0
رڑکی	12	14	8	4
شکارپور	5	0	3	5
سکھر	4	11	3	3
ٹانڈہ آدم	2	4	2	1
شملہ سے				
آگرہ چھاؤنی	8	5	5	7
احمد آباد چھوٹی لائن	15	0	8	9
,, بڑی لائن وایہ ناگدہ	16	0	9	6
اجمیر	10	10	6	5

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
علی گڑھ	7	13	5	1
الہ آباد وایہ سہارنپور	11	5	7	9
,, وایہ دہلی	11	15	7	11
امرتسر	6	15	14	10
بہاولپور وایہ سمہ سٹہ	9	8	6	5
,, وایہ لاہور	10	8	7	0
بنگلور وایہ طہاشاہ	31	3	14	6
,, بذریعہ اکسپریس	41	8	0	0
بنوں وایہ سانگلہ	12	6	8	0
بریلی	8	2	5	4
بنارس چھاؤنی	11	14	8	0
بیکانیر	10	13	6	2
بمبئی چھوٹی لائن	19	6	10	14
,, بڑی لائن بی بی	20	0	11	1
,, بڑی لائن وایہ	21	4	11	1
جی۔ آئی۔ پی				

	کرایہ درجہ سوم		نکج فی من			کرایہ درجہ سوم		نکج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
ڈیرہ دون	٧	٣	٤	١٠	جموں براستہ امرتسر	٨	٦	٥	١١
دہلی	٦	٨	٤	٦	جھانسی	١٠	١٣	٦	٩
دھرم پور	٢	٧	٠	٥	جہلم	٩	١١	٥	٤
فیروز پور چھاؤنی	٦	١٣	٣	١٠	جبل پور	١٥	١١	٨	١١
گورکھپور براستہ لکھنؤ	١٣	٤	٧	١٢	جالندھر چھاؤنی	٦	٤	٤	٣
گوجرانوالہ	٧	١٤	٥	٤	کالکا	٣	٦	٢	١٤
گجرات	٨	٤	٥	٧	کانگڑہ	٩	٥	٦	٥
گورداسپور	٧	٨	٥	١	کپورتھلہ	٦	٧	٤	٦
ہردوار	٦	٨	٤	٣	کراچی شہر براستہ سمہ سٹہ	١٥	١٥	٩	١٢
ہوشیارپور	١٠	٦	٦	٠	،، براستہ لاہور	١٧	٣	١٠	١٠
ہوڑہ براستہ سہارنپور	١٥	١٢	١٢	١	کاٹھ گودام	٨	١٢	٥	١٤
،، براستہ دہلی	٦	٩	٨	٥	کوہاٹ چھاؤنی	١١	٢	٧	٦
حیدرآباد سندھ براستہ	١٤	٨	٩	٠	لکھنؤ	١٠	٢	٦	٩
سمہ سٹہ					لدھیانہ	٥	١٢	٣	١٥
،، براستہ لاہور	١٥	١٢	٩	٩	لائل پور	٨	٨	٥	١١
جے پور براستہ بی بی	٩	١١	٥	١٤	مدراس براستہ بمبئی	٢٠	١٥	١٢	٦
،، بذریعہ ڈاک گاڑی ایکسپریس	١٠	٦	٠	٠	،، بذریعہ ڈاک گاڑی ایکسپریس	٣١	٩	٠	٠

[illegible]

	کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من			کرایہ درجہ سوم		لگیج فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
میرٹھ شہر	۶	۸	۳	۹	آگرہ چھاؤنی	۵	۱۵	۳	۱۲
مراد آباد	۷	۶	۴	۱۳	احمد آباد چھوٹی لائن	۱۲	۴	۰	۶
ملتان شہر وایہ لدھیانہ	۹	۱۰	۶	۹	,, بڑی لائن بی بی	۳	۷	۸	۱۴
متھرا	۸	۶	۵	۴	اجمیر وایہ دہلی	۷	۱۴	۴	۱۰
سیہور وایہ راجپور	۲۱	۱۲	۱۲	۶	,, بذریعہ ڈاک اکسپریس	۸	۱۳	۰	۰
ناگپور	۱۷	۶	۹	۶	علیگڈھ وایہ دہلی	۵	۱	۳	۵
پٹیالہ	۵	۲	۳	۱۲	الہ آباد وایہ سہارنپور	۹	۵	۶	۲
پٹنہ براہ سہارنپور	۱۳	۲	۸	۱۱	,, وایہ دہلی	۹	۳	۲	۶
پشاور چھاؤنی	۱۱	۲	۷	۶	انبالہ چھاؤنی	۲	۱۵	۲	۱
پونہ وایہ دہلی	۲۲	۳	۱۱	۱۱	امرتسر وایہ قصور	۱	۲	۱	۱
گونڈہ وایہ سمہ سٹہ	۱۵	۴	۹	۶	بریلی وایہ سہارنپور	۵	۱۳	۳	۱۲
راولپنڈی	۹	۱۱	۶	۹	بنارس چھاؤنی	۹	۹	۶	۱۲
رڑکی	۵	۱۳	۳	۱۵	بمبئی چھوٹی لائن	۱۵	۱۱	۸	۱۱
سہارنپور	۸	۷	۳	۱۲	,, بڑی لائن وایہ آگرہ	۱۲	۴	۹	۲
شکارپور	۱۲	۸	۸	۷	,, وایہ جی آئی پی	۱۴	۰	۹	۲
فیروزپور چھاؤنی سے					کانپور	۸	۲	۵	۷
					[illegible]	۲	۱۲	۲	۱۴

	کرایہ درجہ سوم		نرخ فی من		حیدرآباد دکن سے	کرایہ درجہ سوم		نرخ فی من	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
دھرم پور وایہ لدھیانہ	۴	۱۳	۳	۵					
ہردوار	۴	۳	۲	۱۴					
باڈرہ وایہ سہارنپور	۱۳	۷	۹	۹	نانڈیڑ	۲	۱۲		
" وایہ دہلی	۱۳	۱۳	۹	۹	پورنہ	۳	۰		
جالندھر چھاؤنی	۱	۳	۱	۷	جالنہ	۴	۶		
کراچی شہر وایہ سمہ سٹہ	۱۹	۴	۷	۳	اورنگ آباد	۵	۰		
" وایہ خانیوال	۱۰	۱۲	۷	۳	منماڑ	۶	۲		
لکھنؤ وایہ سہارنپور	۷	۱۳	۵	۱	لبساول	۸	۴		
لدھیانہ	۱	۳	۱	۷	کھنڈوا	۹	۵		
لائل پور	۲	۵	۲	۱	اندور	۱۰	۱۴		
میرٹھ وایہ لدھیانہ	۴	۳	۳	۰	اجمیر	۱۵	۱۴		
مرادآباد	۵	۱	۳	۵	جے پور	۱۶	۸		
ملتان شہر	۳	۲	۲	۱۲	ملہار شاہ	۳	۱۵		
متھرا	۵	۸	۳	۸	ناگپور	۶	۴		
ناگ پور	۱۴	۸	۸	۲	اٹارسی	۹	۳		
پٹیالہ	۲	۳	۲	۱	بھوپال	۱۰	۱		

کرایہ جات مع الحساب

	کرایہ درجہ سوم			کرایہ درجہ سوم	
	روپیہ	آنہ		روپیہ	آنہ
مینا	۱۱	۶	بنگلور	۶	۱۳
جھانسی	۱۲	۱۴	میسور	۸	۶
آگرہ چھاؤنی	۱۵	۶	رائچور	۳	۸
متھرا	۱۵	۹	ناگ پور	۶	۴
دہلی	۱۶	۱۴	کلکتہ	۶	۱۵
الہ آباد	۱۵	۳	گلبرگہ	۲	۱۱
مغلسرائے	۱۴	۹	پونہ	۶	۷
بنارس	۱۶	۱۰	بمبئی	۸	۵
کانپور	۱۵	۰	سورت	۱۱	۱
لاہور	۲۱	۳	بڑودہ	۱۲	۶
شملہ	۲۳	۱	احمد آباد	۱۳	۶
بجواڑہ	۳	۱۳	مارواڑ	۱۶	۸
مدراس	۸	۸			

[illegible]

طریق استخارہ ذات الرقاع

جس اہم مطلب کے لئے چاہے دیکھے۔ تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اِفْعَلْہُ ۔ اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَا تَفْعَلْہُ فلان بن فلانۃ کے مقام پر ہر پرچہ میں نام اپنا اور اپنی ماں کا لکھے اور اگر استخارہ دیکھنے والی عورت ہو تو ابن کے بجائے بنت لکھے پھر سب رقعوں کو لپیٹ کر جانماز کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ کہے۔ پھر سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور کہے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْکَ وَعَافِیَۃٍ پھر ان رقعوں کو باہم ملا دے اور ایک ایک کر کے نکالے اگر تین رقعے پے در پے اِفْعَلْہُ نکلیں تو وہ کام ضرور کرے اور اگر تین پے در پے لَا تَفْعَلْہُ نکلیں تو وہ کام ہرگز نہ کرے اگر تین رقعے مختلف نکلیں تو دو اور نکالے کہ پانچ ہو جائیں پھر اگر افعلہ تین ہوں اور دو لا تفعلہ ہوں تو اس کام کو کرے اور اگر لا تفعلہ تین ہوں اور افعلہ دو ہوں تو اس کام کو نہ کرے۔ لیکن بہترین صورت اچھائی کی وہی ہے کہ افعلہ برابر نکلیں۔

تَوَاضَعُوْا لِمَنْ تَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُ الْعِلْمَ وَلِمَنْ تُعَلِّمُوْنَهٗ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	رمضان	اکتوبر	آذر
سہ شنبہ	۱	۲۵	۲۰
چہارشنبہ	۲	۲۶	۲۱
پنجشنبہ	۳	۲۷	۲۲
جمعہ	۴	۲۸	۲۳
شنبہ	۵	۲۹	۲۴
یکشنبہ	۶	۳۰	۲۵
دوشنبہ	۷	۳۱	۲۶
سہ شنبہ	۸	نومبر	۲۷
چہارشنبہ	۹	۲	۲۸
پنجشنبہ	۱۰	۳	۲۹
جمعہ	۱۱	۴	۳۰
شنبہ	۱۲	۵	دے
یکشنبہ	۱۳	۶	۲
دوشنبہ	۱۴	۷	۳
سہ شنبہ	۱۵	۸	۴

ایام	رمضان	نومبر	دے
چہارشنبہ	۱۶	۹	۵
پنجشنبہ	۱۷	۱۰	۶
جمعہ	۱۸	۱۱	۷
شنبہ	۱۹	۱۲	۸
یکشنبہ	۲۰	۱۳	۹
دوشنبہ	۲۱	۱۴	۱۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۵	۱۱
چہارشنبہ	۲۳	۱۶	۱۲
پنجشنبہ	۲۴	۱۷	۱۳
جمعہ	۲۵	۱۸	۱۴
شنبہ	۲۶	۱۹	۱۵
یکشنبہ	۲۷	۲۰	۱۶
دوشنبہ	۲۸	۲۱	۱۷
سہ شنبہ	۲۹	۲۲	۱۸
چہارشنبہ	۳۰	۲۳	۱۹

جس سے تم نے علم حاصل کیا اور جس نے تم سے علم حاصل کیا ہو دونوں سے جھک کے ملو

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	شوال	نومبر	دے
پنجشنبہ	۱	۲۴	۲۰
جمعہ	۲	۲۵	۲۱
شنبہ	۳	۲۶	۲۲
یکشنبہ	۴	۲۷	۲۳
دوشنبہ	۵	۲۸	۲۴
سہ شنبہ	۶	۲۹	۲۵
چہارشنبہ	۷	۳۰	۲۶
پنجشنبہ	۸	دسمبر	۲۷
جمعہ	۹	۲	۲۸
شنبہ	۱۰	۳	۲۹
یکشنبہ	۱۱	۴	۳۰
دوشنبہ	۱۲	۵	بہمن
سہ شنبہ	۱۳	۶	۲
چہارشنبہ	۱۴	۷	۳
پنجشنبہ	۱۵	۸	۴

ایام	شوال	دسمبر	بہمن
جمعہ	۱۶	۹	۵
شنبہ	۱۷	۱۰	۶
یکشنبہ	۱۸	۱۱	۷
دوشنبہ	۱۹	۱۲	۸
سہ شنبہ	۲۰	۱۳	۹
چہارشنبہ	۲۱	۱۴	۱۰
پنجشنبہ	۲۲	۱۵	۱۱
جمعہ	۲۳	۱۶	۱۲
شنبہ	۲۴	۱۷	۱۳
یکشنبہ	۲۵	۱۸	۱۴
دوشنبہ	۲۶	۱۹	۱۵
سہ شنبہ	۲۷	۲۰	۱۶
چہارشنبہ	۲۸	۲۱	۱۷
پنجشنبہ	۲۹	۲۲	۱۸
جمعہ	۳۰	۲۳	۱۹

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ذیقعدہ	دسمبر	بہمن	ایام	ذوالقعدہ	جنوری	اسفند
شنبہ	۱	۲۴	۲۰	یکشنبہ	۱۶	۸	۵
یکشنبہ	۲	۲۵	۲۱	دوشنبہ	۱۷	۹	۶
دوشنبہ	۳	۲۶	۲۲	سہ شنبہ	۱۸	۱۰	۷
سہ شنبہ	۴	۲۷	۲۳	چہارشنبہ	۱۹	۱۱	۸
چہارشنبہ	۵	۲۸	۲۴	پنجشنبہ	۲۰	۱۲	۹
پنجشنبہ	۶	۲۹	۲۵	جمعہ	۲۱	۱۳	۱۰
جمعہ	۷	۳۰	۲۶	شنبہ	۲۲	۱۴	۱۱
شنبہ	۸	۳۱	۲۷	یکشنبہ	۲۳	۱۵	۱۲
یکشنبہ	۹	جنوری	۲۸	دوشنبہ	۲۴	۱۶	۱۳
دوشنبہ	۱۰	۲	۲۹	سہ شنبہ	۲۵	۱۷	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	۳	۳۰	چہارشنبہ	۲۶	۱۸	۱۵
چہارشنبہ	۱۲	۴	اسفند	پنجشنبہ	۲۷	۱۹	۱۶
پنجشنبہ	۱۳	۵	۲	جمعہ	۲۸	۲۰	۱۷
جمعہ	۱۴	۶	۳	شنبہ	۲۹	۲۱	۱۸
شنبہ	۱۵	۷	۴	یکشنبہ	۳۰	۲۲	۱۹

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ذی الحجہ	جنوری	اسفند	ایام	ذی الحجہ	فروری	فروردین
دوشنبہ	۱	۲۳	۲۰	سہ شنبہ	۱۶	۷	۵
سہ شنبہ	۲	۲۴	۲۱	چہارشنبہ	۱۷	۸	۶
چہارشنبہ	۳	۲۵	۲۲	پنجشنبہ	۱۸	۹	۷
پنجشنبہ	۴	۲۶	۲۳	جمعہ	۱۹	۱۰	۸
جمعہ	۵	۲۷	۲۴	شنبہ	۳۰	۱۱	۹
شنبہ	۶	۲۸	۲۵	یکشنبہ	۲۱	۱۲	۱۰
یکشنبہ	۷	۲۹	۲۶	دوشنبہ	۲۲	۱۳	۱۱
دوشنبہ	۸	۳۰	۲۷	سہ شنبہ	۲۳	۱۴	۱۲
سہ شنبہ	۹	۳۱	۲۸	چہارشنبہ	۲۴	۱۵	۱۳
چہارشنبہ	۱۰	فروری	۲۹	پنجشنبہ	۲۵	۱۶	۱۴
پنجشنبہ	۱۱	۲	۳۰	جمعہ	۲۶	۱۷	۱۵
جمعہ	۱۲	۳	فروردین	شنبہ	۲۷	۱۸	۱۶
شنبہ	۱۳	۴	۲	یکشنبہ	۲۸	۱۹	۱۷
یکشنبہ	۱۴	۵	۳	دوشنبہ	۲۹	۲۰	۱۸
دوشنبہ	۱۵	۶	۴	سہ شنبہ	۳۰ / ۱	۲۱	۱۹

لا معقل احسن من العقل

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	محرم [illegible]	[illegible]	فروردین [illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	اردی بہشت [illegible]
چہارشنبہ	۱	۲۲	۲۰	پنجشنبہ	۱۶	۹	۴
پنجشنبہ	۲	۲۳	۲۱	جمعہ	۱۷	۱۰	۵
جمعہ	۳	۲۴	۲۲	شنبہ	۱۸	۱۱	۶
شنبہ	۴	۲۵	۲۳	یکشنبہ	۱۹	۱۲	۷
یکشنبہ	۵	۲۶	۲۴	دوشنبہ	۲۰	۱۳	۸
دوشنبہ	۶	۲۷	۲۵	سہ شنبہ	۲۱	۱۴	۹
سہ شنبہ	۷	۲۸	۲۶	چہارشنبہ	۲۲	۱۵	۱۰
چہارشنبہ	۸	مارچ	۲۷	پنجشنبہ	۲۳	۱۶	۱۱
پنجشنبہ	۹	۲	۲۸	جمعہ	۲۴	۱۷	۱۲
جمعہ	۱۰	۳	۲۹	شنبہ	۲۵	۱۸	۱۳
شنبہ	۱۱	۴	۳۰	یکشنبہ	۲۶	۱۹	۱۴
یکشنبہ	۱۲	۵	۳۱	دوشنبہ	۲۷	۲۰	۱۵
دوشنبہ	۱۳	۶	اردی بہشت	سہ شنبہ	۲۸	۲۱	۱۶
سہ شنبہ	۱۴	۷	۲	چہارشنبہ	۲۹	۲۲	۱۷
چہارشنبہ	۱۵	۸	۳	پنجشنبہ	۰	۰	۰

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	صفر ۱۳۵۲	مارچ ۱۹۳۴ء	فروردین یزدجردی	ایام	صفر ۱۳۵۲	اپریل ۱۹۳۴ء	خرداد
پنجشنبہ	۱	۲۳	۱۸	جمعہ	۱۶	۷	۲
جمعہ	۲	۲۴	۱۹	شنبہ	۱۷	۸	۳
شنبہ	۳	۲۵	۲۰	یکشنبہ	۱۸	۹	۴
یکشنبہ	۴	۲۶	۲۱	دوشنبہ	۱۹	۱۰	۵
دوشنبہ	۵	۲۷	۲۲	سہ شنبہ	۲۰	۱۱	۶
سہ شنبہ	۶	۲۸	۲۳	چہارشنبہ	۲۱	۱۲	۷
چہارشنبہ	۷	۲۹	۲۴	پنجشنبہ	۲۲	۱۳	۸
پنجشنبہ	۸	۳۰	۲۵	جمعہ	۲۳	۱۴	۹
جمعہ	۹	۳۱	۲۶	شنبہ	۲۴	۱۵	۱۰
شنبہ	۱۰	اپریل	۲۷	یکشنبہ	۲۵	۱۶	۱۱
یکشنبہ	۱۱	۲	۲۸	دوشنبہ	۲۶	۱۷	۱۲
دوشنبہ	۱۲	۳	۲۹	سہ شنبہ	۲۷	۱۸	۱۳
سہ شنبہ	۱۳	۴	۳۰	چہارشنبہ	۲۸	۱۹	۱۴
چہارشنبہ	۱۴	۵	۳۱	پنجشنبہ	۲۹	۲۰	۱۵
پنجشنبہ	۱۵	۶	خرداد	جمعہ	۳۰	۲۱	۱۶

لَا مَرَضَ اَضْنٰی مِنْ قِلَّۃِ الْعَقْلِ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ربیع الاول ۱۳۵۸	اپریل ۱۹۳۹	بیساکھ سمبت ۱۹۹۶	ایام	ربیع الاول ۱۳۵۸	مئی ۱۹۳۹	جیٹھ ۱۹۹۶
شنبہ	۱	۲۲	۱۷	یکشنبہ	۱۶	۷	۱
یکشنبہ	۲	۲۳	۱۸	دوشنبہ	۱۷	۸	۲
دوشنبہ	۳	۲۴	۱۹	سہ شنبہ	۱۸	۹	۳
سہ شنبہ	۴	۲۵	۲۰	چہار شنبہ	۱۹	۱۰	۴
چہار شنبہ	۵	۲۶	۲۱	پنجشنبہ	۲۰	۱۱	۵
پنجشنبہ	۶	۲۷	۲۲	جمعہ	۲۱	۱۲	۶
جمعہ	۷	۲۸	۲۳	شنبہ	۲۲	۱۳	۷
شنبہ	۸	۲۹	۲۴	یکشنبہ	۲۳	۱۴	۸
یکشنبہ	۹	۳۰	۲۵	دوشنبہ	۲۴	۱۵	۹
دوشنبہ	۱۰	مئی	۲۶	سہ شنبہ	۲۵	۱۶	۱۰
سہ شنبہ	۱۱	۲	۲۷	چہار شنبہ	۲۶	۱۷	۱۱
چہار شنبہ	۱۲	۳	۲۸	پنجشنبہ	۲۷	۱۸	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۴	۲۹	جمعہ	۲۸	۱۹	۱۳
جمعہ	۱۴	۵	۳۰	شنبہ	۲۹	۲۰	۱۴
شنبہ	۱۵	۶	۳۱	۰	۰	۰	۰

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	ربیع الثانی	مئی	تیر	ایام	جمادی الاول	جون	امرداد
یکشنبہ	۱	۲۱	۱۵	دوشنبہ	۱۶	۵	۳۰
دوشنبہ	۲	۲۲	۱۶	سہ شنبہ	۱۷	۶	۳۱
سہ شنبہ	۳	۲۳	۱۷	چہارشنبہ	۱۸	۷	امرداد
چہارشنبہ	۴	۲۴	۱۸	پنجشنبہ	۱۹	۸	۲
پنجشنبہ	۵	۲۵	۱۹	جمعہ	۲۰	۹	۳
جمعہ	۶	۲۶	۲۰	شنبہ	۲۱	۱۰	۴
شنبہ	۷	۲۷	۲۱	یکشنبہ	۲۲	۱۱	۵
یکشنبہ	۸	۲۸	۲۲	دوشنبہ	۲۳	۱۲	۶
دوشنبہ	۹	۲۹	۲۳	سہ شنبہ	۲۴	۱۳	۷
سہ شنبہ	۱۰	۳۰	۲۴	چہارشنبہ	۲۵	۱۴	۸
چہارشنبہ	۱۱	۳۱	۲۵	پنجشنبہ	۲۶	۱۵	۹
پنجشنبہ	۱۲	جون	۲۶	جمعہ	۲۷	۱۶	۱۰
جمعہ	۱۳	۲	۲۷	شنبہ	۲۸	۱۷	۱۱
شنبہ	۱۴	۳	۲۸	یکشنبہ	۲۹	۱۸	۱۲
یکشنبہ	۱۵	۴	۲۹	دوشنبہ	۳۰	۱۹	۱۳

لَا بِرَّ مَعَ الشُّحِّ

www.kitabmart.in

کانڈر سال گذشتہ

ایام	جمادی الاول	جون	امرداد	ایام	جمادی الاول	جولائی	امرداد
سہ شنبہ	۱	۲۰	۱۴	چہارشنبہ	۱۶	۵	۲۹
چہارشنبہ	۲	۲۱	۱۵	پنجشنبہ	۱۷	۶	۳۰
پنجشنبہ	۳	۲۲	۱۶	جمعہ	۱۸	۷	۳۱
جمعہ	۴	۲۳	۱۷	شنبہ	۱۹	۸	شہریور
شنبہ	۵	۲۴	۱۸	یکشنبہ	۲۰	۹	۲
یکشنبہ	۶	۲۵	۱۹	دوشنبہ	۲۱	۱۰	۳
دوشنبہ	۷	۲۶	۲۰	سہ شنبہ	۲۲	۱۱	۴
سہ شنبہ	۸	۲۷	۲۱	چہارشنبہ	۲۳	۱۲	۵
چہارشنبہ	۹	۲۸	۲۲	پنجشنبہ	۲۴	۱۳	۶
پنجشنبہ	۱۰	۲۹	۲۳	جمعہ	۲۵	۱۴	۷
جمعہ	۱۱	۳۰	۲۴	شنبہ	۲۶	۱۵	۸
شنبہ	۱۲	جولائی	۲۵	یکشنبہ	۲۷	۱۶	۹
یکشنبہ	۱۳	۲	۲۶	دوشنبہ	۲۸	۱۷	۱۰
دوشنبہ	۱۴	۳	۲۷	سہ شنبہ	۲۹	۱۸	۱۱
سہ شنبہ	۱۵	۴	۲۸	چہارشنبہ	۰	۰	۰

لا شرف مع سوء الادب

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ	جولائی ۱۹۳۱ء	شہریور ۱۳۱۰	ایام	جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ	اگست ۱۹۳۱ء	شہریور ۱۳۱۰
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۲	پنجشنبہ	۱۶	۳	۲۷
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۳	جمعہ	۱۷	۴	۲۸
جمعہ	۳	۲۱	۱۴	شنبہ	۱۸	۵	۲۹
شنبہ	۴	۲۲	۱۵	یکشنبہ	۱۹	۶	۳۰
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۶	دوشنبہ	۲۰	۷	۳۱
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۷	سہ شنبہ	۲۱	۸	مہر
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۸	چہارشنبہ	۲۲	۹	۲
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۹	پنجشنبہ	۲۳	۱۰	۳
پنجشنبہ	۹	۲۷	۲۰	جمعہ	۲۴	۱۱	۴
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۱	شنبہ	۲۵	۱۲	۵
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۲	یکشنبہ	۲۶	۱۳	۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۳	دوشنبہ	۲۷	۱۴	۷
دوشنبہ	۱۳	۳۱	۲۴	سہ شنبہ	۲۸	۱۵	۸
سہ شنبہ	۱۴	اگست	۲۵	چہارشنبہ	۲۹	۱۶	۹
چہارشنبہ	۱۵	۲	۲۶	پنجشنبہ	٠	٠	٠

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۱۷	۱۰	جمعہ	۱۶	۱	۲۵
جمعہ	۲	۱۸	۱۱	شنبہ	۱۷	۲	۲۶
شنبہ	۳	۱۹	۱۲	یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷
یکشنبہ	۴	۲۰	۱۳	دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸
دوشنبہ	۵	۲۱	۱۴	سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹
سہ شنبہ	۶	۲۲	۱۵	چہارشنبہ	۲۱	۶	۳۰
چہارشنبہ	۷	۲۳	۱۶	پنجشنبہ	۲۲	۷	آبان
پنجشنبہ	۸	۲۴	۱۷	جمعہ	۲۳	۸	۲
جمعہ	۹	۲۵	۱۸	شنبہ	۲۴	۹	۳
شنبہ	۱۰	۲۶	۱۹	یکشنبہ	۲۵	۱۰	۴
یکشنبہ	۱۱	۲۷	۲۰	دوشنبہ	۲۶	۱۱	۵
دوشنبہ	۱۲	۲۸	۲۱	سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۶
سہ شنبہ	۱۳	۲۹	۲۲	چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۷
چہارشنبہ	۱۴	۳۰	۲۳	پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۸
پنجشنبہ	۱۵	۳۱	۲۴	جمعہ	۳۰	۱۵	۹

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	شعبان	ستمبر	آبان	ایام	شعبان	اکتوبر	آبان
شنبہ	۱	۱۶	۱۰	یکشنبہ	۱۶	۱	۲۵
یکشنبہ	۲	۱۷	۱۱	دوشنبہ	۱۷	۲	۲۶
دوشنبہ	۳	۱۸	۱۲	سہ شنبہ	۱۸	۳	۲۷
سہ شنبہ	۴	۱۹	۱۳	چہارشنبہ	۱۹	۴	۲۸
چہارشنبہ	۵	۲۰	۱۴	پنجشنبہ	۲۰	۵	۲۹
پنجشنبہ	۶	۲۱	۱۵	جمعہ	۲۱	۶	۳۰
جمعہ	۷	۲۲	۱۶	شنبہ	۲۲	۷	آذر
شنبہ	۸	۲۳	۱۷	یکشنبہ	۲۳	۸	۲
یکشنبہ	۹	۲۴	۱۸	دوشنبہ	۲۴	۹	۳
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	سہ شنبہ	۲۵	۱۰	۴
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۵
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۶
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	جمعہ	۲۸	۱۳	۷
جمعہ	۱۴	۲۹	۲۳	شنبہ	۲۹	۱۴	۸
شنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	یکشنبہ	۰	۰	۰

راہ صواب ترک مشورت سے نہیں ملتی

لا وفاء للملول

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹و۶۰ھ

ایام	رمضان ۵۹	اکتوبر ۴۰	آبان	ایام	رمضان	اکتوبر	آذر
جمعہ	۱	۴	۲۹	شنبہ	۱۶	۱۹	۱۴
شنبہ	۲	۵	۳۰	یکشنبہ	۱۷	۲۰	۱۵
یکشنبہ	۳	۶	۱ آذر	دوشنبہ	۱۸	۲۱	۱۶
دوشنبہ	۴	۷	۲	سہ شنبہ	۱۹	۲۲	۱۷
سہ شنبہ	۵	۸	۳	چہارشنبہ	۲۰	۲۳	۱۸
چہارشنبہ	۶	۹	۴	پنجشنبہ	۲۱	۲۴	۱۹
پنجشنبہ	۷	۱۰	۵	جمعہ	۲۲	۲۵	۲۰
جمعہ	۸	۱۱	۶	شنبہ	۲۳	۲۶	۲۱
شنبہ	۹	۱۲	۷	یکشنبہ	۲۴	۲۷	۲۲
یکشنبہ	۱۰	۱۳	۸	دوشنبہ	۲۵	۲۸	۲۳
دوشنبہ	۱۱	۱۴	۹	سہ شنبہ	۲۶	۲۹	۲۴
سہ شنبہ	۱۲	۱۵	۱۰	چہارشنبہ	۲۷	۳۰	۲۵
چہارشنبہ	۱۳	۱۶	۱۱	پنجشنبہ	۲۸	۳۱	۲۶
پنجشنبہ	۱۴	۱۷	۱۲	جمعہ	۲۹	نومبر	۲۷
جمعہ	۱۵	۱۸	۱۳	شنبہ	۳۰	۲	۲۸

ملول سے وعدہ وفائی مشکل ہے

نعمة الجاهل كروضة على مزبلة

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	شوال	نومبر	آذر	ایام	شوال	نومبر	آذر
یکشنبہ	۱	۳	۲۹	دوشنبہ	۱۶	۱۸	۱۴
دوشنبہ	۲	۴	۳۰	سہ شنبہ	۱۷	۱۹	۱۵
سہ شنبہ	۳	۵	دے	چہارشنبہ	۱۸	۲۰	۱۶
چہارشنبہ	۴	۶	۲	پنجشنبہ	۱۹	۲۱	۱۷
پنجشنبہ	۵	۷	۳	جمعہ	۲۰	۲۲	۱۸
جمعہ	۶	۸	۴	شنبہ	۲۱	۲۳	۱۹
شنبہ	۷	۹	۵	یکشنبہ	۲۲	۲۴	۲۰
یکشنبہ	۸	۱۰	۶	دوشنبہ	۲۳	۲۵	۲۱
دوشنبہ	۹	۱۱	۷	سہ شنبہ	۲۴	۲۶	۲۲
سہ شنبہ	۱۰	۱۲	۸	چہارشنبہ	۲۵	۲۷	۲۳
چہارشنبہ	۱۱	۱۳	۹	پنجشنبہ	۲۶	۲۸	۲۴
پنجشنبہ	۱۲	۱۴	۱۰	جمعہ	۲۷	۲۹	۲۵
جمعہ	۱۳	۱۵	۱۱	شنبہ	۲۸	۳۰	۲۶
شنبہ	۱۴	۱۶	۱۲	یکشنبہ	۲۹	دسمبر	۲۷
یکشنبہ	۱۵	۱۷	۱۳				

کلنڈر بابتہ سنہ ۶۰-۱۳۵۹ھ

ایام	ذیقعدہ	دسمبر	دی	ایام	ذیقعدہ	دسمبر	بہمن
دوشنبہ	۱	۲	۲۸	سہ شنبہ	۱۶	۱۷	۱۳
سہ شنبہ	۲	۳	۲۹	چہارشنبہ	۱۷	۱۸	۱۴
چہارشنبہ	۳	۴	۳۰	پنجشنبہ	۱۸	۱۹	۱۵
پنجشنبہ	۴	۵	بہمن	جمعہ	۱۹	۲۰	۱۶
جمعہ	۵	۶	۲	شنبہ	۲۰	۲۱	۱۷
شنبہ	۶	۷	۳	یکشنبہ	۲۱	۲۲	۱۸
یکشنبہ	۷	۸	۴	دوشنبہ	۲۲	۲۳	۱۹
دوشنبہ	۸	۹	۵	سہ شنبہ	۲۳	۲۴	۲۰
سہ شنبہ	۹	۱۰	۶	چہارشنبہ	۲۴	۲۵	۲۱
چہارشنبہ	۱۰	۱۱	۷	پنجشنبہ	۲۵	۲۶	۲۲
پنجشنبہ	۱۱	۱۲	۸	جمعہ	۲۶	۲۷	۲۳
جمعہ	۱۲	۱۳	۹	شنبہ	۲۷	۲۸	۲۴
شنبہ	۱۳	۱۴	۱۰	یکشنبہ	۲۸	۲۹	۲۵
یکشنبہ	۱۴	۱۵	۱۱	دوشنبہ	۲۹	۳۰	۲۶
دوشنبہ	۱۵	۱۶	۱۲	سہ شنبہ	۳۰	۳۱	۲۷

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹ھ

ایام	رجب ۵۹ھ	جنوری ۴۱ء	بہمن ۱۹ف
چہارشنبہ	۱	۱	۲۸
پنجشنبہ	۲	۲	۲۹
جمعہ	۳	۳	اسفندار
شنبہ	۴	۴	۲
یکشنبہ	۵	۵	۳
دوشنبہ	۶	۶	۴
سہ شنبہ	۷	۷	۵
چہارشنبہ	۸	۸	۶
پنجشنبہ	۹	۹	۷
جمعہ	۱۰	۱۰	۸
شنبہ	۱۱	۱۱	۹
یکشنبہ	۱۲	۱۲	۱۰
دوشنبہ	۱۳	۱۳	۱۱
سہ شنبہ	۱۴	۱۴	۱۲
چہارشنبہ	۱۵	۱۵	۱۳

ایام	رجب ۵۹ھ	جنوری ۴۱ء	اسفندار ۱۹ف
پنجشنبہ	۱۶	۱۶	۱۴
جمعہ	۱۷	۱۷	۱۵
شنبہ	۱۸	۱۸	۱۶
یکشنبہ	۱۹	۱۹	۱۷
دوشنبہ	۲۰	۲۰	۱۸
سہ شنبہ	۲۱	۲۱	۱۹
چہارشنبہ	۲۲	۲۲	۲۰
پنجشنبہ	۲۳	۲۳	۲۱
جمعہ	۲۴	۲۴	۲۲
شنبہ	۲۵	۲۵	۲۳
یکشنبہ	۲۶	۲۶	۲۴
دوشنبہ	۲۷	۲۷	۲۵
سہ شنبہ	۲۸	۲۸	۲۶
چہارشنبہ	۲۹	۲۹	۲۷

اَلْمَالُ مَادَّةُ الشَّهْوَةِ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	محرم	جنوری	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۳۰	۲۸
جمعہ	۲	۳۱	۲۹
شنبہ	۳	فروری	۳۰
یکشنبہ	۴	۲	فروردین
دوشنبہ	۵	۳	۲
سہ شنبہ	۶	۴	۳
چہارشنبہ	۷	۵	۴
پنجشنبہ	۸	۶	۵
جمعہ	۹	۷	۶
شنبہ	۱۰	۸	۷
یکشنبہ	۱۱	۹	۸
دوشنبہ	۱۲	۱۰	۹
سہ شنبہ	۱۳	۱۱	۱۰
چہارشنبہ	۱۴	۱۲	۱۱
پنجشنبہ	۱۵	۱۳	۱۲

ایام	محرم	فروری	[illegible]
جمعہ	۱۶	۱۴	۱۳
شنبہ	۱۷	۱۵	۱۴
یکشنبہ	۱۸	۱۶	۱۵
دوشنبہ	۱۹	۱۷	۱۶
سہ شنبہ	۲۰	۱۸	۱۷
چہارشنبہ	۲۱	۱۹	۱۸
پنجشنبہ	۲۲	۲۰	۱۹
جمعہ	۲۳	۲۱	۲۰
شنبہ	۲۴	۲۲	۲۱
یکشنبہ	۲۵	۲۳	۲۲
دوشنبہ	۲۶	۲۴	۲۳
سہ شنبہ	۲۷	۲۵	۲۴
چہارشنبہ	۲۸	۲۶	۲۵
پنجشنبہ	۲۹	۲۷	۲۶
جمعہ	۳۰	۲۸	۲۷

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	صفر	مارچ	فروردین	ایام	صفر	مارچ	اردی بہشت
شنبہ	۱	۱	۲۸	یکشنبہ	۱۶	۱۶	۱۲
یکشنبہ	۲	۲	۲۹	دوشنبہ	۱۷	۱۷	۱۳
دوشنبہ	۳	۳	۳۰	سہ شنبہ	۱۸	۱۸	۱۴
سہ شنبہ	۴	۴	۳۱	چہارشنبہ	۱۹	۱۹	۱۵
چہارشنبہ	۵	۵	اردی بہشت	پنجشنبہ	۲۰	۲۰	۱۶
پنجشنبہ	۶	۶	۲	جمعہ	۲۱	۲۱	۱۷
جمعہ	۷	۷	۳	شنبہ	۲۲	۲۲	۱۸
شنبہ	۸	۸	۴	یکشنبہ	۲۳	۲۳	۱۹
یکشنبہ	۹	۹	۵	دوشنبہ	۲۴	۲۴	۲۰
دوشنبہ	۱۰	۱۰	۶	سہ شنبہ	۲۵	۲۵	۲۱
سہ شنبہ	۱۱	۱۱	۷	چہارشنبہ	۲۶	۲۶	۲۲
چہارشنبہ	۱۲	۱۲	۸	پنجشنبہ	۲۷	۲۷	۲۳
پنجشنبہ	۱۳	۱۳	۹	جمعہ	۲۸	۲۸	۲۴
جمعہ	۱۴	۱۴	۱۰	شنبہ	۲۹	۲۹	۲۵
شنبہ	۱۵	۱۵	۱۱				

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	ربیع الاول	مارچ	اردی بہشت
یکشنبہ	۱	۳۰	۲۶
دوشنبہ	۲	۳۱	۲۷
سہ شنبہ	۳	اپریل	۲۸
چہارشنبہ	۴	۲	۲۹
پنجشنبہ	۵	۳	۳۰
جمعہ	۶	۴	۳۱
شنبہ	۷	۵	خورداد
یکشنبہ	۸	۶	۲
دوشنبہ	۹	۷	۳
سہ شنبہ	۱۰	۸	۴
چہارشنبہ	۱۱	۹	۵
پنجشنبہ	۱۲	۱۰	۶
جمعہ	۱۳	۱۱	۷
شنبہ	۱۴	۱۲	۸
یکشنبہ	۱۵	۱۳	۹

ایام	ربیع الاول	اپریل	خورداد
دوشنبہ	۱۶	۱۴	۱۰
سہ شنبہ	۱۷	۱۵	۱۱
چہارشنبہ	۱۸	۱۶	۱۲
پنجشنبہ	۱۹	۱۷	۱۳
جمعہ	۲۰	۱۸	۱۴
شنبہ	۲۱	۱۹	۱۵
یکشنبہ	۲۲	۲۰	۱۶
دوشنبہ	۲۳	۲۱	۱۷
سہ شنبہ	۲۴	۲۲	۱۸
چہارشنبہ	۲۵	۲۳	۱۹
پنجشنبہ	۲۶	۲۴	۲۰
جمعہ	۲۷	۲۵	۲۱
شنبہ	۲۸	۲۶	۲۲
یکشنبہ	۲۹	۲۷	۲۳
دوشنبہ	۳۰	۲۸	۲۴

قیمت کلِ امرءٍ ما یحسن

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	ربیع الاول	اپریل	خورداد
سہ شنبہ	۱	۲۹	۲۵
چہارشنبہ	۲	۳۰	۲۶
پنجشنبہ	۳	مئی	۲۷
جمعہ	۴	۲	۲۸
شنبہ	۵	۳	۲۹
یکشنبہ	۶	۴	۳۰
دوشنبہ	۷	۵	۳۱
سہ شنبہ	۸	۶	تیر
چہارشنبہ	۹	۷	۲
پنجشنبہ	۱۰	۸	۳
جمعہ	۱۱	۹	۴
شنبہ	۱۲	۱۰	۵
یکشنبہ	۱۳	۱۱	۶
دوشنبہ	۱۴	۱۲	۷
سہ شنبہ	۱۵	۱۳	۸

ایام	ربیع الاول	مئی	تیر
چہارشنبہ	۱۶	۱۴	۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۵	۱۰
جمعہ	۱۸	۱۶	۱۱
شنبہ	۱۹	۱۷	۱۲
یکشنبہ	۲۰	۱۸	۱۳
دوشنبہ	۲۱	۱۹	۱۴
سہ شنبہ	۲۲	۲۰	۱۵
چہارشنبہ	۲۳	۲۱	۱۶
پنجشنبہ	۲۴	۲۲	۱۷
جمعہ	۲۵	۲۳	۱۸
شنبہ	۲۶	۲۴	۱۹
یکشنبہ	۲۷	۲۵	۲۰
دوشنبہ	۲۸	۲۶	۲۱
سہ شنبہ	۲۹	۲۷	۲۲
چہارشنبہ	۳۰	۲۸	۲۳

گُل مُقتصر کاپ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹ھ - ۱۹۴۰ء

ایام	جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ	مئی ۱۹۴۰ء	خورداد
پنجشنبہ	۱	۲۹	۲۴
جمعہ	۲	۳۰	۲۵
شنبہ	۳	۳۱	۲۶
یکشنبہ	۴	جون	۲۷
دوشنبہ	۵	۲	۲۸
سہ شنبہ	۶	۳	۲۹
چہارشنبہ	۷	۴	۳۰
پنجشنبہ	۸	۵	۳۱
جمعہ	۹	۶	امرداد
شنبہ	۱۰	۷	۲
یکشنبہ	۱۱	۸	۳
دوشنبہ	۱۲	۹	۴
سہ شنبہ	۱۳	۱۰	۵
چہارشنبہ	۱۴	۱۱	۶
پنجشنبہ	۱۵	۱۲	۷

ایام	جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ	جون ۱۹۴۰ء	امرداد
جمعہ	۱۶	۱۳	۸
شنبہ	۱۷	۱۴	۹
یکشنبہ	۱۸	۱۵	۱۰
دوشنبہ	۱۹	۱۶	۱۱
سہ شنبہ	۲۰	۱۷	۱۲
چہارشنبہ	۲۱	۱۸	۱۳
پنجشنبہ	۲۲	۱۹	۱۴
جمعہ	۲۳	۲۰	۱۵
شنبہ	۲۴	۲۱	۱۶
یکشنبہ	۲۵	۲۲	۱۷
دوشنبہ	۲۶	۲۳	۱۸
سہ شنبہ	۲۷	۲۴	۱۹
چہارشنبہ	۲۸	۲۵	۲۰
پنجشنبہ	۲۹	۲۶	۲۱

جس پر [illegible] کی جائیگی [illegible] کافی ہو جائیگی

کلنڈر بابتہ سنہ ١٣٥٩-٦٠ھ

ایام	جمادی الثانی	جون	امرداد	ایام	جمادی الثانی	جولائی	شہریور
جمعہ	١	٢٧	٢٢	شنبہ	١٦	١٢	٦
شنبہ	٢	٢٨	٢٣	یکشنبہ	١٧	١٣	٧
یکشنبہ	٣	٢٩	٢٤	دوشنبہ	١٨	١٤	٨
دوشنبہ	٤	٣٠	٢٥	سہ شنبہ	١٩	١٥	٩
سہ شنبہ	٥	جولائی	٢٦	چہارشنبہ	٢٠	١٦	١٠
چہارشنبہ	٦	٢	٢٧	پنجشنبہ	٢١	١٧	١١
پنجشنبہ	٧	٣	٢٨	جمعہ	٢٢	١٨	١٢
جمعہ	٨	٤	٢٩	شنبہ	٢٣	١٩	١٣
شنبہ	٩	٥	٣٠	یکشنبہ	٢٤	٢٠	١٤
یکشنبہ	١٠	٦	٣١	دوشنبہ	٢٥	٢١	١٥
دوشنبہ	١١	٧	شہریور	سہ شنبہ	٢٦	٢٢	١٦
سہ شنبہ	١٢	٨	٢	چہارشنبہ	٢٧	٢٣	١٧
چہارشنبہ	١٣	٩	٣	پنجشنبہ	٢٨	٢٤	١٨
پنجشنبہ	١٤	١٠	٤	جمعہ	٢٩	٢٥	١٩
جمعہ	١٥	١١	٥	شنبہ	٣٠	٢٦	٢٠

مَنْ فَتَّلَ فِي الْعَمَلِ ابْتُلِيَ بِالْهَمِّ

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹ھ

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یکشنبہ	۱	۲۳	۲۱
دوشنبہ	۲	۲۴	۲۲
سہ شنبہ	۳	۲۵	۲۳
چہارشنبہ	۴	۲۶	۲۴
پنجشنبہ	۵	۲۷	۲۵
جمعہ	۶	۲۸	۲۶
شنبہ	۷	۲۹	۲۷
یکشنبہ	۸	۳۰	۲۸
دوشنبہ	۹	۳۱	۲۹
سہ شنبہ	۱۰	اگست	۳۰
چہارشنبہ	۱۱	۲	۳۱
پنجشنبہ	۱۲	۳	مہر
جمعہ	۱۳	۴	۲
شنبہ	۱۴	۵	۳
یکشنبہ	۱۵	۶	۴

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوشنبہ	۱۶	۷	۵
سہ شنبہ	۱۷	۸	۶
چہارشنبہ	۱۸	۹	۷
پنجشنبہ	۱۹	۱۰	۸
جمعہ	۲۰	۱۱	۹
شنبہ	۲۱	۱۲	۱۰
یکشنبہ	۲۲	۱۳	۱۱
دوشنبہ	۲۳	۱۴	۱۲
سہ شنبہ	۲۴	۱۵	۱۳
چہارشنبہ	۲۵	۱۶	۱۴
پنجشنبہ	۲۶	۱۷	۱۵
جمعہ	۲۷	۱۸	۱۶
شنبہ	۲۸	۱۹	۱۷
یکشنبہ	۲۹	۲۰	۱۸

جس نے کام میں سستی کی وہ غم میں مبتلا ہوا

کلنڈر بابتہ سنہ ۱۳۵۹-۶۰ھ

ایام	شعبان	اگست	مہر	ایام	شعبان	ستمبر	آبان
دوشنبہ	۱	۲۱	۱۹	سہ شنبہ	۱۶	۵	۴
سہ شنبہ	۲	۲۲	۲۰	چہارشنبہ	۱۷	۶	۵
چہارشنبہ	۳	۲۳	۲۱	پنجشنبہ	۱۸	۷	۶
پنجشنبہ	۴	۲۴	۲۲	جمعہ	۱۹	۸	۷
جمعہ	۵	۲۵	۲۳	شنبہ	۲۰	۹	۸
شنبہ	۶	۲۶	۲۴	یکشنبہ	۲۱	۱۰	۹
یکشنبہ	۷	۲۷	۲۵	دوشنبہ	۲۲	۱۱	۱۰
دوشنبہ	۸	۲۸	۲۶	سہ شنبہ	۲۳	۱۲	۱۱
سہ شنبہ	۹	۲۹	۲۷	چہارشنبہ	۲۴	۱۳	۱۲
چہارشنبہ	۱۰	۳۰	۲۸	پنجشنبہ	۲۵	۱۴	۱۳
پنجشنبہ	۱۱	۳۱	۲۹	جمعہ	۲۶	۱۵	۱۴
جمعہ	۱۲	ستمبر	۳۰	شنبہ	۲۷	۱۶	۱۵
شنبہ	۱۳	۲	آبان	یکشنبہ	۲۸	۱۷	۱۶
یکشنبہ	۱۴	۳	۲	دوشنبہ	۲۹	۱۸	۱۷
دوشنبہ	۱۵	۴	۳	سہ شنبہ	۳۰	۱۹	۱۸

معلومات

دنیا میں سب سے پہلے ہڑتال مسیح سے ۳۰۰۰ سال قبل مصر کے مزدوروں نے کی تھی جبکہ ایک ہرم (Pyramid) کی تعمیر کے دوران میں ہلدی کم پڑگئی تھی۔

ایک معمولی ریشم کے موزہ میں ۵۰ میل لمبا ریشم کا تار ہوتا ہے۔

تیتریاں اپنی زبان کو کمان کی طرح لپیٹے رکھتی ہیں۔

اگر ایک مکڑی کرۂ ارض کے چاروں طرف ایک تار کا جالا بن دے تو اس کا وزن ایک پونڈ ہوگا۔

امریکہ میں ۲۱۳ مذہبی طبقے پائے جاتے ہیں۔

ہیرا وزن کرنے کی ترازو اس قدر مکمل ہوتی ہے کہ ایک پلک یا خاک کے چند ذرے بھی اس کے پلہ کو جھکا دیتے ہیں۔

گرمیوں میں انسان کا وزن کچھ بڑھ جاتا ہے۔

جب شہد کی مکھی کو کسی پھول میں شہد کی موجودگی کا پتہ چل جاتا ہے تو وہ اس کو پی کر اپنے چھتہ کی طرف اڑ جاتی ہے اور یہاں وہ رقص کرنے لگتی ہے۔ یہ دیکھ کر تمام مکھیاں سمجھ جاتی ہیں اور اس کے ساتھ چلی جاتی ہیں

وسط یورپ کی موجودہ سیاسیات کو دیکھ کر امریکہ کے محکمۂ تعلیم کو ہدایت کی گئی ہے کہ فی الحال یہاں کا جغرافیہ بچوں کو نہ پڑھایا جائے اور نقشے چھاپنا بند کر دیے جائیں۔

اہلِ چین سیاہ انڈے کھانے کے بڑے شائق ہیں۔ اس غرض کے لئے انڈے زمین میں دفن کر دیئے جاتے ہیں اور کئی سال کے بعد جب اُن کی زردی بالکل سیاہ ہو جاتی ہے تو نکال کر کھاتے ہیں۔

جاپان کے پجاریوں کا زیادہ وقت اس بات میں صرف ہوتا ہے کہ وہاں کے مچھلی کھانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے رہیں کیونکہ بودھ مذہب کی رو سے کسی کی جان لینا یا گوشت کھانا سخت ممنوع ہے۔

سمندر کی موجوں کی بلندی ۲۵ سے ۵۰ فٹ تک ہوتی ہے لیکن سب سے زیادہ بلند موج ۸۰ فٹ کی تھی جو ۳۲ء میں دیکھی گئی۔

انگریزی کے ۲۶ حروف سے جتنی ممکن صورتیں امتزاج کی پیدا ہو سکتی ہیں اُن کا ایک شخص نے برسوں کی محنت کے بعد ریاضی سے حساب لگایا ہے کہ اُن کی تعداد ۶۲۰۴۴۸۴۰۱۷۳۳۲۳۹۴۳۹۳۶.... ہوتی ہے۔

چینی زبان کے حروف ہجا ۵۰۰۰۰ ہیں

افریقہ میں ایک قوم کاردن کے نام سے موسوم ہے اُن کے یہاں یہ رسم ہے کہ اگر کوئی شخص دوسرے کی بیوی کو چُرالیتا ہے تو سردار قبیلہ قوم کے اور بڑے بڑے آدمیوں کو بلاکر مشورہ کرتا ہے اور اگر اُس زمانہ میں اتفاقاً گوشت کم میسر آتا ہے تو اُسے بھون کر کھا جاتے ہیں۔

مہاراجہ میسور کے پاس ایک گائے ہے جو اس وقت دنیا کی سب سے زیادہ دودھ دینے والی گائے ہے اس کا وزن ۱۷۰۳ پونڈ ہے اور ۱۰۵ پونڈ سے زیادہ روز دودھ دیتی ہے۔

ہیرے پر اگر ریڈیم شعاع ڈالی جائے تو وہ سبز ہو جاتا ہے۔

سمندر کی سب سے زیادہ گہرائی اس وقت تک جاپان اور فلپائن کے درمیان دریافت کی گئی ہے جو ۳۴۰۰۰ فٹ ہے۔

سر کا سب سے زیادہ نازک حصہ گُدی ہے۔

تیتریاں اپنے پاؤں سے چکھنے کا کام لیتی ہیں اور اُن کی یہ حس ۱۲۰۰ گنا انسانی حس سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔

برف کے بلورات کی ہزاروں تصویریں لی گئی ہیں۔ لیکن ان میں کوئی ایک دوسرے سے نہیں ملتی۔

ہر لفظ جو منھ سے نکلتا ہے وہ ہمارے ۲ مختلف عضلات

کی حرکت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

دنیا میں روزانہ ۰۰۰ ۴۴ طوفان برق و باد آتے رہتے ہیں۔

شہر ایمسٹرڈم ۹۰ جزیروں پر تعمیر ہوا ہے۔

دنیا کی آبادی میں نصف سے زیادہ ایسی ہے جو روزانہ تین بار چاول کھاتی ہے۔

دنیا کی تمام زبانوں کے حروف ہجا میں پہلا حرف وہ ہے جس کی آواز آ یا الف سے پیدا ہوتی ہے۔

جیمس گارفیلڈ امریکہ کا پریسیڈنٹ بیک وقت ایک ہاتھ سے لاطینی خط اور دوسرے ہاتھ سے یونانی خط لکھ سکتا تھا۔

ارجنٹنا کے صوبہ سینٹیاگو میں ایک انجینیر نے برقی مقناطیسی شعاعوں کے ذریعہ سے پانی برسانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔

دنیا کا سب سے زیادہ تیز خوشبو رکھنے والا درخت امریکہ کا زقوم دھتورہ ہے جس کی ایک کلی کی خوشبو نصف میل پر محسوس ہوتی ہے۔

مشین گنوں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے خشک برف استعمال کیا جاتا ہے۔

گلاب کا ایک پونڈ تیل حاصل کرنے کے لئے ۸۰ ٹن پھولوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

نیلے رنگ کی وھیل مچھلی دنیا کے تمام جانوروں میں سب سے زیادہ عظیم الجثہ جانور ہے جس کی لمبائی پیدا ہوتے وقت ۲۴ فٹ ہوتی ہے۔

سمندروں میں اتنا نمک پایا جاتا ہے کہ اُس سے ۴۸ لاکھ مکعب میل کی چٹان طیار ہو سکتی ہے۔

مادہ شترمرغ دن کو انڈوں پر بیٹھتی ہے اور نر رات کو بیٹھتا ہے

امامیہ مشن رجسٹرڈ لکھنؤ

یہ عالم شیعیت کا وہ اکیلا ادارہ ہے جس نے قلیل مدت میں مذہبی اور علمی معلومات کا اتنا ذخیرہ فراہم کر دیا ہے جو ہمیشہ کے لئے قوم شیعہ کے واسطے ایک خزانۂ عامرہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس مشن کی بنیاد چند غریب مخلص افراد نے قرار دی تھی لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اس کا حلقۂ اثر وسیع ہوتا گیا اور اب اس کے لائف ممبروں کی تعداد میں جہاں بڑی بڑی ہستیوں کے نام نظر آتے ہیں وہاں اس کے عام ممبروں میں ہزارہا غریب اور بے مایہ مومنین کے اسماء بھی موجود ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ قوم کے تمام حلقوں میں اس مشن کو یکساں ہر دلعزیزی حاصل ہے۔ لائف ممبران کی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱۔ عالیجناب سر سالار جنگ بہادر دام اقبالہٗ حیدر آباد دکن

۲۔ عالیجناب نواب کمال یار جنگ بہادر دام اقبالہٗ ״

۳۔ عالیجناب فخر نواز جنگ بہادر دام اقبالہٗ ״ ״

۴۔ عالیجناب میر فضیلت حسین خاں صاحب بہادر دام اقبالہ ״ ״

۵۔ عالیجناب نواب میر سعادت علی صاحب دام اقبالہٗ ״ ״

۶۔ عالیجناب نواب سید علی صاحب جعفری دام اقبالہ ״ ״

۷- عالیجناب نواب مرزا جعفر علی خاں صاحب بہادر دام اقبالہٗ — حیدرآباد دکن

۸- عالیجناب نواب میر عنایت علی خانصاحب بہادر دام اقبالہ — بگین پلی اسٹیٹ

۹- عالیجناب میر اقبال حسین صاحب بہادر دام اقبالہٗ — ″ ″

۱۰- عالیجناب سید تصدق حسین صاحب کاظمی دام اقبالہ — رہتک پنجاب

۱۱- ایک غریب سید جس نے ۳ سال میں باقساط قریب مالِ مِشن کے نذر کئے

۱۲- عالیجناب آغا مرزا سرفراز حسین صاحب رئیس دام اقبالہ — لکھنؤ

۱۳- عالیجناب مرزا محمد بہادر صاحب بہادر دام اقبالہ — حیدرآباد دکن

۱۴- عالیجناب نواب جاہد حسین خانصاحب دام اقبالہٗ — لکھنؤ

۱۵- ایک رئیس قوم جنھوں نے بسبب انتہائی خلوص اشاعت اسم گرامی کو منع فرمادیا ہے۔ .... — یو۔ پی

۱۶- عالیجناب نواب سید اقبال بہادر صاحب مرحوم شمس آباد — ضلع فتحگڈھ

۱۷- عالیجناب ہمشیرہ نواب اقبال بہادر صاحب موصوف — ″

۱۸- عالیجناب پرنس سید محمد عباس صاحب طالب صفوی دام اقبالہ — ″

۱۹- عالیجناب نواب زارت حسین صاحب دام اقبالہ — ″

۲۰- عالیجناب سر سلطان احمد صاحب بالقابہم — پٹنہ بہار

۲۱- عالیجناب سید خورشید علی صاحب دام اقبالہ — جلالی علیگڈھ

۲۲- عالیجناب راجہ سید محمود حسن صاحب کربلائی اعلی اللہ مقامہ رئیس اصغر آباد ضلع علیگڈھ

۲۳- عالیجناب میر سید حسین صاحب دام اقبالہ۔ لکھنؤ

۲۴- عالیجناب آر۔ ایچ بنارسی دام اقبالہ بمبئی

۲۵- عالیجناب سید مصطفیٰ حیدر صاحب دام اقبالہ باندہ

۲۶- عالیجناب سید محمد رضا حسین صاحب پنشنر سپرنٹنڈنٹ وزیری

مالیر کوٹلہ پنجاب

۲۷- عالیجناب رائے دلمیر خاں صاحب دام اقبالہ ضلع لائل پور پنجاب

۲۸- عالیجناب سید انتظام علی صاحب بلیف دیوانی ضلع کرنال۔ "

۲۹- عالیجناب ڈاکٹر سید محمد جعفر صاحب رضوی حیدرآباد دکن

۳۰- عالیجناب بیگم صاحبہ دام اقبالہا آف نواب گنج علی آباد ضلع بہرائچ۔

۳۱- عالیجناب سید لتیجا حسین صاحب دام اقبالہ ریاست بلرام پور ضلع گونڈہ

۳۲- عالیجناب سید کاظم حسین صاحب دام اقبالہ فیروز پور پنجاب

۳۳- عالیجناب مولانا خواجہ محمد لطیف صاحب انصاری دام اقبالہ

لوگا ضلع فیروزپور پنجاب

۳۴- عالیجناب آغا فدا حسین صاحب دام اقبالہ فیروزپور سٹی "

۳۵- عالیجناب سید حسن علی صاحب عابدی دام اقبالہ اٹاوہ

۳۶- عالیجناب راجہ محمد امیر احمد خاں صاحب بہادر دام اقبالہ

والئی ریاست عالیہ محمود آباد

فہرست رسائل امامیہ مشن رجسٹرڈ لکھنؤ

محصول ڈاک	قیمت	نام رسالہ	نمبر شمار	محصول ڈاک	قیمت	نام رسالہ	نمبر شمار
ا ر	۔۷ ر	اسوۂ حسینی	۲۱	ا ر	۴ ر	قاتلان حسین علیہ السلام کا مذہب	۱
۔ ر	۲ ر	جنگ صفین	۲۲	تیسرا ایڈیشن زیر طبع		تحریف قرآن کی حقیقت	۲
ا ر	۔۶ ر	تذکرہ حفاظ شیعہ حصہ اول	۲۳	ختم		مولود کعبہ	۳
ا ر	۔۵ ر	″ ″ حصہ دوم	۲۴	ا ر	۔۴ ر	وجود حجت	۴
۔ ر	ا ر	مقصود کعبہ	۲۵	ا ر	۔۴ ر	اصول دین اور قرآن	۵
ا ر	۹ ر	مذہب باب و بہا حصہ دوم	۲۶	ا ر	۔۴ ر	اتحاد الفریقین حصہ اول	۶
۔ ر	ا ر	مذہب اور سائنس	۲۷	۔ ر	۔۱ ر	حسین علیہ السلام اور اسلام اردو	۷
ختم		معرکۂ کربلا	۲۸	۔ ر	ا ر	″ ″ ″ ہندی	۸
ختم		کربلا کا مہا یودھ	۲۹	ختم		″ ″ انگریزی	۹
ختم		دی ٹریجڈی آف کربلا انگریزی	۳۰	۲ ر	۹ ر	متعہ اور اسلام	۱۰
ا ر	۹ ر	اسلام کی حکیمانہ زندگی	۳۱	۔ ر	۔ ر	امامت آئمہ اثنا عشر اور قرآن	۱۱
ا ر	۔۴ ر	دور استبداد	۳۲	ختم		تجارت اور اسلام	۱۲
۔ ر	۲ ر	حقیقت بدا	۳۳	″		اتحاد فریقین حصہ دوم	۱۳
ا ر	۔۴ ر	خطیب آل محمد	۳۴	″		علی علیہ السلام اور کعبہ	۱۴
۔ ر	ا ر	تدوین حدیث	۳۵	ا ر	۔۶ ر	رجال بخاری حصہ اول	۱۵
۔ ر	ا ر	مطلوب کعبہ	۳۶	ا ر	۔۵ ر	مذہب باب بہا حصہ اول	۱۶
۔ ر	۲ ر	محاربہ کربلا	۳۷	۔ ر	ا ر	نوروز اور غدیر	۱۷
۔ ر	۔ ر	اسلام کا پیغام اردو	۳۸	۔ ر	۲ ر	مجاہدۂ کربلا	۱۸
۔ ر	۔ ر	دی مسیج آف اسلام انگریزی	۳۹	ختم		کربلا کا اتم بلیدان ہندی	۱۹
۔ ر	۴ ر	اثبات عزاداری	۴۰	۔ ر	۲ ر	دی مارٹیرڈم آف حسین علیہ السلام انگریزی	۲۰

نمبر	نام رسالہ	قیمت	محصول ڈاک	نمبر	نام رسالہ	قیمت	محصول ڈاک
۴۱	مسئلہ فدک	۵؍	۱؍	۵۵	شہدائے کربلا حصہ دوم	۵؍	۱؍
۴۲	تاجدار کعبہ	۱؍	–؍	۵۶	ابوالائمہؑ کے تعلیمات	۴؍	۱؍
۴۳	خلافت و امامت حصہ اول	۵؍	۱؍	۵۷	حسینؑ کا پیغام عالم انسانیت کے نام	۱؍	۰؍
۴۴	〃 〃 دوم	۴؍	۱؍	۵۸	اسلامی عقائد	۲؍	–؍
۴۵	〃 〃 سوم	۴؍	۱؍	۵۹	آثار باقیہ	۱؍	۰؍
۴۶	تحقیق اذان	۱؍	–؍	۶۰	صحیفہ سجادیہ کی عظمت	۱؍	–؍
۴۷	ذوالجناح	۰؍	–؍	۶۱	خلافت و امامت حصہ پنجم	۶؍	۱؍
۴۸	شہدائے کربلا حصہ اول	۴؍	۱؍	۶۲	خدا کی معرفت	۸؍	۱؍
۴۹	کربلا کا مہا سمر ہندی	۱؍	–؍	۶۳	شہدائے کربلا حصہ سوم	۴؍	۱؍
۵۰	حسینؑ اینڈ دی ہیروز آف کربلا انگریزی	۱؍	–؍	۶۴	خلافت و امامت حصہ ششم	۸؍	۱؍
۵۱	مشہد اعظم	۱؍	–؍	۶۵	دی لاسٹ سپیچ آف حسینؑ	۲؍	–؍
۵۲	لاتفسدوا فی الارض	۸؍	۱؍	۶۶	آئینہ حقیقت مع نقد و تبصرہ	۵؍	۱؍
۵۳	نہج البلاغہ کا استناد	۴؍	۱؍	۶۷	شیعوں کی تازہ زندگی	۱؍	۰؍
۵۴	خلافت و امامت حصہ چہارم	۳؍	۱؍	۶۸	صحیفہ اعمال	عہ؍	۳؍

فہرست امامیہ مشن بک ایجنسی لکھنؤ

نمبر	نام رسالہ	قیمت	محصول ڈاک	نمبر	نام رسالہ	قیمت	محصول ڈاک
۱	الشہید	۱۰؍	۱؍	۷	گل عصمت	۱؍	–؍
۲	کائنات قبل از اسلام	۲؍	–؍	۸	رجال بخاری حصہ دوم	۶؍	۱؍
۳	قاتلان حسینؑ کی گرفتاری	۸؍	۲؍	۹	رسول کی بیٹی	۲؍	–؍
۴	حجج و بینات	عہ؍	۲؍	۱۰	تاریخ ازدواج	۸؍	۱؍
۵	ذخیرۃ الاحکام	۴؍	۱؍	۱۱	الہامی کلمات	۳؍	۱؍
۶	صحیفۂ تجلی	۸؍	۱؍	۱۲	شہید اسلام	۶؍	۵؍
				۱۳	ثانی زہراؑ	عہ؍	۲؍

پرنٹر سید اختر حسین ردولوی و پبلشر سید ابن حسین نقوی سکریٹری امامیہ مشن لکھنؤ